مکمل کورس

برائے

بی-ون امیدواران

مرتب

ڈی ایس پی طیب جان

نام کتاب: مکمل کورس برائے بی ــ ون امیدواران

مرتب: ڈی ایس پی طیب جان

تاریخ اشاعت: جنوری 2017ء

مطبع: العلم پبلیکیشنز

صفحات: 294

قیمت:

LHC Hamid Khan 0332-9109148

بی ون پرچے کے کل 200نمبر ہیں

ہر ایک مضمون کے سامنے اسکے نمبر مندرجہ ذیل لکھے گئے ہیں۔

۱) قانون:

تعزیرات پاکستان، ضابطہ فوجداری،لوکل اینڈ سپیشل لاء، قانون شہادت، پولیس آرڈر 2002ء،تحفظ نسواں، قانون شریعت، ایکٹ 60 نمبر

۲) پولیس رولز 50 نمبر

۳) انگلش ٹرانسلیشن 30نمبر

۴) جنرل نالج 30نمبر

۵) پولیس اصلاحات 30نمبر

ٹوٹل نمبر 200نمبر

دیباچہ

تمام ماتحتان ادنیٰ پولیس خیبر پختونخواہ اس امر سے آشنا ہیں کہ کنسٹیبل کے عہدے پر بھرتی ہونے والے ملازمین کے لئے B-I کا امتحان کس قدر اہمیت کا حامل ہے۔ محکمہ پولیس میں دیگر اصلاحات کے علاوہ جناب ناصر خان دُرانی انسپکٹر جنرل آف پولیس صوبہ خیبر پختونخواہ نے B-I امتحان کو بذریعہ (ETEA) لینے کا حکم صادر کیا اور 2013ء سے (ETEA) جیسا معتبر ادارہ B-I کا امتحان لے رہا ہے۔ تاکہ کسی امیدوار کے ساتھ کسی قسم کی ناانصافی نہ ہو اور محکمہ پولیس میں نچلی سطح پر بہترین قیادت سامنے آسکے۔

چونکہ B-I امتحان کے تیاری کے لئے امیدواران کے پاس سلیبس کی کوئی جامع کتاب نہیں تھی جس سے ملازمین استفادہ کر سکیں۔ لحاظہ سلیبس کو کتابی شکل دینے کا فیصلہ کیا۔

اس سلیبس میں کوئی نیا نصاب شامل نہیں ہے بلکہ یہ سلیبس اُمیدواروں نے ریکروٹ کورس میں پاس کیا ہے۔ لہٰذا جناب انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخواہ کے ہدایات کے مطابق B-I کے امتحان کے لئے ریکروٹ کورس کے سلیبس کو یہ کتابی شکل دی گئی جو کہ اُمیدواروں کیلئے کافی مفید ہوگی اور وقت کے ضیاع کے بغیر B-I امتحان کے لئے تیاری کر سکیں گے۔

نجیب الرحمٰن بگوی
AIG، ایسٹبلشمن
CPO، پشاور

صفحہ نمبر	Index	نمبر شمار
	تعزیرات پاکستان	1
	منتخب دفعات:	
	2,19,21,29,34,40,52,52a,99,100,107,141,143,146,to149,159to165a,170,171,182,186,187,88,202,203,204,216,216a,221,223,to225b,279,294,299 to 303, 305to313, 315 to 324 , 330 ,331, 332,333,337,338,378,379,390,391,392, 395,410,411 ,415,420,424,457,511.	
	تحفظ نسواں	2
	منتخب دفعات:	
	365b,367a,371a,371b,375,376,493a,496-A, 496-C, PPC, 203-A, to 203-C, CrPC	
	قانون شریعت	3
	منتخب دفعات:	
	1- Articles:- 2,3,4,6,8 to 11,16 2- Articles:-2, 5 to 11, 13,15,17,21.	

4	ضابطہ فوجداری	
	منتخب دفعات:	
	4,42,46,51,52,54,55,68,to84,87,88,102, 103,107,109,133,144,145,149to152 ,154,155,160,161,165,166,200,202,203 204,523, 550.	
5	قانون شہادت	
	منتخب دفعات:	
	2,3,8,17,18,19,20,21,22,30,38,39,40,46 ,49,59,60,61,70,71,132,140,151.	
6	لوکل اینڈ سپیشل لاء	
	منتخب دفعات:	
	2,3,4,5,7 بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ	
	6,7 دہشت گردی ایکٹ 1997ء	
	3, 4,5,6,7 to 10, 13 to 17, 21, 23 & 24. اسلحہ آرڈیننس 1965ء	
	2, 3, 4 to 10. قماری باری ایکٹ 1978ء	

	2 to 6. **ایکٹ شناخت قیدیان**	
	موٹر گاڑیاں آرڈیننس 1965ء 3 to 10, 13 to 17,21,23,24,39,44,65,75 to 77,80,82 to 90,92 to 97 to 115 and un-replaced Section 106,125, Motor Vehicle Act 1929	
	خواب آور مادے: 6, 7, 8, 9, 9a, 9b, 9c.	
	پولیس آرڈر 2002ء	07
	منتخب دفعات: Article No. 1 to 5 24 to 26 113 to 117,124,125,131, 134, 138 to140, 146 to 149,151 to, 153, 155 to157, 167, Schedule I&II.	
181 to 185	**Khyber Pakhtunkhwa Restriction of Rented Buildings (Security) Act 2014**	08
186 to 189	**Khyber Pakhtunkhwa Hotels Restriction Act 2014**	
190 to 195	**Khyber Pakhtunkhwa Vulnerable Establishments and Places Act 2015**	
196 to 249	**پولیس رولز**	09
	منتخب دفعات:	
	باب نمبر-01 2،1	

	باب نمبر-05 10	
	10- with appendix باب نمبر-06	
	باب نمبر-14 1,2,4(b),9,10,17,18,21 to 28,30,31,32, 33, 34, 39,41,42,43,44,49,50 to 59.	
	باب نمبر-15 1, 3, 11, 12, 15, 16, 18, 19 &20.	
	باب نمبر-17 4 to 8,17,19,22.	
	باب نمبر-18 5, 19, 20,22,34,35 and appendix 21, 5(2).	
	پولیس اصلاحات	10
250 to 256	**IT Inititatives (PAS,PAL,VVS,IVS,CRVS,TIS,Geo-Tagging, DRC)**	
258 to 272	**English to Urdu Translation**	11
273 to 294	**General Knowledge**	12

مجموعہ تعزیرات پاکستان

دفعہ 2۔ جرائم کی سزا جن کا ارتکاب پاکستان میں ہو گا۔

ہر شخص جو پاکستان میں ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو خلاف احکام مجموعہ ہذا میں ہو وہ اسی مجموعے کی رو سے سزا کا مستوجب ہو گا نہ کہ کسی اور قانون کی رو سے۔

دفعہ 19۔ "جج (Judge)"

جج کا لفظ نہ صرف ہر اس شخص کو ظاہر کرتا ہے جو سرکاری طور پر جج مقرر کیا گیا ہو بلکہ ہر اس شخص کو بھی جسے قانون کی رو سے یہ اختیار دیا گیا ہو

جسے کسی قانونی کارروائی میں خواہ وہ دیوانی ہو یا فوجداری قطعی فیصلہ یا ایسا فیصلہ جس کے خلاف اگر اپیل نہ کی جائے تو قطعی یا ایسا فیصلہ جس کی توثیق اگر کوئی حاکم مجاز کرے تو قطعی ہو یا صادر کرے یا۔ اشخاص کی وہ جماعت جو قانون کی رو سے ایسا فیصلہ صادر کرنے کی مجاز ہو۔

دفعہ 21۔ "سرکاری ملازم (Public Servan)"

سرکاری ملازم کے الفاظ اس شخص کو ظاہر کرتے ہیں جو بعد ازیں ذیل میں مذکور تفصیلات میں سے کسی کے تحت آتا ہو۔ یعنی

اول: وفاقی قوانین کے (ترمیم و اعلان) کے آرڈیننس نمبر XXVII بابت 1981ء سے حذف ہوا

دوئم: پاکستان کی سری، بحری اور ہوائی فوج کا ہر ایک کمیشن یافتہ آفیسر جبکہ مرکزی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے تحت خدمت انجام دے رہا ہو۔

سوئم: ہر ایک جج۔

چہارم: عدالت انصاف کا ہر ایک عہدیدار جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور یہ ہو کہ کسی امر قانونی یا امر واقعاتی کی تحقیقات کرے اسکی رپورٹ کرے یا کوئی دستاویز مرتب کرے۔ اس کی تصدیق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی املاک کو اپنی تحویل میں لے یا اس کا تصفیہ کرے یا کسی عدالتی حکمنامے کی تعمیل کرائے یا کوئی حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا عدالت میں نظم و ضبط قائم رکھے اور ہر ہر وہ شخص جسے عدالت انصاف مذکورہ فرائض میں کسی کو انجام دینے کے لئے خصوصی طور پر اختیار دے۔

پنجم: ہر ایک اہل جیوری اسیسر یا پنچایت کا ہر ایک رکن جو کسی عدالت انصاف یا سرکاری ملازم کی اعانت کر رہا ہو۔

ششم: ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جس کو کسی عدالت انصاف یا کسی اور حاکم مجاز کی طرف سے کوئی معاملہ طے کرانے یا کیفیت لکھنے کے لئے سپرد کیا گیا ہو۔

ہفتم: ہر ایک شخص جو کسی ایسے عہدے پر فائز ہو جس کی وجہ سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید میں رکھنے کا مجاز ہو۔

ہشتم: حکومت کا ہر وہ افسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور کے یہ ہو کہ جرائم کی روک تھام کرے، جرائم کی اطلاع دے اور مجرموں کو انصاف کے لئے پیش کرے یا عوام الناس کے تحفظ یا صحت، سلامتی یا سہولت کا خیال رکھے۔

نہم: ہر ایک آفیسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور کے یہ ہو کہ حکومت کی جانب سے املاک کو قبضے میں لے، وصول کرے، تحویل میں رکھے یا صرف کرے۔ حکومت کی طرف سے کوئی پیمائش، تشخیص یا معاہدہ کرے یا سررشتہ مال کے کسی حکم نامے کی تعمیل کرائے یا حکومت کے مالی مفادات پر اثر انداز ہونے والے کسی معاملے کی تحقیقات کرے یا اس کی رپورٹ دے یا حکومت کے مالی مفادات سے متعلق کسی دستاویز کو مرتب کرے یا اس کی تصدیق کرے یا تحویل میں رکھے یا حکومت کے مالی مفادات کے تحفظ کے لئے کسی قانون کی خلاف ورزی کی روک تھام کرے اور ہر ایک عہدیدار جو حکومت کی ملازمت میں ہو یا اس سے تنخواہ پاتا ہو۔ یا کسی سرکاری فرض کی انجام دہی کے لئے فیس یا کمیشن کے ذریعے معاوضہ پاتا ہو۔

دہم: ہر ایک آفیسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکورہ کے یہ ہو کہ کسی دیہات، شہر، ضلع کی غیر مذہبی اغراض عامہ کے لئے کسی املاک کو قبضے میں لے، وصول کرے، تحویل میں رکھے یا صرف کرے، کوئی پیمائش یا تشخیص کرے، کوئی رسوم یا ٹیکس عائد کرے یا کسی دیہات، ٹاؤن یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کے لئے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اس کی تصدیق کرے یا اسے تحویل میں رکھے۔

یازدہم: ہر وہ شخص جو کسی عہدے پر فائز ہو جو کہ کسی وجہ سے انتخابی فہرست تیار کرنے، شائع کرنے یا رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے یا کسی انتخاب یا انتخاب کے کسی حصے کا انصرام کرنے کا مجاز ہو۔

دفعہ 29۔ دستاویز (Document)

لفظ "دستاویز" کسی ایسے مواد کو ظاہر کرتا ہے جو کسی مادی شئے، حروف، ہند سے یا علامات کے ذریعے یا مذکورہ ذرائع میں سے ایک سے زیادہ ذرائع میں اس نیت سے استعمال کیا جائے یا وہ مواد شہادت کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہو۔

توضیح 1 Explanation 1 : یہ غیر اہم ہے کہ رکن ذرائع سے یا کسی مادی شئے حروف، ہند سے یا علامات بتائی گئی ہیں یا یہ شہادت کسی نیت پر کسی عدالت انصاف میں استعمال کی جاسکتی ہے یا نہیں۔

دفعہ 34۔ جب متعدد اشخاص ایک ہی نیت سے مرتکب افعال ہوں:

جب متعدد اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ایک ہی نیت سے مرتکب ہوں تو اشخاص مذکورہ میں سے ہر ایک شخص فعل ہذا کا اسی طرح ذمہ دار ہوگا یا گویا اس کا ارتکاب اس نے تنہا کیا ہو۔

دفعہ 40۔ "جرم" (Offence)

سوائے دفعہ ہذا کے فقرات کے 2 اور 3 میں مذکورہ ابواب اور دفعات کے لفظ "جرم" اس امر پر دلالت کرتا ہے جسے مجموعہ قوانین ہذا میں مستوجب سزا قرار دیا گیا ہے۔

باب 4، باب 5 اے اور مندرجہ ذیل دفعات یعنی دفعات

,71,67,66,65,64,213,211,203,195,194,187,117,116,115,114,112,110

109,214,221,222,223,224,225,327,328,329,330,331,347,348,389

اور 445 میں لفظ جرم اس امر پر دلالت کرتا ہے جو مجموعہ قوانین ہذا کے تحت یا کسی خاص مقامی قانون کے تحت جیسے کہ بعد ازیں تعریف کی گئی ہے مستوجب سزا ہو۔

اور دفعات 216,212,202,201,177,176,141 اور 441 کے لفظ جرم کے وہی معنی ہیں جبکہ کسی خاص یا مقامی قانو ن کے تحت مستوجب سزا کوئی امر مذکورہ قانون کے تحت چھ ماہ یا زیادہ کی مدت کے لئے قید کا خواہ جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر مستوجب سزا ہو۔ف

دفعہ 52۔"نیک نیتی" (Good faith)

کسی امر کے بارے میں یہ نہیں کہا جائے کہ وہ یقینی طور پر نیک نیتی سے کیا گیا ہے جبکہ وہ لازم احتیاط اور توجہ عمل کے بغیر کیا جائے۔

دفعہ 52-A "پناہ دینا" (Harbour)

بجز دفعہ 157اور دفعہ 130کی ایسی صورت میں جس میں پناہ لینے والے شخص کو اس کی زوجہ یا شوہر نے پناہ دینا میں کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے کے لئے پناہ، خوراک، پینے کی چیز، رقم، پوشاک، ہتھیار، گولہ بارود یا ذرائع ایصال فراہم کرنا یا کسی شخص کو کسی بھی طریقہ سے خواہ وہ دفعہ ہذا میں مذکورہ قسم کا ہی ہو یا نہ ہو اعانت کرنا شامل ہے۔

دفعہ 99-افعال جن کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہوتا

Act against which there is no right of private defence

کسی ایسے فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا معقول اندیشہ نہ ہو تو کوئی حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے۔اگر اس فعل کی ارتکاب یا اس کی کوشش کسی سرکاری ملازم کی طرف سے کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو۔خواہ سختی سے قانون کے دائرے میں نہ آتا ہو۔

کسی فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو، حفاظت خود اختیاری کا حق حاصل نہیں ہے۔ اگر اس فعل کا ارتکاب یا اس کی کوشش کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت کے بموجب کی جائے جس نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو خواہ فعل سختی سے قانون کے دائرہ میں نہ آتا ہو۔

ایسی حالتوں میں جبکہ ایسے ذرائع ہوں کہ سرکاری احکام سے اپنی حفاظت کے لئے رجوع کیا جائے تو کوئی حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے۔

وہ حد جہاں تک حق استعمال کیا جاسکتا ہے:۔

کسی بھی صورت میں حفاظت خود اختیاری کا حق اس سے زیادہ ضرر پہنچانے پر محیط نہ ہو گا جس کا پہنچنا بچاؤ کے لئے ضروری ہو۔

دفعہ -100 کب جسم کی حق حفاظت خود اختیاری کو ہلاک کرنے تک وسیع کیا جاسکتا ہے۔

ماقبل آخری دفعہ میں مذکورہ پابندیوں کے تحت حق حفاظت خود اختیاری جسم پر حملہ کرنے والے کو بالا ارادہ ہلاک کردینے یا کسی اور طرح کا نقصان پہنچانے تک وسیع ہے۔اگر وہ جسم استحقاق کے نفاذ کے باعث ہو بعد ازیں بیان کردہ قسموں میں سے کسی میں ہو۔

اول: حملہ ایسا ہو کہ اس میں اس بات کا معقول خطرہ ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملہ کا نتیجہ ہلاکت ہو گا۔

دوم: حملہ ایساہو کہ اس میں اس بات کا معقول خطرہ ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملہ کا نتیجہ ضرر شدید ہو گا۔

سوم: وہ حملہ جو زنا بالجبر کے ارادے سے کیاجائے۔

چہارم : وہ حملہ جو غیر فطری فعل کی نیت خواہش نفسانی کی تسکین کے لیے کیا جائے۔

پنجم: وہ حملہ جو انسان کو لے بھاگنے یا اغوا کر نے کی نیت سے کیاجائے۔

ششم : وہ حملہ جو کسی شخص کو ایسے حالات میں حبس بے جا رکھنے کے لیے کیا جائے۔جس سے مذکورہ شخص کو اس بات کا معقول خطرہ پیدا ہوجائے کہ اپنے رہائی کے لیے وہ سرکاری حکام سے رابطہ قائم نہیں کرسکے گا۔

دفعہ 107:-کسی فعل میں اعانت:

ہر وہ شخص کسی فعل میں اعانت کرتاہے جو

اول: کسی شخص کو کسی خاص فعل کو انجام دینے کی ترغیب دے۔

دوم: کسی فعل کی انجام دہی میں کسی دوسرے شخص یا اشخاص کے ساتھ سازش میں شریک ہو بشرطیکہ کوئی فعل یا خلافِ قانون ترکِ فعل مذکورہ سازش کے نتیجہ میں وقوع پذیر ہویا

سوم: کسی فعل یا خلاف قانون ترک فعل کے ذریعہ مذکورہ کے کرنے میں قصداً مدد کرے۔

توضیح1Explaination: کوئی شخص جودانستہ طور پر غلط بیانی سے یا جان بوجھ کر کسی امر واقعہ کو چھپا کر جس کا ظاہر کرنا اس پر واجب ہو قصداًکوئی فعل کرائے یا کرنے کی کوشش کرے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے مذکورہ فعل کی انجام دہی کی ترغیب دی۔

دفعہ 141 مجمع خلاف قانون (Unlawful assembly)

پانچ یا زیادہ اشخاص کا کوئی مجمع،خلاف قانون کہلائے گا جبکہ ان اشخاص کی جن پر مجمع مشتمل ہے،غرض مشترک یہ ہو کہ:

اول: مرکزی یاصوبائی حکومت یا مقننہ یاکسی سرکاری ملازم کے جائز اختیارات کے استعمال میں جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرایا جائے یا

دوم: کسی قانون کی تعمیل میں یاکسی قانونی کاروائی میں مزاحمت کی جائے یا۔

سوم: کسی نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ یا دیگر جرائم کا ارتکاب کیا جائے یا۔

چہارم: کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعے املاک کا قبضہ لیا جائے یاحاصل کیا جائے یا کسی شخص کو آمدورفت یا پانی کے استعمال کے حق یا کسی غیرمادی حق سے جو اس کے قبضہ یا استعمال میں ہو،محروم کیا جائے کوئی حق یافرض حق نافذ کیاجائے یا

پنجم: جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعے کسی شخص کو اس کے عمل کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو مجبور کیا جائے۔

توضیح(Explanation): ایک مجمع جو اس وقت خلاف قانون نہ تھا جبکہ وہ اکٹھا ہوا تھا بعدمیں وہ مجمع خلاف قانون بن سکتا ہے۔

دفعہ -143 سزا (Punishment)

کوئی شخص جو مجمع خلاف قانون کا ممبر یا رکن ہو تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی قید کی سزادی جائے گی جس کی مدت 06ماہ تک ہوسکتی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ -146 بلوہ (Rioting)

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون ہو تو یا اس کے کسی شریک کی طرف سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا تشدد مجرمانہ کا استعمال کیا جائے تو مذکورہ مجمع کا ہر شریک بلوہ کرنے کا مجرم ہو گا۔

دفعہ -147 بلوہ کی سزا (Punishment for rioting):

جو کوئی بلوہ کرنے کا مجرم اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 148۔ مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔

Rioting armed with deadly weapon:

جو کوئی شخص کسی مہلک ہتھیار سے یا کسی ایسی شئے سے مسلح ہو کر جس کو اگر جارحانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا امکان ہو بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو اس کو کسی ایک قسم کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ: قابل دست اندازی پولیس۔ وارنٹ قابل ضمانت، ناقابل راضی نامہ۔

دفعہ 149 مجمع خلاف قانون کا ہر ممبر اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب مشترک غرض کے حصول کیلئے کیا جائے۔

اگر مجمع خلاف قانون کے کسی ممبر کی جانب سے مجمع مذکور کی مشترک غرض حاصل کرنے کے لیے کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جس کو مجمع مذکور کے شرکاء جانتے ہوں کہ اس غرض کے حاصل کرنے میں اس کے ارتکاب کا امکان ہے تو ہر شخص جو اس جرم کے ارتکاب کے وقت اس مجمع کا شریک ہو مذکورہ جرم کا مجرم ہے۔

دفعہ 159 ہنگامہ (Affray)

جب دو یا دو سے زائد افراد کسی جائے عام پر لڑتے ہوئے امن عامہ میں خلل کا باعث ہوں تو کہا جاگا کہ وہ ہنگامہ کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں۔

دفعہ 160- ہنگامے کے ارتکاب کی سزا

160: Punishment for committing affray.

جو کوئی ہنگامہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی مدت کی قید کی سزا دی جائے گی جو ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو تین سو روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

ضابطہ: نا قابل دست اندازی، سمن قابل ضمانت، ناقابل راضی نامہ، قابل سماعت ہر مجسٹریٹ، قابل سماعت سرسری۔

دفعہ 161- سرکاری ملازم کا دفتری کام سے متعلق جائز معاوضہ کے علاوہ رشوت لینا:

161: Public servant taking gratification other than legal remuneration in respect to an official act'.

جو کوئی شخص بحیثیت سرکاری ملازم یا اس کا امیدوار کوئی کار منصبی انجام دینے یا باز رہنے یا سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرفداری یا مخالفت کرنے یا طرفداری یا مخالفت کرنے سے باز رہنے یا مرکزی یا صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق اس حیثیت سے کسی شخص کی خدمت بجالانے یا اسے نقصان پہنچانے یا خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے اور اس سلسلے میں کسی شخص سے خود اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کوئی رشوت بجز معاوضہ جائز کے وجہ تحریک یا بطور انعام قبول کرے یا قبول کرنے کے لئے تیار ہوجائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزایا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 162۔ سرکاری ملازم کو بد اعمال یا ناجائز ذرائع سے متاثر کرنے کے لئے مابہ الاحتظاظ (رشوت) وصول کرنا:

162 : Taking gratification, in order by corrupt or illegal means to influence public servant.

کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے بھی کوئی بھی رشوت (ما بہ الاحتظاظ) بطور وجہ تحریک یا انعام کے طور پر اس لئے حاصل یا قبول کرے یا حاصل کرنے یا قبول کرنے کے لئے تیار ہو جائے کہ وہ بد اعمال یا ناجائز ذرائع سے کسی سرکاری ملازم کو کار منصبی انجام دینے سے باز رکھنے کے لئے یاملازم مذکور کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرف داری

یا مخالفت کرنے کے لئے یا کسی شخص کی مرکزی یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ کے متعلق اس حیثیت سے کوئی خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کیلئے اکسائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 163۔ سرکاری ملازم پر ذاتی اثرورسوخ استعمال کرنے کے لئے رشوت(مابہ الاحتظاظ) وصول کرنا:

جو کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لئے یا کسی دوسرے شخص کے لئے کوئی رشوت (ما بہ الاحتظاظ) وجہ تحریک یا انعام کے طور پر قبول کرے یا حاصل کرلے یا قبول کرنے کے لئے تیار ہوجائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے کہ وہ ذاتی اثرورسوخ کے استعمال سے کسی سرکاری ملازم کی کوئی کار منصبی انجام دینے یا انجام دینے سے باز رکھنے کے لئے یا ملازم مذکور کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرف داری یا مخالفت کرنے کے لئے یا کسی شخص کی مرکزی یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق اس حیثیت سے خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کے لئے یا کوئی خدمت یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کے لئے اکسائے گا تو اسے قید محض کی سزا جس کی مدت ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 164۔ سرکاری ملازم کے لئے دفعہ 162 یا163 میں تعریف کردہ جرائم کی اعانت میں سزا:

164: Punishment for abetment by public servant of offence defined in section 162 or 163.

پچھلی دونوں دفعات میں تعریف کردہ جرائم میں سے کسی ایک کی اعانت کا ارتکاب کوئی سرکاری ملازم کی حیثیت سے کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 165-سرکاری ملازم کا بلا بدل کوئی قیمتی چیز ایسے شخص سے وصول کرنا جو اس کارروائی یا کاروبار سے متعلق ہو جو سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو:

165: Public servant obtaining valuable thing, without consideration from person concerned in proceeding or business transacted by such public servant.

جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہونے کی حیثیت سے بلا بدل یا ایسے بدل پر جسے وہ جانتا ہو کہ ناکافی ہے، اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کوئی قیمتی چیز قبول کرے یا حاصل کرنے پر آمادہ ہو یا حاصل کرنے کی کوشش کسی ایسے شخص سے کرے جسے وہ جانتا ہو کہ وہ کسی ایسی کاروائی یا کاروبار سے جسے مذکورہ سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو یا انجام دینے والا ہو متعلق رہا ہو یا متعلق ہونے کا امکان ہے یا جو اس کے سرکاری فرائض سے کسی ایسے سرکاری ملازم کے سرکاری فرائض سے جس کے وہ ماتحت ہو تعلق رکھتا ہے۔

یا کسی ایسے شخص سے جس کے متعلق وہ جانتا ہو کہ وہ اس طور پر متعلق شخص سے غرض رکھتا ہے یا اس سے اس کا رشتہ ہے۔

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے جو تین سال تک ہوسکتی ہے دی جائے گی یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں۔

دفعہ 165A، دفعہ 161، دفعہ 165 میں تعریف شدہ جرائم میں اعانت کرنے کی سزا:

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم میں مدد کرے جو زیر دفعہ 161 یا دفعہ 165 میں قابل تعزیر ہو خواہ اعانت شدہ جرم اعانت کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا ہو یا نہیں اس کی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس کے لیے مقرر ہے۔

ضابطہ: بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔ سمن قابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

دفعہ 170 جعلی سرکاری ملازم بننا (Personating a public servant)

جو کوئی شخص سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی خاص عہدہ پر فائز نہ ہو یہ جانتے ہوئے ظاہر کرے کہ وہ مذکورہ عہدہ پر فائز نہیں ہے یا مذکورہ عہدہ پر فائز کسی دوسرے شخص تلبیس شخص کرے اور اس فرضی کردار میں کوئی فعل عہد ہذا کے اعتبار سے کرے یا کرنے کی کوشش کرے

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دوسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزایا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 171۔دھوکہ دہی کی نیت سے ایساپہناوایا کوئی دیگر علامت جو سرکاری ملازمین استعمال کرتے ہوں لیے پھرنا:

کوئی شخص جو سرکاری ملازمین کے کسی خاص طبقہ سے تعلق نہ رکھتاہو کوئی ایسالباس یا کوئی ایسانشان لیے پھرے جواس کسی ایسے لباس یانشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازمین کے اس طبقے میں مشتمل ہو،اس نیت سے کہ یہ باور کیاجائے یااس علم سے کہ ایساباور کیاجاناغلب ہے کہ وہ سرکاری ملازمین کے اس طبقہ سے تعلق رکھتاہے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزادی جائے گی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو چھ سوروپے تک ہوسکتاہے یادونوں سزائیں۔

دفعہ 182۔اس نیت سے غلط اطلاع دینا کہ سرکاری ملازم اپنا اختیار قانونی کسی دوسرے شخص کے نقصان میں استعمال کرے

جوکوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی اطلاع جس کے متعلق وہ یہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ غلط ہے اس نیت سے یہ جانتے ہوئے دے کہ اس سے اس بات کا امکان ہے کہ مذکورہ سرکاری ملازم ہے

(اے) کوئی ایسا فعل یاترک فعل کرائے جس کا کرنا یاترک کرنا سرکاری ملازم کو نہ چاہئے تھا اگر ان حقائق کی صحیح نوعیت جس کی نسبت ویسی اطلاع دی گئی ہے اس کو معلوم ہوتی ہے یا

(بی) اس ملازم کے جائز اختیارات کسی شخص کو رنج پہنچانے کیلئے استعمال کرائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائی گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو [تین ہزار روپے]تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 186 سرکاری کام کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مذاحمت کرنا:

جوکوئی شخص کسی سرکاری کام کی انجام دہی میں کسی سرکاری ملازم کی بلا ارادہ مزاحمت کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائی گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا پانچ سو روپے تک کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ: ناقابل دست اندازی، سمن قابل ضمانت،ناقابل راضی نامہ،قابل سماعت، مجسٹریٹ درجہ اول درجہ دوم،۔ قابل سماعت سرسری۔متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے بالا افسران کی طرف سے استغاثہ کیاجانا ضروری ہے۔

دفعہ 187 سرکاری ملازم کی مدد نہ کرنا جبکہ مدد کرنا قانوناً واجب ہو:

جب کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو اس کے سرکاری فرض کی تعمیل میں مدد کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے جان بوجھ کر مدد نہ کرے تو اسے اتنی مدت کیلئے قید محض کی سزا دی جائی گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا چھ سو روپے تک جرمانہ کی سزائیں یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر مذکورہ مدد اس سے کوئی ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے طلب کی جائے جو کسی عدالت انصاف کی جانب سے قانوناً جاری شدہ کسی طلب نامہ کی تعمیل یا کسی جرم کے ارتکاب کے انسداد یا بلوہ یا ہنگامہ کے فرد کرنے یا کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنے کی عرض کیلئے ہو جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی جرم کا مجرم ہو یا حراست جائز سے بھاگ جانے کے جرم کا مجرم ہو اور مذکورہ ملازم مطالبہ کرنے کا قانوناً مجاز ہو تو اسے اتنی مدت کیلئے قید محض کی سزا دی جائی گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ ایک ہزار پانچ سو روپے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ: ناقابل دست اندازی، قابل ضمانت، سمن ناقابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اوّل یادوم۔ قابل سماعت سرسری۔ متعلقہ سرکاری ملازم یااس کے افسر کی طرف سے استغاثہ ضروری ہے۔

دفعہ 188۔ سرکاری ملازم کی جانب سے مشتہر کردہ حکم کی نافرمانی:

جب کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی خاص فعل سے بازرہنے کی یا کسی خاص املاک کی نسبت جو کسی کے قبضہ یاانتظام میں ہو کوئی خاص قدم اٹھانے کی ہدایت کو مشتہر کیا گیا ہو جو قانونی طور پر ایسا حکم مشتہر کرنے کا مجاز ہو تو کوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ اس کو اس حکم کے ذریعہ ہدایت ملی ہے، انحراف کرے۔

تو اگر مذکورہ انحراف ان اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت، ایذا یا مضرت پہنچائے یا پہنچانے کے لئے ہو یا مزاحمت کے خطرے میں ڈالے یا ڈالنے کا باعث ہو تو اسے اتنی مدت کے لئے قید محض کی سزادی جائے گی جو ایک ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ [چھ سو روپے] تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر ایسا انحراف انسان کی جان، صحت یا سلامتی کو خطرے میں ڈالے یا ڈالنے کا باعث ہو یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کا باعث ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا [تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

توضیح(Explanation): یہ ضروری نہیں ہے کہ ملزم کی نیت نقصان پہنچاناہی ہویااس امر کاامکان اس کے ذہن میں ہو کہ اس انحراف سے نقصان ہو گاصرف اتناہی کافی ہے کہ اسے اس حکم یاہدایت کاعلم تھاجس سے اس نے انحراف کیااوریہ کہ اس کاانحراف نقصان کاباعث ہے یااس سے نقصان کاامکان ہے۔

دفعہ202جان بوجھ کر جرم کی اطلاع نہ دینا جبکہ اس شخص کو اطلاع دیناواجب ہوا۔

جو بھی کوئی یہ جانتے ہوئے یا وجہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے جان بوجھ کر اس جرم کے متعلق اطلاع نہیں دیتا جو قانوناً اس پر واجب ہے تو ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یااسے جرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں کا وہ مستوجب ہو گا۔

ضابطہ: قابل دست اندازی پولیس، سمن قابل ضمانت، ناقابل راضی نامہ، مجسٹریٹ درجہ اوّل یا دوم۔ قابل سماعت سرسری۔

دفعہ 203: ارتکاب جرم کے متعلق غلط اطلاع دینا:

جو بھی کوئی یہ جانتے ہوئے یا وجہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہےاس جرم کے متعلق ایسی اطلاع دیتا ہے جو جھوٹ ہے یا باور کرتا ہے کہ جھوٹ ہے ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی سزا دی جائے گی جس کی مدت دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

توضیح (Explanation): دفعات 201اور 202نیز اس دفعہ میں لفظ"جرم" مشتمل ہے ہر فعل پر جس کا ارتکاب پاکستان کے باہر کسی جگہ ہو مگر حدود پاکستان میں ارتکاب پر دفعات ذیل میں سے کسی دفعہ کے مطابق اسے سزا مل سکتی ہے یعنی دفعات

302،304،382،392،394،395،396،397،398،399،402،436،449،450،457،458اور460

204:کسی دستاویز کا ضائع کردینا تاکہ وہ ثبوت میں پیش نہ کی جاسکے۔

Destruction Of Document To Prevent Its Production As Evidence

جو کوئی ایسی دستاویز چھپالے، یا تلف کر ڈالے جس کو وہ کسی عدالت انصاف میں یا کسی ایسی کاروائی میں جو قانوناً کسی سرکاری ملازم کے روبرو یا سی حیثیت میں کی جارہی ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنے کے لئے قانوناً مجبور کیا جاسکے یا اس پوری دستاویز کو یا اس کے کسی حصہ کو

مٹا ڈالے یا ایسا کر دے کہ پڑھی نہ جائے۔اس نیت سے کہ ایسی عدالت یا ایسے سرکاری ملازم کے روبرو اس دستاویز کا ثبوت کے طور پر پیش ہونا یا استعمال ہونا روک دے یا بعد اس کے کہ اس کو مذکور غرض کے لئے دستاویز پیش کرنے کے لیے سمن کیا جائے یا حکم دیا جائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

(b) ان کاروائیوں میں جو سرکاری ملازم قانونی طور پر کررہے ہیں۔

(3) اسے (1)کے مطابق اس نیت سے کیا کہ وہ اس طور پر شہادت میں پیش یا استعمال نہ ہو سکے یا اس نے (1) کے مطابق اس وقت کے بعد کیا جبکہ اسے قانونی طور پر اسے اس مقصد کے لئے پیش کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

ضابطہ: ناقابل دست اندازی،وارنٹ قابل ضمانت، ناقابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

دفعہ 216۔ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو۔
Harbouring offender who has escaped from custody or whose apprehension has been ordered

جب کبھی کوئی شخص کسی جرم میں سزایاب ہوچکاہو یا اس پر اس کا الزام لگایا گیا ہو، اس جرم کی قانونی حراست میں ہوتے ہو اس حراست سے بھاگ جائے۔

یا جب کبھی کوئی سرکاری ملازم ایسے سرکاری ملازم کے قانونی اختیارات کے نفاذ میں کسی جرم پر کسی خاص شخص کی گرفتاری کا حکم دے تو جو کو اس کے بھاگ جانے یا اس کی گرفتاری کے ایسے حکم کو جانتے ہو اس شخص کو گرفتار ہونے سے روکنے کی نیت سے اسے پناہ دے یا چھپائے تو شخص مذکورہ کو مندرجہ ذیل طریقے پر سزادی جائے گی۔یعنی:

اگر جرم سنگین ہو If a capital offence: اگر وہ جرم جس کے لئے وہ حراست میں تھا یا اس کے گرفتار کیے جانے کا حکم دیا گیا ہے،کی سزاسزائے موت ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزادی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر جرم کی سزا قید، یا عمر قید ہے: اگر اس جرم کی سزا عمر قید، یا دس برس کی قید ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزادی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے جو مع جرمانہ یا بلاجرمانہ ہوسکتی ہے۔

اور اگر اس جرم کی سزا قید ہو جو ایک برس تک وسعت پذیر ہو نہ کہ دس برس تک تو اس کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی طویل ترین میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

اس دفعہ میں لفظ "جرم" میں وہ فعل یا ترک فعل بھی داخل ہے جس کا بیرون پاکستان ارتکاب کرنے کا کسی شخص پر الزام ہو، جس کا اگر وہ پاکستان کے اندر مرتکب ہوتا تو بطور جرم کے قابل سزا ہوتا اور جس کی نسبت وہ تحویل ملزمان سے متعلقہ کسی قانون کے تحت یا بصورت دیگر پاکستان میں گرفتار یا قید ہوسکتا ہو اور ایسے فعل یا ترک فعل کی سزا دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے اسی طرح دی جائے گی گویا کہ ملزم شخص نے اس کا ارتکاب
پاکستان کے اندر کیا ہو۔

استثناءException: یہ حکم اس صورت پر توسیع پذیر ہو گا جس میں پناہ دینا یا چھپانا گرفتار کیے جانے والے شخص کے شوہر یا بیوی کی طرف سے ہو۔

دفعہ 216-A سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینے کی سزا۔

Penalty for harbouring robbers or decoits

جو کوئی شخص یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کوئی اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں یا زمانہ حال میں ارتکاب کیا ہے، ان کو یا ان میں سے کسی کو پناہ دے۔ایسے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کو سہل بنانے یا ان کو یا ان میں سے بعض کو سزاسے بچانے کے ارادہ سے تو اس کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب ہو گا۔

تشریح Explanation: اس دفعہ کی اغراض کے لئے یہ بات قابل لحاظ نہ ہے کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارادہ یا اس کا ارتکاب پاکستان کہ حدود کے اندر یا باہر کیا گیا۔

استثناء:Exception: یہ حکم اس صورت پر وسعت پذیر نہ ہو گا جہاں پناہ مجرم کے شوہر یا بیوی نے دی ہو۔

دفعہ 221۔سرکاری ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا جبکہ ایسا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو۔

Intentional omission to apprehend on the part of public servent bound to apprehend

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس پر بطور ایسے سرکاری ملازم کے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا قید میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہے۔اس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا قصداً اس شخص کو ایسی قید سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے کا یا بھاگ جانے کے اقدام میں ایسے شخص کی قصداً مدد کرے تو اس کو مندرجہ ذیل سزادی جائے گی یعنی:

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اس شخص پر جو قید میں تھا یا جن کو گرفتار کیا جانا چاہیے تھا، ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جسکی سزا موت تھی یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جر مانہ اگر وہ شخص جو قید میں تھا یا جن کو گرفتار کیا جانا چاہیے تھا ایسے الزام میں ملوث تھا یا ایسے جر م کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستو جب تھا جس کی سز ا عمر قید یا ایسی قید ہے جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا

دونو قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بغیر جرما نہ۔اگر اس شخص پر جو قید میں تھا یا جس کی گرفتارکیا جانا چاہیے تھا ایسے جرم میں ملوث تھا یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانے کا مستو جب تھا جس کی سزا دس برس سے کم میعاد کی قید ہے۔

دفعہ 223۔قید یا تحویل سے فرار جو سرکاری ملازم کی غفلت سے عمل میں لایا ہو۔

Escape from confinement or custody negligently suffered by puplic servant

جو کوئی سرکاری ملازم ہو تے ہوئے جس پر بطور ایسا سرکاری ملازم ہونے کے کسی ایسے شخص کو قید میں رکھنا قانوناً واجب ہو جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا سزادی گئی ہو یاجائز طور

پر تحویل میں دیا گیا ہو، غفلت سے ایسے شخص کو قید سے بھاگ جانے دے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 224۔ کسی شخص کا اپنی جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا۔

Resistance or obstruction by person to his lawful apprehension

جو کوئی کسی جرم میں ملوث ہوجانے یا مجرم ثابت ہوجانے پر اپنے جائز گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون جو کوئی کسی جرم پر، جس کا اس پر الزام ہو یا جس کی اسے سزا دی گئی ہو اپنے جائز طور پر گرفتار کیے جانے میں قصداً تعرض کرے یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی حراست سے جس میں کسی ایسے جرم کے سبب وہ قانوناً قید ہو بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

وضاحت: Explanation: اس دفعہ کی سزا اس سزا کے علاوہ ہے جس کا وہ شخص جو گرفتار کیے جانے کو ہو یا جو حراست میں روک رکھا گیا ہو۔اس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جس کا الزام اس پر لگایا گیا یا جس کا وہ مجرم ثابت ہو۔

دفعہ 225۔دوسرے شخص کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت۔

Resistance or obstruction to lawful apprehension of another person

جو کوئی کسی جرم میں کسی دوسرے شخص کے قانوناً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں وہ شخص کسی جرم میں قانونی طور پر زیر حراست ہے چھڑالے جائے یا چھڑالے جانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو جو چھڑایا گیا ہو یا جس کو چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہویا وہ ایسے جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہو جس کی سزا عمر قید ہو، یا قید جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا جو چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگا یا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہو جس کی سزا موت ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہویا جو چھڑایا گیاہویا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو کسی عدالت انصاف کے حکم سزا یا اس حکم سزا کے متبادل حکم کی رو سے عمرقید یا قید دس برس یا زیادہ میعاد کے لئے قید کا مستوجب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہویا جو چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو زیر سزائے موت ہو تو اس کو عمرقید یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے زائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ 225-A۔ سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں گرفتار نہ کرنا یا بھاگ جانے دینا جو بصورت دیگر محکوم نہیں ہیں۔

Omission to apprehend or sufferance of escape, on part of public servent, in cases not otherwise provided for

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جو بطور ایسے سرکاری ملازم کے قانوناً پابند ہوتے ہوئے کہ وہ کسی شخص کو گرفتار کر یا اسے حراست میں رکھے، کسی ایسی صورت میں جو دفعات 221،222یا 223یا کسی اور قانون نافذالوقت میں محکوم نہیں ہے، اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا اس کو بھاگ جانے دے تو اس کو سزا دی جائے گی:

(a) اگر وہ قصداً ایسا کرے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں،یا

(b) اگر وہ فعل غفلت سے کرے تو قید محض جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 225-B۔ان صورتوں میں جو بصورت دیگر محکوم نہیں جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت یا فرار یا چھڑانا۔

Resistance or obstruction to lawful apprehension, or escape or rescue in cases not otherwise provided for

جو کوئی ایسی کسی صورت میں جس کی نسبت دفعہ 224یا 225یا کسی دوسرے قانون نافذالوقت میں کوئی احکام درج نہیں ہیں، اپنے یا کسی اور شخص کے قانوناً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے، یا خلاف قانون مزاحم ہو، یا حراست سے جس میں قانوناً قید ہو بھاگ جائے، بھاگ جانے کا اقدام کرے یا کسی دوسرے کو حراست سے جس میں وہ قانوناً قید ہو چھڑانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 279۔شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑا دوڑانا:

Resh driving or riding on a public way

جو کوئی کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سواری کرے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ پہنچے یا کسی دیگر شخص کو چوٹ لگنے یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو، اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو تین ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

دفعہ: 294۔ فحش افعال اور گیت: Obscene acts and songs

جو کوئی شخص دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے:

(a) کوئی فحش فعل کسی جائے عامہ پر کرے یا

(b) کسی جائے عامہ پر یا اس کے قریب کوئی فحش یا جذباتی گیت گائے یا الفاظ کہے، اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

ان جرموں کے بیان میں جو انسان کے جسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
OF OFFENCES AFFECTING THE HUMAN BODY

دفعہ:299۔تعریفات۔Definitions: باب ہذا میں سوائے اس کے کہ مضمون یا سیاق وسباق میں کوئی امر منافی ہو:

(a) **"بالغ"** Adult سے ایسا شخص مراد ہے جو مرد ہونے کی صورت میں اٹھارہ سال کا ہو گیا ہو یا عورت ہونے کی صورت میں اس کی عمر 16سال ہو گئی ہو یا سن بلوغت کو پہنچ گیا ہو، جو بھی پہلے ہو۔

(b) **"ارش"** Arsh سے اس باب میں تصریح کردہ وہ معاوضہ مراد ہے جو باب ہذا کے تحت ضرر رسیدہ یا اس کے ورثاء کو ادا کیا جانا ہو۔

(c) **"مجاز میڈیکل افسر"** Authorised Medical Officer سے صوبائی حکومت سے مجاز کردہ کسی بھی عہدہ سے موسوم کوئی میڈیکل افسر یا میڈیکل بورڈ مراد ہے۔

(d) **"ضمان"** Daman سے عدالت کی طرف سے تعین کردہ وہ معاوضہ مراد ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کو ایسا ضرر پہنچانے پر ادا کیا جانا ہو جو مستوجب ارش نہ ہو۔

(e) **"دیت"** Diyat سے مراد وہ معاوضہ ہے جس کی دفعہ 323میں تصریح کی گئی ہے اور جو ضرر رسیدہ کے ورثاء کو واجب الادا ہو۔

(f) **"حکومت"** Government سے صوبائی حکومت مراد ہے۔

(g) **"اکراہ تام"** Ikrah-e-tam سے کسی شخص، اس کے زوج یا اس کے ایسے خونی رشتہ داران جو شادی کے ممنوعہ درجہ کے ہوں، کو کسی فوری ہلاکت، یا جسم کے کسی عضو کو فوری یا مستقل طور ناکارہ کردینے کے خوف میں یا خلاف وضع فطری یا زنابالجبر کا نشانہ بنائے جانے کے خوف میں مبتلا کرنا مراد ہے۔

(h) **"اکراہ ناقص"** Ikrah-e-Naqis سے مراد کسی قسم کا جبر ہے جو کہ اکراہ تام نہ بنتا ہو۔

(i) **"نابالغ"** Minor سے ایسا شخص مراد ہے جو بالغ نہ ہو۔

[۵۶](۱۱) **"غیرت"** Honour کی بنا پر یا اسکے نام پر کیے جانے والے جرم "کا مطلب ہے کاروکاری، سیاہ کاری یا دیگر ایسے رسم ورواج کے نام پر یا بنا پر کیا جانے والا ایک جرم۔

(j) **"قتل"** Qatl سے مراد کسی شخص کی ہلاکت ہے۔

(k)"قصاص"Qisas سے ایسی سزا مراد ہے جو ضرر رسیدہ یا ولی کے حق کو زیر کار لاتے ہوئے سزایاب کے جسم کے اسی حصہ پر، جہاں اس نے ضرر رسیدہ کو لگائی، مشابہ ضرر پہنچا کر یا اگر وہ قتل عمد کا مرتکب ہوا ہو تو اس کو ہلاک کرکے دی جائے۔

(l)"تعزیر"Tazir سے ایسی سزا مراد ہے جو قصاص، دیت، ارش یا ضمان نہ ہو۔

(m)"ولی"Wali سے ایسا شخص مراد ہے جو قصاص کا مطالبہ کرنے کا حق دار ہو۔

دفعہ 300۔ قتل عمد Qatl-i- amd:

جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا جسمانی ضرر پہنچانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہوسکتی ہو یا اس علم کے ساتھ کہ اس کا فعل واضح طور پر اتنا خطرناک ہے کہ اس سے گمان غالب ہے کہ موت واقع ہوجائے گی، ایسے شخص کی موت کا باعث ہو تو وہ قتل عمد کا مرتکب کہلائے گا۔

دفعہ 301۔ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا اس شخص سے مختلف ہو جس کی ہلاکت کا قصد کیا گیا تھا۔

Causing death of person other than the person whose death was intedded

جب کوئی شخص کوئی ایسا فعل سرزد کرکے جس سے اس کا قصد ہو یا وہ جانتا ہو کہ اس سے موت واقع ہونے کا امکان ہے، کسی ایسے شخص کو ہلاک کردے جس کی ہلاکت کا نہ تو اس کا قصد ہو نہ ہی وہ جانتا ہو کہ اغلباً اس سے موت واقع ہوگی، تو مجرم کی طرف سے ایسے فعل کا ارتکاب قتل عمد کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ 302۔ قتل عمد کی سزا Punishment of qati-i-amd

جو کوئی قتل عمد کا ارتکاب کرے گا، اسے باب ہذا کے احکام کے تابع:

(a) قصاص کے طور پر سزائے موت دی جائے گی۔

(b) اگر دفعہ 304میں تصریح کردہ کسی صورت میں بھی ثبوت دستیاب نہ ہوتو مقدمہ کے واقعات وحالات کو مدنظر رکھ کر تعزیر کے طورپر موت یا عمرقید کی سزا دی جائے گی۔

(c) اتنی مدت کے لئے کسی قسم کی سزائے قید جو 25سال تک ہوسکتی ہے، جہاں اسلام کے احکام کے مطابق قصاص کی سزا قابل اطلاق نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کسی بھی چیز کا اطلاق قتل عمد پر، جو کہ غیرت کے نام پر یا اس کی بنا پر کیا گیا ہو، نہیں ہو گا اور یہ شق (a) یا شق (b)، جیسی بھی صورت ہو، کے دائرہ کار میں آئے گا۔

دفعہ 303۔اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت سرزد کردہ قتل:

Qatl committed under ikrah-i-tam or ikrah-i- naqis

جو کوئی قتل کا ارتکاب:

(a) اکراہ تام کے تحت کرے تو اس کو ایسی مدت کے لیے سزائے قید دی جائے گی جو پچیس برس تک ہو سکتی ہے لیکن دس سال سے کم نہ ہوگی اور اکراہ تام کا باعث ہونے والے شخص کو، اس قتل کی نوعیت کے مطابق جس کا اس کے اکراہ تام کے نتیجہ میں ارتکاب کیا گیا، سزا دی جائے گی یا

(b) اکراہ ناقص کے تحت کرے تو اس کو اس کے ارتکاب کردہ قتل کی نوعیت کے مطابق سزا دی جائے گی اور اکراہ ناقص کا باعث ہونے والے شخص کو ایسی مدت کے لئے جو دس سال تک ہو سکے گی، سزائے قید دی جائے گی۔

دفعہ 305 –ولی(Wali): قتل کی صورت میں ولی حسب ذیل ہوں گے:۔

(اے) مقتول کے قانون شخصی کے مطابق اس کے ورثاء ہوں گے ۴[لیکن قتل عمد کے ملزم یا مجرم اس میں شامل نہ ہوں گے اگر یہ عزت کے نام یا اس کے بہانے کیا گیا ہو]: اور

(بی) اگر کوئی وارث موجود نہ ہو تو حکومت ولی ہو گی۔

306 — Qatl-i-amd not liable to qisas

دفعہ 306- قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہو گا:

درج ذیل صورتوں میں قتل عمد قابل قصاص نہیں ہوگا، یعنی :۔

(اے) جب جرم کا مرتکب نابالغ یا فاتر العقل ہو شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو قابل قصاص ہو ارتکاب جرم میں ایسے شخص کو ساتھ ملائے جو مستوجب قصاص نہیں اس نیت سے کہ قصاص سے بچ جائے تو اسے قصاص سے استثناء نہیں دیا جائے گا۔

(بی) جب کوئی مجرم اپنے بچے یا پوتے، خواہ وہ کتنا نیچے ہو، کے قتل کا ارتکاب کرے، اور

(سی) جب مقتول کا کوئی ولی براہ راست مجرم کی نسل سے ہو خواہ کتنا نیچے ہو۔

307 – Cases in which Qisas for qatl-i-amd shall not be enforced.

دفعہ 307 –وہ صورتیں جن میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا یعنی:۔

(اے) جبکہ مجرم قصاص کے نفاذ سے پہلے وفات پا جائے۔

(بی) جب کوئی ولی رضاکارانہ طور پر اور بغیر دباؤ کے عدالت کے اطمینان کی حد تک دفعہ 309 کے تحت قصاص کے حق سے دستبردار ہو جائے یا دفعہ 310 کے تحت صلح کرے۔ اور

(سی) جبکہ قصاص کا حق مقتول کے ولی کی موت کے نتیجہ میں خود قاتل کی طرف یا ایسے شخص کی طرف منتقل ہو جائے جو مجرم کے خلاف قصاص کا دعویٰ نہ کر سکتا ہو۔

308 – Punishment in qtl-i- amd not liable to qisas, etc

دفعہ 308- قتل عمد ناقابل قصاص کی سزا وغیرہ

(1) جب قتل عمد کے کسی مجرم سے دفعہ 306 کے تحت قصاص نہیں لیا جا سکتا یا دفعہ 307 کی شق (سی) کے تحت قصاص نافذ نہیں کیا جا سکتا تو اس مجرم سے دیت وصول کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ جب مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو تو دیت اس کی جائیداد سے ادا کی جائے گی یا اس شخص سے وصول کی جائیگی جس کا تعین عدالت کریگی۔"

مزید شرط یہ ہے کہ جب قتل عمد کے ارتکاب کے وقت مجرم نابالغ ہو اور اس نے کافی پختگی حاصل کر لی ہو یا فاتر العقل ہو اور اس کو ہوش مندی کے ایسے وقفے ملتے ہوں جن میں وہ اپنے فعل کے نتائج کو سمجھ سکتا ہو تو اسے بھی دونوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی بطور تعزیر دی جا سکتی ہے جو 1[پچیس سال]تک توسیع پذیر ہو سکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب دفعہ 307، کی ضمن (G) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو تو مجرم صرف دیت کا مستوجب ہو گا، اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود ہو اور اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود نہ ہو تو اس کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کی سزائے قید ایسی مدت کے لیے دی جائے گی جو 1[پچیس سال]تک ہو سکتی ہے۔

(2) ضمنی دفعہ (1) میں درج کسی امر کے باوصف، عدالت، مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے، دیت کی سزا کے علاوہ، مجرم کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کی سزائے قید، ایسی مدت کے لیے دے سکتی ہے جو 1[پچیس سال] تک ہو سکتی ہے۔

309 – Waiver (Afw) (عفو) of qisas in qtli-i-amd

دفعہ 309- قتل عمد میں عفو قصاص:

(1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی کسی بھی وقت بلا کی ہرجانہ کے اپنے حق سے دست کش ہوسکتا ہے شرط یہ ہے کہ قصاص کے حق سے دست کشی اختیار نہیں کی جا سکے گی:۔

(اے) جہاں حکومت ہی ولی ہو یا۔

(بی) جہاں حق قصاص کسی نابالغ یا فاتر العقل کو حاصل ہو۔۔

(2) جہاں کسی مقتول کے ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے کوئی ایک بھی اپنے حق قصاص کو معاف کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ولی جو قصاص کے حق سے دست کش نہ ہو وہ دیت میں سے اپنے حق کی وصولی کا مستحق ہو گا۔

(3) جب مقتول ایک سے زائد ہوں تو ایک مقتول کے ولی کی طرف سے دست کشی دوسرے مقتول کے ولی کے حق قصاص کو متاثر نہیں کریگی۔....

(4) جب ایک سے زائد مجرم ہوں تو ایک مجرم کے خلاف حق قصاص کی دست کشی

310 – Compounding of qisas (Sulh) (صلح) in qatl-i-amd

دفعہ 310۔ قتل عمد میں قصاص کی مصالحت:

(1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مندولی کسی وقت بدل صلح قبول کر کے اپنے حق قصاص پر مصالحت کر سکتا ہے۔

[2][شرط یہ ہے کہ خاتون کو بدل صلح میں زن وشو ہر کے رشتہ (نکاح) میں (شادی کے لئے) یابصورت دیگر بدل صلح [Badl-i-Sulh] میں نہیں دیا جائے گا۔

(2) جب کوئی ولی نابالغ ہو یا فاتر العقل ہوتو ایسے یانا بالغ فاتر العقل ولی کا ولی اس نابالغ یا فاترالعقل ولی کی طرف سے حق قصاص پر مصالحت کرسکتا ہے۔مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(3) جب حکومت ولی ہو تو یہ حق قصاص پر مصالحت کرسکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(4) جبکہ بدل صلح کا تعین نہ کیا گیا ہو یا کوئی ایسی جائیداد یاحق ہو جس کا شریعت کے تحت رقم کی شکل میں تعین نہ ہو سکتا ہوتو یہ سمجھا جائے گا کہ قصاص کے حق کی بابت صلح ہوگئی ہے اور مجرم دیت کا مستوجب ہوگا۔

(5) بدل صلح کی ادائیگی یاحوالگی مطالبہ پر یاملتوی شدہ تاریخ پر کی جاسکے گی جیسا کہ مجرم اور ولی کے درمیان طے ہو جائے۔

فیس یا منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں ادا کیا جانے والا یا دیا جانے والا معاوضہ مراد ہے۔

310-A. Punishment for giving a female in marriage or otherwise in Badal-i-Shul:

3[310-A خاتون کو بدل صلح میں شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دینے کی سزا۔

جو کوئی بھی بدل صلح میں کسی خاتون کو شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دے گا وہ قید بامشقت کا سزاوار ہوگا جو کہ دس سال تک کی ہوسکتی ہے۔لیکن تین سال سے کم نہ ہوگی۔

311. Ta'zir after waiver or compounding of right of qisas in qatl-i-amd.

4[دفعہ 311۔ قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر۔

دفعہ 309 یا دفعہ 310 میں مذکور کسی امر کے باوجود ، جہاں سارے ولیان حق قصاص سے دستبردار نہیں ہوتے یا راضی نامہ /مصالحت نہیں کرتے [5] اگر اصول فساد فی الارض کو [6] رجوع کیا جائے تو عدالت [7] [***] مقدمہ کے حقائق اور حالات کوملحوظ رکھتے ہوئے کسی مجرم کو کہ جس کے خلاف حق قصاص سے دست کشی یا مصالحت ہو چکی ہو تو اسے

[8] سزائے موت یا عمر قید یا] کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا بطور تعزیر دے سکتی ہے کہ جس کی معیاد چودہ سال تک کی ہو سکتی ہے۔[9][:]

[10] بشرطیکہ اگر جرم عزت کے نام پر ہو یا اس کے بہانے کیا گیا ہو تو دس سال سے کم قید کی سزا نہ ہو گی۔

312. Qatl-i-amd after waiver or compounding of qisas.

دفعہ 312- قصاص سے دست کشی یا اس پر مصالحت کے بعد قتل عمد

جب کوئی ولی کسی ایسے مجرم کو قتل عمد کے طور قتل کرے جس کے خلاف زیر دفعہ 309 حق قصاص سے دست کشی اختیار کر لی گئی ہو یا جس کے ساتھ زیر دفعہ 310 مصالحت کر لی گئی ہو تو ایسے ولی کو یہ سزا دی جائے گی۔

(اے) قصاص ، اگر اس نے مجرم کے خلاف حق قصاص معاف کیا ہو یا اس پر مصلحت کی ہو یا وہ کسی دوسرے ولی کی طرف سے ایسی معافی یا مصالحت سے واقف وہ ,یا

(بی) دیت کی سزا دی جائے گی۔ اگر مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتا تھا۔

313. Right of qisas in qatl-i-amd

دفعہ 313- قتل عمد میں حق قصاص

جب صرف ایک ولی ہو تو صرف وہی قتل عمد میں حق قصاص رکھے گا اگر ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے ایک کو حق قصاص حاصل ہو گا۔

(2): اگر ضرر رسیدہ شخص کا:۔

(اے): کوئی ولی نہ ہو تو حکومت کو حق قصاص حاصل ہو گا، یا

(بی): اگر نابالغ یا فاتر العقل کے سوا مقتول کا کائی اور ولی نہ ہو یا ایک ولی نابالغ یا فاتر العقل ہو تو ایسے ولی کا والد یا اگر وہ زندہ نہ ہو تو اس کا دادا اس کی طرف سے حق قصاص کا مستحق ہو گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر نابالغ یا فاتر العقل ولی کا کوئی والد یا دادا خواہ وہ کسی قدر اونچے درجے کا ہو، زندہ ہو اور عدالت کی طرف سے کوئی سرپرست (Guardian) مقرر نہ کیا گیا ہو تو اس کی طرف سے حکومت حق قصاص رکھے گی۔

دفعہ 315۔ قتل شبہ عمد Qatl Shibh-i-amd:

جو کوئی کسی شخص کے جسم یا ذہن کو ضرر پہنچانے کی نیت سے ، کسی ایسے ہتھیار یا فعل سے اس کی یا کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث ہو، جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا ، تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیاہے۔

تمثیل Illustration

الف، ضرر پہنچانے کے لیے زکو سوٹی یا پتھر سے مارتاہے ، جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔زاس ضرر کے نتیجہ میں مرجاتاہے۔الف نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیاہے۔

دفعہ 316۔ قتل شبہ العمد کی سزا۔Punishment for qatlshibh-i-amd

جو کوئی شخص قتل شبہ العمد کا ارتکاب کرے وہ دیت کا مستوجب ہوگااور اسے بطور تعزیرکسی قسم کی اتنی مدت کے لئے سزائے قید دی جاسکے گی جو 25سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 317۔ قتل کا ارتکاب کرنے والا شخص وراثت سے محروم ہوجائے گا۔
Person committing gatl debarred from succession

جب کوئی شخص، جس نے قتل عمد یا قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہو ، کوئی وارث یا کسی مصیت کے تحت مفاد گیرندہ ہو، تو وہ شخص ضرر رسیدہ کی جائیداد کی وراثت یا مفاد گیرندہ کے محروم ہو جائے گا۔

دفعہ 318۔ قتل خطا Qatl-i-Khata:

جو کوئی ، کسی کی موت واقع کرنے یا ضرر پہنچانے کی نیت کے بغیر ، اس شخص کی موت کا باعث ہوجائے ، کسی فعل کی غلطی سے یا واقعاتی غلطی سے ، تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل خطا کاارتکاب کیاہے۔

تمثیلات Illustration

(a) الف ہرن کا نشانہ باندھتاہے ، لیکن نشانہ خطا ہو جاتاہے اور زکو مار ڈالتاہے جو اس کے پاس کھڑا ہے، تو وہ قتل خطاکا مجرم ہے۔

(b) الف ایک شے کو سور سمجھ کر گولی چلاتاہے، لیکن وہ انسان نکلتا ہے۔الف قتل خطاکا مجرم ہے۔

دفعہ 319۔ قتل خطا کی سزا Punishment for qatl-i-Khata

جوکوئی قتل خطا کا مرتکب ہوگا وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔مگر شرط یہ ہے کہ جب قتل خطا کا ارتکاب کسی بے احتیاطی یا غفلت سے ہواہو، سوائے گاڑی چلانے میں بے احتیاطی یا غفلت کے، تو مجرم کو دیت کے ساتھ بطور تعزیر کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی ایسی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 320۔بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلاتے قتل خطاکی سزا۔

Punishment for qatl-i-Khata by rash or negligent driving

جوکوئی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث قتل خطا کا مرتکب ہو اسے ، مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے، دیت کے ساتھ کسی بھی قسم کی سزائے قید ایسی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 321۔ قتل باالسبب Qatl-bis-sabab

جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کرنے یا نقصان پہنچانے کی کسی نیت کے بغیر کو ئی ایسا غیر قانونی فعل کرے جو کسی دیگر شخص کی موت کا باعث بن جائے تو وہ قتل با السبب کا مرتکب کہلائے گا۔

تمثیل Illustration

الف غیر قانونی طور پر شاہرہ عام پر ایک گڑھا کھودتاہے۔لیکن اس کا ارادہ کسی کی موت واقع کرنے یا نقصان پہنچانے کا نہیں۔ "ب"جب وہاں سے گزر رہاہوتاہے۔ اس میں گرپڑتا ہے اور ہلاک ہو جاتاہے۔الف نے قتل باالسبب کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ 322۔ قتل باالسبب کی سزا Punishment for qatl-bis-sabab

جو کوئی قتل باالسبب کا ارتکاب کرے گا وہ دیت کا مستوجب ہو گا۔

دفعہ 323۔دیت کی مالیت Value of diyat :

عدالت ، اسلام کے احکام کے تابع ، جسے کہ قرآن پاک اور سنت میں درج ہیں، اور سزایاب اور ضرر رسیدہ شخص کے ورثاء کی مالی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ، دیت کی مالیت مقرر کرے گی جو 30633 گرام چاندی کی قیمت سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 324۔ قتل عمد کے ارتکاب کا اقدام Attempt to commit qati-i-amd:

جو کوئی ایسے ارادے یا علم کے ساتھ اور ایسے حالات کے تحت کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر وہ اس فعل کی بناء پر قتل کا باعث بنتا تو وہ قتل عمد کا مجرم ہو تا تو اس کو کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال[۲۴] [مگر پانچ سال سے کم نہ ہوگی اگر یہ جرم غیرت کے نام پر یا اس کی بنا پر کیاگیاہوتو] تک ہوسکتی ہے اور اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم مذکورہ سزا اور جرمانے کے علاوہ اس سزا کا مستو جب ہو گا جو ضرر پہنچانے کی نسبت مقرر کی گئی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب ضرر کی سزا قصاص ہو جو قابل تعمیل نہ ہوتو مجرم ارش کا مستوجب ہو گا اور اس کو کسی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لیے دی جاسکے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 330۔دیت کی تقسیم Disbursemnet of Diyat:

دیت ضرر رسیدہ شخص کے مابین ، وراثت میں ان کے اپنے اپنے حصول کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جیسا کوئی وارث اپنا حصہ چھوڑ دے تو دیت اس کے حصہ حد تک وصو ل نہ کی جائے گی۔

دفعہ 331۔دیت کی ادائیگی :Payment of Diyat:

(1) دیت کی ادائیگی یک مشت یا آخری فیصلہ کی تاریخ سے [پانچ سال] پر محیط اقساط میں کی جاسکتی ہے۔

(2) جب کوئی سزایاب دیت یا اس کے کسی حصہ کو ضمنی دفعہ (1)میں صراحت کردہ عرصہ کے اندر ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزایاب کو جیل میں رکھا جائے گا اور اس کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کیاجائے گا۔گویا سزایاب قید محض دی گئی ہو، حتی کہ دیت کی مکمل ادائیگی کردی جائے ، یا ضمانت [یا پیرول پر رہاکیے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ قواعد میں بیان کیا جاسکتاہے۔اگر وہ دیت کی رقم کے برابر ، عدالت کے اطمینان کے مطابق ضمانت [یا ضامن] فراہم کردے۔

(3) جب مجرم دیت کی یا اس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے قبل فوت ہو جائے تو یہ اس کی جائیداد سے وصول کی جائے گی۔

دفعہ 332۔ضرر :Hurt

(1) جوکوئی شخص کو ہلاک کیے بغیر ، اس کے بغیر ، اس کو درد ، تکلیف ،بیماری ، ضیعف یا زخم کا باعث بنے یا اس کے جسم کے کسی عضو یا اس کے حصہ کو نقصان پہنچائے ، معذور کردے [بدشکل بناتا ہے ، صورت بگاڑتا ہے۔یا الگ کردے ، تو کہاجائے گاکہ اس نے ضرر پہنچایاہے۔

(2) ضرر کی حسب ذیل اقسام ہیں۔

(a) اتلاف عضو۔ (b)اتلاف صلاحیت عضو۔ (c)شجر (d)جرح

(e)دیگر جملہ اقسام ضرر۔

1 تشریح Explaination: بدشکل بنانے سے مراد چہرے کو بد شکل نبانے کا عمل ، یا انسانی جسم کے کسی عضو یاعضو کے کسی حصہ یاانسانی جسم کے کسی عضویاعضوکے کسی حصہ کوبد شکل بنانے کا عمل یا اسکوعلیحدہ کرنے کاعمل مراد ہے جو ایک شخص کے سڈول پن(Symmetry) یا وضع قطع (Appearance)کو کمزور کرتی ہو، ضرر پہنچاتی ہو یا گھٹاتی ہو یا بدنما کرتی ہو]

دفعہ333۔اتلاف عضو Itlaf-i-Udw:

جو کوئی کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی حصہ یا عضو کے ٹکرے کر دے ، کاٹ دے یا جدا کردے ، توکہا جائے گا کہ وہ اتلاف عضو کا باعث ہوا۔

دفعہ 337۔شجہ Shajjah :

(1) جوکوئی شخص کے سر یا چہرے پر ایسا زخم لگائے جو اتلاف عضو یا اتلاف صلاحیت عضو کی تعریف میں نہ آتا ہو تو کہاجائے گا کہ وہ شجہ کا باعث ہوا۔

(2) شجہ کی حسب ذیل اقسام ہیں۔

(a) شجہ خفیفہ (b)شجہ موضحہ (C) شجہ ہاشمہ (d) شجہ منقلہ

(e) شجہ آمہ (f)شجہ دامغہ

(i) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی نظر نہ آنے لگے تو کہاجائے گا کہ وہ شجہ خفیفہ کاباعث ہوا۔

(ii) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی نظر نہ آنے لگے، مگر ہڈی ٹوٹی نہ ہوتو کہاجائے گا کہ وہ شجہ موضحہ کا باعث ہوا۔

(iii) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو، مگر اپنی جگہ سے ہٹی نہ ہو، تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ ہاشمہ کا باعث ہوا۔

(iv) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ منقلہ کا باعث ہوا

(v) ضرر رسیدہ کی کھوپڑی اس طرح ٹوٹ گئی ہوکہ زخم دماغ کی جھلی کو چھونے لگے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ آمہ کا باعث ہوا۔

(vi) جس سے ضرر رسیدہ کی کھوپڑی کی ہڈی اس طر ح ٹوٹ گئی ہو کہ زخم سے دماغ کی جھلی پھٹ گئی ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ دامغہ کا باعث ہوا۔

دفعہ 338۔اسقاط حمل کی سزا Punishment for Isqat-e-Haml:

جو کوئی اسقاط حمل کا باعث ہو، بطور تعزیر مستوجب سزا ہو گا۔

وضاحت Explanation: کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کا باعث بنے ، دفعہ ہذا کے مفہوم میں شامل ہوگی۔

دفعہ 378۔سرقہ کی تعریف theft:

جو کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں سے اس کی رضامندی کے بغیر لینے کی نیت سے اس مال کو لینے کے لیے اس مال کو ہلائے تو کہا جائے گا کہ اس نے سرقے کا ارتکاب کیا۔

وضاحت1 Explanation: کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے ، چونکہ وہ مال منقولہ نہیں لہذا ایسی شے نہیں ہے جس کا سرقہ ہوسکے۔مگر جونہی وہ زمین سے جدا کی جائے اسی وقت سرقے کے قابل ہوجائے گی۔

وضاحت Explainatin 2 : کسی شے کی تبدیلی جگہ ، جو اسی فعل سے پیدا ہو جس سے اسے جدا کیاگیاہو، سرقہ کہی جاسکتی ہے۔

وضاحت Explanation : 3: کسی شے کو واقعی طور پر حرکت دینے کے ساتھ ساتھ ، کسی شخص کا کسی شے کو، کسی رکاوٹ کو ہٹاکر ، جو اسے حرکت کرنے سے روکتی ہو یا اسے کسی دیگر شے سے جدا کرکے، حرکت دینا کہا جائے گا۔

وضاحت Explaination 4: جو شخص کسی وسیلے سے کسی جانور کی جگہ تبدیل کرنے کے باعث ہو۔اس کی نسبت اس جانور کو حرکت دینا ، اور ہر اس شے کو حرکت دینا کہا جائے گا جو ایسی پیدا کردہ حرکت کے نتیجہ میں وہ جانور حرکت میں لائے۔

وضاحت Explanation 5: اس تعریف میں متذکرہ رضامندی صریح یا معنوی ہوسکتی ہے او ر یہ یا تو اس شخص کی طرف سے دی جاسکتی ہے جو قابض ہو یا کسی شخص کی طرف سے جسے اس مقصد کے لیے صریح یا معنوی اختیار حاصل ہو۔

دفعہ 379۔سرقہ کی سزا Punishment for theft:

جو شخص سرقہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین بر س تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 390: سرقہ بالجبر: Robbery:

جب سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتاہے۔جب سرقہ ، سرقہ، بالجبر ہوتاہے when theft is robbery: سرقہ ، سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرقہ کے ارتکاب کے لیے ، یا سرقہ کے ارتکاب میں یا اس مال کے لے جانے ، یا لے جانے کے اقدام میں جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے، مجرم اس عرض سے بالا ارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر یا مزاحمت بے جا کا یا فوری ہلاکت ، فوری ضرر پہچانے یا فوری مزاحمت بجا کرنے کی تخویف کا باعث ہو یا اس کے باعث ہونے کا اقدام کرے۔

جب استحصال بالجبر، سرقہ بالجبر ہے۔when extortion is robbery: استحصال بالجبر ، سرقہ ہوتاہے جب مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت خوفزدہ شخص کے سامنے موجود ہو اور اس شخص کے خود اپنے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً مضروب یا مذاحمت بے جا برداشت کرنے کی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تخویف کرنے سے اس طور خوفزدہ شخص کو چھینی گئی شے کے اس وقت اور اس جگہ حوالہ کردینے کی تحریک کرے۔

دفعہ 391: ڈکیتی Dacoity:

جب پانچ یا زیادہ اشخاص مل کر سرقہ بالجبر کا یا اس کے اقدام کا ارتکاب کریں یا جبکہ ان اشخاص کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام مل کر کررہے ہوں اور ان شخصوں کی جو حاضر ہوں اور اس کے ارتکاب یا اقدام کے ارتکاب میں مدد کرتے ہوں ، پانچ یا پانچ سے ذیادہ ہو ہر شخص جو اس طرح ارتکاب کررہاہو۔اقدام کررہا ہو یا مدد کررہاہو، ڈکیتی کا مرتکب کہلائے گا۔

دفعہ 392: سرقہ بالجبر کی سزا Punishment for Robbery :

جو کوئی سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اس کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد [تین سال سے کم اور دس برس سے زیادہ نہ ہوگی]اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا، اور اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر [------]کیا جائے تو قید میں چودہ سال تک توسیع کی جاسکتی ہے۔

دفعہ 395۔ڈکیتی کی سزا: Punishement for Dacoity:

جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو۔اسے عمر قید یا قید سخت [جس کی میعاد چار سال سے زیادہ نہ ہو]اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔

دفعہ 410: مال مسروقہ Stolen Property:

وہ مال جس کا قبضہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعہ منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بے جامجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جس کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو۔مال مسروقہ کہا جائے گا، چاہے منتقلی یا تصرف بے جایا خیانت مجرمانہ حدود پاکستان کے اندر یا باہر وقوع میں آیا ہو۔لیکن اگر وہ مال بعد میں اس شخص کے قبضے میں آجائے جو اس کے قبضے کا جائز مستحق ہے تو وہ مال مسروقہ نہیں رہے گا۔

دفعہ 411: مال مسروقہ بددیانتی سے لینا:

Dishonenstly receiving stolen property:

جو کوئی شخص ، کوئی مال مسروقہ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر وہ مال مسروقہ ہے۔بد دیانتی سے لے لے، یا رکھے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 415۔دغا Cheating : جو کوئی کسی شخص کو دھوکہ دے کر ، فریب خوردہ شخص کو فریب سے یا بددیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے اس پر رضا مندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال اپنے پاس رکھے یا اس طور فریب خوردہ شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک فعل اس شخص یا کسی دوسرے شخص کے جسم ، ذہن ، نیک نامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچانے کا احتمال ہو تو اس کو دغا دینا کہا جائے گا۔

توضیح Explanation: بددیانتی سے امور واقعی کا اخفاکرنا، اس دفعہ کے معانی کے مطابق ایک دھوکا ہے۔

دفعہ 420 دغا دینا اور بددیانتی سے مال حوالے کرنیکی تحریک کرنا

Cheating and dishonesty induscing delevery of property

جو کوئی دغا دے اور اس کے ذریعہ سے فریب خوردہ شخص کو بد دیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کردے یا کسی کفالت المال کے کل یا جزو کو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہر شدہ ہو اور جو کفالت المال میں منتقل کیے جانے کی حیثیت رکھتی ہو، بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قیدی کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 424: بددیانتی یا فریب سے کوئی جائیداد سرکانا یا چھپانا

Dishonest or fraudulent removal or concealment of propertyh۔

جو کوئی اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کو ئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپالے یا سرکالے یا اس کے چھپانے یا سرکانے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یا دعوی سے جس کا وہ مستحق ہے۔بد دیانتی سے دست بردار ہو تو اس کو دونوں بدیا نتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یادعوی سے جس کا وہ مستحق ہے۔بد دیانتی سے دست بردار ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانے کی سزایا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 457: ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جس کی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجابخانہ یا نقب زنی بوقت شب

Lurking house trespass or house breaking by night in order to commit of fence punishbalbe with imprisonment

جو کوئی کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جو قید سے قابل سزا ہو مخفی مداخلت بیجا بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی۔جس کی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے۔اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔اور وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو ، سرقہ ہو تو قید کی میعا د چودہ برس تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

دفعہ 511۔ایسے جرائم کے ارتکاب کے اقدام جن کی سزا عمر قید یا کمتر میعاد کی قید مقرر ہے۔

Punishment for attempted to commit offence punishment with imprisonment for life or for a shorter terms

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو مجموعہ ہذا کی رو سے عمر قید یا قید سے قابل سزا ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کا باعث ہونے کا اقدام کرے اور ایسے تمام اقدام میں جرم کے ارتکاب کے لیے کوئی فعل کرے تو جب مجموعہ ہذا میں ایسے اقدام کی سزایابی کے لیے صریح حکم نہ دیا گیاہو اس کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لیے مقرر ہو ، جس کی معیا د کے نصف تک ہوسکتی ہے۔جو جرم مذکور کے لیے بڑی سے بڑی مقرر ہے یا ایسے جرمانہ [ضمان]جو اس جرم کے لیے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تحفظ نسواں

[365-B۔عورت کو اس کے نکاح وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے اغواء کرنا، بھگالے جانا ترغیب دیتا:

جو کوئی کسی عورت کو اس نیت سے اغواء کرے یا بھگا کر لے جائے تا کہ اسے مجبور کیا جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اسے مجبور کیا جائے گا کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے نکاح کرے یا اس لیے کہ اسے نا جائز جنسی صحبت کے لیے مجبور کیا جائے گا یا بہکایا جائے گا یہ جانتے ہوئے کہ ممکن ہے اسے ناجائز جنسی صحبت کے لیے مجبور کیا جائے گا یا بہکایا جائے گا تو اس کو عمر قید کی سزادی جائے گی، جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا اور جو کوئی تخویف مجرمانہ کے ذریعے جیسا کہ مجموعہ ہذا میں تعریف کیا گیا ہے، یا اختیار کے بے جا استعمال یا جبر کے کسی دیگر طریقہ سے کسی عورت کو بہکائے وہ کسی جگہ سے اس ارادہ سے جائے یا جانتے ہوئے ترغیب دے کہ اغالباً اسے کسی دوسرے شخص سے ناجائز جماع کے لیے مجبور کیا جائے یا اکسایا جائے گا، اس میں بھی مذکورہ بالا سزادی جائے گی۔

[367 -A کسی شخص کو غیر فطری ہوس کاہدف بنانے کے لیے اغوا کرنایالے بھاگنا:

جو کوئی کسی شخص کو اس لیے اغواء کرے یا لے بھاگے کہ اسے کسی شخص کی غیر فطری خواہشات کا ہدف بنایا جا سکے یا ہدف بننے کے خطرے میں ڈالنے کے لیے ٹھکانے لگایا جا سکے یا ایسی طرح ہدف بنایا جائے گا ٹھکانے لگایا جائے گا تو اسے سزائے یا ایسی مدت کے لیے سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد پچیس سال تک ہوسکتی ہے اور جر مانہ کا مستوجب بھی ہو گا۔

371-A عصمت فروشی وغیرہ کی اعراض کے لئے کسی شخص کوفروخت کرنا

جوکوئی بھی کسی شخص کوفروخت کرتا ہے اجرت پہ دیتا ہے بصورت دیگر کسی شخص کو کسی کو حوالہ کرتا ہے اس نیت سے کہ کسی وقت ایسا شخص کسی دیگر شخص کے ساتھ عصمت فروشی یا نا جائز جنسی صحبت کے مقصد کے لئے یا یہ جانتے ہوئے کہ اغلباً کسی وقت ایسے شخص کو کسی بھی وقت ایسے مقصد کے لئے مامور کیا جائے گا تو اس کو سزائے قید دی جائے گی۔ جس کی میعارپچیس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جر مانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

B-371 عصمت فروشی وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو خریدنا:

جو کوئی بھی کسی شخص کو خریدتا ہے ،اجرت پہ لیتا ہے یا بصورت دیگر اس پر قبضہ حاصل کرتا ہے اس نیت سے کہ کسی وقت بھی ایسے شخص کو عصمت فروشی کے لئے یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز مباشرت کے لئے یا کسی غیر قانونی یا غیر اخلاقی مقصد کے لئے مامور یا استعمال کیا جائے گا تو اسے سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد پچیس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

[375ریپRape کسی شخص کو ریپ کا مرتکب کہا جائے گا جو کسی عورت سے درج ذیل پانچ حالتوں میں سے کسی ایک میں مباشرت کرے۔

(i) اس کی مرضی کے خلاف۔

(ii) اس کی رضامندی کے بغیر۔

(iii) اس کی رضامندی سے جبکہ ایسی رضامندی قتل یا ضرر کا خوف دلا کر حاصل کی گئی ہو۔

(iv) اس کی رضامندی سے جبکہ مرد جانتا ہو کہ وہ جائز طور پر اس سے شادی شدہ نہیں اور یہ کہ رضامندی اس بناء پر دی گئی ہے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ مرد وہ دوسرا شخص ہے جس کے ساتھ اس کی شادی جائز طور پر ہوئی ہے یا جائز طور پر شادی شدہ ہونا باور کرتی ہے۔

(v) اس کی رضامندی سے یا اس کے بغیر جبکہ وہ سولہ سال سے کم عمر کی ہو۔

تشریحExplanation :ایسی جنسی مباشرت کی تشکیل کے لئے ، جوریپ کے جرم کے لئے ضرورت ہے، دخول کافی ہے۔

دفعہ 376-ریپ کی سزا:

(1) جو کوئی بھی ریپ کا ارتکاب کرتا ہے، اسے سزائے موت یا کسی ایک نوعیت کی سزائے قید دی جائے گی جو کم سے کم پانچ سال اور زیادہ پچیس سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) جب ریپ کا ارتکاب دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی جانب سے تمام کی مشترکہ نیت کی تائید میں کیا گیا ہو تو ان میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

[A-493۔جائز نکاح کا یقین دلا کر کسی شخص کا دھوکے سے مباشرت کرنا۔

ہر شخص جو کسی ایسی عورت کو جو اس کی جائز منکوحہ بیوی نہ ہو دھوکہ سے باور کراتا ہے کہ اس نے عورت سے جائز طور پر نکاح کیا ہے اور وہ اس تاثر میں اس سے مباشرت کرے تو ایسی مدت کی قید سخت کی سزا دی جائے گی، اور وہ جر مانہ کا مستو جب ہو گا)

اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستو جب بھی ہو گا۔

[دفعہ 496-A مجرمانہ نیت سے کسی عورت کو ورغلانا، لے جانا یا روکے رکھنا

جو کوئی بھی اس نیت سے کسی عورت کو لے جاتا ہے یا ورغلا کرلے جاتا ہے تاکہ وہ کسی شخص کے ساتھ نا جائز مباشرت یا اس نیت سے عورت کو چھپاتا ہے یا روکے رکھتا ہے تو اسے ایسی مدت کی ایک نوعیت کی سزائے قید دی جائے گی، جو سات سال تک ہوسکتی اور جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔

دفعہ496-B زنا بالرضا Fornication:

(۱) ایک مر داور عورت جو کہ دوسرے کے ساتھ شادی شدہ نہ ہوں زنا بالرضا کا ارتکاب کرنا کہے جائیں گے اگر جان بوجھ کر ایک دوسرے کے ساتھ مباشرت کرتے ہیں۔

(۲) جو کوئی بھی زنا بالرضا کا ارتکاب کرتا ہے اسے ایک مدت کے لئے سزائے قید دی جائے گی جو کہ پانچ سال تک ہوسکتی اور جرمانہ کا مستو جب بھی ہو گا جو کہ دس ہزار روپوں سے زائد نہ ہو گا۔

دفعہ496-C ۔زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگانے کی سزا

جو کوئی بھی کسی شخص کے خلاف زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگاتا ہے، عائد کرتا ہے یا گواہی دیتا ہے اسے ایک مدت کے لئے سزائے قید کی سزا دی جائے گی جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا مستو جب بھی ہو گا جو کہ دس ہزار روپوں سے زائد نہ ہو گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کا پریزائیڈنگ آفیسر مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ C-203 کے تحت شکایت کو خارج کرتے ہوئے اور الزام کو اظہار وجوہ کا موقع فراہم کرنے کے بعد اگر مطمئن ہو جاتا ہے کہ دفعہ

ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ کسی مزید ثبوت کا تقاضا نہیں کرے گا اور سزا صادر کرنے لیے فوری کاروائی کو لے گا۔

دفعہ A203–زنا کی صورت میں نالش Complaint in case of Zina :

۱۔ کوئی عدالت جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979 VII بابت 1979 کی دفعہ 5 کے تحت ایک جرم کی سماعت کو نہ لے گی۔ماسوائے ایک نالش پر جو کہ اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں دائر کی گئی ہے۔

۲۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ جو شکایت پر جرم کی سماعت کو لے رہا ہے فوری طور پر نالش کنندہ اور جرم کے ضروری دخول کے فعل کے کم از کم چار بالغ گواہان جن کے بارے میں عدالت تزکیہ الشہود کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مطمئن ہے کہ وہ سچے افراد ہیں۔اور گناہ کبیرہ سے بچنے والے ہیں کی پڑتال کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم غیر مسلم ہے تو گواہان بھی غیر مسلم ہو سکتے۔

دفعہ B–203 :قذف کی صورت میں نالش Complaint in case of Qazf

۱۔ جرم قذف (نافذ قذف آرڈیننس 1979 VIII بابت 1979) کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ 2 کے تابع کوئی عدالت مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 7 کے تحت ایک جرم کی سماعت کو نہ لے گی۔ماسوائے ایک شکایت پر جو اختیار رکھنے والی عدالت میں درج کی گئی ہے۔

۲۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ جو نالش پر جرم کی سماعت کو لے رہا ہے فوری طور پر حلف پر نالش کنندہ اور جرم کے لئے ضروری فعل قذف 1979 VIII بابت 1979)۔

۳۔ نالش کنندہ اور گواہان کی پڑتال کا لب لباب تحریر کیا جائے گا اور اس پر نالش کنندہ اور گواہان جیسی کی صورت ہو، کی جانب سے اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی جانب سے دستخط کیا جائے گا۔

۴۔ اگر عدالت کنندہ کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود ہے تو عدالت ملزم کی ذاتی حاضری کے لئے سمن جاری کرے۔

۵۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش کی گئی ہے یا جس کو اسے منتقل کیا گیا ہے۔نالش کو خارج کر سکتا ہے اگر نالش کنندہ اور گواہان کے حلف پر بیانات کا

جائزہ لینے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجودنہ ہے اور ایسی صورت میں وہ ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہات درج کرے گا۔

دفعہ 203 B-زنابالرضا کی صورت میں نالش Complaint in case of Formication

۱۔ کوئی عدالت دفعہ 496بی تعزیرات پاکستان ایک جرم کی سماعت نہ لے گی۔ماسوائے ایک نالش پر جو اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں درج کرائی گئی۔

۲۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ فوری طور پر حلف پر مستغیث اور زنا بالرضا کے فعل کے لئے کم ازکم دو گواہان کی جانچ کرے گا۔

۳۔ مستغیث اور چشم دید گواہان کی جانچ کا لب لباب تحریر کیا جائے گا اور اس پر مستغیث اور گواہان جیسی کی صورت ہو کی جانب سے اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کے دستخط بھی ہوں گے۔

۴۔ اگر عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی موجود ہے تو عدالت ملزم کی اصالتاً حاضری کے سمن جاری کرے گی۔مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کا افسر صدارت کنندہ ملزم سے اس کی عدالت میں مزید حاضری کویقینی بنانے کے لئے کسی سیکیورٹی کا تقاضانہ کرے گا ماسوائے ذاتی مچلکہ ضامنان کے۔

۵- عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش کی گئی ہے یا وہ جسے اس کو منتقل کیا گیا نالش کو خارج کر سکتا ہے اگر حلف پر مستغیث اور گواہان کے بیانات پر غوروخوض کرنے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے وجہ موجود نہ ہے اور ایسی صورت میں وہ ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہات تحریر کرے گا۔

۶- احکامات جن کا ابھی تذکرہ کیا گیا ہے یا کسی دیگر فی الوقت نافذ العمل قانون میں درج کسی امر کے قطع نظر کوئی نالش کسی ایسے شخص کے برخلاف جو جرم زنا آرڈیننس (نفاذ حدود) آرڈیننس 1997 (آرڈیننیں نمبر VIIبات 1979) کے تحت ملزم ہے اور جس کے خلاف زیر دفعہ A-203 مجموعہ ہذا کوئی نالش التواء میں ہے یا خارج کردی گئی ہے یا جسے بری کر دیا گیا ہے یا کسی شخص کے خلاف جو کہ مستغیث ہے یا فریب کی صورت میں مظلوم جس کسی بھی حالت کے تحت قبول نہیں کی جائے گی۔

قانون شریعت

PROHIBITION (ENFORCEMENT OF HADD ORDER, 1979)

دفعہ 2 تعریفات :Definitions سوائے اس کے مضمون یا سیاق و سباق میں کوئی امر اس کے متضاد ہو، اس فرمان میں

(a) بالغ Adult سے مراد ایسا شخص ہے جس کی عمر 18 سال کی ہو چکی ہو یا بلوغت کو پہنچ چکا ہو۔

(b) مجاز میڈیکل افسر "Authorized Medical officer" سے مراد ایسا میڈیکل افسر ہے، خواہ اسے کوئی لقب بھی دیا گیا ہو، جسے صوبائی حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو۔

(c) بوتل میں ڈالنا یا بوتل میں بھرنا "Bottle or bottling" سے مراد نشہ آور مشروب کو کسی کنستر یا دیگر برتن سے بوتل، مرتبان صراحی، برتن یا اسی طرح کے کسی اور ظروف میں برائے فروخت منتقل کرنا ہے، چاہے تیاری کا کوئی طریقہ زیر عمل لایا گیا ہو یا نہ اور اس میں دوبارہ بوتل بھرنا بھی شامل ہے۔

(d) خریدنا یا خریداری "Buy or Buying" میں تحفہ کے طور پر یا کسی دیگر صورت کے حصول شامل ہے۔

(e) کلکٹر "Collector" سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جسے فرمان ہذا کے تحت کلکٹر کے تمام یا کوئی اختیارات استعمال کرنے یا فرائض سرانجام دینے کے لیے تعینات کیا گیا ہو۔

(f) حد "Hadd" سے مراد وہ سزا ہے جس کا قرآن کریم یا سنت سے حکم نافذ کیا گیا ہو۔

(g) منشی "Intoxicant" سے مراد وہ شے ہے جس کی جدول میں تصریح کی گئی ہے اور اس میں نشہ آور شراب اور دوسری شے یا کوئی ایسا مادہ شامل ہوگا جس کا صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اشتہار کے ذریعہ اس فرمان کے مقاصد کے لیے منشی ہونے کا اعلان کرے۔

(h) نشہ آور شراب "Intoxicating Liquor" میں تاڑی روح شراب، انگوری شراب، جوگی شراب اور تمام ایسے رقیق شامل ہیں جو الکحل پر مشتمل ہوں یا جن میں ایسی الکحل موجود ہو، جس کو بالعموم نشہ کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جا تا ہو لیکن اس میں جامد منشیات شامل نہیں چاہے انہیں رقیق کر دیا گیا ہو۔

(i) تیاری "Manufacture" میں ہر وہ طریقہ خواہ قدرتی یا مصنوعی ہو جس سے کوئی نشہ آور شے بنائی یا تیار یا مخلوط کی جاتی ہو اور کشید نو بھی اور نشہ آور کو صاف کرنے کا ہر طریقہ شامل ہے۔

(j) مقام Place میں کوئی گھر، سائبان، احاطہ، عمارت، دوکان، خمیہ، گاڑی، بحری، جہاز اور ہوائی جہاز شامل ہیں۔

(k) افسر امتناع Prohibition Officer سے مراد کلکٹر یا کوئی ایسا افسر ہے جسے دفعہ 21 کے تحت تعینات کیا گیا ہو یا اختیارات تفویض کیے گئے ہوں

(l) جائے مقام Public Place سے مراد کوئی گلی، سڑک، شارع عام، پارک، باغ یا ایسی دیگر جگہ ہے جہاں عوام آزادی سے جاسکتے ہیں اور اس میں ہوٹل، ریسٹورنٹ، سرائے، طعام خانہ اور کلب شامل ہیں، لیکن اس میں ہوٹل کا رہائشی کمرہ جو کسی شخص کے تصرف میں ہو شامل نہیں ہے۔

(m) تقطیر مکرر Rectifcation میں ہر ہر طریقہ شامل ہے جس سے نشہ آور شرابوں کو کسی اور شئے کی آمیزش سے صاف کیا جائے، رنگین بنایا یا ذائقہ آور بنایا جائے۔

(n) فروخت یا فروختگی Sale or Selling میں بطور تحفہ یا کسی اور صورت سے منتقلی شامل ہے

(o) تعزیر Tazir سے مراد حد کے علاوہ کوئی سزا ہے اور

(p) نقل و حمل Transport سے مراد ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ہے۔

باب نمبر2

امتناع اور سزائیں

Prohibition and Penalties

Prohibition of manufacture,etc , of Intoxicants

دفعہ 3:۔منشیات کے برے پیمانے پر تیاری وغیرہ کی ممانعت

(۱) ضمن(۲) کے احکام کے تابع، جو کوئی:

a. کسی منشی شئے کی درآمد، برآمد، نقل، حمل، تیاری، یا کوئی عمل کاری کرتا ہو، یا۔

b. کسی منشی شئے کو بوتلوں میں بھرتا ہو یا

c. کسی منشی شئے کو فروخت یا پیش کرتا ہو، یا

d. مذکورہ افعال میں سے کسی کی اپنی ملکیتی یا فی الوقت مقبوضہ عمارت میں اجازت دیتا ہو، اسے ایسی مدت کے لئے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جو 5 سال تک ہو سکتی ہے اور کوڑوں کی سزا جو 30 کوڑوں سے تجاوز نہ کرے اور وہ مستوجب جرمانہ بھی ہو گا۔

(۲) جو کوئی:

(I) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے تیار کردہ اشیاء درآمد، برآمد، نقل حمل، تیاری یا ان کا کاروبار کرتا ہو یا۔

(II) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے تیار کردہ اشیاء درآمد، برآمد، نقل حمل، تیاری یا ان کا کاروبار کرنے کے لئے سرمایہ کاری تو اسے عمر قید کی سزا دی جا سکے گی یا ایسی قید کی سزا جو دو سال سے کم نہ ہو گی اور کوڑوں کی سزا جو تیس سے زائد نہ ہو گی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا۔

Owning or Possessing Intoxicent.

دفعہ 4۔ منشی کا مالک یا قابض ہونا۔

اپنی مالکیت یا قبضے یا تحویل میں رکھے گا اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی مدت کی سزا دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا کوڑوں کی سزا جو تیس کوڑوں سے تجاوز نہ کرے اور مستوجب جرمانہ بھی ہو گا۔

بشرطیکہ دفعہ ہذا میں درج کسی امر کا اطلاق کسی غیر مسلم پر یا غیر مسلم پاکستانی پر نہیں ہو گا جو

دفعہ 6۔ شراب نوشی Drinking: جو کوئی دانستہ طور پر اور بغیر اکراہ یا اضطرار کے کسی نشہ آور شئے کو کسی طریقہ سے خواہ کیسا ہو استعمال کرے گا، خواہ ایسا استعمال نشہ پیدا کرے یا نہ کرے، وہ شراب نوشی کا مجرم قرار پائے گا۔

وضاحت دفعہ ہذا میں:

(a) **اکراہ:** اکراہ سے مراد کسی شخص کو اس یا کسی دیگر شخص کی ذات، مال یا عزت کو ضرر پہنچانے کا خوف دلانا ہے۔ اور

(b) **اضطرار:** اضطرار سے مراد ایسی صورت ہے جس میں کسی شخص کو سخت بھوک یا پیاس یا شدید عدالت کی بناء پر موت کا خدشہ ہو۔

دفعہ 8- شراب نوشی مستوجب حد :Drinking liable to Hadd کوئی شخص، جو بالغ مسلمان ہو نشہ آور شراب منہ سے پیئے گا، وہ شراب نوشی مستوجب حد قرار پائے گا اور اسے کوڑوں کی سزا دی جائے گی جن کی تعداد اسی کوڑے ہو گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس سزا کی تعمیل اس وقت تک نہ کی جائے گی جب تک اس کی توثیق اس عدالت سے نہیں ہو جاتی جس میں سزا کے حکم کے خلاف اپیل رجوع ہو سکتی ہو اور جب تک سزا کی توثیق اور تعمیل نہیں ہو جاتی اس وقت تک سزا یاب ہے، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے (Act V of1898) احکام بابت منظوری ضمانت یا معطلی سزا کے تابع، اسی طرح سلوک کیا جائے گا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

Proof of Drinking liable to Hadd.

دفعہ 9۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت۔

شراب نوشی کا ثبوت درج ذیل صورتوں میں سے کسی ایک کی صورت میں ہو گا یعنی:

(a) ملزم کسی مجاز عدالت کے رو برو شراب نوشی مستوجب حد کے ارتکاب کا اعتراف کر لیتا ہے۔ اور

(b) کم ازکم دو بالغ مسلمان مرد گواہان جن کے متعلق عدالت کو ان کے تزکیہ الشہود کی بناء پر پورا اطمینان ہو کہ وہ صادق القول ہیں اور کبائر سے اجتناب کرنے والے ہیں،ملزم کے شراب نوشی مستوجب حد کے جرم کے مرتکب ہونے کی گواہی دیں۔ دفعہ ہذامیں تزکیہ الشہود سے مراد وہ طریقہ تحقیق ہے جوعدالت نے کسی گواہ کے قابل اعتبار ہونے کی نسبت اپنی تسلی کرنے کے لیے اختیار کیا ہو۔

Cases in which ad shall not be enforced.

دفعہ 10 : وہ صورتیں جن میں حدکا نفاذ نہیں کیا جائے گا۔

(۱) مندرجہ ذیل صورتوں میں حدکا نفاذ نہیں کیا جائے گا یعنی:

(a) جب شراب نوشی صرف سزا یاب مجرم کے اقرار سے ثابت ہولیکن حد پر عمل درآمد بیشتر وہ اقرار جرم سے منحرف ہوجائے۔اور

(b) جب شہادتوں سے شراب نوشی ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد سے قبل کوئی گواہ شہادت سے منحرف ہوجائےاوراس طرح گواہوں کی تعداد دوسے کم ہوجائے۔

(۲)(۱) میں متذکرہ صورت میں عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری1898ء(Act V of 1998)کے مطابق مقدمہ کی دوبارہ سماعت کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ 11۔شراب نوشی مستوجب تعزیر۔Drinking liable to Tazir:

جو کوئی:۔

(a) مسلمان ہونے کی صورت میں، ایسی شراب نوشی کا مجرم ہوں جو دفعہ 8 کے تحت مستوجب حد نہ ہو یا جس کے لیے دفعہ 9میں درج شدہ صورتوں میں سے کسی میں، ثبوت مہیا نہ ہو اور عدالت کی تسلی ہوگئی ہو کہ مثل میں موجود شہادت سے جرم ثابت ہو چکا ہے۔

(b) غیر مسلم پاکستانی شہری ہونے کی صورت میں شراب نوشی کا مرتکب ہوا ہو، ماسوائےان رسوم کے حصے کے طور پر جواس کے مذہب سے مقرر ہوئی ہوں، یا

(c) ایسا غیر مسلم ہو جو پاکستان کا شہری نہ ہو، کسی جائے عام پر شراب نوشی کا مرتکب ہو، مستوجب تعریز ہو گا اور اسے کسی ایک طرح کی ایسی مدت کی سزائے قیدی دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا کوڑوں کی سزا جو تیس کوڑوں سے تجاوز نہ کرے یادونوں سزائیں۔

Arrest on suspicison violation of Article 8 or Article 11.

دفعہ 16 بعض جرائم کا اختیار سماعت۔

(1) مندرجہ ذیل جرائم قابل دست اندازی ہوں گے۔یعنی:۔

(a) ایسا جرم جو دفعہ (3) کے تحت قابل سزا ہو، اور

(b) ایسا جرم جو دفعہ (4) دفعہ (8) یا دفعہ (11) کے تحت قابل سزا ہو، اگر کسی جائےعام پر اس کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

(2) کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی جو مندرجہ ذیل کے تحت قابل سزا ہو

(a)دفعہ (12) یادفعہ (13) ماسوائے اس شخص کی طرف سے کیے گئے استغاثہ پر جس کی نسبت جرم ارتکاب کیا گیا ہو۔اور

(b) دفعہ 20، ماسوائے اس استغاثہ کے جوافسراتمناع کرے یا اس کے حکم پر کیا گیاہو۔

جرائم برخلاف املاک (نفاذ حدود) کا آرڈیننس

OFFENDCE AGAINST PROTERTY (ENFORCEMENT OF HUDOOD) ORDINANCE (VI 1979)

دفعہ 2 تعریفات: آرڈیننس ہذا میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی ہو:

(a) **"بالغ" Adult** سے مراد ایسا شخص ہے جو اٹھارہ سال کی عمر کا ہوچکا ہو، یا بلوغت کی پہنچ چکا ہو۔

(b) **"مجاز میڈیکل افسر"** سے مراد کسی بھی طرح لقب یافتہ میڈیکل افسر ہے جسے حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو۔

(c) **"حد"** سے مراد وہ سزا ہے جس کا قرآن کریم یا سنت رسول ﷺ میں حکم دیا گیا ہو۔

(d) **"حرز"** سے مراد املاک تحویل کے لئے کیا گیا انتظام ہے۔

وضاحت :1۔ وہ املاک جو کسی مکان میں رکھی ہوں خواہ اس کا دروازہ بند ہو یا نہ ، یا کسی الماری یا صندوق یا ڈبہ میں ہو یا کسی شخص کی تحویل میں ہو، خواہ اسے ایسی تحویل کیلئے اجرت دی گئی ہو یا نہ ، حرز کہلائے گی۔

وضاحت:2۔ اگر کوئی واحد کنبہ ایک مکان میں رہتا ہے تو سارا مکان واحد **"حرز"** پر مشتمل ہوگا، لیکن اگر دو یا دو سے زائد کنبے ایک ہی مکان میں الگ الگ رہتے ہوں تو وہ حصہ جو ہر کنبے کے قبضے میں ہوگا ایک علیحدہ حرز پر مشتمل ہوگا۔

(e) عمر قید سے مراد موت تک کی قید ہے۔

(f) نصاب سے مراد وہ نصاب ہے جو دفعہ 6 میں درج ہے۔

(g) تعزیر سے مراد حد کے علاوہ کوئی اور سزا ہے۔

اور تمام دیگر اصطلاحات اور عبارات جن کی تعریف آرڈیننس ہذا میں نہیں کی گئی ، کے وہی معانی ہوں گے جو مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 (Act XL of 1960) یا مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (Act V of 1898) میں ہیں۔

دفعہ5۔ چوری مستوجب حد:

جو کوئی بالغ ہوتے ہوئے ،خفیہ طور پر ،کسی حرز سے ،نصاب کی مالیت یا زیادہ کی املاک ،جو مسروقہ املاک نہ ہو ،کی چوری کا ارتکاب کرے گا،یہ جانتے ہوئے کہ وہ نصاب کی مالیت کی ، یا اس سے زیادہ کی ہوں یا ہوسکتی ہیں تو وہ، آرڈیننس ہذا کے احکام کے تابع، چوری مستوجب کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ6۔نصاب :

نصاب برائے چوری مستوجب حد ،بوقت چوری ،چار اعشاریہ چار پانچ سات(4.457)گرام سونا یا اسی مالیت کے دیگر املاک ہوں گی۔

دفعہ 7-مستوجب حد چوری کا ثبوت :

چوری مستوجب حد کا ثبوت مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک میں ہوگا یعنی:

a۔ ملزم چوری مستوجب حد کے ارتکاب کا اقبال کرلے اور

b۔ کم ازکم دو بالغ مسلمان مرد گواہان،چوری کے شکار کے علاوہ ،جن کے متعلق تزکیہ الشہود کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ،عدالت کو اطمینا ن ہو کہ وہ صادق القول اشخاص ہیں اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنے والے ہیں ،وقوعہ کے عینی شاہد کے طور پر گواہی دے۔

بشرطیکہ اگر ملزم غیر مسلم ہو تو چشم دید گواہان غیر مسلم ہوسکتے ہیں۔

مزید شرط یہ ہے کہ چوری کے شکار شخص یااس کی جانب سے مجاز کردہ شخص کا بیان ،عینی شاہدوں کا بیان قلمبند کرنے سے قبل قلمبند کیا جائے گا۔

دفعہ 8۔مستوجب حد چوری کا ایک سے زائد اشخاص کی طرف سے ارتکاب:

جب چوری مستوجب حد کا ارتکاب ایک سے زائد اشخاص کرے اور مسروقہ مال کی مجموعی مالیت اتنی ہوکہ اگر اسے ان لوگوں میں جو حرز میں داخل ہوئے تو برابر تقسیم کیا جائے گاتو ہر ایک کو اتنا حصہ ملے جو نصاب کے برابر یا اس سے زائد ہو،تو ان تمام پر،جو حرز میں داخل ہوئے تھے حد قائم کی جائی گی خواہ ان میں سے ہر ایک نے مال مسروقہ یا اس کے کسی حصہ کو اٹھایا یا نہ اٹھایا ہو۔

دفعہ 9۔مستوجب حد چوری کی سزا:

(1) جو کوئی پہلی بار چوری مستوجب حد کا مرتکب ہو گا،اسے دائیں ہاتھ کو کلائی کے جوڑ سے کاٹ دینے کی سزا دی جائی گی۔

(2) جو کوئی دوسری بار چوری مستوجب حد کا مرتکب ہو گا اسے اس کے بائیں پائوں کو ٹخنے تک کاٹ دینے کی سزا دی جائی گی۔

(3) جو کوئی تیسری بار یا اس کے بعد کسی وقت بھی چوری مستوجب حد کا مرتکب ہو گا اسے عمر قید کی سزا دی جائی گی۔

(4) ضمنی دفعہ 1یا ضمنی دفعہ 2کے تحت سزا پر عمل درآمد اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک سزا کی توثیق اس عدالت سے نہیں ہوجاتی جس میں سزایابی کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جاسکتی ہے اور جب تک سزاکی توثیق اور اس پر عمل درآمد نہ ہوجائے مجرم کے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جائے گاگویا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

(5) کسی ایسے شخص کی صورت میں جسے ضمنی دفعہ تین کے تحت عمر قید کی سزا دی گئی ہو اگر عدالت اپیل مطمئین ہو کہ وہ خلوص دل سے تائب ہے تو اسے ایسی شرائط پر رہا کیا جا سکتا ہے جو عدالت عائد کرنا مناسب سمجھے۔

(6) عضو کاٹنے کا عمل میڈیکل افسر مجاز سر انجام دے گا۔

(6) اگر حد پر عمل درآمد کرنے کے وقت میڈیکل افسر کی رائے ہو کہ ہاتھ یا پاؤں کاٹنے کی وجہ سے مجرم کی موت واقع ہوسکتی ہے تو حد پر عمل درآمد اس وقت تک ملتوی کر دیا جائے گا جب تک موت کا خطرہ ٹل نہیں جاتا۔

دفعہ10 – وہ صورتیں جن میں حد عائد نہ کی جائے گی:

مندرجہ ذیل صورتوں میں حد عائد نہیں کی جائے گی یعنی:

(a) جب مجرم اور چوری کا شکار شخص آپس میں رشتہ دار ہوں ، بطور:

(1) زوجین (میاں بیوی)۔

(2) پدری یا مادری آباؤ اجداد۔

(3) پدری یا مادری اولادیں۔

(4) باپ یا ماں کی بھائی یا بہنیں۔

(5) بھائی یا بہنیں یا ان کے بچے۔

(b) جب کسی مہمان نے کسی میزبان کے گھر سے چوری کی ہو۔

(c) جب کسی ملازم یا اجیر نے اپنے مالک یا اجر کے حرز سے چوری کی ہو جہاں اس کو رسوائی دی گئی ہو۔

(d) جب مسروقہ مال جنگلی گھاس ، مچھلی ، پرندہ ،کتا،سور ،نشہ ور شے،موسیقی کا آلہ یا جلد تلف ہونے والی خوردنی اشیاء جن کے خراب ہونے سے بچاؤ کا بندوبست نہ ہو۔

(e) جب مجرم کا مالک مسروقہ میں حصہ ہو جس کی مالیت اس کا حصہ منہا کرنے کے بعد نصاب سے کم ہو۔

(f) جب کوئی قرض خواہ اپنے قرض دار کے املاک چوری کرنے جس کی مالیت اس کو واجب الاادا رقم منہا کرنے کے بعد نصاب سے کم ہو۔

(g) جب مجرم نے اکراہ یا اضطرار کے تحت چوری کی ہو۔

دفعہ 11- وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا:

(1) مندرجہ زیل صورتوں میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا یعنی:

(a) جب چوری صرف مجرم کے اعتراف سے ثابت ہو،لیکن حد پر عمل درآمد سے قبل وہ اپنے اقرار سے منحرف ہو جائے۔

(b) جب چوری شہادتوں سے ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد کرنے سے قبل کوئی گواہ اپنی گواہی سے منحرف ہوجائے جس سے عینی شاہدین کی تعداد دو سے کم رہ جائے۔

(c) جب حد پر عمل درآمد سے پیشتر چوری کا شکار شخص اپنا چوری کا الزام واپس لے لے ،یا بیان دے کہ سزایاب نے جھوٹا اعتراف کیا ہے ،یا یہ کہ عینی شاہدوں میں سے کسی نے جھوٹی گواہی دی ہے اور اس طرح عینی شاہدوں کی تعداد دو سے کم ہوجائے اور

(d) جب مجرم کا بایاں ہاتھ یا بایاں انگوٹھا یا بائیں ہاتھ کی کم از کم دو انگلیاں یا دایاں پاؤں موجود نہ ہوں یا بالکل ناکارہ ہوں۔

(2) ضمنی دفعہ(1)کے فقرہ (a)کی مذکورہ صورت میں ،عدالت دوبارہ سماعت کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(3) ضمنی دفعہ(1)کے فقرہ (b)یافقرہ (c)یافقرہ(d)میں متذکرہ صورت میں ،ریکارڈ پر موجود شہادت کی بناء پر عدالت تعزیر کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ13- چوری مستوجب تعزیر:

جو کوئی ایسی چوری کا ارتکاب کرے جو مستوجب حد نہ ہو یا جس کے لئے دفعہ(7)میں متذکرہ کسی صورت میں ثبوت موجود نہ ہو یا جس کے لئے آرڈیننس ہذا کے تحت حد عائد یا نافذ نہ کی جاسکے،وہ مستوجب تعزیر ہو گا۔

دفعہ15- حرابہ کی تعریف:

جب کوئی ایک یا زائد اشخاص،خواہ ہتھیاروں سے مسلح ہوں یا نہ ،کسی دوسرے کا مال لوٹنے کے لئے طاقت کا استعمال کریں اور اس پر حملہ آور ہوں یا مزاحمت بے جا کریں یا اسے مار دینے یا ضرر پہنچانے کا خوف دلائیں تو ایسا شخص یا اشخاص حرابہ کے مرتکب کہلائیں گے۔

دفعہ -17حرابہ کی سزا:

(1): جو کوئی بالغ حرابہ کا مجرم ہو،جس کے دوران نہ تو کسی قتل کا ارتکاب ہوا ہو نہ ہی کوئی مال لوٹا گیا ہو تو اسے کوڑوں کی سزا دی جائے گی جو تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہو گی اور اس وقت تک قید بامشقت کی سزا، جب تک کہ عدالت کی اس کے تائب ہونے کے متعلق تسلی نہ ہو جائے۔ بشرطیکہ سزائے قید کسی صورت میں تین سال سے کم نہ ہو گی۔

(2): جو کوئی بالغ حرابہ کا مجرم ہو جس کے دوران میں کوئی مال نہ لوٹا گیا ہو،لیکن کسی شخص کو ضرر پہنچایا گیا ہو تو اسے ضمنی دفعہ (1)میں مقرر کردہ سزا کے علاوہ اس طرح ضرر پہنچانے کے جرم میں ایسے دیگر رائج الوقت قانونی کے مطابق سزا دی جائے گی،جو قابل اطلاق ہو۔

(3) جو کوئی بالغ حرابہ کا مجرم ہو،جس کے دوران میں کوئی قتل نہ ہوا ہو لیکن مال ، جس کی مالیت نصاب کے برابر یا اس سے زائد ہو،لوٹا گیا ہو،تو اسے ،اس کا دایاں ہاتھ کلائی سے اور بایاں

پاؤں ٹخنے سے کاٹنے کی سزادی جائے گی۔بشرطیکہ جب حرابہ کاارتکاب ایک سے زیادہ اشخاص نے مل کرکیاہوتوعضوقطع کرنے کی سزاصرف اس صورت میں عائدکی جائے گی جب ان میں سے ہرایک کے حصہ کی قیمت نصاب سے کم نہ ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگرکسی مجرم کابایاں ہاتھ یادایاں پاؤں نہ ہویابالکل ناکارہ ہوتودوسرے ہاتھ یاپاؤں ،جیسی کہ صورت ہو،کاٹنے کی سزا،عائدنہیں کی جائے گی اورمجرم کوایسی مدت کی قیدکی قیدبامشقت کی سزادی جائے گی جوچودہ سال تک ہوسکتی ہے اورکوڑوں کی سزا،جو تیس کوڑوں سے زائدنہ ہوگی۔

(4) جوکوئی بالغ حرابہ کامجرم ہوجس کے دوران میں اس نے قتل کاارتکاب کیاہوتواسے بطورحدعائد کردہ موت کی سزادی جائے گی۔

(5) ضمنی دفعہ (3)کے تحت سزاپر،سوائے دوسرے فقرہ استثنائیہ یاضمنی دفعہ (4)کے تحت سزاکے ،عمل درآمدنہیں کیاجائے گا،جب تک کہ سزاکی توثیق اور عمل درآمدہونے تک سزایاب کے ساتھ ایساسلوک کیاجائے گاگویاکہ اسے قید محض کی سزادی گئی ہو۔

(6) دفعہ(9)کی ضمنی دفعہ(6)اورضمنی دفعہ(7)کے احکام،دفعہ ہذاکے تحت قطع عضوکی سزاکے عمل درآمدپر،اطلاق پذیرہوں گے۔

دفعہ 21۔" رسہ گیری" یا" پتھاری داری" کی سزا۔

Punishment for "Rassagiri" or "Patharidari"

(۱) جوکوئی ایسے شخص یااشخاص کے گروہ کی مویشیوں کی چوری کرتے ہوں، سرپرستی، حفاظت یاکسی طریقہ سے اعانت کرے گایاپناہ دے گااس سمجھوتے کے تحت کہ اسے ان مویشیوں میں ایک سے زیادہ مویشی ملیں گے جن کی نسبت جرم کاارتکاب کیاگیاہو یاان کی آمدنی سے حصہ ملے گااور رسہ گیری یا" پتھاری داری" کے جرم کامرتکب کہلائے گا۔

(۲) جوکوئی" **رسہ گیری یا پتھاری داری**" کے جرم کامرتکب ہوگااسے ایسی مدت تک قید با مشقت جوچودہ سال تک ہوسکتی ہے یاکوڑوں کی سزاجو ستر کوڑوں سے زیادہ نہ ہوگی اور اس کی تمام غیر منقولہ جائیداد کی ضبطی اور جرمانہ کی سزادی جائے گی۔

ضابطہ فوجداری

Criminal Procedure Code Section:

دفعہ :4۔ تعریفات Definitions :

(1) مجموعہ ہذا میں مندرجہ ذیل الفاظ و اصلاحات سے درج ذیل معانی مراد لیے جائیں گے ، بجز اس صورت میں کہ مضمون یا سباق وعبارت سے اس کے خلاف مراد پائی جائے۔

(a) **ایڈوکیٹ جنرل Advocate-General:** ایڈوکیٹ جنرل ،، میں سرکاری وکیل شامل ہوتا ہے یا جہاں کوئی ایڈوکیٹ جنرل یا سرکاری وکیل نہ ہو ، تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جو کہ اس بارے میں صوبائی حکومت سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے۔

(b) **قابل ضمانت ،ناقابل جرم Bailable offence ;non bailable offence**

قابل ضمانت سے ایسا جرم مراد ہے جو ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت قرار دیا گیا ہے یا کسی دیگر قانون نافذالوقت کی رو سے قابل ضمانت قرار پایا گیا ہو ناقابل ضمانت سے کوئی دیگر جرم مراد ہے۔

(c) **بار الزام یا الزام لگانا Charge :** الزام لگانا ، میں کسی الزام کا عنوان شامل ہے جبکہ الزام کے ایک سے زیادہ عنوان ہیں۔

(d) 1923ء کے تنسیخی وترمیمی قانون II سے منسوخ ہوئی۔

(e) 1972ء کے قانونی اصلاحات کے آرڈیننس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(f) **قابل دست اندازی جرم وقابل دست اندازی مقدمہ**

Cognizable offence، cognizable case

قابل دست اندازی جرم سے ایسا جرم اور قابل دست اندازی مقدمہ سے ایسا مقدمہ مراد ہے جس لے لیے اور جس میں کسی عہدیدار پولیس کو جدول دوم یا کسی قانون نافذالوقت کے بموجب بلاوارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

(g) 1049ء کے ترمیمی آرڈنینس سے حذف ہوئی۔

(h) **استغاثہ Compaint:** استغاثہ ، سے کسی شخص کیا کسی مجسٹریٹ کے پاس تحریری یا زبانی مراد ہے ، تاکہ وہ مجموعہ ہذا کے تحت کاروائی کرے کہ کوئی شخص چاہے معلوم یا نامعلوم ، کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو ،لیکن اس میں عہدیدار پولیس کی رپورٹ شامل نہیں ہوتی۔

(i) ایکٹ IIبابت 1950ء سے حذف کی گئی۔

(j) **عدالت عالیہ High Court:** عدالت عالیہ سے کسی صوبہ کے لیے فوجداری اپیل یا نگرانی کی اعلیٰ ترین عدالت مراد ہے۔

(k) **تحقیقات Inquiry :**تحقیقات میں علاوہ تجویز کے ہر ایسی تحقیقات شامل ہے جو کوئی مجسٹریٹ یا عدالت اس مجموعہ ہذا کے تحت عمل لائے۔

(l) **تفتیش Investigation:** تفتیش میں مجموعہ ہذا کے تحت وہ تمام کارروائیاں شامل ہیں جو شہادت کے حصول کے لیے کوئی عہدہ دار پولیس یا کوئی اور شخص (مجسٹریٹ کے علاوہ) جسے مجسٹریٹ نے مامور کیا ہو ، عمل میں لائے۔

(m) **عدالتی کاروائی Judical porceeding :** عدالتی کاروائی میں ہر وہ کا روائی شامل ہے جس کے دوران حلفیہ شہادت لی جائے یا قانونی طور پر لی جاسکے۔

[(ma) **مجسٹریٹ سے مراد** جو ڈیشل مجسٹریٹ ہے اور اس میں دفعات 12،14 کے تحت مقرر شدہ سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ شامل ہے۔]

(n) **ناقابل دستاندازی جرم ، ناقابل دست اندازی مقدمہ**

Non-cognizable offence; Non-cognizable case

ناقابل دست اندازی جرم سے ایسا جرم اور ناقابل دست اندازی مقدمہ سے ایسا مقدمہ مراد ہے جس کے لیے اور جس میں عہدیدار پولیس بلاوارنٹ کے گرفتاری عمل میں نہیں لاسکتا۔

(o) **جرم offence:** لفظ جرم سے مراد ہر وہ فعل یا ترک فعل ہے جو کسی نا فذالوقت قانون کے مطابق قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔اس کے علاوہ اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے

جس کی نسبت قانون مداخلت بے جا مویشیاں بابت 1871ء کی دفعہ 20کے تحت کوئی نالش کی جاسکے۔

(p) **مہتمم تھانہ officer-incharge of a police-station:** مہتمم تھانہ ، میں وہ پولیس افسر شامل ہوگا جو تھانہ میں موجود ہو جب کہ تھانہ کا مہتمم تھانہ سے غیر حاضر ہو یا بیماری یا دیگر وجہ سے اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہو ، جو کہ ایسے افسر سے اگلے عہدہ کا ہو اور کا نسٹیبل کے عہدہ سے اوپر کا ہو ، یا جب صوبائی حکومت ایسی ہدایت کرے ، کوئی دیگر پولیس افسر جو موجود ہو۔

(q) **مقام Place :** مقام میں ہر مکان ،عمارت ، خیمہ اور بحری جہاز شامل ہیں۔

(r) **پلیڈر Pleader:** پلیڈر سے مراد کسی عدالتی کاروائی کی نسبت سے ایک پلیڈر یا ایک مختار ہے ، جسے کسی قانون نافذالوقت کی رو سے ایسی عدالت میں وکالت کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو اور بشمول (1)ایڈوکیٹ ، وکیل اور عدالت عالیہ کا اٹارنی جو اس کا مجاز کیا گیا ہو ، اور (2) کوئی دوسرا شخص جو ایسی کاروائی میں عدالت کی منظوری سے مقرر کیا گیا ہو۔

(s) **تھانہ Police-station :** تھانہ سے ہر وہ چوکی یا جگہ مراد ہے ،جسے صوبائی حکومت نے عمومی طور پر یا خصوصی طور پر تھانہ قراردیا ہو اور اس میں ہر وہ مقامی علاقہ شامل ہے ۔ جس کی حکومت نے اس بارے میں صرحت کی ہو۔

(t) **پروکار سرکار Public Prosecutor:** پیروکار سے ہر وہ شخص مراد ہے جو دفعہ 492کے تحت مقرر کیا گیا ہو اور اس میں ہر ہو شخص شامل ہے جو پیروکار سرکار کی ہدایت کے تحت مصروف کا ر ہو ، نیز وہ شخص جو حکومت کی جانب سے کسی عدالت عالیہ میں اس کے اختیار ات ابتدائی صیغہ فوجداری کے استعمال میں استغاثہ کی پیروی کررہاہو۔

(u) **ذیلی تقسیم Sub-divison :** ذیلی تقسیم سے مراد ضلع کا کوئی حصہ ہوتا ہے۔

(v) **مقدمہ قابل اجرائے سمن :** قانونی اصلاحات کے آرڈنینس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(w) **مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ :** قانونی اصلاحات کے آرڈنینس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(2) **الفاظ متعلق افعال Words referring to acts:** جو الفاظ افعال موقوعہ سے متعلق ہوں، وہ ناجائز ترک پر بھی حاوی ہیں ،اور ہر لفظ کے وہی ہوں گے جو مجموعہ قوانین تعزیرات پاکستان میں ہیں۔

Words to have same meaning as in Pakistan Penal Code

مجموعہ ہذا میں جو الفاظ اور عبارات استعمال کی گئی ہیں اور جن کی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات پاکستان میں درج ہیں اور جن کی تعریف مجموعہ ہذا میں اس سے قبل نہیں کی گئی ،ان کے وہی معانی لیے جائیں گے جو مذکورہ مجموعہ میں ان سے بالترتیب منسوب کیے گیے ہیں۔

دفعہ42۔عوام کب مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دیں۔

Public when to assist Magistrates and Police

ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ کسی مجسٹریٹ ، جسٹس آف دی پیس یا پولیس افسر کی مدد کرے جب وہ اس کی مناسب معاونت طلب کریں :

(a) کسی ایسے دیگر شخص کو پکڑنے یا اس کے فرار کے انسداد میں جسے ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

(b) کسی نقص امن کے انسداد یا فروع کرنے میں یا کسی ریلوے ، نہر تاربرقی یا سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کے ارتکاب کی کوشش کے انسداد میں۔

دفعہ :46۔گرفتاری کس طرح کی جائے Arrest how made :

(1) گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص جو گرفتاری کررہا ہو ، پر لازم ہے کہ جس شخص کو گرفتار کرنا ہو اس کے جسم کو فی الواقعہ چھوئے یا قید کرے ماسوا اس صورت میں کہ وہ شخص زبانی یا عملی طور پر خود کو حراست کے لیے پیش کرے۔

(2) **گرفتاری کی کوشش میں مزحمت Resisting endeavour to arrest:**

اگر ویسا شخص اسے گرفتاری کرنے کی کوشش میں جبر سے مزاحم ہو یا گرفتاری سے بچنے کی کوشش کرے تو ویسا پولیس افسر یا دیگر شخص گرفتاری کے لیے تمام ذرائع زیر کار لاسکتا ہے۔

(3) دفعہ ہذا سے ایسا کوئی استحقاق حاصل نہیں ہوتا کہ ایک شخص جس پر جرم سزائے موت یا عمر قید کا الزام عائد نہ کیا گیا ہو ، کو ہلاک کیا جائے۔

دفعہ :51۔گرفتار کردہ اشخاص کی تلاشی Search of arrested persons :

جب کبھی کوئی شخص کسی پولیس افسر کے کسی ورانٹ کے تحت گرفتار کیا جائے جس میں ضمانت نہ لی جاسکتی ہو۔

مگر گرفتار کردہ شخص ضمانت نہ فراہم کرسکتا ہو ، اور جب کوئی شخص بغیر وارنٹ گرفتار کیا جائے یا بذریعہ وارنٹ کسی غیر سرکاری شخص نے اُسے گرفتار کیا ہو اور اس کی قانوناً ضمانت نہ ہوسکتی ہو یا وہ ضمانت نہ پیش کرسکے تو پولیس افسر گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری غیر سرکاری شخص نے کی ہو ، تو وہ پولیس افسر جس کے حوالہ وہ گرفتار کردہ شخص کو کرے ، مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے پہننے کے ضروری کپڑوں کے تمام چیزیں جو اس کے بدن پر پائی جائیں ، محفوظ قبضہ میں رکھے۔

دفعہ :52۔عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ Mode of searching women :

جب کسی عورت کی تلاشی لینا مقصود ہوتو اس کی تلاشی کسی اور عورت کے ذریعہ انتہائی شائستگی کے ساتھ لی جائے۔

دفعہ :54۔پولیس کب بلاوارنٹ گرفتار کرسکتی ہے

When police may arrest without warrant

(1) کوئی پولیس افسر مجاز ہے کہ بغیر مجسٹریٹ کے حکم کے اور بغیر وارنٹ کے گرفتار کرے:

اوّل: کوئی شخص جو جرم قابل دست اندازی (پولیس)میں شریک رہا ہو یا اس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ویسے جرم میں شریک رہا ہے۔

دوم: کوئی شخص جس کے پاس بغیر جائز عذر کے کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو کہ جس عذر کا ثابت کرنا ویسے شخص کے ذمہ دار ہوگا۔

سوم : کوئی شخص جسے مجموعہ ہذا کے تحت یا صوبائی حکومت کے حکم سے بطور مجرم مشتہر کیا گیا ہو۔

چہارم: کوئی شخص جس کے قبضہ میں کوئی ایسی چیز پائی جائے جس کی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اور جس کی بابت یہ معقول شبہ ہو کہ اس نے ویسی چیز کی نسبت کوئی جرم کیا ہے۔

پنجم: کوئی شخص جو کسی پولیس افسر کی مزحمت کرے جب کہ وہ اپنے فرائض منصبی کی تعمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے بھاگا ہوا ہو یا بھاگنے کی کوشش کرے۔

ششم: کوئی شخص جس کی نسبت یہ معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی مسلح افواج سے بھاگا ہوا ہے۔

ہفتم: کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے تعلق (Concerned) رکھتا ہو یا جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ ہو کہ وہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو پاکستان کے باہر کسی جگہ وقوع پذیر ہوا ہو اور جو پاکستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں بطور جرم قابل سزا ہوتا اور جس کی پاداش میں وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان سے تعلق رکھتا ہو یا بصورت دیگر پاکستان میں گرفتاری یا حراست میں رکھے جانے کا سزا وار ہوتا۔

ہشتم: کوئی رہا شدہ قیدی جو کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو جو 565 کی ضمنی دفعہ (3) کے تحت وضع کیا گیا ہو۔

نہم: کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لیے کسی دوسرے افسر سے ہدایت موصول ہوئی ہو، بشرطیکہ ہدایت میں گرفتاری طلب شخص کی اور اس جرم یا دیگر وجوہ جن کی بنا پر گرفتاری مطلوب ہے، تصریح کی گئی ہو اور اس سے یہ ظاہر ہو کہ شخص مذکور کو وہ افسر جس نے ہدایت جاری کی ہے، قانوناً بغیر رارنٹ گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

(2) (حذف ہوئی)۔

دفعہ :55۔ آوارہ گردوں، عادی ڈاکوؤں وغیرہ کی گرفتاری

Arrest of vagabond, habitual offenders, etc

(1) **پولیس اسٹیشن کا کوئی انچارج افسر مجاز ہے کہ اسی طرح گرفتار کرے یا کرائے:**

(a) کسی شخص کو جو ایسے سٹیشن کی حدود کے اندر ایسے حالات میں اپنی موجودگی چھپانے کی احتیاط زیر عمل لا رہا ہو، جس سے یہ باور کیا جاسکتا ہو کہ وہ کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی خاطر ایسی احتیاط کر رہا ہے، یا

(b) ایسے ہر شخص کو جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو ، یا تسلی بخش وجہ نہ بتا سکتا ہو یا ،

(c) ہر ایسے شخص کو جو شہرت سے عادی ڈاکو ، نقب زن یا چور یا عادتاً چوری کا مال یہ جانتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے ، لینے والا یا جس کی شہرت ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر بالعموم لوگوں کو نقصان پہنچنے یا پہنچانے کے خوف میں رکھتا ہو۔

(d) ضمنی دفعہ حذف ہوئی - (اے او 1949)۔

دفعہ :68۔ سمن کا نمونہ From of summons :

(1) کسی عدالت سے مجموعہ ہذا کے تحت جاری ہونے والا سمن تحریر ی ، دو پرت ، اور ایسی عدالت کے افسر جس کا یا کسی دیگر افسر کا ، جیسا کہ عدالت عالیہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کے ذریعہ ہدایت کرے ، دستخط شدہ اور ثبت کردہ ہو گا۔

(2) **تعمیل سمن کون کرے گا Summons by whom served :** ایسے سمنات کی تعمیل پولیس افسر یا ایسے قواعد کے تابع جو صوبائی حکومت اس بارے میں مقرر کرے ، عدالت اجراکا کوئی افسر یا سرکاری ملازم کرے گا:

بشر طیکہ عدالت مجاز ہو گی کہ نالشی یا ملزم کی استدعاپر اُسے اپنے گواہان پر سمن کرنے کی اجازت دے۔

(3) یہ ضمنی دفعہ حذف کی گئی۔

دفعہ 69:۔ سمنوں کی تعمیل کیوں کر ہو گی Summons how served :

(1) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل طلب کردہ شخص کی ذات پر سمن کے دو پرت میں سے ایک اس کے حوالے کر کے یا پیش کر کے کی جائے گی۔

(2) ہر شخص کو جس پر اس طور سے سمن کی تعمیل کی جائے،لازم ہے کہ دوسری پرت کی پشت پر اس کی وصولیابی کے دستخط کرے۔

(3) سمن کے لیے رسید پر دستخط۔Signature of receipt for summons

سند یافتہ کمپنی یا کسی دیگر سند یافتہ جماعت پر سمن کی تعمیل جماعت کے سیکرٹری ، مقامی منیجر یا دیگر اعلٰی عہدے دار پر سمن کی تعمیل کر کے یا پاکستان میں سند یافتہ جماعت کے اعلٰی افسر کے نام سمن بذریعہ رجسٹری بھیج کر کی جائے گی۔ایسی صورت میں تعمیل اس وقت سمجھی جائے گی جب چٹھی ڈاک کی عام مدت میں پہنچ جائے۔

Service when person summoned cannot be found.

دفعہ ۔70تعمیل سمن جبکہ طلب کردہ شخص نہ مل سکے۔

جب طلب کردہ شخص ہر واجبی کوشش کے بعد دستیاب نہ ہو سکے تو سمن کی تعمیل اس طور پر جائز ہے کہ اس کی نقل اس کے لیے اس کے خاندان کے کسی مذکر بالغ کے پاس چھوڑ دی جائے اور جس شخص کے پاس سمن چھوڑ دیا جائے ، اس کو لازم ہے کہ دوسری نقل کی پشت پر سمن کی وصولیابی کی بابت دستخط کرے۔

Procedure when service cannot be effected as before provided.

دفعہ 71- ضابطہ جبکہ تعمیل حسب محکومہ بالا نہ ہو سکے۔.

اگر تعمیل اس طریقے سے جو دفعات 69 اور 70میں مذکور ہے، واجبی کوشش کے بعد دستیاب نہ ہو سکے، تو تعمیل کنندہ افسر پر لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اس مکان یا مسکن کی کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کر دے جس میں وہ شخص جس پر سمن جاری ہوا ہے معمولاً رہتا ہو ، بعد ازاں یہ تصور کیا جائے گا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ کر دی گئی۔

Service on servant of State or of Railway Company.

دفعہ 72۔سرکاری ملازم یا ریلوے کمپنی پر سمن کی تعمیل۔

(1) جب طلب کردہ شخص مملکت یا کسی ریلوے کمپنی کا مصروف خدمت ملازم ہو، تو عدالت جاری کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس دفتر کے سربراہ کو بھیجے جہاں

ویسا شخص ملازم ہے اور ویسا سربراہ اس کے بعد سمن کی تعمیل دفعہ 69 میں تصریح کردہ طریقہ پر کرائے گا۔اپنے دستخط سے مع عبارت ظہری محکومہ دفعہ مذکوراس عدالت میں واپس بھیجے گا۔

(2) ویسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہوں گے۔

Service of summons outside local limits.

دفعہ 73- مقامی حدود سے باہر سمن کی تعمیل

جب کوئی عدالت اپنے جاری کردہ سمنات کی تعمیل اپنی مقامی حدود سے باہر کرنا چاہے تو لازم ہے کہ عام طور پر ایسے سمنوں کو مع نقل اس مجسٹریٹ کو ارسال کرے جس کی حدود اختیار سماعت میں ویسا شخص رہائش پذیر ہو یا جس پر سمن کی تعمیل کرانی ہو۔

Proof of serivce in such case when serving officer not present.

دفعہ 74۔ایسی صورتوں میں تعمیل کا ثبوت جب تعمیل کنندہ شخص حاضر نہ ہو۔

(1) جب کسی عدالت کی طرف سے جاری کردہ سمن کی اس کی مقامی حدود اختیار سے باہر تعمیل کرائی گئی ہو اور ایسی صورت میں جبکہ تعمیل کنندہ شخص مقدمہ کی سماعت پر غیر حاضر ہو تو ایک بیان حلفی جو کہ مجسٹریٹ کے رو برو دیا جائے کہ اس سمن کی تعمیل کرائی گئی ہے اور ان کی ایک نقل جس پر عبارت ظہری (حسب محکو مہ دفعہ 69 یا دفعہ 70) اس شخص کی طرف سے ہو جس کے حوالہ سمن کیا گیا یا پیش کیا گیا یاجس کے پاس سمن چھوڑا گیا ، شھادت میں قابل قبول ہوں گے اور اس میں درج بیانات درست تصور کیے جائیں گئے سوائے اس کے کہ اس کے برعکس ثابت کیا جائے۔

(2) دفعہ ہذامیں مذکور حلفی بیان سمن کی نقل کے ساتھ لف کیا جائے گا اور عدالت کو واپس گیا جائے گا۔

(بی) وارنٹ گرفتاری

(B) Warrant of arrest

دفعہ 75۔وارنٹ گرفتاری کا نمونہ Form of warrant of arrest

(1) ہر وارنٹ گرفتاری جو مجموعہ ہذا کی رو سے کسی عدالت سے جاری ہو، تحریری ہونا چاہیے ۔اس پر افسر جس کے دستخط یا مجسٹریٹوں کے بنچ کی صورت میں ویسے کے کسی ممبر کے دستخط ثبت ہوں گے اور مہر عدالت ثبت کی جائے گی۔

(2)وارنٹ گرفتاری کا جاری رہنا:Continuance of warrant of arrest

ایسا ہر وارنٹ اس وقت تک نفاذ پذیر رہے گا جب تک کہ وہ اس عدالت سے منسوخ نہ کیا جائے جس نے اس کو جاری کیا ہو یا اس وقت تک کہ اس کی تعمیل نہ ہو جائے۔...

Court may direct security to be takep

دفعہ 76- عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(1) ہر عدالت جس نے کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کیا ہو، اپنی صوابدید پر وارنٹ پر عبارت ظہری کے ذریعہ ہدایت کر سکتی ہے کہ اگر ایسا شخص عدالت کے رو برو تصریح کردہ وقت پر اور بعدازاں جب تک کہ عدالت بصورت دیگر ہدایت نہ کرے پیش ہونے کا مچلکہ کافی ضمانت کے ساتھ تحریر کردے تو وہ عہدیدار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے ،ایسی ضمانت لے گا اور ایسے شخص کو حراست سے رہا کرے گا۔

(2) عبارت ظہری میں لکھا جائے گا:۔

(اے) ضامنوں کی تعداد۔

(بی) ایسی رقم کی تعداد جس میں ان کو اور اس شخص کو جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو، بالترتیب پابند کیا گیا، اور

(سی) وہ تاریخ جس پر اس کو عدالت کے رو برو حاضر ہونا چاہیئے۔

(3)**اقرار نامہ کا بھیجا جاتا** :Recognizance to be forwarded جب بھی دفعہ ہذا کے بموجب ضمانت لی جائے تو وہ عہدہ دار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے ، ضمانت نامہ عدالت کو ارسال کرے گا۔

دفعہ 77 – وارنٹ کس کے نام بھیجا جائے گا۔Warrants to whom directed

(1) وارنٹ گرفتاری عموماً ایک یا زائد عہدہ داران پولیس کے نام لکھا جائے گا مگر ایسا وارنٹ جاری کرنے والی کوئی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اس کی فوراً تعمیل کرانا ضروری ہو اور کوئی عہدہ دار پولیس فوری طور پر اس کام کے لیے دستیاب نہ ہو تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام پر وارنٹ تحریر کرے اور ویسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کریں گے۔

(2) **کئی اشخاص کے نام وارنٹ** :warrants to several persons جب وارنٹ ایک سے زائد عہدہ داران یا اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ اس کی تعمیل سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا زیادہ کرائیں۔

Warrant may be directed to land-holders, etc.

دفعہ 78- مالک اراضی وغیرہ کے نام وارنٹ تحریر کیا جاسکتا ہے۔

(1) ۱۶[مجسٹریٹ درجہ اول]مجاز ہے کہ اپنے ضلع یا حصہ کے اندر کی زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص ہو جس پر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(2) ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچے کی رسید لکھ دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو، اس کی زمینداری یا مستاجری یا اراضی میں ، جس کا سربراہ کار ہو موجود ہو یا اس کے اندر آئے ، اس پر وارنٹ کی تعمیل کرے۔

(3) جب وہ شخص جس کے نام ویسا وارنٹ جاری ہوا ہو، گرفتار کیا جائے تو چاہیے کہ وہ مع وارنٹ قریب تر عہدہ دار پولیس کے حوالہ کیا جائے اور وہ عہدہ دار پولیس اس کو اس

مجسٹریٹ کے رو برو حاضر کرے گا جو اس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو،الّا اس صورت کے کہ دفعہ 76 کے بموجب ضمانت لی جائے۔

Warrant directed to police officer.

دفعہ 79۔وارنٹ جو پولیس افسر کے نام تحریر کیا جائے۔

کوئی وارنٹ جو کسی عہدہ دار پولیس کے نام تحریر کیا جائے ، کے تعمیل کوئی دوسرا عھدہ دار پولیس بھی کرسکتا ہے جس کے نام کی تظہیر وارنٹ پراس عہدہ دارنے کی ہو جس کے نام وارنٹ تحریر کیا گیا ہو یا تظہیر کیا گیاہو۔

Notification of substance of warrant.

دفعہ 80۔وارنٹ کے خلاصہ سے مطلع کرنا۔

وہ عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص جو وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کرارہا ہو، پر لازم ہے کہ وہ وارنٹ کے خلاصہ سے اس شخص کو، جس کی گرفتاری مقصود ہو ، آگاہ کرے اور اگر وہ خواہش کرے تو اس کو وارنٹ دکھادے۔

Person arrested to be brought before Court without delay.

دفعہ 81 گرفتارشدہ شخص کو کسی تاخیر کے بغیر عدالت کے روبرو پیش کیا جائے۔

کوئی عہدے دار پولیس یا دیگر شخص جو وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کر رہا ہو، پر لازم ہے کہ دفعہ 76 بابت ضمانت کے احکام کے تابع بلا غیرضروری تاخیر گرفتارشدہ شخص کو اس عدالت میں پیش کرے جس کے روبروایسے ملزم کو پیش کرنے کے قانون کے بموجب اسے حکم ہو۔

Where warrant may be executed.

دفعہ 82- وارنٹ کی تعمیل کہاں کی جاسکتی ہے۔

وارنٹ گرفتاری کی تعمیل پاکستان میں کسی مقام پر کی جاسکتی ہے۔

[تشریح: دفعہ ہذا میں پروانہ گرفتاری" سے مراد ایسا پروانہ گرفتاری شامل ہے جو مجموعہ فوجداری کے تحت جاری کیا گیا جیسا کہ آزاد جموں وکشمیر میں نافذ العمل ہے۔]

Warrant forwarded for execution outside jurisdiction.

دفعہ 83۔ایساوارنٹ جو حلقہ اختیار سے باہر تعمیل کے لئے بھیجا گیا ہو۔

(1) جب کسی وارنٹ کی تعمیل جاری کنندہ عدالت کے علاقہ کی حدود کے باہر ہونی ضروری ہو، تو ایسی عدالت مجاز ہے کہ ایسے وارنٹ کو کسی عہدے دار پولیس کے نام تحریر کرنے کی بجائے اسے بذریعہ ڈاک یا کسی اور طرح کی مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے پاس بھیجے جس کے علا قہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اس کی تعمیل کی جانی ہو۔

(2) مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جس کے پاس ویسا وارنٹ اس طور پر بھیجا جائے ، اس پر اپنا نام تحریر کرے گا اور اگر ممکن ہو تو اپنے علاقے کی مقامی حدود کے اندر مذکورہ بالا محکوم کردہ طریقہ کے مطابق اس کی تعمیل کرائے گا۔

Warrant directed to police officer for execution outside jurisdiction.

دفعہ 84۔ایسا وارنٹ جوعلا قہ اختیار کے با ہر تعمیل کے لیے عہدہ دار پولیس کے نام تحریر کیا جائے۔

(1) جب پولیس افسر کے نام جاری کردہ وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی مقامی حدود کے باہر کی جانی ہو، تو پولیس آفیسر پر بالعموم لازم ہوگا کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لیے مجسٹریٹ یا ایسے پولیس افسر کے پاس لے جائے جس کا رتبہ افسرانچارج پولیس اسٹیشن سے کم نہ ہو اور جس کے علاقے کی مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل کی جاتی ہو۔

(2) ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر وارنٹ پر اپنا نام تحریر کرے گا اور ایسی تظہیر اس پولیس افسر کے لیے کافی اختیار سمجھا جائے گا جس کے نام وارنٹ جاری ہوا کہ وہ ایسے علاقہ میں اس

کی تعمیل کرائے اور مقامی پولیس پر لازم ہوگا کہ اگر ایسی خواہش کی جائے تو ایسے وارنٹ کی تعمیل کرنے والے افسر کی مدد کرے۔

(3) جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ جس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل کی جانی ہے، کی تحریر ظہری حاصل کرنے میں تاخیر سے ایسی تعمیل نہ ہو سکے گی تو پولیس افسر جس کے نام وارنٹ لکھا گیا ہے، مجاز ہوگا کہ ویسی تحریر ظہری کے بغیر وارنٹ کی کسی ایسے مقام پر تعمیل کرے جو اس عدالت کے علاقہ کی مقامی حدود سے باہر ہو جس نے اسے جاری کیا۔

(4) یہ جز وحذف کیا گیا۔

Prociamation for person absconding.

دفعہ 87۔ مفرور شخص کی بابت اعلان۔

(1) اگر کوئی عدالت (شہادت لینے کے بعد مطمئن ہو) کہ کوئی شخص جس کے خلاف اس عدالت کا وارنٹ جاری ہوا ہے، مفرور ہو گیا ہے یا روپوش ہے تا کہ ویسے وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکے تو ویسی عدالت مجاز ہو گی کہ تحریری اعلان شائع کر کے اسے حکم دے کہ وہ تصریح کردہ مقام پر اور ایسی تصریح کردہ مدت کے اندر جو ایسے اعلان کی اشاعت کی تاریخ سے تیس یوم سے کم نہ ہو حاضر ہو۔

(2) **ایسا اعلان درج ذیل طریقے کے مطابق مشتہر کیا جائے گا:۔**

(اے) اس قصبہ یا موضع کے کسی نمایاں مقام پر اعلانیہ سنایا جائے گا جہاں ویسا شخص عموماً سکونت رکھتا ہو۔

(بی) اس مکان یا مسکن کی کسی نمایاں جگہ پر جس میں کہ ویسا شخص عموماً رہتا ہو جو یا ویسے قصبہ یا کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے گا، اور

(سی) اس کی ایک نقل کچہری کی عمارت کی کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

(3) عدالت جاری کنندہ اعلان کا تحریری بیان اس بارے میں کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک مقررہ تاریخ پر مشتہر کیا گیا، اس بات کو قطعی شہادت ہوگا کہ احکام دفعہ ہذا کی تعمیل ہوگئی اور یہ کہ ویسی تاریخ پر اعلان مشتہر کیا گیا۔

Attachment of property of person absconding.

دفعہ 88۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی:۔

(1) دفعہ 87 کے تحت اعلان جاری کرنے والی عدالت مجاز ہے کہ کسی بھی وقت مشتہر شخص کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم صادر کرے۔

(2) ایسے حکم کی رو سے شخص ملکیتی کسی جائیداد کی اس ضلع میں قرقی جائز ہوگی جہاں قرقی کی گئی ہو اور اس کی رو سے شخص مذکور کی مملوکہ جائیداد جو بیرون ضلع ہو، کی قرقی جائز ہوگی جب کہ اس کی تظہیر اس ۱۷ [سیشن جج] نے کردی ہو جس کے ضلع میں ایسی جائیداد واقع ہو۔

(3) اگر جائیداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو، کوئی قرضہ یا دیگر جائیدا دمنقولہ ہو تو قرقی زیر دفعہ ہذا عمل میں آئے گی:۔

(اے) بذریہ قبضہ باالجبر، یا

(بی) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقر کر کے، یا

(سی) ایسی جائیداد اشتہاری شخص کو اس کی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے یا،

(ڈی) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کوئی سے دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(4) اگر قرقی طلب جائیداد غیر منقولہ ہو تو قرقی حسب دفعہ ہذااس طور سے ہوگی کہ اگر قرقی طلب شئے ایسی اراضی ہے جس سے صوبائی حکومت کو مالگذاری ادا کی جاتی ہوتو اس ضلع کے ۱۷ [ڈسٹرکٹ افسر ریونیو] کی معرفت ہوگی جس کے ضلع میں وہ اراضی واقع ہے اور باقی تمام صورتوں میں:۔

(ای) بذریہ قبضہ لینے، یا

(ایف) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کرے، یا

(جی) بذریعہ حکم تحریری شخص اشتہاری کو یا اس کی طرف سے کسی سے اور کولگان ادا کرنے یا جائیداد حوالہ کرنے کی ممانعت سے،یا (ایچ) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کسی دوطریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(5) اگر قرقی طلب جائیداد مال مویشی پر مشتمل ہو یا تلف ہونے والی قسم سے ہو ، تو عدالت اگر مناسب سمجھے ، اس کی فوری نیلامی کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورت میں زر نیلام عدالت کے حکم کے تابع ہوگا۔

(6) زیر دفعہ ہذا مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کے اختیارات ، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مجریہ 1908ء کے حکم (XL) کے تحت مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کی ہوتی ہیں۔

(اے۔6) اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض کسی شخص کی جانب سے ماسوائے شخص اشتہاری کے ایسی قرقی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس بناء پر کیا جائے کہ دعوے دار یا اعتراض کنندہ کا ویسی جائیداد میں مفاد ہے اور ویسا مفاد دفعہ ہذا کی رو سے قابل قرقی نہیں ہے تودعوی یااعتراض کی تحقیقات کی جائے گی اور کلایا جزو منظور یا نامنظور کیا جا سکے گا. :

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی دعویٰ یا اعتراض اس مدت کے اندر جس کی ضمن ہذامیں اجازت ہے، دعویٰ یا اعتراض کنندہ کے فوت ہو جانے کی صورت میں اس کے قائم مقام قانونی کی جانب سے جاری رکھا جاسکتاہے۔

(بی-6) دعویٰ یا اعتراضات (زیر دفعہ اے۔6) اس عدالت میں کیے جا سکتے ہیں جس نے قرقی کا حکم صادر کیا ہو اور اگر دعویٰ یا اعتراض کسی ایسی جائیداد کی نسبت ہو جس کی قرقی کا حکم ۱۷[سیشن جج]نے ضمنی دفعہ (2) کے احکام کے مطابق تظہیر کر کے دیا ہو، تو اس مجسٹریٹ کی عدالت میں۔

(سی۔6) ایسے ہر دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات وہ عدالت ۱۸[یا مجسٹریٹ] کرے گا جس کے روبرو دعویٰ یا اعتراض کیا جائے۔

فقرہ شرطیہ: [حذف شدہ بذریعہ آرڈیننس XXXVII بابت 2001ء]

(ڈی۔6) کوئی شخص جس کا دعویٰ یا اعتراض ضمنی دفعہ (اے۔6) کے کسی حکم کے بموجب کلی یا جزوی طور پر نامنظور کر دیا گیا ہو، کو اختیار ہے کہ ویسے حکم کی تاریخ سے ایک سال کی مدت میں اپنے اس حق کو ثابت کرنے کے لیے دعویٰ کر سکتا ہے جس کا وہ زیر تنازعہ جائیداد پر دعویدار ہے۔ لیکن ایسے مقدمہ کے نتیجہ کے تابع اگر کوئی ہو حکم حتمی ہو گا۔

(ای۔ 6) اگر مشتہر شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر ہوتا تو عدالت جائیداد کو قرقی سے واگزار کرنے کا حکم صادر کر دے گی۔

(7) اگر مشتہر شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر نہیں ہوتا تو جائیداد زیر قرقی صوبائی حکومت کے تصرف میں رہے گی، مگر اس کو قرقی کی تاریخ سے چھ ماہ تک نیلام نہیں کیا جا سکتا اور کوئی دعویٰ یا اعتراض زیر دفعہ (اے۔6) ہوا ہو تو جب تک اس کا فیصلہ دفعہ مذکور کے تحت نہ ہو جائے سوائے اس کے کہ یہ جلد تلف ہونے والی ہو یا عدالت کی دانست میں اس کا نیلام مالک کے مفاد میں ہو۔ ان دونوں صورتوں میں سے کسی میں عدالت جب بھی مناسب خیال کرے اسے نیلام کرا سکتی ہے۔

دفعہ 102۔ اشخاص جو بند مقام کے مہتمم ہوں، چاہیے کہ تلاشی لینے دیں۔

Persons in charge of closed place of allow search

(1) جب کبھی کوئی مقام جو باب ہذا کے تحت قابل تلاشی یا معائنہ ہو، بند ہو تو اس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا ہو یا اس کا اہتمام کرتا ہو ، لازم ہے کہ عہدیدار یا شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کے مطالبہ پر وارنٹ کے پیش کرنے پر اس کو آزادانہ اندر جانے دے اور اس میں تلاشی کے لیے اسے تمام معقول سہولتیں بہم پہنچائے۔

(2) اگر ویسے مقام میں اس طور داخلہ نہ ہو سکتا ہو تو عہدے دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہو گا کہ دفعہ 84 میں محکوم طریقہ پر عمل کرے۔

(3) جب ویسے مقام میں یا اس کے ارد گرد کسی شخص کے متعلق یہ معقول شبہ ہو کہ اس نے اپنے پاس کوئی شے چھپائی ہوئی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہیے ، تو جائز ہے کہ ویسے شخص کی تلاشی لی جائے۔ اگر ویسا شخص کوئی عورت ہے تو دفعہ 52 کی ہدایات کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

شرح: کسی بھی جگہ کسی شخص کی تلاشی زیر دفعہ 102 ضابطہ فوجداری لی جاسکتی ہے (SC 1997 PLD 408)

دفعہ :103۔تلاشی گواہوں کے سامنے لی جائے

Search to be made in presence of witnesses

(1) باب ہذا کے تحت تلاشی لینے سے قبل عہدیدار یا دیگر شخص جو تلاشی لینے کو ہو ، پر لازم ہوگا کہ اس علاوقہ کے ، جس میں تلاشی مطلوب مقام واقع ہے ، دو یا دو سے زیادہ معزز باشندوں کو حاضر آنے اور تلاشی دیکھنے کے لیے طلب کرے اور ان کو یا ان میں سے کسی کو ایسا کرنے کا تحریری حکم جاری کرے۔

(2) تلاشی ان کی موجودگی میں ہوگی اور لازم ہے کہ جملہ اشیاء کی ایک فہرست جو تلاشی کے وقت قبضہ میں لی جائیں اور ان مقامات کی کہ جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں ، ویسا عہدیدار یا دیگر شخص تیار کرے گا اور ان پر ویسے گواہوں کے دستخط ہوں ، لیکن کسی شخص کو جس نے دفعہ ہذا کے تحت تلاشی دیکھی ہو، عدالت میں بطور گواہ تلاشی حاضر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا سوائے اس کے کہ اس کو خاص طور پر طلب کیا جائے۔

(3) زیر تلاشی مقام کا مکین موجودہ رہ سکتا ہے

Occupant of place searched may attend

مقام تلاشی کے مکین یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور اس فہرست کی ایک نقل جو حسب دفعہ ہذا مرتب کی جائے اور جس پر گواہان مذکورکے دستخط ہوں، ویسے مکین کو یا شخص کو اس کی استدعا پر حوالہ کی جائے گی۔

(4) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 کی ضمنی دفعہ (3)کے تحت لی جائے ، قبضہ میں لی گئی جملہ اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی اور اس کی نقل ویسے شخص کی درخواست پر اس کے حوالہ کی جائے گی۔

(5) کوئی شخص جو بلا معقول وجہ کے زیر دفعہ ہذا حاضر ہونے ، تلاشی دیکھنے سے انکار یا غفلت کرے گا جب کہ ایسا کرنے کے لیے اس کو تحریری حکم نامہ دیا جائے یا پیش کیا جائے تو سمجھا جائے گا کہ وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 187 کے تحت جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

دفعہ 107۔دیگر صورتوں میں حفظ امن کے لیے ضمانت۔

(1) جب کبھی کسی ۲۳ [مجسٹریٹ درجہ اول] کو اطلاع دی جائے کہ اغلبا کوئی شخص نقص امن کا مرتکب ہوگا یا سکون عامہ میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا بےجا فعل کرے گا جس سے اغلبا نقص امن پیدا ہوگا یا سکون عامہ میں خلل پڑے گا، تو مجسٹریٹ اگر اس کی رائے میں کارروائی کرنے کی کافی وجہ ہو، مجاز ہوگا کہ حسب ذیل محکوم کردہ طریقہ سے، ایسے شخص کو یہ وجہ بتانے کا حکم صادر کرے کہ اسے ایک مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو، جیسا کہ مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے، حفظ امن کے لیے مچلکہ مع یا بلا ضامنان تحریر کرنے کا کیوں نہ حکم دیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی کارروائی زیر عمل نہ لائی جائے گی جب تک کہ یا تو وہ شخص جس کی نسبت اطلاع ملی ہو یا وہ مقام جہاں نقص امن یا خلل کا اندیشہ ہو، ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر نہ ہو اور کسی مجسٹریٹ کے رو برو۲۴[بجز سیشن جج کی منظوری کے] کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی جائے گی جب تک کہ وہ شخص جس کی نسبت اطلاع ملی ہو اور وہ مقام جہاں نقص امن یا خلل کاندیشہ ہو، دونوں اس مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر نہ ہوں۔..

Procedure if Magistrate not empowered to act under sub-section(1).

(3) ایسے مجسٹریٹ کا طریقہ کار جسے ضمنی دفعہ (1) کے تحت کارروائی کرنے کا اختیار نہ دیا گیاہو۔

جب کوئی مجسٹریٹ جس کو ضمنی دفعہ (1) کے تحت عمل کرنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو، یہ باور کر نے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی شخص کی نسبت احتمال ہے، کہ وہ نقص امن کرے گا یا سکون عامہ میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا فعل بے جا کرے گا جس سے اغلبًا نقص امن پیدا

ہو گا یا سکون عامہ میں خلل پڑے گا اور یہ کہ ایسا نقص امن یا خلل کا ایسے شخص کو حراست میں رکھے بغیر کسی دیگر طریقہ سے انسدا نہیں ہو سکتا تو ایسا مجسٹریٹ اپنی وجوہات قلم بند کرنے کا مجاز ہو گا کہ ایسے شخص کے خلاف اگر وہ پہلے سے حراست میں یا عدالت میں نہ ہو، گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے اور ایسے شخص کو مع اپنی وجوہات کی نقل کے ، ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو مقدمہ کی نسبت عمل کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

(4) وہ مجسٹریٹ جس کے رو بروکس شخص کو ضمنی دفعہ (3) کے تحت بھیجا گیا ہو، اپنی صوابدید پر مجاز ہو گا کہ باب ہذا کے تحت اپنی طرف سے کی جانے والی مزید کارروائی ہونے تک ایسے شخص کو حراست میں رکھے۔

Security for good behaviour from vagrants and suspected persons.

دفعہ 109۔ آوارہ گردوں اور مشتبہ اشخاص کی طرف سے نیک چلنی کی ضمانت۔

جب کسی ۲۵[مجسٹریٹ درجہ اول] کو یہ اطلاع ملے:۔

(اے) کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اپنی موجودگی چھپانے کے لیے پیش بندی کر رہا ہے اور یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہے کہ وہ شخص کسی جرم کے ارتکاب کی غرض سے ایسی پیش بندی کر رہا ہے، یا

(بی) کہ ویسی حدود کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظا ہر کوئی ذریعہ معاش نہیں رکھتا یا جو اپنی بابت کوئی معقول وجہ نہیں بتا سکتا۔

تو ایسا مجسٹر یٹ مجاز ہو گا کہ بعد از یں محکوم کردہ طریقہ سے ایسے شخص کو یہ بیان کرنے کا حکم دے کہ کیوں نہ اسے مچلکہ مع ضامنان برائے نیک چلنی ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے تحریر کرنے کا حکم نہ دیا جائے۔

امور باعث تکلیف

(PUBLIC NUISANCES)

Conditional order for removal of nuisance.

دفعہ 133 ۔ حکم بالشرط واسطے دفع کرنے امر باعث تکلیف کے

(1) جب کبھی [1][مجسٹریٹ درجہ اول] کی کسی رپورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے موصول ہونے پر اور بعد لینے ایسی شہادت کے اگر کچھ ہو جو مناسب معلوم ہو، سمجھے کہ۔

یہ کہ کسی راستہ، دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی حد ناجائز یا امر باعث تکلیف دور ہونا چاہیے یا۔

کسی تجارت یا پیشہ کا چلانا یا کسی مال یا مال تجارتی کے رکھنے کا، جو حقائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کر مضر ہو، جس کی وجہ سے ایسی تجارت یا پیشہ کا ممنوع کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھا دیا جانا یا باقاعدہ کرنا ایسے مال یا تجارتی مال کو دوسری جگہ لے جانا اس کا باقاعدہ رکھا جانا مناسب ہے یا

تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اڑ جانے کا پیدا ہو، لائق روک دینے یا بند کر دینے کے ہے۔یا

کوئی عمارت خمیہ یا ڈھانچہ، یا کوئی درخت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گا جس سے ان لوگوں کو جو اس کے قریب رہتے یا کاروبار کرنے یا اس کے پاس ہو کر گزرتے ہیں، نقصان پہنچے گا اور اسی سبب سے اس عمارت، خیمہ،ڈھانچہ کا دور کیا جانا یا مرمت کرنا اس میں ٹیکن لگانا ضروری ہے یا کسی ایسے درخت کا دور کرنا یا اس میں ٹیکن لگانا ضروری ہے یا

کسی تالاب ، کنواں یا غار کے گرد، جو کسی ویسے راستہ یا مقام عام کے متصل ہو، ایسا جنگلہ قائم کرنا چاہیے کہ اس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہو، وہ محدود ہو جائے یا

کسی خوفناک جانور کا ضائع کرنا بند کر تا یا کسی اور طرح سے علیحدہ کرنا ضروری ہے۔

تووییسا مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ جو شخص ویسی سربراہ یا امر باعث تکلیف کا سبب ہو یا ویسی تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی ویسامال تجارت رکھتا ہو یا ویسی عمارت ، خیمہ ، ڈھانچہ مادہ ، چیز ، تالاب، کنواں، غار کا مالک یا قابض ہو یا اس پر اختیار رکھتا ہو یا کسی ایسے جانور یا درخت کا مالک یا قابض ہو ، اس کے نام حکم شرطیہ اس ہدایت سے صادر کرے۔

کہ وہ میعادمعینہ حکم کے اندرو یسی سربراہ یا امر باعث تکلیف کو دور کرے یا

ویسی تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھالے یا ایسے طریقہ پر باقاعدہ بنائے جیسی کہ اس کو ہدایت کر دی جائے یا ویسے مال یا مال تجارت کو اٹھادے یا ایسے طریقہ پررکھے جیسی کہ ہدایت کر دی جائے یا۔

ویسی عمارت کی تعمیر کو روک دے یا بند کر دے یا اس عمارت ، خیمہ ، ڈھانچے کی مرمت کر دے یا اس میں ٹیکن لگادے یا ایسے درخت کو دور کر ئے یاٹیکن لگائے یا

ویسی چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے یا

و یسے تالاب یا چاہ یاغار کے گرد جیسی صورت ہو جنگلہ لگادے یا

ایسے خطرناک جانور کو ضائع کرے، بند کرے یا علیحدہ کرے ایسے طریقہ پر جو حکم پر درج ہو گا :یا اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرے تو۔۔

اسی مجسٹریٹ یا کسی اور [1][مجسٹریٹ درجہ اول] کے رو برو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخی یاترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے۔

(2) کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کی طرف سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائے گا۔

Power to issue order absolute at once in urgent cases of nuisance or apprehended danger.

دفعہ 144۔ان مقدمات میں جن میں امر باعث تکلیف یا لاحق خطرہ کی صورت ہنگامی ہو، فی الفور قطعی حکم صادر کرنے کا اختیار۔

(1) جن مقدمات میں [1][ضلع ناظم، ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس یا انتظامی ضلع افسر کی سفارش پر] یہ رائے ہو کہ اس دفعہ کے تحت کارروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہے اور فوری انسداد یا جلد تدبیر کرنی مطلوب ہے۔

تو[2][ضلع ناظم]مجاز ہے کہ بذریعہ تحریری حکم جس میں مقدمے کے اہم حالات قلم بند کئے جائیں گئے اور جس کی تعمیل دفعہ 143 کی رو سے مقررہ طریق میں ہوگی، کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل کے کرنے سے باز رہے یا کسی خاص جائیداد کی نسبت جو اس کے قبضہ میں یا اس کے زیر انتظام ہو، خاص بندوبست کرے۔ اگر2[ضلع ناظم] یہ سمجھے کہ ویسی ہدایت بمقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی جائز خدمت میں مصروف ہو یا ایسے خطرے کے بعد انسانی زندگی ہمت یا سلامتی پر موثر ہو یا عافیت عامہ میں خلل واقع ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے کسی مزاحمت ، تکلیف یا ضرر کے یا مزاحم ، تکلیف یا ضرر کے اندیشہ کا غالباً انسداد کرے گی یا منجر انسداد ہوگی۔

(2) جائز ہے کہ حکم بذریعہ دفعہ ہذا ہنگامی صورت حال میں یا ایسے حالات میں جب کہ نوٹس کی تعمیل مناسب وقت کے اندر اس شخص سے جس کے خلاف حکم صادر ہوا، کر ناممکن نہ ہوں یکطرفہ صادر کیاجائے۔

(3). جائز ہے کہ زیر دفعہ ہذاکسی خاص فرد یا بالعموم عوام کے نام جب کہ وہ کسی خاص مقام میں آتے جاتے ہوں یا وہاں سیر کرتے ہوں ،لکھا جائے۔

(4) [3][ضلع ناظم] مجاز ہے کہ خواہ اپنی تحریک پر یا رنجیدہ شخص کی درخواست پر کسی حکم کو جو خود اس نے 4[***] یا اس کے پیشتر نے جو اس سے پہلے اس عہدہ پر تھا، دفعہ ہذا کے تحت جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔

(5) جب ایسی درخواست موصول ہوتو 1[ضلع ناظم]درخواست دہندہ کو اصالتاًیا و کالتاً اپنے روبرو جلد حاضر ہونے کا موقع دے گا تا کہ وہ حکم کے خلاف وجہ ظاہر کر سکے اور اگر [1][ضلع ناظم]اسے کلاً یا جزواً منظور کرے تو وہ ایسا کرنے کی وجوہات قلم بند کرے گا۔

(6) دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم اپنے صادر ہونے کی تاریخ سے [2][لگاتارایا م اور ایک ماہ میں سات یوم سے زائد نہیں] نافذ نہیں رہے گا۔سوائے اس صورت کے کہ صوبائی گورنمنٹ انسانی زندگی ، صحت یا سلامتی کو خطرہ ہونے یا بلوہ ہنگامہ کے احتمال کی صورتوں میں سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے اور طرح ہدایت کرے۔

Procedure where dispute concerning land etc, is likely to cause breach of peace.

دفعہ 145۔ضابطہ جبکہ اراضی وغیرہ سے متعلق تنازعہ نقص امن کا احتمال ہو۔

(1) جب کبھی [1][مجسٹریٹ درجہ اول] کو پولیس رپورٹ یا دیگر ذرائع سے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اس کے اختیار سماعت کے علاقہ میں کوئی جھگڑا، متعلقہ زمین،پانی اور بندی ایسا ہے جس سے نقص امن کا احتمال ہے تو اسے لازم ہے کہ ایک حکم تحریری جس میں اس کے مطمئن ہونے کی وجوہات درج ہوں، قلم بند کرے اور فریقین تنازعہ کو حکم دے کہ وہ اصالتاًیا وکالتاًایسی میعاد کے اندر جو ویسا مجسٹریٹ مقرر کر دے ،اس کی عدالت میں حاضر ہو کر متنازعہ جائیداد کے سلسلے میں اپنے حق اور اصلی قبضہ کے واقعہ کی نسبت اپنے اپنے دعویٰ کے متعلق تحریری بیانات دیں۔

(2) اس دفعہ لفظ" اراضی اور پانی" عمارت ،منڈیاں، مچھلی فارم ،فصلات یا زمین کی دیگر پیداوار یا ایسی کسی جائیداد کے لگان یا منافع جات شامل ہیں۔

(3) حکم مذکور کی نقل کی تعمیل اس شخص یا ان اشخاص پر جن کی مجسٹریٹ ہدایت کر دے اس طریق میں کرائی جائے گی جو مجموعہ ہذا میں سمن کی تعمیل کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور شئے متنازعہ یا اس کے قریب کسی نمایاں مقام پر کم از کم ایک نقل چسپاں کر کے مشتہر کر دی جائے گی۔

(4) **قبضہ کی بابت تحقیقات Inquiry as to possession** : تب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ متنازعہ شئے کی قبضہ داری کی نسبت فریقین کی روئداد یا دعویٰ کا لحاظ کئے بغیر داخل کئے ہوئے بیانات کا

مطالعہ کرے اور فریقین کا بیان سے اور ایسی تمام شہادت جو فریقین نے بالترتیب پیش کی ہو لے اور ایسی شہادت کے نتیجہ پر غور کرے اور اس قدر مزید شہادت (اگر کچھ ہو) جو اس کی نسبت ضروری ہو اور اگر ممکن ہو اس بات کا فیصلہ کر دے کہ فریقین میں سے کون سا فریق متنازعہ شئے پر مذکورہ بالا حکم کی تاریخ پر مذکورہ موضوع پر اس طور پر قابض تھا۔

(5) دفعہ ہذا کو کوئی عبارت اس امر کی مانع نہ ہو گی کہ کوئی شخص جس کو اس طرح حاضر ہونے کا حکم ہو یا کوئی اور واسطہ دار شخص یہ ثابت کرے کہ اس کا کسی کے ساتھ حسب مذکور الصدر تنازعہ نہیں ہے اور نہ تھا اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہو گا کہ اپنا حکم مذکور منسوخ کرکے اس کی نسبت مزید کاروائی ملتوی رکھے۔ لیکن ایسی منسوخی کے تابع تحتی دفعہ (1) کے تحت مجسٹریٹ کو حکم ناطق ہو گا۔

Party in possession to retain possession until legally evicted.

(6) فریق کا قبضہ قائم رہے گا جب تک وہ قانونی طور پر بے دخل نہ کیا جائے: اگر مجسٹریٹ یہ فیصلہ کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق متنازعہ جگہ پر قابض تھا یا تحتی دفعہ (4) کی پہلی شرط کے تحت اس وقت تک قبضہ رکھنے کا حق دار ہے جب تک اسے قانونی طور پر بے دخل نہ کیا جائے اور ایسی بے دخلی تک اس کے قابض ہونے میں ہر قسم کی مداخلت کی ممانعت کرے گا اور جب وہ تحتی دفعہ (4) کی پہلی شرط کے مطابق کاروائی کرے تو اس فریق کا جو جبراً اور ناجائز طور پر بے دخل کیا گیا تھا، قبضہ بحال کر دے گا۔

(7) جب کوئی فریق دوران کاروائی فوت ہو جائے تو مجسٹریٹ اس کے وارثان کو فریق مقدمہ بنا سکتا ہے اور اس کے بعد انکوائری جاری رکھ سکتا ہے اور اگر یہ سوال پیدا ہو کہ اس مقدمے کی اغراض کے لئے متوفی کا وارث کون ہے تو جملہ اشخاص جو متوفی کے وارثان ہونے کا دعویٰ کریں، فریق مقدمہ بنائے جا سکتے ہیں۔

(8) اگر مجسٹریٹ کی رائے متنازعہ جائیداد کی کوئی پیداوار جلدی ضائع ہونے والی ہے تو وہ ایسی پیداوار کو مناسب طور پر رکھنے یا فروخت کرنے کا حکم دے گا اور انکوائری کے مکمل ہونے پر اس جائیداد یا اس فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو علیحدہ کرنے کے بارے میں ایسا حکم دے گا جو مناسب سمجھے۔

(9) اگر مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو دفعہ ہذا کے تحت کاروائی کرکے کسی مرحلے پر اور کسی فریق کی درخواست پر کسی گواہ کے نام حاضر ہونے یا کسی دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کے لئے سمن جاری کرسکتا ہے۔

(10) دفعہ ہذا کے کسی حکم سے یہ مراد نہ لی جائے گی کہ اس سے دفعہ 107 کے تحت کاروائی کرنے کی بابت مجسٹریٹ کے اختیارات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

Police to prevent cognizable offences.

دفعہ 149۔ قابل دست اندازی جرائم کا انسداد پولیس کرے گی: ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے انسداد کے لئے مداخلت کرے اور اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق اس کا انسداد کرے۔

Information of design to commit such offences.

دفعہ 150۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کی اطلاع:

ہر وہ پولیس افسر جسے اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے، لازم ہے کہ ویسی اطلاع اس پولیس افسر کے پاس پہنچائے جس کا وہ ماتحت ہو اور کسی دوسرے پولیس افسر کے پاس بھی جیسے کام ہو ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اس میں دست اندازی کرے۔

دفعہ 151۔ ویسے جرائم کے انسداد کے لئے گرفتاری:

Arest to prevent such offences

جس پولیس افسر کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے۔ اس کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم اور بلا وارنٹ کے اس شخص کو گرفتار کرے جس ایسا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، بشرطیکہ ویسے عہدیدار کی دانست میں اس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح نہ ہو سکتا ہو۔

دفعہ 152۔ سرکاری جائیداد کو مضرت پہنچانے کا انسداد

Prevention of injury to public porperty

عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ اس نقصان کے لئے جو کوئی شخص اس کے روبرو کسی سرکاری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کہ پہنچانے کا اقدام کرے یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انسداد کے لئے خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو۔

دفعہ 154۔ قابل دست اندازی مقدمات میں اطلاع

INFORMATION IN COGNIZABLE CASES

کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کے متعلق ہر اطلاع، اگر کسی افسر مہتمم تھانہ کو زبانی دی گئی ہوتو وہ اسے خود تحریر کرے گااس کی ہدایت کے تحت تحریر کی جائے گی اور اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی اور ایسی ہر اطلاع چاہے تحریری دی گئی ہو یا مذکورہ بالا طور پر تحریر کی گئی ہو پر اطلاع دہندہ شخص دستخط کرے گا اور اس کا خلاصہ ایک کتاب میں درج کیا جائے گا، جسے ویسا افسر اس طریقہ پر رکھے گا جو صوبائی حکومت اس بارے میں مقرر کرے۔

دفعہ 155۔ مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع:

Information in non-cognizable cases:

(1): جب کسی افسر پولیس اسٹیشن کے پاس اس مضمون کی اطلاع دی جائے کہ اس کے تھانہ کی حدود کے اندر کوئی جرم ناقابل دست اندازی سرزد ہوا تو اس کو چاہیے کہ ایک ایسی کتاب یا حسب بیان متذکرہ بالا اس غرض کے لئے رکھی گئی ہے درج کرکے اطلاع دہندہ کو علاقہ مجسٹریٹ سے رجوع کرنے کی ہدایت کرے۔

(2): **مقدمات ناقابل دست اندازی کی تفتیش:** کوئی پولیس افسر مجاز نہیں کہ وہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم کے جو کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی کے تجویز کرنے کا یا اس کو بعرض تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتا ہو، ویسے مقدمات میں تفتیش کرے۔

(3): جس پولیس افسر کے نام ایسا حکم جاری ہو وہ مجاز ہے کہ ایسے (ماسوائے گرفتاری بلاوارنٹ کے) تفتیش کے وہ تمام اختیارات استعمال کرے جو اسے بطور افسر انچارج تھانہ قابل دست اندازی جرائم کی تفتیش کے سلسلے میں حاصل ہو۔

دفعہ 160۔پولیس افسر کا گواہوں کو حاضر ہونے کا حکم دینے کا اختیار

Police Officer's Power To Require Atteendance Of Witnesses

باب ہذا کے تحت تفتیش کرنے والا کوئی پولیس افسر، تحریری حکم کے ذریعہ اپنے یا ملحقہ تھانہ کی حدود میں کسی شخص کو اپنے روبرو حاضر ہونے کا حکم دے سکتاہے، جو دی گئی اطلاع کے مطابق یا بصورت دیگر مقدمہ کے حالات سے واقف نظر آتا ہو اور ایسے شخص پر لازم ہوگا کہ جب ایسا حکم دیا جائے، تو حاضر ہو۔

دفعہ 161۔ گواہوں کے بیان لینا بذریعہ پولیس:

Examination of witnesses by police:

محکمہ پولیس افسر جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو یا ہر عہدہ دار مذکور کی ہدایت پر عمل کرتے کوئی اور پولیس جس کا عہدہ اس سے کم نہ ہو جو صوبائی گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص اس بارے میں مقرر کرنے کا مجاز ہے کہ ایسے ہر شخص کا زبانی بیان لے جو مقدمہ کے واقعات سے واقف معلوم ہو۔

(2): ایسے شخص کو لازم ہے کہ ویسے مقدمہ کے مطابق جواب جملہ سوالات کا جو ویسے عہدیدار کی طرف سے پوچھی جائے بجز ان سوالات کے جن کا جواب دینے سے مذکور کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہو جانے کا احتمال ہو۔

(3): کوئی بیان جو دفعہ مذکور کے تحت دوران تفتیش عہدیدار پولیس کو دیا جائے گا تو ہو بیان ضبط تحریر میں لایا جائے گا اگر ہو بیان لیتا ہے تو ہر ایسا شخص بیان کا علیحدہ علیحدہ ریکارڈ تیار کرے گا جس کا بیان وہ قلمبند کرے۔

دفعہ 165۔ پولیس افسر کا تلاشی لینا Search by police officer

(1) جب کوئی مہتمم تھانہ یا کوئی پولیس افسر جو تفتیش کر رہا ہو، یہ باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ کسی جرم کی بابت تفتیش کے مقاصد کے لیے جس کی تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہو کوئی ضروری شے اس تھانہ کی حدود کے اندر جس کا وہ مہتمم ہے یا جس سے وہ تعلق رکھتا ہے، کسی جگہ پائے جانے کا امکان ہے اور اس کی رائے میں وہ شے کسی اور طرح بلا ضروری تاخیر کے حاصل نہیں ہو سکتی ویسا افسر اپنے یقین کی وجوہ، اور جہاں تک ممکن ہو، اس شے کی تفصیل جس کی تلاشی مقصود ہے، قلم بند کرنے کے بعد از تھانہ کی حدود میں تلاش کر سکتا ہے یا کرا سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ویسا افسر کسی ایسی شے کی نہ خود تلاشی لے گا نہ کرائے گا جو کسی بنک یا بینکر کی تحویل میں جس کی تعریف بنکرز بک قانون شہادت 1898 (xviii of 1891) میں کی گئی ہے اور جس کا تعلق کسی شخص کے جملہ کھاتہ سے ہو یا جس سے کسی بنک کھاتہ کا کوئی انکشاف ہو سکتا ہے، سوائے:

(a) مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 408,406,403 اور دفعات 421 تا 424 (بشمول دونوں) اور دفعات 465-477-A (بشمول دونوں) کے تحت کسی جرم کی تفتیش کی عرض کے لئے سیشن جج کی پیشگی تحریری اجازت سے۔

(b) دیگر صورتوں میں عدالت عالیہ کی پیشگی اجازت سے۔

(2) کوئی پولیس افسر جو ضمنی دفعہ (1) کے تحت کاروائی کر رہا ہو پر لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، بذات خود تلاشی لے۔

(3) اگر وہ بذاتِ خود تلاشی لینے سے قاصر ہو اور اس وقت کوئی دیگر شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ، موجود نہ ہو،

تو اسے اختیار ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہ قلم بند کرنے کے بعد اپنے کسی ماتحت افسر کو تلاشی لینے کا حکم دے اور وہ ایک تحریری حکم جس میں جائے تلاشی اور جہاں تک ممکن ہو، وہ شے جس کے لیے تلاشی لی جانی ہے،

کی تفصیل ہوگی، ایسے ماتحت افسر کے حوالہ کرے گا اور اس پر ایسے ماتحت افسر کو اختیار ہوگا کہ ویسی جگہ میں اس شے کو تلاش کرے۔

(4) مجموعہ ہذاکے احکام بابت وارنٹ تلاشی اور دفعہ 102اور103 میں درج تلاشی کے متعلق عام احکام جہاں تک ہوسکے دفعہ ہذاکے تحت لی گئی تلاشی پر اطلاق پذیر ہوں گے۔

(5) ضمنی دفعہ(1) اور ضمنی دفعہ (3) کے تحت تیار کردہ کسی ریکارڈ کی نقول ، فوری طور پر ، قریب ترین مجسٹریٹ کو جو اس جرم کی سماعت کرسکتا ہوں ،ارسال کی جائیں گی اور جائے تلاشی کے مالک یا قابض کو مجسٹریٹ اس درخواست پر اس کی نقل فراہم کریگا:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس کی ادائیگی کرے گا، سوائے اس کے کہ مجسٹریٹ خاص وجوہات پر اس کا بلا اجرت دینا مناست خیال کرے۔

دفعہ166 ۔کب مہتمم تھانہ کسی دیگر افسر کووارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے

when officer-in charge of police station may require another to issue search -warrant

(1) کوئی مہتمم تھانہ یا کوئی دیگر تفتیش کنندہ پولیس افسر جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو، مجاز ہوگا کہ کسی دیگر تھانہ کے مہتمم کو خواہ وہ اسی ضلع میں ہو یا کسی مختلف ضلع میں کسی جگہ کی تلاشی کرانے کی کسی ایسی صورت میں درخواست کرے جس میں اول الذکر افسر اپنے تھانہ کی حدود میں تلاشی کرسکتاہو۔

(2) ویسے افسر پر لازم ہے کہ ایسی درخواست پر دفعہ 165 کے حکام کے مطابق کاروائی کرے اور پائی گئی شے اگر کوئی ہواس افسر کو بھجوائے جس کی درخواست پر تلاشی لی گئی تھی۔

(3) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہوکہ کسی دوسرے تھانہ کے مہتمم سے ضمنی دفعہ(1) کے تحت تلاشی کرانے میں تاخیر، کسی جرم کے ارتکاب کی شہادت کو چھپانے یا تلف کرنے پر منتج ہوسکتی ہے تو تھانہ کے مہتمم یا باب ہذاکے تحت تفتیش کنندہ افسر کے لیے قانونی طور پر جائز ہوگا کہ دفعہ 165 کے احکام کے مطابق کسی دیگر تھانہ کی حدود میں واقع کسی مقام کی تلاشی اسی طرح کرے یا کرائے گویا کہ وہ مقام اس کے تھانہ کی حدود میں ہو۔

(4) ضمنی دفعہ (3) کے تحت تلاشی لینے والے کسی افسر پر لازم ہوگا کہ وہ فوری طور پر اس تھانہ کے مہتمم کو تلاشی کا نوٹس بھیجے جس کی حدود میں وہ مقام واقع ہو اور اس نوٹس کے ساتھ دفعہ 103 کے تحت تیار کردہ فہرست (اگر کوئی ہو) کی نقل بھی ارسال کریگا اور قریب

ترین مجسٹریٹ کو جو اس مقدمہ اختیار سماعت رکھتاہو،دفعہ 165 کی ضمنی دفعات (1) اور (3) میں محولہ ریکارڈ کی نقولات ارسال کرے گا۔

(5) جائے تلاشی کے مالک یا قابض کی درخواست پر کسی ریکارڈ کی نقل فراہم کی جائے گی جو ضمنی دفعہ (4) کے تحت مجسٹریٹ کو ارسال کیاگیاہو:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس کے لیے ادائیگی کرے گا، سوائے اس کے مجسٹریٹ خاص وجہ سے اس کا بلا اجرت دینامناسب خیال کرے۔

Examination of complainant,

دفعہ 200 ۔مستغیث کا بیان لینا:

جب مجسٹریٹ استغاثہ دائر کرنے کی صورت میں سماعت کرے تو اس کو لازم ہے کہ فوراً مستغیث کا حلفیہ بیان لے اور ایسے بیان کا خلاصہ قلمبند کرے اور اس پر مستغیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط بھی ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ:

(اے) جب استغاثہ تحریری ہوتو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے کہ مجسٹریٹ کے لئے ضروری ہے کہ وہ دفعہ 192 کے تحت مقدمہ منتقل کرنے سے قبل یا عدالت سیشن کرتے ہوئے مستغیث کا بیان لے۔

(اے اے) جب تحریری استغاثہ دائر کیا جائے تو اس دفعہ کے کسی مضمون سے فریادی سے کسی ایسے مقدمہ میں زبان بندی کالینا تصور نہ ہوگا جس میں کہ نالش عدالت کے کسی سرکاری ملازم کی طرف سے دائر ہوئی ہو جو اپنے فرائض انجام دےرہا ہو یا دینے کی نیت رکھتا ہو۔

(بی) منسوخ شد۔

(سی) جب دفعہ 192 کے مطابق مقدمہ منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے مستغیث کا بیان لے لیا ہو تو اس مجسٹریٹ کے لئے جس کے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ مستغیث کا بیان لے۔

Postponement for issue of process.

دفعہ 202 - اجرائے حکم نامہ کا التواء:

(۱) کسی عدالت کو کسی ایسے جرم کی نالش موصول ہونے پر جس کی گرفت کرنے کا وہ مجاز ہو یا جو اسے زیر دفعہ افسر یا ایسے دیگر شخص سے انکوائری یا تفتیش کرائے جانے کی ہدایت کرے جس کو مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے جب کہ نالش عدالت کی طرف سے کی گئی ہو کوئی ایسی ہدایت نہیں کی جائے گی بجز اس کے کہ دفعہ 200 کے تحت نالشی کا حلف پر اظہار لیا گیا ہو۔

(2) عدالت سیشن مجاز ہے کہ تحتی دفعہ (1) کے تحت تفتیش کی ہدایت کرنے کی بجائے نالش کی صداقت یا عدم صداقت معلوم کرنے کے لئے کسی ایسے مجسٹریٹ کی معروف تفتیش عمل میں لائے جانے کی ہدایت کرے جو اس کا ماتحت ہو۔

(3) اگر دفعہ ہذا کے تحت انکوائری کی تفتیش کوئی ایسی شخص کرے جو مجسٹریٹ یا پولیس افسر نہ ہو تو ایسا شخص ایسے تمام اختیارات استعمال کرے گا جو مجموعہ ہذا کی رو سے افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو عطا کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ اسے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

(4) جو عدالت دفعہ ہذا کے تحت مقدمے کی انکوائری کر رہی ہو اگر مناسب سمجھے تو حلف پر گواہوں کی شہادت لے سکتی ہے۔

دفعہ 203۔استغاثات کا اخراج .Dismissal of complaints

وہ عدالت جس کے پاس استغاثہ دائر کیا جائے یا جس کے پاس منتقل کیا جائے یا بھیجا جائے ، مجاز ہے کہ وہ استغاثہ کو خارج کر دے، اگر دفعہ 302 کے تحت مستغیث کے بیان حلفی (اگر کوئی ہو) اور تفتیش یا انکوائری (اگر کوئی ہو) کے نتیجے پر غور کرنے کے بعد اس کی رائے میں کارروائی کے لئے کافی وجہ موجود نہ ہو۔ایسی صورتوں میں وہ ایسا کرنے کے لئے مختصراً اپنی وجوہات قلم بند کرے گا۔

دفعہ 204 -اجرائے حکم نامہ (Issue of process) :

(1) اگر جرم کی سماعت کرنے والی عدالت کی رائے میں کارروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جس میں حسب ہدایت خانہ 4، ضمیمہ 2 پہلے سمن جاری ہونا چاہیے تو اسے لازم ہے کہ اپنا سمن واسطے حاضری ملزم جاری کرےاور اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے وارنٹ جاری ہونا چاہے تو وہ مجاز ہوگا کہ وارنٹ یا اگر مناسب سمجھے تو سمن اس غرض سے جاری کرے کہ ملزم ویسے مجسٹریٹ کے روبرو (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو، ایک وقت معین پر حاضر کیا جائے۔

(2) اس دفعہ کی کسی عبارت سے دفعہ 90 کے احکامات متاثر نہیں سمجھے جائیں گے۔

(3) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکم نامہ کی فیس یا اور فیس واجب الادا ہو تو حکم نامہ جاری نہ کیا جائے گا جب تک کہ فیس ادا نہ ہو جائے اور اگر ایسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو عدالت استغاثہ کو خارج کر سکتی ہے۔

Procedure by police upon seizure of property taken under section 51 or stolen.

دفعہ 523۔ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال ضبط کیا جائے جو حسب دفعہ 51 لیا گیا ہو یا چوری ہوا ہو:

(1) جب عہدہ دار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ 51لیا گیا ہو یا جس کی نسبت مسروقہ ہونے کا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی کی رپورٹ فوراً مجسٹریٹ کے پاس بھیجی جائے اور مجسٹر یٹ موصوف جو حکم مناسب سمجھے نسبت تصرف ویسے مال کے یا نسبت حوالگی یا ویسے مال کے اس شخص کے جو اس کا قبضہ پانے کا مستحق ہو یا درصورت نہ معلوم ہونے ویسے شخص کے ویسے مال کی نگہداشت اور اس کے احضار کی بابت صادر کرے گا۔

(2) **جب قبضہ میں لیے گئے مال کا مالک معلوم نہ ہو:** اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو میں مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہو گا کہ ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیائی کی

تصریح موجود ہو جو ویسے مال میں داخل ہیں اور اشتہار کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اس مال پر کچھ دعویٰ رکھتا ہو، ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اس کے رو برو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

دفعہ 550۔ایسامال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو:

ہر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کوئی مال پکڑے (Seize) جس کا مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جوایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور ویسے پولیس افسر کو انچارج پولیس اسٹیشن کے ماتحت ہو، زم ہو گا کہ فوراً پکڑے جانے کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

قانون شہادت 1984

Qanoon-e-Shahadat 1984

ابتدائیہ

PRELIMINARY

2- تعبیر (INTERPRETATION)

(1) اس فرمان میں، تاوقتیکہ موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی امر اس کے منافی نہ ہو۔

(a) **"عدالت" (Court)** میں تمام جج اور مجسٹریٹ اور تمام اشخاص ماسوائے ثالثوں کے، جو شہادت لینے کے قانونی طور پر مجاز ہوں، شامل ہیں۔

(b) **" دستاویز" (Document)** سے کوئی مواد مراد ہے جو کسی شے پر بذریعہ حروف، اعداد یا علامات، یا ان میں سے ایک سے زائد ذرائع سے جن کا اس مواد کو قلم بند کرنے کی غرض کے لئے استعمال میں لانا مقصود ہو یا جو استعمال میں لائے جاسکتے ہیں، ظاہر یا بیان کیا جائے۔

3- شہادت کون دے سکتا ہے : (WHO MAY TESTIFY)

تمام اشخاص شہارت دینے کے اہل ہوں گے تاوقتیکہ عدالت یہ نہ سمجھے کہ وہ صغر سنی یا انتہائی ضعیف العمری یا علالت، خواہ جسمانی ہو یا ذہنی یا اس قسم کے کسی اور سبب سے ان سوالات کے سمجھنے یا ان کا معقول جواب دینے سے معذور ہیں جو ان سے پوچھے جائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص شہادت دینے کا مجاز نہیں ہوگا اگر اسے کسی عدالت نے دروغ حلفی یا جھوٹی گواہی دینے کے لئے سزا دی ہو - .

مزید شرط یہ ہے کہ پہلے فقرہ شرطیہ کے احکام کا اطلاق ایسے شخص پر نہیں ہو گا جس کے بارے میں عدالت کو اطمینان ہو کہ وہ اس کے بعد تائب ہوگیا ہے اور اس نے اپنے اطوار کی اصلاح کر لی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت کسی گواہ کی اہلیت کا تعین کسی گواہ کے لئے احکام اسلام کی رو سے جس طرح کہ ان کا تعین قرآن پاک اور سنت میں کیا گیا ہے مقرر کردہ شرائط کے مطابق کرے گی، اور جبکہ ایسا گواہ موجود نہ ہو، عدالت اسے گواہ کی شہادت لے سکے گی جو دستیاب ہو سکے۔

تشریح (Explanation): مجنون شہادت دینے کے ناقابل نہیں ہے تاوقتیکہ وہ جنون کے باعث ان سوالات کے سمجھنے اور معقول جواب دینے سے معذور نہ ہو جو اس سے پوچھے جائیں۔

17- گواہوں کی اہلیت اور تعداد:

(COMPETENCE AND NUMBER OF WITNESSES)

(1) شہادت دینے کے لئے کسی شخص کی اہلیت اور کسی مقدمے میں مطلوبہ گواہوں کی تعداد احکام اسلام کے مطابق متعین کی جائے گی جس طرح کہ قرآن پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا۔

(2) تاوقتیکہ نفاذ حدود سے متعلق کسی قانون یا کسی دیگر خصوصی قانون میں بصورت دیگر قرار نہ دیا گیا ہو:

(الف) مالیاتی یا آئندہ وجوب سے متعلق معاملات میں، اگر ان کو ضبط تحریر میں لایا جائے، دستاویز پر دو مردوں کی یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو گی تاکہ ، اگر ضروری ہو ایک دوسری کو یاد دہانی کرا سکے ، اور شہادت بحسبہ پیش کی جائے گی اور

(ب) تمام دیگر معاملات میں، عدالت، ایک مرد ا یا ایک عورت یا ایسی دیگر شہادت قبول کر سکے گی یا اس پر عمل کر سکے گی جس طرح کہ مقدمہ کے حالات تقاضا کریں۔

18- واقعات تنقیح طلب اور واقعات متعلقہ کے بارے میں شہادت دی جاسکتی ہے:

(EVIDENCE MAY BE GIVEN OF FACTS-IN-ISSUE AND RELEVANT FACTS)

کسی نالش یا کارروائی میں ہر تنقیح طلب واقعہ اور ایسے دیگر واقعات کے وجود یا عدم وجود کے بارے میں شہادت دی جا سکے گی جو بعد ازیں واقعات متعلقہ قرار دیئے گئے ہیں اور دیگر واقعات کے بارے میں نہیں۔

تشریح (Explanation): یہ آرٹیکل کسی شخص کو کسی ایسے واقعہ کے بارے میں شہادت دینے کا اہل قرار نہیں دے گا جس کے ثابت کرنے کا وہ ضابطہ دیوانی سے متعلق فی الوقت نافذ العمل قانون کے کسی حکم کی روسے استحقاق نہ رکھتا ہو۔

19 - ان واقعات کا متعلق ہونا جو ایک ہی معاملے کے جزو ہوں:

(RELEVANCY OF FACTS FORMING PART OF SOME TRANSACTION)

ایسے واقعات، جو اگر چہ تنقیح طلب نہ ہوں، کسی تنقیح طلب واقعہ سے اس قدر علاقہ رکھتے ہوں کہ اسی معاملے کے جزو ہوں تو وہ واقعات متعلقہ ہیں خواہ وہ ایک ہی وقت اور مقام پر یا مختلف اوقات اور مقامات پر وقوع پذیر ہوئے ہوں۔

تمثیلیں

(a) الف پر الزام لگایا گیا کہ وہ ب کو مار کر اس کے قتل عمد کا مرتکب ہوا ہے۔جو کچھ بھی الف یاب یا پاس کھڑے ہوئے لوگوں نے مار پیٹ کے وقت یا اس سے قدرے پہلے یا بعد میں کہا ہو یا کیا ہو کہ وہ اس معاملے کا جزو بن جائے، واقعہ متعلقہ ہے۔

(b) الف پر ایک ایسی مسلح بغاوت میں شریک ہوکر پاکستان کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے جس میں املاک کو نقصان پہنچایا گیا، سپاہ پر حملہ کیا گیا، اور جیل خانوں کے دروازے توڑ ڈالے گئے، ایسے واقعات کا وقوع اس لئے واقعہ متعلقہ ہے کہ یہ ایک ہی معاملہ عام کے جزو ہیں گو الف ان سب میں موجود نہ رہا ہو۔

(c) الف نے ایک خط میں شامل توہین آمیز تحریر کی بابت جو ایک مراسلت کا جزو ہے،ب کے خلاف نالش کی۔وہ تمام خطوط جو فریقین کے
در میان اس امر کے بارے میں جس سے توہین بذریعہ تحریر کا اظہار ہوا ہو اور جو اس مراسلت کا جزو ہوں جس میں عبارت مذکورہ درج ہے، واقعات متعلقہ ہیں گو ان میں توہین آمیز تحریر بذاتہ درج نہ ہو۔

(d) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا کچھ مال جس کی فرمائش ب سے ہوئی تھی الف کے حوالے ہوا یا نہیں۔مال یکے بعد دیگرے چند درمیانی اشخاص کے حوالے ہوا۔ہر حوالگی واقعہ متعلقہ ہے۔

20 - واقعات جو واقعات تنقیح طلب کا باعث، سبب یا نتیجہ ہوں:۔

(FACTS WHICH ARE THE OCCASION, CAUSE OR EFFECT OF FACTS-IN-ISSUE)

ایسے واقعات جو واقعات متعلقہ یا واقعات تنقیح طلب کا فوری یا بصورت دیگر، باعث، سبب یا نتیجہ ہوں یا وہ کیفیت حال تشکیل کرتے ہوں جس کے تحت وہ وقوع پذیر ہوئے ہوں یا جن سے ان کے وقوع یا معاملہ کا موقع پیدا ہوا ہو ، واقعات متعلقہ ہیں۔

21- محرک، تیاری اور سابقہ یا مابعد طرز عمل :

(MOTIVE, PREPARATION AND REVIOUS OR SUBSEQUENT CONDUCT)

(1) کوئی واقعہ متعلقہ ہے جس سے کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے محرک یا تیاری کا اظہار ہوتا ہو یا اس کی تشکیل ہوتی ہو۔

(2) کسی نالش یا کارروائی کے کسی فریق یا کسی فریق کے کسی کارندے کا مذکورہ نالش یا کارروائی سے متعلق یا اس سے متعلق کسی واقعہ تنقیح طلب کے بارے میں طرز عمل اور کسی ایسے شخص کا طرز عمل جس کے خلاف کوئی جرم بنائے کارروائی ہو، واقعہ متعلقہ ہے۔اگر

مذکورہ طرز عمل کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کو متاثر کرے، یا اس سے متاثر ہو اور خواہ اس سے قبل یا بعد میں وقوع میں آیاہو۔

تشریح (Explanation) 1۔ اس شق میں لفظ " طرزعمل میں بیانات شامل نہیں ہیں، تاوقتیکہ وہ بیانات، بیانات کے علاوہ افعال کے ساتھ نہ ہوں اور ان کی تشریح نہ کرتے ہوں مگر یہ تشریح اس فرمان کے کسی دو سرے آرٹیکل کے تحت بیانات کے متعلق ہونے پر اثر انداز نہ ہوگی۔

تشریح (Explanation)2۔ جب کسی شخص کا طرزعمل واقعہ متعلقہ ہو تو کوئی بیان جو اسے اس کی موجودگی میں اور اسے سنا کر دیا جائے، جس سے مذکورہ طرز عمل متاثر ہو ، واقعہ متعلقہ ہے۔

22- وہ واقعات جو واقعات متعلقہ کی تشریح کرنے یا ان کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہیں:

(FACTS NECESSARY TO EXPLAIN OR INTRODUCE RELEVANT FACTS)

وہ واقعات جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کی تشریح کرنے یا اس کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہوں یا جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ سے پیدا شدہ کسی قیاس کی تائید یا تردید کریں یا جن سے کسی ایسی شے یا ایسے شخص کی شناخت کا اثبات ہو جس کی شناخت واقعہ متعلقہ ہو یا جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے وقوع کے وقت اور مقام کا تعین کریں یا جن سے ان فریقین کا تعلق ظاہر ہو جن سے کو ئی مذکورہ واقعہ ہوا ہو، جہاں تک وہ مذکورہ فرض کے لئے ضروری ہوں، واقعات متعلقہ ہیں۔

30- اقبال کی تعریف : (ADMISSION DEFINED)

اقبال یا زبانی یا تحریری بیان ہے جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے بارے میں کسی منطقی نتیجہ کی طرف راجع ہو، اور جو ان اشخاص میں سے کسی شخص نے اور ان حالات میں دیا ہو، جو بعد ازیں مذکور ہیں۔

38- جو اقرار پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ ثابت نہیں کیا جائے گا:

(CONFESSION TO POLICE OFFICER NOT TO BE PROVED)

جو اقرار کسی پولیس افسر کے روبرو کیا جائے کہ کسی ایسے شخص کے خلاف جن پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو، ثابت نہیں کیا جائے گا۔

39- جو اقرار ملزم نے پولیس کی حراست میں کیا ہو وہ اس کے خلاف ثابت نہیں کیا جائے گا:

(CONFESSION BY ACCUSED WHILE IN CUSTODY OF POLICE NOT TO BE PROVED AGAINST HIM)

آرٹیکل 40 کے تابع، جو اقرار کسی شخص نے اس وقت کیا ہو جبکہ وہ کسی پولیس افسر کی حراست میں ہو، مذکورہ شخص کے خلاف ثابت نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ وہ کسی مجسٹریٹ کے عین رو برو نہ کیا جائے۔

تشریح (Explanation): اس آرٹیکل میں "مجسٹریٹ" میں گاؤں کا نمبردار شامل نہیں ہے، جو مجسٹریٹ کے فرائض انجام دیتا ہو تاوقتیکہ مذکورہ نمبردار ایسا مجسٹریٹ نہ ہو جو مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبرV بابت 1898ء) کے تحت مجسٹریٹ کے اختیارات استعمال کرتا ہو۔

40 - ملزم سے ملنے والی اطلاع کا کتنا حصہ ثابت کیا جاسکتا ہے

HOW MUCH OF INFORMATION RECEIVED FROM ACCUSED)

(MAY BE PROVED

جب کسی واقعہ کی نسبت یہ گواہی دی جائے کہ وہ اس اطلاع کی بدولت دریافت ہوا ہے جو کسی جرم کے ملزم ایسے شخص سے ملی ہے جو کسی پولیس افسر کی حراست میں ہے تو مذکورہ اطلاع کا اتنا حصہ ثابت کیا جا سکتا ہے جس قدر اس کے ذریعے دریافت ہونے والے واقعہ سے نمایاں طور پر متعلق ہو، خواہ وہ اقرار کی حد کو پہنچتا ہو یا نہ پہنچتا ہو۔

ان اشخاص کے بیانات جو بحیثیت گواہ طلب نہیں کئے جاسکتے

STATEMENTS BY PERSONS WHO CANNOT BE

CALLED AS WITNESSES

46- وہ صورتیں جن میں ایسے شخص کی طرف سے واقعہ متعلقہ کا بیان جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو، وغیرہ، واقعہ متعلقہ ہے:

PERSON WHO IS DEAD OR CANNOT BE FOUND, ETC., is

RELEVANT

واقعات متعلقہ کے تحریری یا تقریری بیانات جو ایسے شخص نے کئے ہوں جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو یا جو شھادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا جو اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر حاضر نہ کیا جا سکتا ہو جو حالات مقدمہ کے تحت عدالت کو نامناسب معلوم ہو ، مندرجہ ذیل صورتوں میں بنفسہ واقعات متعلقہ ہیں:

(1) جبکہ وہ باعث موت سے متعلق ہو:

(WHEN IT RELATES TO CAUSE OF DEATH)

ایسی صورتوں میں جن میں مذکورہ شخص کی موت کا باعث زیر بحث ہو، جب مذکورہ بیان کسی شخص نے اپنی موت کے باعث یا اس معاملہ کے حالات میں سے کسی کے بارے میں کیا ہو جو اس کی موت پر منتج ہوا ہو۔مذکورہ بیانات واقعہ متعلقہ ہیں خواہ بیان کنندہ شخص اس وقت جبکہ مذکورہ بیانات کئے گئے ہوں اندیشہ موت میں مبتلا تھا یا نہیں، اور خواہ اس کارروائی کی نوعیت جس میں اس کی موت کا باعث زیر بحث آئے، کسی قسم کی بھی ہو۔

(2) با سلسلہ کاروبار میں کیا جائے:

(OR IS MADE IN COURSE OF BUSINESS)

جبکہ مذکورہ شخص نے یہ بیان اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں کیا ہو اور بالخصوص جبکہ وہ بیان کسی ایسے اندراج یا یادداشت پر مشتمل ہو جسے اس نے یہی کھاتوں میں درج کیا ہو جو وہ اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں کیا پیشہ ورانہ خدمات کی انجام دہی میں رکھتا ہو ، یا زرنقد ، مال ، کفالت المال یا کسی قسم کی جائیداد کی وصولی کی ایسی رسید پر مشتمل ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں، یا تجارت میں استعمال ہونے والی دستاویز پر مشتمل ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں یا کسی خط یا کسی اور دستاویز کی تاریخ پر مشتمل ہو جس پر حسب معمول تاریخ لکھی جاتی ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں۔

(3) یا بیان کنندہ کے مفاد کے خلاف ہو:

(OR AGAINST INTEREST OF MAKER)

جبکہ وہ بیان، بیان کنندہ کے مالی یا مالکانہ مفاد کے خلاف ہو، یا جبکہ درست ہونے کی صورت میں، وہ اسے مقدمہ فوجداری یا نالش ہرجہ کا مورد ٹھہرائے یا ٹھہراتا۔

(4) یا استحقاق عامہ یا رسم ورواج، یا مفاد عام کے معاملات کی نسبت اظہار رائے ہو :

(OR GIVES OPINION AS TO PUBLIC RIGHT OR CUSTOMS, OR MATTERS OF GENERAL INTEREST)

جبکہ وہ بیان کسی استحقاق عامہ یا رسم و رواج، یا مفاد عامہ یا مفاد عام کے معاملات کے وجود کی نسبت کسی مذکورہ شخص کی رائے کا اظہار ہو جس کے وجود سے ، اگر اس کا وجود ہوتا، وہ شخص غالباً واقف ہوتا اور جبکہ مذکورہ بیان اس استحقاق رسم و رواج یا معاملہ کی نسبت کسی نزاع کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(5) یا رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو:

(OR RELATES TO EXISTENCE OF RELATIONSHIP)

جبکہ وہ بیان کسی ایسی رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو جو بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت ایسے اشخاص کے مابین ہو جن کی رشتہ داری بذریعہ شرکت خون ازدواج یا تبنیت کی نسبت بیان کنندہ کو واقف ہونے کی خاص زرائع حاصل رہے ہوں اور جبکہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(6) یا وصیت نامہ میں یا خاندانی امور سے متعلق کسی دستاویز میں کیا گیا ہو:

(OR IS MADE IN WILL OR DEED RELATING TO FAMILY AFFAIRS)

جبکہ وہ بیان متوفی اشخاص کے مابین بذریعہ شرکت خون، ازدواج با تبنیت رشتہ داری کے و جود سے متعلق ہو اور کسی ایسے وصیت نامہ یا دستاویز میں درج ہو جو اس خاندان کے امور کے بارے میں ہو جس سے مذکورہ متوفی شخص کا تعلق تھا یا کسی خاندانی نسب نامہ میں یا کسی لوح مزار یا خاندانی تصویر یادیگر کسی چیز پر تحریر کیا گیا ہو جس پر عام طور پر ایسے بیانات تحریر کئے جاتے ہیں اور جبکہ مذکورہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(7) یا ایسی دستاویز میں کیا گیا ہو جو ایک ایسے معاملہ سے متفق ہو جو آر ایل 26 کے پیرا الف میں مذکور ہے:

(OR IN DOCUMENT RELATING TO TRANSACTION MENTIONED I ARTICLE 26, PARAGRAPH (a)

جب وہ بیان کسی وثیقہ، وصیت نامہ یا اور کسی دستاویز میں شامل ہو جو کسی ایسے معاملے سے ملحق ہو جو آرٹیکل 26 کے پیر (A) میں مذکور ہے۔

(8) یا چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ایسے دلی جذبات کا اظہار ہوتا ہو جو معاملہ متنازع بی کی نسبت واقعہ متعلقہ ہے

(Or is made by several persons and expresses feelings relevant to matter in question)

جب وہ بیان چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ان کے ایسے احساسات یا خیالات کا اظہار ہوتا ہو جو امر متنازع فیہ کی نسبت واقعہ متعلقہ ہیں۔

49۔ سرکاری ریکارڈ میں اس اندراج کا متعلق ہونا جو فرائض منصبی کی انجام دہی میں کیا جائے:

(RELEVANCY OF ENTRY IN PUBLIC RECORD MADE IN PERFORMANCE OF DUTY)

وہ اندراج بنفسہ واقعہ متعلقہ ہے جو کسی سرکاری یا دیگر دفتر سے متعلق کتاب، رجسٹر یا ریکارڈ میں کوئی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ بیان کرتے ہوئے کیا گیا ہو اور کسی سرکاری ملازم نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں یا کسی دوسرے شخص نے اس فرض کی تعمیل میں کیا ہو جس کے لئے اس ملک کے قانون کے روسے جس میں مذکورہ کتاب ، رجسٹر یا ریکارڈ مرتب رہتا ہو ، خصوصی طور پر حکم دیا گیاہو۔

اشخاص ثالث کی آراء کب واقعہ متعلقہ ہیں

Opinion of Third persons when relevant

59- ماہرین کی آراء(Opinion of experts) :

جب عدالت کو کسی غیر ملکی قانون یا سائنس یا آرٹ کے مسئلہ پر خط تحریر پر یا نشانات انگشت [1][یا کسی معلوماتی سسٹم کے ذریعے یا کسی طرف سے مرتب کردہ با قیا تی دستاویزات کی صداقت اور ملکیت کے بارے میں] کی شناخت کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنی ہو تو اس مسئلہ پران اشخاص کی آراء جو مذکورہ غیر ملکی قانون، سائنس یا آرٹ میں یا خط تحریر کی شناخت یا نشانات انگشت سے متعلق سوالات میں خاص مہارت رکھتے ہوں [1][یا معلوماتی سسٹموں کی کارگزاری تخصیصات، پروگرامنگ اور آپریشنز کے بارے میں] متعلقہ امور واقع ہیں ایسے اشخاص ما ہر ین کہلاتے ہیں۔

60۔ماہرین کی آراء کی نسبت رکھنے والے واقعات:

(Facts bearing upon opinions of experts) :

واقعات جو بصورت دیگر واقعات متعلقہ نہ ہوں 'واقعات متعلقہ ہیں' اگر وہ ما ہر ین کی آراء کی جبکہ مذکورہ آراء واقعات متعلقہ ہوں تائید کرتے ہوں یا ان کے متناقض ہوں۔

تمثیلیں

(اے) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا الف کو فلاں زہر دیا گیا یا نہیں یہ واقعہ کہ دیگر اشخاص میں جن کو ویسا ہی زہر دیا گیا تھا ایسی علامتیں ظاہر ہوئی تھیں، جن کو ما ہر ین اس زہر کی علامتیں کہتے یانہیں کہتے ہیں واقعہ متعلقہ ہیں۔:

(بی) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا فلاں بندر گا ہ میں فلاں سمندری پشتہ کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوئی ہے یانہیں۔

یہ واقعہ کہ دیگر بندر گاہوں میں جو اور لحاظ سے اس طرح واقع ہیں، مگر جہاں ویسے سمندری پشتے نہیں ہیں قریب قریب اسی وقت رکاوٹ پیدا ہونے لگی، واقع متعلقہ ہے۔

61- خط تحریر سے متعلق رائے کب واقعہ متعلقہ ہے:

(OPINION AS TO HAND - WRITING WHEN RELEVANT)

جب عدالت کو یہ رائے قائم کرنی ہو کہ کوئی دستاویز کسی شخص کی لکھی ہوئی یا دستخط کی ہوئی ہے، تو کسی ایسے متعلقہ شخص کی رائے جو اس شخص کا خط تحریر پہچانتا ہو جو اس کا تحریر کنندہ یا دستخط کنندہ خیال کیا جا تا ہے ، کہ یہ مذکورہ شخص کی تحریر شدہ یا دستخط شدہ ہے یا نہیں ، واقعہ متعلقہ ہے۔

تشریح (Explanation): کوئی شخص دوسرے شخص کا خط تحریر پہچاننے والا کہلاتا ہے جبکہ اس نے مذکورہ شخص کو لکھتے ہوئے دیکھا ہو یا جبکہ اس نے ایسی دستاویزات وصول کی ہیں جن سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ مذکورہ شخص کی طرف سے ان دستاویزات کے جواب میں لکھی گئی ہیں جو اس نے لکھی ہیں یا اپنے حکم سے لکھوائی ہیں اور مذکورہ شخص کے نام بھیجی ہیں یا جبکہ اس کے روبرو کاروبار کے عام معمول میں ایسی دستاویزات معمول پیش ہوتی رہی ہوں جن سے مترشح ہوتا ہو کہ مذکورہ شخص کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہیں۔

تمثیلیں

امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا ایک مصرحہ خط لندن کے ایک تاجر الف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے یانہیں۔

ب پشاور کا ایک تاجر ہے، جس نے الف کے نام خطوط لکھے ہیں اور جواب میں ایسے خطوط وصول کئے ہیں جن سے مترشح ہوتا ہے کہ اس کے لکھے ہوئے ہیں۔ج'ب کا کلر ک ہے جس کا کام یہ تھا کہ وہ ب کے خطوط دیکھ کر نتھی کر دیا کرے۔د' ب کا دلال ہے جس کو ب اس بارے میں اس سے مشورہ لینے کے لئے معمولا وہ خطوط دکھایا کرتا تھا جن سے مترشح ہو تا تھا کہ الف کے لکھے ہوئے ہیں۔

اس امر تحقیق طلب کے بارے میں کہ آیا مذکورہ خط الف کی تحریر میں ہے یا نہیں ب، ج اور د کی آراء واقعہ متعلقہ ہیں، اگر چہ ب، ج یا دنے الف کو بھی خط لکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

زبانی شہادت کے بارے میں

OF ORAL EVIDENCE

70- زبانی شہادت کے ذریعے واقعات کا ثبوت :

(PROOF OF FACTS BY ORAL EVIDENCE)

مشمولات دستاویزات کے سوا تمام واقعات، زبانی شہادت کے ذریعے ثابت کئے جا سکتے ہیں۔

71- زبانی شہادت کا بلاواسطہ ہونا ضروری ہے:

(ORAL EVIDENCE MUST BE DIRECT)

زبانی شہادت کا تمام صورتوں میں، خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو، بلا واسطہ ہونا ضروری ہے، یعنی اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جس کا دیکھنا ممکن ہے، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جس کا سننا ممکن ہے، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اپنے کانوں سے سنا۔

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جو کسی اور قوت حسی سے یا کسی دیگر طریقے سے محسوس ہو سکتا ہو، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اس قوت حسی کے ذریعے سے یا اس طریقے سے محسوس کیا۔

اگر وہ کسی رائے یا ان وجوہات کی بابت ہو جن کی بنا پر مذکورہ رائے قائم کی گئی ہو، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو ان وجوہات کی بناءمذکورہ رائے رکھتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ماہرین کی آراء جو کسی ایک رسالہ میں ظاہر کی گئی ہوں جو عام طور پر فروخت ہوتا ہو اور وہ وجوہات جن پر مذکورہ آراء مبنی ہوں، مذکورہ رسالہ پیش کر کے ثابت کی جاسکتی ہوں، اگر مصنف کا انتقال ہو چکا ہو یا مل نہ سکتا ہو یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر جو عدالت کی دانست میں نامناسب ہو، گواہی دینے کے لئے طلب نہ کیا جا سکتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر زبانی شہادت دستاویز کے علاوہ کسی مادی شے کے وجود اس کی حالت کی بابت ہو، تو عدالت، اگر وہ مناسب سمجھے ، مذکورہ مادی شے کو ملاحظہ کے لئے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر گواہ وفات پا چکا ہو، یا دستیاب نہ ہو سکتا ہو ، یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر جو حالات کے تحت عدالت کے خیال میں نامناسب ہو، پیش نہ کیا جا سکتا ہو، تو فریق کو اس بات کا حق حاصل ہو گا کہ، حدود کے مقدمہ کے ماسوا، "شہادت علی الا الشہادتہ" پیش کرے جس کے ذریعے گواہ اپنی طرف سے شہادت دینے کے لئے دو گواہوں کو مقرر کر سکتا ہے۔

132- سوال ابتدائی وغیرہ:

(EXAMINATION - IN - CHIEF , ETC)

(1) جو سوال فریق پیش کنندہ اپنے گواہ سے کرے وہ ابتدائی سوال کہلائے گا۔

(2) جو سوال فریق مخالف کسی گواہ سے کرے اس کو سوال جرح کہا جائے گا۔

(3) جو سوال فریق پیش کنندہ اپنے گواہ سے جرح کے بعد کرے وہ سوال مکرر کہلائے گا۔

140- سابقہ تحریری بیانات کی نسبت سوالات جرح:

(CROSS- EXAMINATION AS TO PREVIOUS STATEMENTS IN WRITING)

کسی گواہ سے سابقہ بیانات کی بابت جو اس نے تحریری طور پر دیئے ہوں یا جو ضبط تحریر میں لائے گئے ہوں اور جو امورِ متنازعہ سے متعلق ہوں، اسے مذکورہ تحریر دکھائے یا ثابت کئے بغیر سوالات جرح کئے جا سکتے ہیں، لیکن اگر اس تحریر کے ذریعہ اس گواہ کی بات کی تردید مقصود ہو تو تحریر ثابت کرنے سے قبل اس کی توجہ اس تحریر کے ان حصوں کی طرف مبذول کرانی چاہئے جن کے ذریعہ اس کی تردید کرنی مقصود ہو۔

151۔ گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنا:

(IMPEACHING CREDIT OF WITNESS)

گواہ کے اعتبار پر فریق مخالف کی طرف سے، یا عدالت کی منظوری سے فریق پیش کنندہ کی طرف سے حسب ذیل طریقوں سے اعتراض کیا جا سکتا ہے:

(1) ان اشخاص کی شہادت کے ذریعے جو اس بات کی گواہی دیں کہ وہ اس گواہ کی بابت جو کچھ جانتے ہیں اس کی بناء پر اسے غیر معتبر سمجھتے ہیں۔

(2) اس ثبوت کے ذریعے کہ گواہ کو رشوت دی گئی ہے یا وہ رشوت کی پیشکش قبول کر چکا ہے، یا شہادت دینے کے لئے اس کو کوئی دیگر ناجائز ترغیب دی گئی ہے۔

(3) سابقہ بیانات کے ثبوت کے ذریعے جو اس کی ایسی شہادت کے کسی جزو سے متناقض ہوں جو قابل تردید ہے۔

(4) جب کسی شخص پر زنا بالجبر یا عصمت دری کے کسی اقدام کی بناء پر مقدمہ چلایا جائے تو یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ مدعیہ عموماً فاحشہ تھی۔

تشریح (Explanation): جب کوئی گواہ کسی دوسرے گواہ کو ناقابل اعتبار ظاہر کرے تو اسے اختیار ہے کہ سوال ابتدائی کے وقت اپنے یہ باور کرنے کی وجہ بیان نہ کرے لیکن سوال جرح میں اس سے اس کی وجوہ پوچھی جا سکتی ہے اور جو جوابات وہ دے ان کی تردید نہیں ہوسکتی اگرچہ ان کے جھوٹ ہونے کی صورت میں اس پر بعدازاں جھوٹی شہادت دینے کا الزام عائد ہوسکتا ہے۔

لوکل اینڈ سپیشل لاء

بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ نمبر ۶ ۱۹۰۸ء

دفعہ نمبر2:۔ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی تعریف:۔

اس ایکٹ میں اصطلاح ''بھک سے اُڑ جانے والے مادہ'' میں وہ جملہ مصالحہ داخل ہے جس سے مادہ مذکورہ بنتا ہو نیز وہ آلہ یا اوزار یا کوئی چیز جو مادہ مذکور کے اندر یا اس کے ساتھ کسی چیز کے اُڑانے میں استعمال ہو یا جس کے استعمال کرنے کا ارادہ ہو یا اُڑانے کے لیے موزوں ہو۔ یا اُڑانے میں مدد دے نیز ایسے آلے مشین یا اوزار کے پرزے داخل ہیں۔

دفعہ 3:۔ ارتکاب جرم کی سزا۔

جو شخص ناجائز طور پر اور ازراہ عداوت کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کے ذریعے کوئی چیز اس طرح اُڑائے کہ جان خطرہ میں پڑنے کا یا جائیداد کو نقصان عظیم پہنچنے کا احتمال ہو خواہ اس سے جان یا مال کا کچھ نقصان فی الواقعہ ہو یا نہ ہو اس کو موت یا عمر قید کی سزا ہو گی۔

دفعہ 4:۔ اقدام کی سزا:

جو شخص ناجائز طور پر اور ازراہ عداوت۔

(الف) کوئی فعل اس نیت سے کرے یا کوئی سازش کرے کہ کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ کوئی چیز پاکستان میں اس طرح اُڑادی جائے جس سے جان خطرہ میں پڑ جانے کا یا جائیداد کو نقصان عظیم پہنچنے کا احتمال ہو۔ یا

(ب) کوئی شخص بھک سے اُڑ جانے والا مادہ بنائے یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھے اس ارادہ سے کہ اس کے ذریعہ سے جان کو خطرہ میں ڈالے یا کسی جائیداد کو پاکستان میں نقصان عظیم پہنچائے یا کسی دو سرے شخص کو اس قابل کرے کہ وہ اس کے ذریعہ سے جرم مذکور کر سکے۔

خواہ اس فی الواقعہ کوئی چیز اُڑے یا نہ اور جان یا مال کا کچھ نقصان ہو یا نہ ہو اس کو عمر قید یا کسی کمتر معیاد کی قید کی سزا دی جائے گی جو سات سال سے کم نہیں ہو گی۔

دفعہ 5:۔بنانے یا پاس رکھنے کی علت میں سزا:

جو شخص کسی بھک سے اُڑ جانے والا مادہ بنائے یا جان بوجھ کر اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھے ایسے حالات میں جن سے معقول شبہ پیدا ہو کہ اس کا بنانا یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھنا کسی جائز عرض کے لیے نہیں اس کو جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس نے اس مادہ کو کسی جائز عرض کے لیے بنایا یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھا ہے۔ قید کی سزا ہو گی جس کی معیاد چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 7: تجویز جرائم:۔

کوئی عدالت کسی جرم تحت ایکٹ ہذا کی تجویز میں مصروف نہ ہو گی اِلّا صوبائی گورنمنٹ کی یا کسی ایسے افسر کی رضامندی سے جسے اس بارہ میں صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے حسب ضابطہ اختیار دیا گیا ہو۔

ایکٹ انسداد دہشت گردی ۱۹۹۷ء

دفعہ6:۔ دہشت گردی

(۱) ایکٹ ہذا میں "دہشت گردی" سے مندرجہ ذیل عمل کا استعمال یا اس کی دھمکی مراد ہے جب کہ۔

(a) وہ تختی دفعہ (۲) کی تعریف میں آتا ہو، اور

(b) استعمال یا دھمکی کا مقصد گورنمنٹ یا پبلک یا پبلک کے کسی جزو یا کمیونٹی یا فرقہ پر دباؤ ڈالنا اور اسے خوف دلانا یا مرعوب کرنا ہو یا معاشرہ میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنا ہو۔ یا

(c) استعمال یا دھمکی کسی مذہبی، فرقہ ورانہ یا کسی نسلی نصب العین کو آگے بڑھانے کے لئے دی جائے

(2) کوئی عمل تحتی دفعہ (۱) کے معنوں میں آئے گا اگر۔

(a) اس میں کوئی ایسا کام کرنا شامل ہو جو موت وقع میں لائے۔

(b) اس میں کسی شخص کے خلاف شدید تشدد شامل ہو یا کسی شخص کو شدید جسمانی ضرر یا نقصان پہنچے

(c) اس سے املاک کو شدید نقصان پہنچنا شامل ہو۔

(d) اس میں کوئی ایسا کام کرنا شامل ہو جس سے موت واقع ہونے کا حتمال ہو یا جس سے کسی شخص کی زندگی خطرہ میں پڑ جائے۔

(e) تاوان کے لئے لے بھاگنا۔ یرغمال بنالینا یا ہوائی جہاز اغواء کرنا شامل ہو۔

(f) وہ تشدد کو بھڑکانے اور اندرونی گڑبڑ پیدا کرنے کے لئے مذہبی۔ فرقہ وارانہ یا نسلی بنیادوں پر منافرت اور توہین پر اکسائے۔

(g) اس میں کھلبلی پھلانے کے لئے سنگ باری۔ خشت باری اور کسی دیگر شکل میں نقصان رسانی شامل ہو۔

(h) اس میں کھلبلی پھیلانے کے لئے مذہبی اجتماعات۔ مساجد۔ امام بارگاہوں۔ گرجاؤں۔

مندروں اور تمام دیگر مقامات عبادت پر فائرنگ اور بے سوچی سمجھی (Random) فائرنگ شامل ہو یا مساجد اور دیگر عبادت گاہوں کا احتمام جبراً اپنے ہاتھ میں لے لینا شامل ہے

(i) وہ پبلک یا پبلک کے کسی جُز کی حفاظت کے لئے سخت خطرہ پیدا کرے اور اس کا مقصد عام لوگوں کو خوف زدہ کرنا ہو اور اس طرح انہیں باہر آکر اپنی جائز تجارت اور روزمرہ کاروبار جاری رکھنے سے روکنا اور شہری زندگی میں انتشار پیدا کرنا ہو۔

(j) اس میں گاڑیوں کو جلانا اور آگ لگانے کی کوئی دیگر سنگین شکل شامل ہو۔

(k) زر نقد یا املاک کا استحصال بالجبر (بھتہ) شامل ہو۔

(l) اس کا مقصد مواصلاتی سسٹم یا پبلک یوٹیلٹی سروس (خدمات افادہ عام) میں سنگین مداخلت کرنا یا اسے درہم برہم کرنا ہو۔

(m) اس پر کسی سرکاری ملازم پر سنگین نوعیت کا سخت دباؤ یا اس کی تخویف شامل ہے تاکہ اسے اپنے جائز فرائض منصبی ادا کرنے یا ادا کرانے سے باز رہنے پر مجبور کیا جائے۔

(n) اس میں جماعت پولیس۔ مسلح افواج اور سول جماعتوں کے کسی ممبر یا کسی سرکاری ملازم کے خلاف سنگین نوعیت کا تشدد شامل ہو۔

(3) کسی ایسے عمل کا استعمال یا اس کے استعمال کی دھمکی جو تحتی دفعہ (۲) کے تحت آتا ہو اور جس میں آتش فشاں اسلحہ۔ بھک سے اُڑ جانے والے مادے یا کسی دیگر ہتھیار کا استعمال شامل ہو دہشت گردی ہے خواہ تحتی)(c)ا(مطمئن ہو تی ہو یا نہ۔

(4) دفعہ ہذا میں "عمل" میں کوئی فعل یا سلسلہ افعال شامل ہے۔

(5) ایکٹ ہذا میں دہشت گردی میں کوئی ایسا فعل شامل ہے جو کسی خطرناک اقرار یافتہ (proscribed) تنظیم کے فائدے کے لئے کیا جائے۔

(6) جو کوئی شخص دفعہ ہذا یا ایکٹ ہذا کے کسی دیگر حکم کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب کرے وہ دہشت گردی کے فعل کا مجرم ہو گا۔

(7) **ایکٹ ہذا میں "دہشت گرد" سے مراد ہے:**

(a) کوئی ایسا شخص جس نے ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو اور دہشت گردی کے افعال کے ارتکاب۔ تیاری یا ترغیب سے اس کا تعلق ہو یا تعلق رہا ہو۔

(b) کوئی شخص جو (خواہ ایکٹ ہذا کے نافظ العمل ہونے سے پہلے یا بعد) دہشت گردی کے افعال کے ارتکاب۔ تیاری یا ترغیب سے متعلق ہو یا متعلق رہا ہو مندرجہ بالا ضمن (a) کے معنوں میں شامل ہو گا۔

آرٹیکل نمبر7:۔ دہشت گردی کے افعال کی سزا:

جو کوئی شخص دفعہ ٦ کے تحت دہشت گردی کے کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس کے باعث۔

(a) کسی شخص کی موت واقعہ ہو جائے اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔ یا

(b) وہ کوئی ایسا کام کرے جس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہو یا زندگی خطرہ میں پڑ جائے لیکن موت یا ضرر وقوع میں نہ آئے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد پانچ سال سے کم نہیں ہو گی لیکن چودہ سال تک ہو سکتی ہے اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔

(c) کسی شخص کو شدید جسمانی نقصان یا ضرر پہنچایا جائے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد سات سال سے کم نہیں ہو گی لیکن عمر قید ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(d) املاک کو شدید نقصان پہنچایا جائے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دس سال سے کم نہیں ہو گی اور چودہ سال سے زیادہ نہیں ہو گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(e) زر ستگاری (تاوان) (Ransom) کے لئے جرم لے بھاگنے (Kidnapping) یا ہر غمال بنانے کا ارتکاب کیا گیا ہوا سے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جایے گی اور وہ جائیداد کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(f) فضائی قزاقی (Hijacking) (یعنی ہوائی جہاز اغوا کرنے) کے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جائیداد کی ضبطی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(g) دہشت گردی کا فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو دفعہ ۲(f) ۲(۶اور (g) کے تحت آتا ہو تو اثبات جرم پر اسے ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ سے کم نہیں ہو گی اور تین سال سے زیادہ نہیں ہو گی اور اسے سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی۔ یا

(h) دہشت گردی کا فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو دفعہ ۶ کی تحتی دفعہ (۲) کی ضمن ہائے (h) تا (n) کے تحت آتا ہو تو اثبات جرم پر اسے ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال سے کم نہیں ہو گی اور دس سال سے ذیادہ نہیں ہو گی اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی ۔یا

(i) دہشت گردی کا کوئی دیگر فعل جو مندرجہ بالا ضمن ہائے (a) تا (h) یا ایکٹ ہذا کے کسی دیگر حکم کے تحت نہ آتا ہو اسے اثبات جرم پر ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ سے کم نہیں ہو گی اور پانچ سال سے زیادہ نہیں ہو گی یا اسے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائے گی۔

پاکستان اسلحہ آرڈیننس نمبر ۲۰ سنہ ۱۹۶۵ء

دفعہ 3:۔ تعریفات:

(۱) آرڈیننس ہذا میں سوائے جبکہ سیاق عبارت اور طرح متقاضی ہو حسب ذیل اصطلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو ان کے لئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں یعنی :

(الف) ''سامانِ حرب'' میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں۔

(اوّل) ہلکے اور بھاری خود بخود چلنے والے ہتھیاروں۔ ریوالوروں۔ پستولوں۔ رائفلوں۔ قرابینوں۔ مسکٹوں اور شاٹ گنوں کے لئے تمام اقسام کا گولی بارود۔

(دوم) سامانِ حرب جو فائرنگ کرنے والی اشیاء (بندوق یا توپ) یا ایسے ظروف کے لئے ساخت یا ترمیم کیا گیا ہو جن میں گیس یا دھواں ہو۔

(سوم) گن واڈ (بندوق کی ڈاٹ جس سے بارود کسی جاتی ہے) چقماق۔ اسلحہ آتشیں کی ٹوپی جس میں بارود بھری ہوئی ہو۔ فیوز۔ رگڑ کھانے والی ٹیوبیں اور گولے۔

(چہارم) ہر قسم کے گرنیڈ۔ بم۔ راکٹ۔ سرنگیں اور شعلہ پھینکنے والی اشیاء کا ایندھن۔

(پنجم) ہر قسم کے بھک سے اُڑ جانے والے مادے۔ دھماکے سے پھٹنے والا سامان اور گولی دھکیلنے والے مادے جن میں ایسی تمام اشیاء بھی شامل ہیں جو خاص تارپیڈو کا کام نکالنے اور سمندر کے نیچے سرنگ نکالنے کے کام آتی ہوں۔

(ششم) سامانِ حرب کے تمام پرزے۔ لیکن اس اصطلاح میں سکہ۔ گندھک یا شورہ شامل نہیں۔

(ب) ''اسلحہ'' میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں:۔

(اوّل) توپ

(دوم) ہر قسم کا اسلحہ آتش فشاں مثلاً خود بخود چلنے والے اور نیم خود بخود چلنے والے ہلکے اور بھاری ہتھیار رائفلیں۔ قرابین۔ مسکٹیں۔ شاٹ گن۔ (ایک نالی یا دو نالی) ریوالور۔ پستول اور اسی تمام اشیاء جن کا مقصد آتش فشاں اسلحہ کو خاموش کرنا ہو۔

(سوم) ہوائی پستول۔ سنگین۔ تلوار۔ کٹار۔ برچھی اور ایسے چاقو جن کا پھل چار انچ یا اس سے زیادہ ہو (لیکن اس میں باورچی خانے کے چاقو یا ایسے چاقو شامل نہیں جو نیک نیتی کے ساتھ کسی پیشہ کے کام میں استعمال کئے جائیں) اور جھٹکے سے کھلنے والے چاقو بلا لحاظ دھار کے۔

(چہارم) دھات کا آلہ جو بند انگشت پر لگا دیا جاتا ہے تا کہ ٹکرانے سے چوٹ نہ آئے۔ نیزے۔ برچھے ۔کمان تیر اور اسلحہ کے پرزے۔

(ج) ''توپ'' میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں:۔

(اول) ہر قسم کی توپیں۔ مارٹرز مشین وسب مشین گنیں۔

(دوم) تمام مشین گنوں اور سب مشین گنوں کے آواز روک آلات۔

(سوم) ٹینک شکن رائفلیں اور ریکوائل لیس بندوق یا رائفلیں اور بزوکے۔

(چہارم) ۲۴ انچ سے زائد بور کے ریوالور یا پستول۔

(پنجم) ہر قسم کے ایٹمی ہتھیار۔

(ششم) پھینکنے والے آلات (پروجیکٹرز) گاءڈڈ مزائل اور گرنیڈ۔ راکٹ۔ بم اور گیسیں خارج کرنے والے آلات۔

(ہفتم) ہر قسم کے شعلے پھینکنے والے آلات۔

(ہشتم) توپ چڑھانے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے تمام گاڑیاں۔ پلیٹ فارم اور آلات اور۔

(نہم) توپ کے پرزے۔

(د) ''گورنمنٹ'' سے کل پاکستان کے لئے وفاقی گورنمنٹ اور صوبے کی صورت میں صوبائی گورنمنٹ مراد ہے۔

(دد) '' جھٹکے سے کھل جانے والا چاقو'' سے وہ چاقو مراد ہے جس کا بلیڈ ہاتھ کے دباؤ سے جو چاقو سے یا اس کے ساتھ وابستہ بٹن۔ سپرنگ یا دیگر ترکیب پر ڈالا جائے خود بخود کھل جائے۔ نیز اس میں وہ چاقو بھی شامل ہے جس کا بلیڈ ایسا ہو کہ اس کے ہینڈل یا میاں سے بذریعہ کشش

ثقل یا مرکز گریز قوت کے استعمال سے کھلتا ہو اور جسے جب کھلنے دیا جائے تو وہ بذریعہ بٹن سپر نگ لیور یا دیگر ترکیب مقفّل ہو جائے۔

(ہ) "لائسنس" سے مراد وہ لائسنس مراد ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو۔

(ر) "فوجی سامان" سے مراد وہ سامان ہے جسے وفاقی گورنمنٹ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے فوجی سامان قرار دے دے۔

(م) "قواعد" سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد مراد ہیں۔

(۲) گورنمنٹ مجاز ہے کہ سرکاری گزٹ میں اشتہار شاءع کر کے کسی ایسی شے کو جس کی تحتی دفعہ (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) میں (جیسی بھی صورت ہو) صراحت نہیں کی گئی آرڈیننس ہذا کی اغراض کے لیے سامان حرب۔ اسلحہ یا توپ قرار دے دے اور ایسے اشتہار کی اشاعت پر مذکورہ شے یا مادے کی نسبت یہی متصور ہو گا کہ اس کی صراحت مذکورہ ضمن (الف) یا (ب) یا (ج) میں اس طرح کر دی گئی ہے جیسا کہ مشتہر کر دیا جائے۔

فروخت اور مرمت

دفعہ : 4۔ بلالائسنس فروخت اور مرمت ممنوع ہو گی۔

(1) کوئی شخص اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان نہ فروخت کریگا۔ نہ پیش کریگا۔ نہ فروخت کے لئے کھول کر رکھے گا اور نہ کسی اسلحہ کی مرمت کریگا۔ الّا لائسنس کے تحت اور اس طریق میں اور اس حد تک جو لائسنس مذکور کی رو سے مقرر کر دی گئی ہو۔

(2) دفعہ ہذا کا کوئی امر کسی شخص کو ایسا اسلحہ یا سامان حرب جو قانوناً اس کے اپنے پرائیویٹ استعمال کے لئے اس کے قبضہ میں ہو کسی ایسے شخص کے پاس فروخت کرنے سے نہیں روکے گا جسے کسی نافذ الوقت قانون کے تحت ایسا اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنے سے منع نہیں کیا گیا۔ لیکن ہر اُس شخص کو جو اسلحہ یا سامان حرب اس طرح کسی شخص کے پاس فروخت کرے یہ لازم ہو گا کہ بلا غیر ضروری تاخیر مجسٹریٹ ضلع یا نزدیک ترین تھانہ کے افسر مہتمم کو فروخت کی بابت نیز خریدنے والے کے نام و پتہ سے آگاہ کرے۔

دفعہ :5۔ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی ممانعت کرنے کا اختیار۔

گورنمنٹ مجاز کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مطبوعہ سرکاری گزٹ کسی قسم کی اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کو کل صوبہ یا اس کے کسی حصہ میں ایک مقام سے دوسرے مقام میں بھیجنے کو منضبط کرے یا قطعی طور پر ممنوع قرار دے دے یا یہ حکم دے سوائے بذریعہ لائسنس کے اور اس قدر اور اس طرح ایسے لائسنس کے رو سے جائز ہو اور طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جایا جائے۔

"تشریح" اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان جو صوبے کے کسی بندر گاہ میں جہاز پر لادا جائے دفعہ ہذا کے معنوں میں ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ہے۔

دفعہ :6۔ تلاشی کی چوکیاں مقرر کرنے کا اختیار۔

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ صوبے اور پاکستان میں شامل ہونے والی کسی ریاست کی سرحدی لائن کے درمیان اور ایسے فاصلہ پر جو اس کی دانست میں اس لائن کے اندر مناسب ہو یا صوبے کے کسی ایسے مقام پر جسے وہ مناسب سمجھے تلاشی کی چوکیاں قائم کرے جہاں کسی شخص۔ کشتی۔ گاڑی یا کسی اور قسم کی ٹرانسپورٹ یا کسی صندوق اور گٹھڑی وغیرہ کو جو وہاں سے گزرے ٹھہرایا جاسکے اور وہ افسر جسے گورنمنٹ کی جانب سے اس بارہ میں بذریعہ نام یا باعتبار اس کے عہدے کے اختیار دیا گیا ہو اسلحہ۔ سامان حرب اور فوجی سامان کی تلاشی لے سکے۔

دفعہ :7۔ مشتبہ حالات میں اسلحہ وغیرہ لے جانے والے اشخاص کی گرفتاری۔

(1) جب کوئی شخص کوئی اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان خواہ اس کے ساتھ لائسنس ہو یا نہ ہو اس طرح یا ایسے حالات میں اُٹھائے یا لے جارہا یا پہنچا رہا ہو جن سے یہ شعبہ کرنے کے معقول وجوہات پائے جائیں کہ شخص مذکور اس مال کو کسی ناجائز غرض کے لئے استعمال کرنے یا استعمال کرانے لے جارہا ہے تو جائز ہے کہ کوئی شخص اس بلا وارنٹ گرفتار کرے اور ایسا اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان اس سے لے لے۔

(2) لازم ہے کہ وہ شخص جس کو اس طرح کسی شخص نے جو کہ مجسٹریٹ یا پولیس افسر نہ ہو گرفتار کیا ہو اور وہ اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان جو اس طرح لے جایا گیا ہو جس قدر جلد ممکن ہو پولیس افسر کے حوالہ کر دیا جائے۔

(3) لازم ہے کہ جن اشخاص کو گرفتار کرے یا جو اس کے حوالے کیے جائیں وہ اور تمام اسلحہ۔ سامان حرب اور فوجی سامان جسے وہ زیر دفعہ ہذا پکڑے یا جو اس کے حوالے کیا جائے بلا توقف غیر ضروری کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے۔

دفعہ:8۔ بلا لائسنس مسلح ہو کر نکلنے کی ممانعت۔

(1) کوئی شخص سوائے اس کے کہ اُس کے پاس لائسنس ہو مسلح ہو کر نہیں نکلے گا اور وہ اسلحہ اس قدر اور اس حد تک ہو گا جس کی اجازت لائسنس کے رو سے دی گئی ہو۔

(2) جو شخص بلا لائسنس یا لائسنس کی شرائط کے خلاف اس طرح مسلح ہو کر نکلے اُسے کوئی مجسٹریٹ یا پولیس افسر یا اور شخص جسے گورنمنٹ نے اس بارے میں بذریعہ نام یا باعتبار اس کے عہدے کے اختیار دیا ہو غیر مسلح کر سکتا ہے۔

(3) تحتی دفعات (1)،(2) کے کسی امر کا اطلاق اُس شخص پر نہ ہو گا جو کسی ایسے تحریری اختیار نامہ کے تحت اسلحہ لے جا رہا ہو جو قواعد کے مطابق جاری کیا گیا ہو۔

دفعہ:9۔ بلا لائسنس اسلحہ وغیرہ کا قبضہ۔

لازم ہے کہ کوئی شخص اپنے قبضہ میں یا اپنے زیر نگرانی کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان نہ رکھے الّا ایک لائسنس کے تحت اور ایسے طریق اور اس حد تک جس کی اجازت لائسنس مذکور کی رو سے دی گئی ہو۔

دفعہ:10۔ بعض صورتوں میں اسلحہ کو تھانوں یا لائسنس داروں کے پاس جمع کرانے کا حکم۔

(1) جس شخص کے قبضہ میں اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان ہو اور لائسنس کی منسوخی یا اس کی میعاد ختم ہو جانے یا کسی معافی یا لائسنسدار کی موت کے نتیجہ میں اسکے پاس اُن اشیاء کا رہنا ناجائز ہو جائے اُسے لازم ہو گا کہ اُن اشیاء کو بلا غیر ضروری بوقت قریب ترین تھانہ کے افسر

مہتمم کے پاس یا اپنی خواہش کے مطابق اور اُن شرائط کے تابع جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کردے کسی لائسنسدار ڈیلر کے پاس جمع کرادے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی لائسنس کے میعاد ختم ہونے سے ایک ماہ کے اندر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا دستی طور پر درخواست برائے تجدید لائسنس دے دی جائے تو قابض کی طرف سے ایسا لائسنس جو متعلقہ اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان پر حاوی ہو قبضے میں رکھنا اس وقت تک کے لئے جائز متصور ہو گا جب تک کہ لائسنس کی تجدید نہ ہو جائے یا اس کی تجدید سے انکار نہ کیا جائے۔

(2) جب تحتی دفعہ (1) کے تحت اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرایا جائے تو جمع کرانے والے یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے جائز وارثان کسی وقت اس میعاد کے ختم ہونے سے پہلے جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کردے امور ذیل کے مستحق ہوں گے۔

(الف) واپس لینا اس شے کا جو اس طرح جمع کرائی گئی ہو اور جس کا قبضہ میں رکھنا اس شخص یا اس کے جائز وارثان کے لیے جائز ہو گیا ہو۔

(ب) اس شے کو جو اس طرح کرائی گئی ہو بذریعہ نیلامی یا اور طرح اس شخص کے ہاتھ فروخت کرنا یا فروخت کرنے کا اختیار دینا جس کے لئے اس کا رکھنا جائز ہو اور اس کے نیلام سے حاصل ہونے والی قیمت کا وصول کرنا۔

مگر شرط یہ ہے کہ تحتی دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے یہ نہیں سمجھا جائے گا کہ اس سے کسی ایسی شے کی واپسی یا فروخت کا حق حاصل ہو جاتا ہے جس کی ضبطی کے لئے زیر دفعہ 20 ہدایت کی گئی ہو

(3) ایسی تمام اشیاء جو تحتی دفعہ (1) کے تحت جمع کرائی گئی ہو اور تحتی دفعہ (2) کے تحت اس میعاد مقررہ کے اندر جس کا حوالہ تحتی دفعہ مذکور میں دیا گیا ہے واپس یا علیحدہ نہ کی جائیں بحق گورنمنٹ ضبط کرلی جائیں گی۔

(4) (الف) گورنمنٹ مجاز ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام کو موثر بنانے کے لئے ایسے قواعد بنائے جو آرڈیننس ہذا کے مطابق ہوں۔ (ب) خاص طور پر اور پیش رفت احکام کی عمومی حیثیت کی نقصان پہنچائے بغیر گورنمنٹ مندرجہ ذیل امور کے متعلق قواعد بنا سکتی ہے۔

(اوّل) وہ شرائط جن کے تابع اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کسی لائسنس دار ڈیلر کے پاس جمع کرایا جاسکتا ہے۔ اور

(دوم) وہ عرصہ جس کے ختم ہو جانے کے بعد احکام مندرجہ بالا کے مطابق جمع کردہ اشیاء زیر تحتی دفعہ (3) ضبط کرلی جائیں گی۔

دفعہ 13:۔ دفعات ۴، ۵، ۸ تا ۱۱ کی خلاف ورزی کی سزا۔

جو کوئی شخص مندرجہ ذیل جرائم میں سے کوئی جرم کرے۔

(الف) دفعہ ۴ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ، سامانِ حرب یا فوجی سامان بیچے یا رکھے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے یا مرمت کرے۔

(ب) اسلحہ اور سامان حرب کے خریداروں کے نام و پتہ کی اطلاع مطلوبہ زیر دفعہ ۴ دینے سے قاصر رہے۔

(ج) کوئی اسلحہ، سامان حرب یا فوجی سامان دفعہ ۵ کے تحت جاری کردہ کسی ریگولیشن یا ممانعت کی خلاف ورزی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

(د) دفعہ ۸ کی خلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے۔

(ہ) اپنے قبضہ میں یا زیر نگرانی دفعہ ۹ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان رکھے۔

(و) دفعہ ۱۰ کے مطابق اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔

(ز) کسی ایسے ریکارڈ یا حساب میں جس کے رکھنے کا اسے دفعہ ۱۱ کی ضمن (د) کے تحت حکم ہو ارادتاً کوئی غلط اندراج کرے۔

(ح) ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ ۱۱ ضمن (د) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدے کی رو سے اُسے ظاہر کرنا چاہیئے یا

(ط) دفعہ ۱۱ ب کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے، لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے، اسے ۷ سال سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے جرم کے لئے جس کا ارتکاب حسب ذیل کی نسبت کیا گیا ہو یعنی

(الف) توپ۔ گرینیڈ۔ بم یا راکٹ یا

(ب) خود بخود چلنے والے ہلکے یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ تین سو تین یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ چار سو دس یا زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ چار سو اکتالیس یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہے۔ ایسی سزائے قید ہو گی جس کی میعاد تین سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ 14:۔ دفعات ۴، ۵، ۹ اور ۲۱ کی خلاف ورزیاں :

جو کوئی شخص (الف) حذف ہوئی۔

(ب) زیر دفعہ ۲۱ تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے۔ اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) توپ۔ گرینیڈ۔ بم یا راکٹ۔ یا

(ب) خود بخود چلنے والے کسی ہلکے یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ تین سو تین یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ چار سو دس یا زیادہ بور کے مسکٹ یا اعشاریہ چار سو اکتالیس یا زیادہ بور کے پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ویسے ہتھیار۔ راءفل مسکٹ پستول یا ریوالور سے چلایا جا سکتا ہو کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہو گی جس کی میعاد (2) دو سال سے کم نہ ہو۔

دفعہ 14 الف:۔ بعض جرائم قابل تجویز منجانب صاحبان مجسٹریٹ ہو گے۔

(1) مجموعہ ضابطہ جوجداری 1898ء میں مندرجہ کسی امر کے باوجود دفعہ 13 یا دفعہ 14 کے تحت قابل سزا کوئی جرم قابل تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ اوّل ہو گا سوائے جبکہ اس کا ارتکاب دفعہ 13 کی شرط میں محولہ کسی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کی نسبت ہوا ہو۔

(2) ان جرائم کی بابت جن کی تجویز تحتی دفعہ (1) کے تحت مجسٹریٹ درجہ اوّل کی معرفت ہو سکتی ہو تمام مقدمات جو آرڈیننس (ترمیم کنندہ) اسلحہ پاکستان 1976ء (آرڈیننس نمبر 21 1976ء) کے

آغاز نفاذ سے عین قبل کسی عدالت سیشن میں زیر سماعت ہوں اور جن میں فرد جرم مرتب نہ ہوئی ہو آغاز مذکور سے اس مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت میں منتقل متصور ہوگے۔ جس کو ویسے مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

دفعہ 15:۔ لائسنس کی خلاف ورزی:

جو کوئی شخص اس شرط کی خلاف ورزی میں جس کی پابندی کے تابع لائسنس دیا گیا ہو کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا کرنا ترک کرے اسے ایسی صورت میں جب کہ اس فعل کرنا یا ترک کرنا دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۱۴ کے تحت قابل سزا نہ ہو ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپے تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 16:۔ ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو:

(الف) جو کوئی شخص جان بوجھ کر کسی ایسے شخص سے کوئی اسلحہ، سامان حرب یا فوجی سامان خریدے ، جو آرڈیننس کی دفعہ ۴ کے تحت لائسنس بلا اجازت یافتہ نہ ہو۔ یا

(ب) اسلحہ، سامان حرب یا فوجی سامان پہلے سے یہ معلوم کئے بغیر کسی شخص کے حوالے کرے کہ آیا وہ اس کو اپنے پاس رکھنے کا قانوناً مجاز ہے، اسے تین سال تک قید کی سزا دی جائے گی، یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 17:۔ قواعد کی خلاف ورزی کی سزا:

جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جس کے لئے آرڈیننس ہذا میں کوئی سزا مقرر نہ ہو اُسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 21:۔ تلاشی و قرقی بذریعہ مجسٹریٹ۔

جب کبھی کسی مجسٹریٹ یا افسر مہتمم تھانہ کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ کوئی شخص جو اس کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر سکونت رکھتا ہو۔

(الف) اپنے پاس اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کسی ناجائز غرض کے لئے رکھتا ہے۔ یا

(ب) ایسے شخص کے پاس ایسے اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کا رہنے دینا امن عامہ کے لیے خطرہ سے خالی نہیں تو اس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو اختیار ہے کہ پہلے اپنے ایسا یقین کرنے کی وجوہات قلمبند کر کے اس مکان یا احاطہ کی تلاشی کرائے جو اس شخص کے دخل میں ہو یا جس کے بارے میں اس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں ایسا اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان موجود ہے اور اسے اختیار ہے کہ باوجود یہ کہ اس کی بابت لائسنس یا معافی موجود ہو اسے پکڑ لے اور اس وقت تک محفوظ حراست میں روک رکھے جو اسے ضروری معلوم ہو۔

دفعہ 23:۔ جرائم کے متعلق اطلاع دینی چاہیئے۔

(1) ہر اس شخص کو جسے کسی ایسے جرم کے سرزد ہونے کی اطلاع ملے جو آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا ہو اس کو سوائے اس صورت کے کہ ظاہر نہ کرنے کی معقول وجہ اس کے پاس ہو جس کے ثابت کرنے کا بوجھ اسی شخص پر ہو گا لازم ہے کہ قریب ترین پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اس کی اطلاع دے۔

(2) ہر شخص جو کسی ریلوے یا عام سواری چلانے والے طرف سے مقرر ہو سوائے اس کے کہ ظاہر نہ کرنے کی معقول وجہ اس کے پاس موجود ہو جس کے ثابت کرنے کا بوجھ اسی شخص پر ہو گا لازم ہے کہ کسی بکس یا پولندہ یا گٹھڑی کی نسبت جو بدوران روانگی ہو اور جس کی نسبت اس کے پاس یہ شبہ کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں ایسا اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان موجود ہے جس کی نسبت آرڈیننس ہذا کے خلاف کوئی جرم سرزد ہوا ہے یا ہو رہا ہے نزدیک ترین پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اطلاع دے۔

دفعہ 24:۔ جرائم کی صورت میں تلاشیاں کس طرح لی جائیں گی۔

جب آرڈیننس ہذا کی کسی غرض کے لئے تلاشی لینی ہو تو ایسی تلاشی مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے احکام کے مطابق لی جائیں گی۔

آرڈیننس انسداد قمار بازی پنجاب (نمبر ۷ ۱۹۷۸ء)

دفعہ 2:۔ تعریفات:

آرڈیننس ہذا میں سوائے جبکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے برعکس درج ہو۔

(الف) **"قمار خانہ عام"** سے کوئی ایسا مقام۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز یا دیگر مقام جو کچھ بھی ہو مراد ہے۔ جس میں قمار بازی کے آلات قمار بازی کے اغراض کے لیے رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں۔

(اوّل) جس سے اس شخص کا نفع یا فائدہ مقصود ہو جو مذکورہ مکان۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز یا دیگر جگہ کا مالک یا قابض ہو یا اسکا رکھنے والا ہو خواہ وہ نفع یا فائدہ مکان۔ کمرہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز۔ جگہ یا آلات مذکور کے استعمال کے معاوضہ کے طریق سے ہو یا کسی اور طریق سے کیوں نہ ہو۔

(دوم) جس سے نفع یا فائدہ مذکور مقصود ہو یا نہ ہو اگر وہ قمار بازی جس کی غرض کے لیے ایسے آلات طریقہ مذکور میں رکھے جاتے یا استعمال کیے جاتے ہوں کسی ہندسوں یا نمبروں یا تاریخوں کی بناء پر ہو رہی ہو جو بعد میں دریافت کی جاتی ہوں یا بتلائی جانی ہوں یا جو کسی قدرتی واقعہ کے رونما ہونے یا رونما نہ ہونے پر ہو رہی ہو۔

(ب) **"قمار بازی"** میں بازی بدنا یا شرط لگانا شامل ہے بشمول اس بازی یا شرط کے جو کسی گھوڑے۔ گھوڑی یا آختہ گھوڑے وغیرہ کی نسبت یا اس کے سوار کی نسبت بمقابلہ کسی دیگر گھوڑے۔ گھوڑی یا آختہ گھوڑے وغیرہ کے بدی جائے یا لگائی جائے۔

(ج) **"گورنمنٹ"** سے گورنمنٹ پنجاب مراد ہے۔

(د) **"آلات قمار بازی"** میں کوئی ایسی شے جو بطور ذریعہ یا شے متعلقہ قمار بازی کے یا قمار بازی کرنے یا اس میں سہولت پہنچانے کی غرض سے استعمال ہوتی ہو اور ہر ایسی شے شامل ہے جو کسی قمار بازی کے رجسٹرے ایاداشت یا شہادت کے طور پر استعمال ہوتی ہو۔ اور

(ہ) **"مقررہ"** سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رو سے مقررہ کردہ مراد ہے۔

دفعہ 3: قمار خانہ عام کا مالک ہونے رکھنے یا اس کا مہتمم ہونے کی سزا:۔

(۱) جو کوئی شخص۔

(الف) کسی ایسے مکان۔ کمرے۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز یا جگہ کا مالک یا قابض یا استعمال کنندہ ہو کر اسے بطور قمار خانہ عام رکھے یا استعمال کرے یا جان بوجھ کر یا عمداً اس پر کسی دوسرے شخص کو قابض رہنے دے۔ رکھنے دے یا استعمال کرنے دے۔ یا

(ب) کسی قمار خانہ عام کی خبر گیری یا اہتمام کریں یا اس کے کاروبار کے چلانے میں کسی طرح مدد کرے۔ یا

(ج) ایسے اشخاص کو جو کسی قمار خانہ عام میں آتے جاتے ہوں قمار بازی کی غرض کے لئے روپیہ دے یا بہم پہنچائے۔ اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد نہ ایک ماہ سے کم ہو گی اور نہ ایک سال سے زیادہ ہو گی یا جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔ جس کی مقدار نہ ایک سو روپے سے کم ہو گی اور نہ ایک ہزار سے زیادہ ہو گی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

(۲) تحتی دفعہ (۱) کے تحت استغاثہ میں یہ ثابت کرنا ضروری نہیں ہو گا کہ جو شخص کھیلتا ہوا پایا گیا وہ کسی نقدی۔ بازی یا داؤں کے لیے کھیل رہا تھا۔

دفعہ 4:۔ قمار خانہ عام کے اندر پائے جانے کی سزا:

(۱) جو کوئی شخص کسی قمار خانہ عام میں تاش۔ پانسہ۔ کھوٹے سکہ۔ روپیہ یا دیگر آلات قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے (خواہ کسی نقدی۔ بازی یا داءوں کے لیے یا اور طرح) اسے قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائیگی جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی

(۲) جو شخص کسی قمار خانہ عام میں ایسے وقت میں پایا جائے جبکہ وہاں قمار بازی یا کھیل ہو رہا ہو جب تک اُس کے بر خلاف ثابت نہ ہو اس کا وہاں قمار بازی کی غرض سے ہونا سمجھا جائیگا۔

دفعہ 5:۔ مقام عام میں قمار بازی کرنے کی سزا۔

جو کوئی شخص کسی مقام عام۔ بازار یا شارع عام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزا دی جائیگی۔ جو تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا دی جائیگی۔ جو پانچ ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 15 الف:۔ پولیس افسر کے اختیارات۔

کوئی پولیس افسر جو رتبہ میں سب انسپکٹر سے کمتر نہ ہو مجاز ہے کہ:۔

(الف) کسی شخص کو جو کسی جرم زیر دفعہ 5 کا مرتکب ہو رہا ہو بلا وارنٹ گرفتار کر لے۔

(ب) کسی شخص سے اس غرض سے تلاشی لے کہ ایسے آلات قمار بازی پکڑے جائیں جو دفعہ 5 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کئے گئے ہوں۔ اور

(ج) قمار بازی کا روپیہ۔ کفالجات۔ قیمتی اشیاء اور آلات قمار بازی جن کے متعلق بطور معقول اس امر کا شبہ ہو کہ وہ کسی جرم زیر دفعہ 5 کے ارتکاب کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں یا ان کا استعمال کیا۔ جان مقصود ہے قرق کر لے اور ان کو قبضہ میں لے لے۔

دفعہ 6:۔ پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کرنے کی سزا:

جو کوئی شخص کسی مقان۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ گاڑی۔ بیڑے یا دیگر مقام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کے مقدار سات ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 7:۔ بعد کے جرائم کے لئے اضافہ شدہ سزا۔

جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر دوبارہ کسی ویسے جرم کا مرتکب ہو اسے ہر ایسے بعد کے جرم پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا پر دو سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 08:۔ داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار۔

اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اطلاع ملنے پر اور ضروری تحقیقات کے بعد اس امر کا یقین ہو جائے کہ کسی جگہ کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جا رہا ہے یا کسی مقام میں دفعہ 6 کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا جا رہا ہے تو وہ مجاز ہے کہ:۔

(الف) ایسے مقام میں کسی وقت ایسی مدد کے ساتھ جس کی اسے ضرورت ہو اور ایسی طاقت استعمال کر کے جو ضروری ہو داخل ہو۔

مگر شرط یہ کہ اگر ایسا مقام فلواقع کسی عورت کے دخل میں ہو جو رواج کے مطابق عام لوگو ں میں نہ نکلتی ہو تو اس طرح داخل ہونے والے افسر کو لازم ہے کہ عورت مذکور کو نوٹس دے کہ وہ وہاں سے جا سکتی ہے اور تب وہ اسے وہاں سے چلی جانے کے لئے معقول وقت اور سہولت دے کر مقام مذکور میں داخل ہو سکتا ہے۔

(ب) ویسے مقام کے کسی آلات قمار بازی کے سلسلہ میں جو وہاں پر رکھے ہوئے یا چھپا کر رکھے گئے ہوں اور ان تمام اشخاص کے بدن ماسواء عورتوں کے جو مقام مذکور میں پائے جائیں تلاشی لے۔

(ج) قمار بازی کے روپیہ۔ کفالجات۔ زر نقد اور قیمتی اشیاء جو وہاں سے یا کسی شخص کے پاس سے جو وہاں موجود ہو ایسی ملیں کہ ان کی نسبت بطور معقول اس امر کا شبہ ہو کہ وہ قمار بازی کے غرض کے لئے استعمال کی گئی ہے یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود ہے قرق کر ان کو قبضہ میں لے لیں۔

(د) ماسوائے عورتوں کے ان تمام اشخاص کو حراست میں لے لیں جو مقام مذکور میں پائے جائے خواہ وہ اس وقت فلواقع قمار بازی کر رہے ہوں یا نہیں۔

دفعہ 09:۔ قمار خانہ عام اور وہاں پر موجود اشخاص کی نسبت قیاس۔

جب کسی ایسے مکان۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز یا دیگر مقام میں جس میں دفعہ 8 کے احکام کے تحت داخلہ لیا گیا یا جس کی تلاشی لی گئی ہو یا کسی شخص جس کے جسم پر جو وہاں پر موجود پایا جائے کوئی تاش۔ پانسہ۔ قمار بازی کی میزیں۔ قمار بازی کے پرچات۔ قمار بازی کے بورڈ یا دیگر آلات قمار بازی پائے جائیں تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے یہی قیاس کیا جائے گا کہ ویسے مکان۔ کمرہ۔ خیمہ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز یا دیگر مقام کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جاتا ہے اور کہ جو شخص

وہاں پایا گیا اور قمار بازی کی غرض سے موجود تھا اس افسر نے جس نے داخل ہو کر تلاشی لی ہو فی الواقعہ کوئی کھیل نہ دیکھا ہو

دفعہ 10:۔ شریک جرم کو معافی دینا۔

ہر اس شخص کو جس کا تعلق آرڈیننس ہذا کے خلاف کسی قمار بازی سے رہ چکا ہو اور جس کا اظہار کسی مجسٹریٹ کے روبرو قمار بازی سے متعلق آرڈیننس ہذا کے کسی حکم کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں کسی شخص کی تجویز مقدمہ پر لیا جائے اور جو ایسے اظہار پر مجسٹریٹ مذکور کے رائے میں اپنے علم و یقین کے مطابق ان تمام امور کا جن کے بارے میں اس کا اظہار اس طرح لیا جائے صحیح صحیح انکشاف کر دے مجسٹریٹ مذکور سے اس بارے میں ایک تحریری سرٹیفکیٹ ملے گا اور اسے کسی امر کے سلسلہ میں جو اس نے ویسی قمار بازی کی نسبت اس وقت سے پہلے کیا ہو آرڈیننس ہذا کے تحت تمام فوجداری مقدمات سے آزاد کر دیا جائے گا۔

ایکٹ شناخت قیدیان

ایکٹ نمبر 33 1920ء

دفعہ 02:۔ تعریفات۔

جب تک کہ مضمون یا قرینہ سے کوئی بات اس کے خلاف نہ پائی جائے ایکٹ ہذا میں۔

(الف) ''ناپ'' میں انگلی کے نشان اور قدم کے نشان داخل ہیں۔

(ب) ''پولیس افسر'' سے کسی پولیس سٹیشن کا افسر انچارج یا وہ پولیس افسر مراد ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 1898;247;ء کے باب 14 کی رو سے تحقیقات کر رہا ہو یا کوئی پولیس افسر مراد ہے جس کا رتبہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو۔ اور

(ج) ''مقرر'' سے ان قواعد کی رو سے مقرر کیا ہوا مراد ہے جو ایکٹ ہذا کی رو سے بنائے جائیں۔

دفعہ 3:۔ ان لوگوں کے ناپ وغیرہ لینا جو مجرم قرار پا چکے ہوں۔

ہر ایسے شخص کو۔

(الف) جو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو جس کا پھر مجرم قرار پانے پر وہ زیادہ سزا کا مستوجب ہو جائے۔ یا

(ب) جس کو مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کی دفعہ 118 کے رو سے اپنی نیک نیتی کے لئے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو گا کہ اگر اسے حکم دیا جائے تو وہ کسی پولیس افسر کو اپنا ناپ اور فوٹو مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

دفعہ 4:۔ ان لوگوں کے ناپ وغیرہ لینے کے متعلق جو مجرم نہ قرار پائے ہوں۔

کوئی شخص جو بہ تعلق کسی ایسے جرم کے گرفتار کیا گیا ہو جس کے لئے ایک برس یا اس سے زیادہ قید سخت کی سزا دی جا سکتی ہو اس کو لازم ہو گا کہ اگر کوئی پولیس افسر حکم دے تو وہ اپنا ناپ مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

دفعہ 5:۔ مجسٹریٹ کا اختیار نسبت اس امر کی کہ کسی شخص کا ناپ یا فوٹو لیا جائے۔

اگر کسی مجسٹریٹ کا اطمینان ہو جائے کہ کسی تحقیقات یا کارروائی زیر مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 1898ء کی اغراض کے لئے قرینِ مصلحت ہے کہ کسی شخص کو ہدایت کی جائے کہ وہ اپنا ناپ یا فوٹو لے لینے دے تو اس کو اختیار ہو گا کہ اس مضمون کا ایک حکم صادر کرے اور اس حالت میں وہ شخص جس سے حکم مذکور متعلق ہو گا اس وقت اور اس جگہ حاضر کیا جائے گا جس کی صراحت حکم مذکور میں ہو گی اور اپنا ناپ یا فوٹو جیسی کہ صورت ہو کسی پولیس افسر کو لے لینے دے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے کوئی دوسرا افسر کوئی حکم کسی شخص کو اس امر کی ہدایت کے ساتھ نہیں دے گا کہ اس شخص کا فوٹو لیا جائے۔ نیز شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی رو سے کوئی حکم نہیں دیا جائے گا جب تک کہ وہ شخص کسی وقت تحقیقات یا کارروائی مذکور کے متعلق گرفتار نہ کیا گیا ہو۔

دفعہ 6:۔ ناپ وغیرہ دینے میں تعرض۔

(1) اگر کوئی شخص جس کو زیر ایکٹ ہذا حکم دیا گیا ہو کہ وہ اپنا ناپ یا فوٹو لے لینے دے اس کے لئے جانے میں تعرض کرے یا اس سے انکار کرے تو جائز ہو گا کہ تمام ایسے ذرائع استعمال کئے جائیں جو اس کے لینے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) اس ایکٹ کی رو سے ناپ یا فوٹو کے لئے جانے میں تعرض یا انکار مجموعہ تعزیراتِ پاکستان 1861ء کی دفعہ 186 کی رو سے ایک جرم سمجھا جائے گا۔

دفعہ 3:۔لائسنس کے بغیر موٹر گاڑی چلانے کی ممانعت۔

(1) کوئی شخص کسی مقام عام میں موٹر گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جبکہ اس کے پاس ایک ایسا موٹر لائسنس ہو جس کی رو سے اسے گاڑی چلانے کی اجازت دی گئی ہو اور کوئی شخص بطور تنخواہ دار ملازم اس طرح موٹر گاڑی نہیں چلائے گا یا کو پبلک سروس گاڑی اس طرح نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس کا لائسنس بالصراحت اسے ایسا کرنے کا مستحق کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی جو موٹر گاڑی چلانا سیکھ رہا ہو ان شرائط کے تابع جو اس بارے میں گورنمنٹ مقرر کرے کسی مقام عام پر موٹر گاڑی چلا سکتا ہے۔

(2) کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جبکہ اس کے قبضہ میں وفاقی گورنمنٹ کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی تازہ ترین اپنی کاپی موجود ہو۔

دفعہ 4:۔موٹر گاڑی چلانے کے سلسلہ میں عمر کی حد۔

(۱) کوئی شخص کسی مقام عام پر۔

(اول) کوئی موٹر سائیکل یا معذور بردار گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(دوم) کوئی موٹر کار (ماسوائے بحیثیت تنخواہ دار ملازم کے) نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(سوم) کوئی موٹر کار بحیثیت تنخواہ دار ملازم یا کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اکیس سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(چہارم) کوئی بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ بائیس سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(۲) (الف) کوئی شخص جس کی عمر تقریباً پچاس سال ہو کسی مقام عام پر ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس لائسنس کی پشت پر جس کی رو سے اسے ایسا کرنے کا اختیار دیا گیا ہو لائسنس

دینے والے حاکم نے اس مفہوم کی ایک موثر عبارت ظہری تحریر کر دی ہو کہ ویسے شخص نے فارم ب میں جیسا کہ وہ گوشوارہ اوّل میں دیا گیا ہے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا دستخط شدہ سرٹیفیکٹ مہیا کر دیا ہے۔

(ب) ایسے کسی لائسنس پر لائسنس دینے والا حاکم کوئی ایسی تحریر ظہری جس کا حوالہ ضمن (الف) میں دیا گیا ہے ثبت نہیں کریگا سوائے جب کہ لائسنس دار کی طرف سے مہیا کردہ میڈیکل سرٹیفیکیٹ سے یہ ظاہر ہو کہ وہ گوشوارہ دوم میں مصرحہ کسی بیماری یا معذوری یا کسی ایسی دیگر بیماری یا معذوری میں مبتلا نہیں ہے جس کے باعث اس کا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانا عوام مسافروں کے لئے اغلباً خطرناک ہو سکتا ہے۔

(ج) ضمن (الف) کے احکام کے تحت کوئی تحریر ظہری ثبت ہونے کی تاریخ سے بارہ ماہ تک کے عرصے کے لئے موثر ہو گی لیکن لائسنس دینے والے حاکم کی طرف سے مذکورہ عرصہ وقتاً فوقتاً کسی وقت مزید بارہ ماہ تک توسیع کی جاسکتی ہے جب کہ لائسنس دار ضمن (الف) کی رو سے مطلوبہ تازہ میڈیکل سرٹیفکیٹ اس کے روبرو پیش کرے اور اس سرٹیفکیٹ اس سے اطمینان ہو جائے کہ لائسنس دار (ب) میں مصرحہ کسی بیماری یا معذوری میں مبتلا نہیں ہے۔

(۲) کوئی شخص اپنی آنکھوں کو کُلا یا جزواً کپڑے یا کسی دیگر دھندلی شئے سے ڈھانپ کر یا کسی ایسے طریق میں جس سے اس کی نگاہ میں کوئی چیز حائل ہو کسی مقام عام پر موٹر گاڑی نہیں چلائے گا۔

دفعہ 05:۔ موٹر گاڑیوں کے مالکان دفعہ 03 یا دفعہ 04 کی خلاف ورزی نہیں ہونے دینگے۔

موٹر گاڑی کا کوئی مالک یا مہتمم کسی ایسے شخص سے گاڑی نہیں چلوائے گا، اُسے چلانے کی اجازت نہیں دے گا جو دفعہ 03 یا دفعہ 04 کے احکام پورے نہ کرتا ہوں۔

دفعہ 06:۔ لائسنس دار کے علاوہ کوئی دیگر شخص اس کا لائسنس استعمال نہیں کرے گا۔

کوئی لائسنس دار اپنا لائسنس کسی دیگر شخص کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

دفعہ 07:۔لائسنس کی ادائیگی۔

(1) جو کوئی شخص دفعہ 4 کے تحت کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لئے نااہل نہ قرار دیا گیا ہوں۔ اور جو بالفعل کسی لائسنس کے رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل نہ ہو اس حاکم لائسنس دہندہ کو جسے اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں شخص مذکور معمولاً رہائش رکھنا یا کاروبار کرتا ہو، اگر درخواست بحیثیت تنخواہ دار ملازم کے گاڑی چلانے کے لائسنس کے لئے ہو تو اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں آجر رہتا یا کاروبار کرتا ہو، بغرض حصول لائسنس درخواست دے سکتا ہے۔

(2) تحتی دفعہ 01 کے تحت ہر ایک درخواست (الف) میں ہو گی جیسا کے وہ گوشوارہ اول میں دکھایا گیا ہے اور اس میں دو مقامات پر درخواست گزار کے دستخط یا نشان انگوٹھا ثبت ہو گا اور اس میں فارم مذکور کی رو سے مطلوبہ معلومات درج ہوں گی۔

(3) جب درخواست کسی تنخواہ دار ملازم کے طور پر گاڑی چلانے کے لئے یا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لائسنس کے لئے ہو یا جب کسی دیگر صورت میں لائسنس دہندہ حاکم ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی اس طرح حکم دے تو درخواست کے ہمراہ فارم (ب) میں ایک میڈیکل سرٹیفکیٹ (جیسا کہ گوشوارہ اوّل میں دکھایا گیا ہے) جس پر کسی رجسٹرڈ شدہ میڈیکل پریکٹیشنر کے دستخط ثبت ہو دیا جائے گا۔

(4) کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کے لئے ہر ایک درخواست کے ہمراہ درخواست دہندہ کے کسی تازہ فوٹو گراف کی تین صاف کاپیاں جنہیں کسی مجسٹریٹ یا گورنمنٹ کے کسی افسر نے جو رتبے میں نیشنل پے سکیل کے گریڈ سترہ سے کمتر نہ ہو تصدیق کیا ہو ہونی چاہیے۔

(5) اگر درخواست سے یا میڈیکل سرٹیفکیٹ محولہ تحتی دفعہ (3) سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست دہندہ کسی بیماری یا معذوری مصرحہ گوشوارہ دوئم یا کسی ایسی دیگر بیماری یا معذوری میں مبتلا ہے جس کے باعث اس کا اس قسم کی موٹر گاڑی چلانا جس قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا اسے مطلوبہ لائسنس کے رو سے اختیار حاصل ہو جائے گا عوام یا مسافروں کے لئے اغلباً خطرہ کا موجب ہو گا تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ لائسنس جاری کرنے سے انکار کر دیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) درخواست کنندہ کو کوئی معزور بردار گاڑی چلانے تک محدود لائسنس دیا جا سکتا ہے اگر حاکم لائسنس دہندہ کو اطمنان ہو جائے کہ درخواست گزار ویسی گاڑی چلانے کے لئے موزوں ہے۔

(ب) درخواست کنندہ کو اختیار ہے کہ سوائے جب کہ وہ کسی بیماری یا معذوری مصرحہ گوشوارہ دوئم میں مبتلا ہو کسی خاص وضع یا دیزائن کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے اپنی موزونیت یا قابلیت کا امتحان لئے جانے کا مطالبہ کرے اور اگر ویساٹسٹ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمنان کے مطابق پاس کر لے اور اسے کسی اور طرح نااہل قرار نہ دیا جائے تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اسے ایسے موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس ادا کرے جس کی تصریح وہ خود لائسنس میں کر دے۔

(6) کسی درخواست گزار کو کوئی لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جبکہ وہ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمنان کے مطابق گوشوارہ سوم میں مصرحہ امتحان صلاحیت پاس کر لے۔

مگر شرط یہ ہے کہ درخواست کوئی موٹر گاڑی جو کہ ٹرنسپورٹ گاڑی نہ ہو چلانے کے لئے (ماسوائے بحثیت تنخواہ دار ملازم کے) لائسنس کے حصول کے لئے دی گئی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گزار کو گوشوارہ سوم میں مصرحہ امتحان سے مستثنے کر سکتا ہے اگر۔

(الف) درخواست گزار کے پاس ایک ایسا موٹر گاڑی چلانے کا سرٹیفکیٹ ہو جو اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ کسی اٹو موبائیل ایسوسیشن نے جاری کیا ہو یا۔

(ب) حاکم لائسنس دہندہ کو اطمنان ہو کہ درخواست دہندہ کے پاس پہلے ہی لائسنس یا اسی قسم کی دستاویز موجود ہے جو صوبے سے باہر بھی جائز ہے اور وہ اس قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا کم از کم بارہ ماہ کا تازہ تجربہ رکھتا ہے جس قسم کی گاڑی چلانے کے لئے درخواست دی گئی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب درخواست گزار پاکستان کی مسلح افواج کا مصروف بہ خدمت رکن ہو اور اس کے پاس جائز آرمی ڈرائیونگ لائسنس ہو اور وہ درخواست دینے سے عین قبل ایک یا زیادہ اقسام کی موٹر گاڑیاں چلانے کا کم از کم تین سال کا فلواقع تجربہ رکھتا ہو تو حاکم لائسنس دہندہ اسے مقررہ

شرائط کے تابع گوشوارہ سوم میں مصرحہ ٹسٹ سے مُستثنےٰ کر دے گا اور جس قسم یا اقسام کی گاڑیاں وہ چلا تا رہا ہو اسے اس قسم یا اقسام کی موٹر گاڑیاں چلانے کے لئے لائسنس دے دے گا۔

(7) گاڑی چلانے کی صلاحیت کا امتحان اس قسم کی گاڑی میں لیا جائے گا جس کا حوالہ درخواست میں دیا گیا ہو اور ٹسٹ کے حصہ اوّل کی اغراض کے لئے۔

(الف) جو شخص بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اس کے بارہ میں یہ متصوّر ہو گا کہ اس نے موٹر سائیکل یا روڈ رولر کے سوا ہر ایک موٹر گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاکر لیا ہے۔

(ب) جو کوئی شخص ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اس کے متعلق یہ متصوّر ہو گا کہ اس نے موٹر گاری یا موٹر کیب یا ڈیلیوری وین چلانے کا ٹسٹ پاس کر لیا ہے۔

(8) کسی درخواست گزار کو کوئی بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کے لئے لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس درخواست دینے سے عین قبل کم از کم تین سال کے عرصہ تک موٹر گاڑی (ماسوائے موٹر سائیکل کے) معذور بردار گاڑی یا روڈ رولر چلانے کے لئے ایک موثر لائسنس رہ چکا ہو۔

(9) جب کوئی درخواست کسی مناسب حاکم لائسنس دہندہ کے روبرو حسب ضابطہ پیش کی گئی ہو اور درخواست گزار نے اپنی جسمانی موزونیت اور گاڑی چلانے کی صلاحیت کی بارے میں اس کی تسلی کر دی ہو اور حاکم مذکور کو مقررہ فیس ادا کر دی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گزار کو لائسنس عطا کر دے گا۔ سوائے جبکہ درخواست گزار دفعہ 4 کے تحت موٹر گاڑی چلانے کے لئے نااہل قرار دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حاکم لائسنس دہندہ موٹر سائیکل یا موٹر کار چلانے کے لئے لائسنس جاری کر سکتا ہے باوجود یہ کہ وہ مناسب حاکم لائسنس دہندہ نہ ہو بشرط یہ کہ اسے اس امر کا اطمنان ہو جائے کہ درخواست گزار کے پاس مناسب حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست نہ دے سکنے کی کافی وجوہات موجود ہیں۔

(10) کسی درخواست گزار کو کوئی لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا سوائے جبکہ اس کے پاس وفاقی گورنمنٹ کی شائع کردہ پاکستان ہائے وے کوڈ کی اپنی تازہ ترین کاپی موجود ہو۔

دفعہ 8:۔ لائسنس کا نمونہ اور اس کے اندراجات۔

(1) ہر ایک لائسنس (ماسوائے دفعہ ۱۵ کے تحت جاری کردہ لائسنس کے) فارم ج میں جیسا کہ وہ گوشوارہ اول میں دیا گیا ہے ہو گا اور اس پر لائسنس کے لئے درخواست پر دیئے ہوئے دستخطوں یا نشانات انگشت میں سے ایک دستخط یا نشان انگوٹھا اور دفعہ ۷ کی ضمن (۴) میں محولہ فوٹو میں سے ایک فوٹو لگایا جائے گا۔

(2) لائسنس میں اس امر کی صراحت ہو گی کہ آیا لائسنس دار بطور ایک تنخواہ دار ملازم کے موٹر گاڑی چلانے کا مجاز ہے اور کہ آیا وہ پبلک سروس گاڑی چلانے کا مجاز ہے اور نیز لائسنس میں یہ بھی ظاہر کیا جائے گا کہ لائسنس دار حسب ذیل اقسام کی گاڑیوں میں سے ایک یا زیادہ اقسام کی گاڑیاں چلانے کا مجاز ہے یعنی:۔

(الف) موٹر سائیکل

(ب) موٹر کار

(ج) موٹر کیب

(د) ڈیلیوری وین

(ہ) ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی

(ز) لوکوموٹیو

(ح) ٹریکٹر

(ط) سڑک کا ٹنے کا رولر

(ی) معذور بردار گاڑی

(ک) کسی مصرحہ قسم کی دیگر موٹر گاڑی

دفعہ 9:۔ لائسنسوں میں اضافہ جات۔

(1) اگر کوئی شخص جو آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ کوئی لائسنس ہو اور جو فالفعل لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کیلئے نااہل نہ ہو مجاز ہے کہ لائسنس مذکور میں دفعہ ۸ میں مصرحہ کسی قسم کی گاڑیوں

کی ایزادی کرانے کیلئے گوشوارہ اول میں مندرجہ فارم د کے مطابق اس حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست دے جسے اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں درخواست گزار معمولاًرہائش رکھتا یا کاروبار کرتا ہو یا اگر درخواست تنخواہ دار ملازم کے طور پر گاڑی چلانے کے متعلق ہو تو اس حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست دے جس کے رقبہ میں آجر مذکور رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو۔

(2) دفعہ ۷ کے احکام کے اطلاق دفعہ ہذا کے تحت کسی درخواست پر اس طرح ہو گا گویا درخواست دفعہ مذکورہ کے تحت اسی قسم کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کے واسطے دی گئی ہے جس کے لئے درخواست دہندہ نے اپنے لائسنس میں ایزادی کرانے کے لئے درخواست دی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ مذکور کی تحتی دفعات(۳) و(۴) کے احکام اس صورت میں عائد نہیں ہوں گے جب کہ درخواست گزار بطور تنخواہ دار ڈرائیور یا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے لائسنس رکھتا ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت کسی لائسنس میں ایزادی کے لئے گاڑی چلانے کی صلاحیت کے امتحان کی فیس کے سوا کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔

دفعہ 10:۔لائسنس کے جواز کی حد۔

(1) گورنمنٹ کے مرتب کردہ کسی قواعد کے تابع پیش رفت دفعات کے تحت جاری کردہ کوئی لائسنس صوبہ بھر میں موثر ہو گا۔

(2) گورنمنٹ کے مرتب کردہ کسی قواعد کے تابع موٹر گاڑی چلانے کا کوئی لائسنس جو پاکستان کے کسی ایسے حصہ میں حاکم مجاز نے جاری کیا ہو جو صوبہ مذکورہ میں شامل نہ ہو صوبہ بھر میں اسی طرح جائز متصور ہو گا گویا وہ آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ لائسنس ہے اور ایسے لائسنس دار کے لئے جائز ہو گا کہ وہ صوبے میں کسی ایسی قسم کی موٹر گاڑی چلائے یا چلانے کے لئے ملازم ہو جسے چلانے کے لئے اسے ویسے لائسنس کی رو سے اختیار دیا گیا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا لائسنس دار آرڈیننس ہذا کے حکام کے تحت صوبے میں لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل نہ ہو۔

دفعہ 13:۔ بیماری یا معذوری کی بناء پر لائسنس کی تنسیخ۔

(1) دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۱۲ میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کسی لائسنس جاری کرنے والا حاکم مجاز ہے۔ کہ کسی وقت کسی لائسنس کو منسوخ کر دے یا لائسنس دار کو ویسا لائسنس رکھنے کی شرط کے طور پر ہدایت کرے کہ وہ گوشوارہ اول میں دیئے ہوئے فارم ب میں ایک نیا میڈیکل سرٹیفکیٹ جس پر کسی رجسٹر شدہ میڈیکل پریکٹیشنز کے دستخط ثبت ہوں مہیا کرے اگر لائسنس دہندہ حاکم کے پاس اس امر کا یقین کرنیکی معقول وجوہات موجود ہوں کہ لائسنس دار کسی بیماری یا معذوری کے باعث موٹر گاڑی چلانے کے لئے غیر موزوں ہے۔

(2) جب لائسنس منسوخ کرنے والا حاکم وہ حاکم نہ ہو جس نے لائسنس جاری کیا تھا تو اسے لازم ہے کہ وہ واقعہ منسوخی اس حاکم کو مطلع کرے جس نے لائسنس جاری کیا تھا۔

دفعہ 14:۔ لائسنس جاری کرنے سے انکار کا حکم اور اس کے خلاف اپیل۔

(1) جب لائسنس دہندہ حاکم لائسنس جاری کرنے سے انکار کر دے یا کوئی لائسنس منسوخ کر دے یا کسی لائسنس کی تجدید کرنے سے انکار کر دے تو وہ ایسا ایک حکم کے ذریعے کریگا جو درخواست گزار یا لائسنس دار (جیسی کہ صورت ہو) کو پہنچایا جائے گا۔ اور جس میں ویسے انکار یا منسوخی کی تحریر وجوہات بیان کی جائیں گی۔

(2) ویسے کسی حکم کے جاری ہونے پر متاثرہ شخص کو اگر وہ لائسنس رکھنے والا ہو لازم ہے کہ وہ اپنا لائسنس فی الفور حکم صادر کنندہ حاکم لائسنس کے حوالے کر دے اگر لائسنس پہلے ہی حوالے نہ کر دیا گیا ہو اور حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اگر اس کے حکم کیخلاف اپیل دائر نہ کی جائے جیسا کہ تحتی دفعہ (۳) میں حکم وضع کیا گیا ہے یا جب کہ ایسی اپیل دائر کی گئی ہو اور خارج کر دی گئی ہو تو لائسنس کو تلف کر دے یا تلف کرا دے۔

دفعہ 15:۔وفاقی گورنمنٹ کی مملوکہ موٹر گاڑیاں چلانے کے لئے لائسنس۔

(1) گوشوارہ چہارم کے حصہ الف میں مصرحہ حاکم ان اشخاص کو جنہوں نے اپنی عمر کے اٹھارہ سال مکمل کرلئے ہوں ایسی موٹر گاڑیاں چلانے کیلئے جو وفاقی گورنمنٹ کی ملکیت ہوں یا بالفعل بلاشرکت غیرے اس کے کنٹرول میں ہوں صوبہ بھر میں کارآمد لائسنس ہائے عطا کرسکتا ہے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت جاری شدہ کسی لائسنس میں اس قسم کی گاڑیاں یا ان اقسام کی گاڑیوں کی جن کو چلانے کا لائسنس رکھنے والا مستحق ہو اور اس عرصہ کی تصریح ہوگی جس کے لئے وہ اس طرح مستحق ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت جاری شدہ لائسنس اس کے رکھنے والے کو ماسوائے کسی ایسی موٹر گاڑی کے جو وفاقی گورنمنٹ کی ملکیت ہو یا بالفعل بلاشرکت غیرے اس کے کنٹرول میں ہو کوئی موٹر گاڑی چلانے کا حق دار نہیں بنائے گے۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت کسی لائسنس جاری کرنیوالے حاکم کو لازم ہے کہ گورنمنٹ کی درخواست پر اس شخص کی نسبت جسے لائسنس جاری کیا گیا ہو ایسی اطلاع مہیا کرے گا جو گورنمنٹ کو کسی وقت مطلوب ہو۔

دفعہ 16:۔لائسنس رکھنے کے لئے نااہل قرار دینے کے بارے میں لائسنس جاری کنندہ حاکم کا اختیار۔

(1) اگر کوئی لائسنس دہندہ حاکم کسی شخص کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد مطمئن ہو جائے کہ وہ۔

(الف) عادی مجرم ہے یا عادی شراب نوش ہے۔یا

(ب) کوئی موٹر گاڑی کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب میں استعمال کررہا ہے یا اس نے استعمال کی ہے۔یا

(ج) اس نے بطور موٹر ڈرائیور اپنے سابقہ چلن سے ثابت کیا ہے کہ اس کے موٹر گاڑی چلانے سے عوام کو خطرے کا احتمال ہے تو وہ مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی ایک

حکم صادر کرے۔ جس کی رو سے اس شخص کو ایک مصرحہ عرصہ کے لئے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

(۱۔الف) اگر کسی حاکم لائسنس دہندہ کو سماعت کئے جانے کا موقع دینے کے بعد اطمینان ہو جائے کہ کسی شخص کی نسبت دفعہ ہذا کی تحتی دفعہ (۲) کے تحت کوئی حکم یا دفعہ ۱۸ کی تحتی دفعہ (۱) کے تحت کوئی اقرار ایک سے زیادہ مواقع پر کیا گیا ہے تو وہ مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی گئی ہوں ایک حکم صادر کرے جس کی رو سے وہ لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا جو شخص مذکور کو جاری کیا گیا ہو اور اسے اتنے عرصہ کے لئے جسے وہ مناسب تصور کرے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے دے گا۔

(2) ایسے کسی حکم کے اجراء پر اگر متاثرہ شخص لائسنس کا رکھنے والا ہو تو اسے لازم ہو گا کہ اپنا لائسنس فی الفور حکم صادر کرنے والے حاکم لائسنس دہندہ کے حوالے کر دے اگر لائسنس پہلے ہی حوالے نہ کر دیا گیا ہو اور حاکم لائسنس دہندہ اسے اس وقت تک رکھے گا جب تک نااہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے۔

(3) جس شخص کو دفعہ ہذا کے تحت لائسنس جاری کرنیوالے حاکم کے صادر کردہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو مجاز ہے کہ ایسا حکم جاری ہونیکی تاریخ سے تیس دن کے اندر مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے اور اپیل کی سماعت کرنے والا حاکم لائسنس جاری کنندہ حاکم کو نوٹس جاری کریگا اور اگر کوئی فریق تقاضا کرے تو اسے سنے اور معاملہ کی ایسی تحقیقات کرے جو وہ مناسب تصور کرے۔ ایسے کسی حاکم سماعت کنندہ اپیل کا صادر کردہ حکم قطعی ہو گا۔

دفعہ 17:۔ نااہل قرار دینے کیلئے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے اختیارات۔

(1) باب ۴ کے تحت قائم شدہ ریجنل پرانسپورٹ اتھارٹی مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی گئی ہوں اور کسی مقررہ شرائط کے تابع کسی شخص کو مصرحہ عرصہ کے لئے صوبے میں کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دیدے۔

(2) جو ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی تحتی دفعہ (۱) کے تحت اعلان کرے اسے لازم ہے کہ اگر اس طرح نااہل قرار دیا گیا شخص لائسنس رکھنے والا ہو تو اعلان مذکور کی ایک نقل اس حاکم لائسنس دہندہ کو مہیا کرے جس نے لائسنس عطا کیا تھا اور اگر وہ شخص جسے اس طرح نااہل قرار دیا گیا ہو لائسنس رکھنے والا نہ ہو تو اس لائسنس دہندہ حاکم کو مہیا کرے جس کی حدود اختیار میں وہ بالعموم رہتا ہو۔

(3) تحتی دفعہ (۱) کے تحت اعلان ہونے پر متاثرہ شخص کو اگر وہ لائسنس رکھنے والا ہو لازم ہے اپنا لائسنس فی الفور اس لائسنس دہندہ حاکم کے حوالے کر دے جس نے لائسنس عطا کیا تھا اور لائسنس دہندہ حاکم اسے اس وقت تک رکھے گا جب تک کہ نااہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے۔

(4) جس شخص کو تحتی دفعہ (۱) کے تحت صادر شدہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو وہ مجاز ہے کہ ایسے حکم کی اطلاع موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر حکم مذکور کے خلاف مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے۔

دفعہ 21:۔ تظہیر کا انتقال اور تظہیر سے آزاد لائسنس کا اجراء۔

(1) کسی لائسنس کی تصدیق ظہری کسی نے نئے لائسنس یا لائسنس کی نقل پر جو لائسنس دار حاصل کرے منتقل کر دی جائے گی حتیٰ کہ لائسنس دار دفعہ ہذا کے حکام کے تحت اپنے نام پر بغیر تصدیق ظہری لائسنس جاری کرانیکا مستحق ہو جائے۔

(2) جب کوئی لائسنس برائے تحریر عبارت ظہری مطلوب ہو اور لائسنس اس وقت اس عدالت یا حاکم کے پاس نہ ہو جس نے عبارت ظہری تحریر کرنی ہو تو۔

(الف) اگر وہ شخص جس کی نسبت عبارت ظہری تحریر کرنی ہو اس وقت لائسنس کار کھنے والا ہو تو اسے لازم ہے کہ وہ اتنے وقت کے اندر جو عدالت یا حاکم مقرر کرے لائسنس عدالت یا حاکم مذکور کے روبرو پیش کر دے۔ یا

(ب) اگر وہ اس وقت لائسنس کار کھنے والا نہ ہو اور بعد میں کوئی لائسنس حاصل کر لے تو اسے لازم ہے کہ لائسنس حاصل کرنے کے بعد پانچ دن کے اندر اسے عبارت ظہری کی غرض سے عدالت یا حاکم مذکور کے روبرو پیش کر دے۔

اور اگر لائسنس مصرحہ عرصہ کے اندر پیش کیا جائے تو اس شخص کے متعلق جس کی نسبت عبارت ظہری لکھی جانی ہو یہ متصور ہو گا کہ وہ دفعہ ۹۷ کے تحت قابل سزا جرم کا مرتکب ہوا ہے اور لائسنس ویسا عرصہ ختم ہونے پر غیر موثر ہو جائے گا حتیٰ کہ وہ عبادت ظہری کی غرض سے پیش کر دیا جائے۔

(3) کوئی شخص جس کے لائسنس پر عبارت ظہری لکھی گئی ہو اگر آخری تحریر ظہری ثبت ہونے کی تاریخ سے پانچ سال کے عرصہ کے دوران اس کے خلاف تحریر ظہری ثبت کرنے کا کوئی مزید حکم صادر نہ کیا گیا ہو اپنا لائسنس حوالے کرنے اور مقررہ فیس ادا کرنے پر تمام تظہیرات سے مبرّا لائسنس کی نقل وصول کرنے کا مستحق ہو گا اور اگر عبارت ظہری صرف حد رفتار سے تجاوز کرنے کی نسبت ثبت کی گئی تھی تو وہ اس امر کا مستحق ہو گا کہ حکم مذکور کی تاریخ سے ایک سال کے اختتام پر اپنے نام ایک بلا تظہیر لائسنس کی نقل جاری کرائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بالترتیب پانچ سال اور ایک سال کا عرصہ شمار کرتے وقت وہ وقفل خارج کر دیا جائے گا جس کے دوران مذکور شخص کو لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دیا گیا تھا۔

(4) جب کسی لائسنس پر کوئی عدالت عبارت ظہری درج کرے یا درج کرنے کا حکم صادر کرے تو وہ ایسی عبارت ظہری یا حکم (جیسی کہ صورت ہو) کے کوائف اس لائسنس دہندہ حاکم کو جس نے آخری مرتبہ لائسنس کی تجدید کی تھی اور اس لائسنس دہندہ حاکم کو جس نے لائسنس عطاء کیا تھا بھیج دے گا۔

(5) اگر کسی لائسنس دار کو کوئی عدالت کوئی لائسنس اپنے پاس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دیدے تو عدالت کو لازم ہے کہ لائسنس اپنے قبضہ میں لے لے اور اس لائسنس دہندہ حاکم کے پاس بھیج دے جس نے وہ عطا یا آخری بار تجدید کیا تھا اور حاکم مذکور لائسنس کو اس وقت تک اپنے پاس رکھے گا جب تک کہ نااہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے اور شخص مستحق لائسنس تحریری طور پر اسکی واپسی کا مطالبہ نہ کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر نااہلیت کسی خاص قسم یا نوع کی موٹر گاڑی چلانے تک محدود ہو تو عدالت کو لازم ہو گا کہ لائسنس پر اس تاثیر کی عبارت ظہری تحریر کر دے اور حکم نااہلیت کی ایک نقل اس حاکم لائسنس کو جس نے لائسنس عطاء کیا تھا بھیج دے اور لائسنس، لائسنس دار کو واپس کر دے۔

(6) اگر کسی اپیل بنا راضی کسی اثبات جرم پر یا کسی حکم عدالت پر جو لائسنس کی پشت پر لکھ دیا گیا ہو عدالت اپیل اثبات جرم یا حکم مذکور کو ترمیم یا منسوخ کر دے تو عدالت اپیل کو لازم ہو گا کہ اس حاکم لائسنس کو جس نے آخری بار لائسنس کی تجدید کی تھی اور اس لائسنس دہندہ حاکم کو جس نے لائسنس عطاء کیا تھا اس طرح مطلع کرے اور ویسے اثبات جرم یا حکم کے متعلق عبارت ظہری کی ترمیم کرے یا ترمیم کرائے۔

موٹر گاڑیوں کی رجسٹری

دفعہ 23:۔ موٹر گاڑیاں بغیر رجسٹری نہیں چلائی جائیں گی۔

(۱) کوئی شخص کسی مقام میں کوئی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا اور کسی موٹر گاڑی کا مالک گاڑی مذکور کو نہیں چلوائے گا یا چلانے کی اجازت نہیں دیگا سوائے جب کہ گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹر کی گئی ہو اور گاڑی پر نشان رجسٹری مقررہ طریق میں دکھایا گیا ہو۔

تشریح:۔ کوئی موٹر گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹری شدہ متصور نہیں ہو گی اگر سرٹیفکیٹ رجسٹری معطل یا منسوخ کر دیا گیا ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی موٹر گاڑی پر جب کہ وہ کسی حاکم رجسٹری کی حدود اختیار کے اندر خاص مقام رجسٹری کی طرف بغرض رجسٹری زیر دفعہ ۲۴، ۲۶، ۴۰ یا ۴۱ لے جائی جارہی ہو یا وہاں سے لائی جارہی ہو یا کسی ایسی موٹر گاڑی پر نہیں ہو گا جو باب ہذا کے احکام سے اس وقت تک کیلئے مستثنیٰ کی دی گئی ہو جب تک وہ کسی موٹر گاڑیوں کے تاجر کے قبضہ میں رہے۔

دفعہ 24:۔ رجسٹری کہاں ہو گی۔

(1) دفعہ 26۔ دفعہ 40 اور دفعہ 41 کے احکام کے تابع موٹر گاڑی کے ہر ایک مالک کو لازم ہے کہ گاڑی کی رجسٹری اس ڈویژن کے حاکم رجسٹری سے کرائے جس میں وہ سکونت رکھتا ہو یا جس میں اس کا مقام کاروبار واقع ہو یا جہاں بالعموم گاڑی رکھی جاتی ہو۔

(2) گورنمنٹ دفعہ 43 کے تحت مرتب شدہ قاعدہ کی رو سے تقاضا کر سکتی ہے کہ ایکٹ موٹر گاڑیاں 1939ء کے احکام کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ رجسٹری مقررہ مدّت کے اندر کسی مصرحہ حاکم رجسٹری کے پاس لازماً پیش کیا جائے تاکہ اس میں گاڑی کے ایسے مزید کوائف درج کئے جائیں جن کو حاکم مذکور آرڈیننس ہذا کی اغراض کے لئے قلمبند کرنا موزوں تصوّر کرے۔

دفعہ 39:۔ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی موزونیت کا سرٹیفکیٹ۔

(1) دفعہ 40 کے احکام کے تابع کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی دفعہ 23 کی اغراض کے لئے جائز طور پر رجسٹر شدہ متصوّر نہیں ہو گی سوائے جبکہ اس میں مقررہ حاکم کا جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ موزونیت مطابق نمونہ ط جیسا کہ وہ ضمیمہ اوّل میں دکھایا گیا ہے اس تاثیر کا ہو کہ گاڑی فی الحال جملہ شرائط باب 6 اور قواعد مرتبہ زیر باب مذکور کو پورا کرتی ہے اور جب مقررہ حاکم ویسا سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کرے تو اسے لازم ہو گا کہ گاڑی کے مالک کو ویسے انکار کی تحریری وجوہات مہیا کرے۔

(2) تحتی دفعہ (3) کے احکام کے تابع کوئی سرٹیفکیٹ موزونیت تین سال تک موثر رہے گا سوائے جبکہ اس سے کم ترمدت کی صراحت جو کسی صورت میں بھی چھ ماہ سے کم تر نہیں ہو گی۔ سر ٹیفکیٹ مذکور میں سرٹیفکیٹ جاری کرنے والا حاکم کو دے۔

مگر شرط یہ کہ کسی ایسے اجازت نامے کی صورت میں جو دفعہ 60 کے تحتی دفعہ (1) کی ضمن (الف) کے تحت جاری کیا گیا ہو موزونیت کا سرٹیفکیٹ عرصہ چھ ماہ تک موثر رہے گا اور اس عرصہ کے اختتام پر اجازت نامہ اس وقت تک معطل متصور ہو گا جب تک کہ ایک نیا سرٹیفکیٹ موزونیت حاصل نہ کر لیا جائے۔

(3) مقررہ حاکم مجاز ہے کہ اپنی وجوہات کو ضبط تحریر میں لا کر کسی وقت سرٹیفکیٹ موزونیت کو منسوخ کر دے اگر اسے اطمینان ہو جائے کہ وہ گاڑی جس سے سرٹیفکیٹ مذکور کا تعلق ہے آرڈیننس ہذا اور اس کے تحت مرتب شدہ قواعد کی ضروریات کو پورا نہیں کرتی اور ایسی منسوخی پر اس گاڑی کا سر ٹیفکیٹ رجسٹری اور کوئی اجازت نامہ جو اس گاڑی کی نسبت باب 4 کے تحت عطا ہوا ہو اس وقت تک معطل متصور ہو گا جب تک کہ ایک نیا سرٹیفکیٹ موزونیت حاصل نہ کر لیا جائے۔

{باب ۴}
ٹرانسپورٹ گاڑیوں کا کنٹرول

دفعہ 44:۔ٹرانسپورٹ گاڑیاں پرمٹ کے بغیر استعمال نہیں کی جائیں گی اور چلائی نہیں جائیں گی:۔

(1) لازم ہے کہ کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا کوئی مالک گاڑی کو کسی مقام عام پر استعمال نہ کرے یا استعمال ہونے کی اجازت نہ دے اور لازم ہے کہ کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا کوئی ڈرائیور گاڑی کو نہ چلوائے نہ چلائے جانے کی اجازت دے ماسوائے اس اجازت نامے کی شرائط کے مطابق جس کی رو سے ویسے مقام میں گاڑی کو استعمال کرنے یا چلانے کی اجازت دی گئی ہو اور جو ریجنل یا صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے عطا کیا ہو یا اس پر اس نے تصدیقی دستخط کئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی سٹیج کیریج کا پرمٹ پرمٹ میں مصرحہ شرائط کے تابع گاڑی کو بطور کنٹریکٹ کیریج کے استعمال ہونے کا

اختیار دے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی سٹیج کیریج کا پرمٹ پرمٹ مذکور میں مصرحہ شرائط کے تابع گاڑی کو بطور مال گاڑی کے استعمال کا مجاز کر سکتا ہے خواہ جب وہ مسافر لے جارہی ہو یا نہ لے جارہی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی پبلک کیریئر کا پرمٹ پرمٹ مذکور میں مصرحہ شرائط کے تابع اس کے رکھنے والے کو مجاز کرے گا کہ وہ گاڑی کو

کسی تجارت یا کاروبار کے سلسلہ میں جو وہ کر رہا ہو مال کی ڈھلائی کے لئے کام میں لائے۔

(2) باب ہذا کی اغراض کیلئے اس امر کا تعین کرنے کیلئے کہ آیا کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی مال کو کرایہ یا معاوضہ پر لے جانے کیلئے استعمال ہو رہی ہے یا نہیں۔

(الف) فروخت شدہ استعمال شدہ یا کرایہ یا ہائر پر چیز پر کئے ہوئے مال کی تفویض یا تحصیل مال مذکور کے مالک کی طرف سے کسی ایسی تجارت یا کاروبار کے دوران جو مالک مذکور علاوہ ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کے کاروبار کے کرتا ہو۔

(ب) مالک کی جانب سے ایسے مال کی تفویض یا تحصیل جس پر اس کی تجارت یا کاروبار کے دوران کوئی کیمیائی ترکیب یا عمل جاری ہو یا ہونے والا ہو۔ یا

(ج) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی میں مال کے بنانے والے یا اس کے ایجنٹ یا ڈیلر کی طرف سے مال لے جاتا جب کہ گاڑی نمائش کی اغراض کے لئے استعمال کی جاری ہو کرائے یا معاوضہ پر لے جانا متصور نہ ہو گا لیکن کسی ٹرانسپورٹ گاڑی میں کسی شخص کا ایسا مال لے جانا جس کا بیوپار وہ خود نہ کرتا ہو اور جس کی عارضی ملکیت اس کو مال مذکور کے کسی ایسے مقام پر حمل و نقل کرنے کے لئے حاصل ہو جہاں شخص مذکور کی ملکیت ختم ہو جائے کرائے یا معاوضے پر لے جانا مقصود ہو گا۔

(3) تحتی دفعہ (ا) کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(الف) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو وفاقی یا کسی صوبائی گورنمنٹ کی ملکیت ہو اور ایسی سرکاری اغراض کیلئے استعمال ہوتی ہو جن کا تعلق کسی تجارتی کام سے نہ ہو۔

(ب) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو کسی مقامی ہیت حاکمہ کی یا کسی مقامی حاکمہ کے ساتھ کسی معاہدہ کے تحت کام کرنے والے شخص کی ملکیت ہو اور جو محض سڑک صاف کرنے یا سڑک پر چھڑکاؤ کرنے یا کوڑا اٹھانے کی اغراض کے لئے مستعمل ہو۔

(ج) کسی ناگہانی ضرورت (ایمرجنسی) کی گاڑی پر۔

(د) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو کسی ایسی دیگر سرکاری غرض کے لئے استعمال کی جاتی ہو اس بارے میں مقرر کر دی جائے۔

(ہ) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو محض لاشیں لے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہو۔

(و) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو کسی ناکارہ گاڑی کو کھینچنے یا مال کو کسی ناکارہ گاڑی سے کسی محفوظ مقام تک لے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہو۔

(ز) کسی سکول بس پر یا۔

(ح) کسی ٹریلر پر جب کہ وہ کسی موٹر گاڑی کے ساتھ جو زیادہ سے زیادہ چھ مسافر علاوہ ڈرائیور کے لئے جانے کے لئے بنائی گئی ہو لگا ہوا ہو اور کسی مقصد کے لئے علاوہ کرائے اور معاوضے پر مال کی تحمیل کے استعمال ہو رہا ہو۔

(4) تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے تابع تحتی دفعہ (۱) کے احکام کا اطلاق کسی ایسی موٹر گاڑی پر ہو گا جو علاوہ ڈرائیور کے نو مسافر لے جانے کے لئے موزوں کر لی گئی ہو اگر گورنمنٹ دفعہ ۶۹ کے تحت مرتب شدہ قواعد کے تحت اس طرح تجویز کرے۔

ٹریفک کنٹرول

دفعہ 75 :۔ رفتار کی حد۔

(1) کوئی شخص کس مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی اس انتہائی رفتار سے زیادہ رفتار پر نہیں چلائے گا یا چلوائے گا یا چلنے کی اجازت دے گا جو اس گاڑی کے لئے آرڈیننس ہذا کی رو سے اس کے تحت یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے یا اس کے تحت مقرر کر دی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی انتہائی رفتار کسی صورت میں بھی اس انتہائی رفتا سے متجاوز نہیں ہو گی جو ویسی گاڑی کے لئے گوشوارہ ہشتم میں مقرر کر دی گئی ہے۔

(2) صوبائی گورنمنٹ یا کوئی تھارٹی جسے اس بارے میں گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ اگر وہ مطمئن ہو کہ عوام کی حفاظت یا آسائش کے لئے یا کسی پل یا سڑک کی نوعیت کی وجہ سے موٹر گاڑیوں کی رفتار کی محدود کرنا ضروری ہے تو سرکاری گزٹ مین اشتہار شائع کر کے عام طور پر یا خاص رقبہ کے اندر یا کسی خاص سڑک یا سڑکوں پر موٹر گاڑیوں یا کسی مصرحہ قسم کی موٹر گاڑیوں کے لئے یا ایسی موٹر گاڑیوں کے لئے جس کے ساتھ ٹریلر لگا ہوا ہو رفتار کی انتہائی حدیں مقرر کر دے جو اس کو مناسب معلوم ہو اور جہاں ایسی کوئی پابندیاں عائد کی جائے ایسی رقبہ میں یا ویسی سڑک یا پل (جیسی کہ صورت ہو) پر یا اس کے بزدیک موزوں مقامات پر دفعہ 79 کے تحت مناسب علامات ٹریفک نصب کرائے۔

(3) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی ایسی گاڑی پر نہیں ہو گا جو دفعہ 40 کے تحت رجسٹر شدہ ہو جب کہ وہ ایکٹ فوجی نقل و حرکت۔ میدانی فائرنگ اور آرٹلری پریکٹس 1938ء کی دفعہ 2 کی تحتی دفعہ

(1) کے تحت اشتہار میں مصرحہ رقبہ کے اندر اور عرصہ کے دوران فوجی مشقوں کی تکمیل میں استعمال کی جارہی ہو۔

دفعہ 76:۔ وزن کی حد اور استعمال کے متعلق قیود۔

(1) گورنمنٹ کو اختیار ہو گا کہ صوبائی یا ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیوں کی طرف سے بھاری ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے لئے پرمٹوں کی اجراء کے لئے شرائط مقرر کر دے اور صوبے کے اندر کسی رقبہ میں یا روٹ پر ویسی گاڑیوں کے استعمال کی ممانعت کر دے یا اس پر پابندی لگا دے۔

(2) سوائے جبکہ اور طرح تجویز کر دیا جائے کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی ایسی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا نہ چلوائے گا اور نہ چلانے کی اجازت دے گا جس میں ہوا دار ٹائر نہ لگے ہوئے ہوں۔

(3) کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی ایسی موٹر گاڑی یا ٹریلر نہیں چلائے گا نہ چلوائے گا اور نہ چلانے کی اجازت دے گا۔

(الف) جس کا وزن قبل لدائی اس وزن قبل لدائی سے متجاوز ہو جس کی صراحت گاڑی کے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔ یا

(ب) لدنے پر جس کا وزن اس وزن بعد لدائی سے متجاوز ہو جس کی صراحت گاڑی کے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔ یا

(ج) جس کا کوئی ایکسل ویٹ اس انتہائی ایکسل ویٹ سے متجاوز ہو جس کی صراحت ویسے دُھرے (ایکسل) کے لئے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔

(4) جب تحتی دفعہ (2) یا تحتی فعہ (3) کی خلاف ورزی میں چلائی جانی والی کسی گاڑی یا ٹریلر کا ڈرائیور یا مہتمم شخص خود اس کا مالک نہ ہو تو عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ جرم کا ارتکاب موٹر گاڑی یا ٹریلر مذکور کے مالک کے علم سے یا اس کے حکم کے تحت کیا گیا تھا۔

دفعہ 77:۔ گاڑی کو تلوانے کا اختیار۔

کوئی شخص جسے گورنمنٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ اگر اس کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ کوئی گاڑی یا ٹریلر دفعہ (76) کی خلاف ورزی میں استعمال کیا

جارہا ہے تو ڈرائیور کو حکم دے کہ وہ گاڑی کو کسی تولنے کی مشین پر (اگر کوئی ہو) وزن کرنے کے لیے لے جائے اگر ویسی کوئی مشین گاڑی کے آئندہ سفر کے کسی مقام سے ایک میل کی مسافت پر ہو یا اس کی منزل مقصود سے پانچ میل کے مسافت کے اندر ہو اور اگر ویسی تلائی پر گاڑی دفعہ 76 کے احکام کے کسی طرح خلاف ورزی کرتی ہوئی پائی جائے تو اسے اختیار ہے کہ بذریعہ تحریری حکم ڈرائیور کو ایک ایسی قریب ترین مقام پر گاڑی یا ٹریلر پہنچانے کی ہدایت کرے جس کی تصریح حکم مذکور میں کر دی گئی ہو اور جہاں مال کو گودام وغیرہ میں رکھنے کی سہولتیں موجود ہو اور اسے ہدایت کرے کہ جب تک گاڑی کا وزن بعد لدائی یا ایکسل ویٹ کم نہ کر دیا جائے یا اس پر کوئی اور طرح ایسا عمل نہ کر دیا جائے کہ یہ آخری ماقبل دفعہ کے احکام کے مطابق ہو جائے گاڑی یا ٹریلر کو وہاں سے نہ ہٹائے۔

موٹر گاڑیوں کو کھڑا کرنے کے مقامات اور ٹھہرانے کے سٹیشن :

دفعہ 80۔ گورنمنٹ یا کوئی اتھارٹی جیسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو یہ مجاز ہے کہ اس مقامی اتھارٹی کے ساتھ مشورہ کرکے جس کے علاوہ اختیار کے اندر متعلقہ رقبہ ہو ایسے مقامات کا تعین کرے جہاں موٹر گاڑیاں معین یا غیر معین مدت تک ٹھہر سکیں اور ایسے مقامات کا تعین کرے جہاں پبلک سروس گاڑیاں اس مدت سے زیادہ وقفہ کے لئے رک سکیں جو مسافروں کو لینے یا اتارنے کے لئے ضروری ہے۔

علامات ٹریفک کی تعمیل کرنے کا فرض :

دفعہ 82۔ (۱) موٹر گاڑی کے ہر ایک ڈرائیور کا فرض ہو گا کہ اپنی گاڑی کسی تاکیدی علامت ٹریفک کے اشارے کے مطابق اور ضوابط مندرجہ گوشوارے دہم کے مطابق چلائے اور اسے لازم ہے کہ ان تمام ہدایات کی تعمیل کرے جو کوئی برقی ٹریفک سگنل کی ترکیب یا کوئی پولیس افسر کسی مقام عام میں ٹریفک کے انتظام پر متعین ہونے کی حالت میں دے۔

(۲): دفعہ ہذا میں تاکیدی علامت ٹریفک سے علامت ٹریفک مشمولہ حصہ سوم گوشوارہ نہم یا کوئی مماثل شکل کی علامت ٹریفک (یعنی ایسی علامت جو ایک ایسے گول دائرے پر مشتمل ہو جس میں ایک گول دائرہ شامل ہو جس سے کوئی ترکیب، لفظ یا ہندسہ ظاہر ہوتا ہو اور جس کی زمین یا حاشیہ سرخ ہو

مراد ہے جو دفعہ ۷۹ کی تحتی دفعہ (۱) کے تحت موٹر گاڑیوں کی ٹریفک کو منضبط کرنے کی غرض سے ایسا وہ کی گئی ہو۔

سگنل اور سگنل کرنے کے آلے :

دفعہ 83۔ کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہے کہ گوشوارہ یازدہم میں مصرحہ موقعوں پر گوشوارہ مذکور میں مصرحہ سگنل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دائیں بائیں طرف مڑنے کے ارادے یا رکنے کے ارادے کا سگنل کسی مصرحہ نوعیت کی برقی یا مشینی ترکیب کے ذریعہ سے جو گاڑی کے ساتھ لگی ہوئی ہو کیا جا سکتا ہے۔

گاڑیاں جن کے چلانے کے آلات بائیں طرف ہوں :

دفعہ 84۔ کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی گاڑی جس کے چلانے کے آلات بائیں طرف ہوں نہیں چلائے گا، نہ چلوائے گا، نہ چلانے کی اجازت دے گا جب تک کہ گاڑی سگنل کرنے کی برقی یا مشینی مصرحہ نوعیت کی ایک چالو حالت میں ترکیب سے آراستہ نہ ہو۔

پر خطر حالت میں گاڑی چھوڑ دینا :

دفعہ 85۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جس کے اہتمام میں کوئی موٹر گاڑی ہو گاڑی یا کسی ٹریلر کو کسی سڑک پر ایسی پوزیشن یا حالت میں یا ایسے حالات کے اندر پر انہ رہنے دے کہ جس سے سڑک پر دوسرے چلنے والوں کے لئے ناواجب بے آرامی رکاوٹ یا خطرہ پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

چلتی گاڑی کے پائیدان پر سوار ہونا :

دفعہ 86۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو یا اس کا مہتمم ہو جو کسی شخص کو چلتی گاڑی کے پائیدان پر نہ لے جائے اور نہ کسی اور طرح سے سوائے گاڑی کے اندر بٹھا کر لے جانے کے لئے لے جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ گورنمنٹ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے ایسے رقبہ جات میں جن کی صراحت اشتہار مذکور میں کر دی جائے سول مسلح افواج، فرنٹیئر کنسٹیبلری، ویسٹ پاکستان رینجرز

اور مسلح پولیس کو موٹر گاڑی کے رننگ بورڈ پر یا گاڑی کی باڈی کے اندر کے سوا اور طرح مسلح کمپٹ لے جانے کی اجازت دے سکتی ہے۔

ڈرائیور کے کام میں رکاوٹ :

دفعہ 87۔ لازم ہے کہ کوئی شخص موٹر گاڑی چلا رہا ہو کسی شخص کو ایسے طریقہ پر یا ایسی پوزیشن میں کھڑا ہونے یا بیٹھنے نہ دے یا کوئی چیز ایسی طریق میں رکھنے نہ دے جو ڈرائیور کی گاڑی کو کنٹرول کرنے میں مزاحم ہو۔

کھڑی ہوئی گاڑیاں :

دفعہ 88۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو یا جس کے اہتمام میں کوئی گاڑی ہو گاڑی کو کسی مقام عام میں کھڑی نہ رہنے دے جب تک کہ ڈرائیور کی نشست میں گاڑی چلانے کے لئے ایک حسب ضابطہ لائسنس یافتہ شخص نہ ہو یا جب تک کہ اس کو مشینری بند نہ کر دی جائے اور ایک یا زیادہ بریکیں نہ لگادی جائیں یا ایسے دیگر انتظامات نہ کر دیئے جائیں جس سے گاڑی ڈرائیور کی عدم موجودگی میں اتفاقاً حرکت میں نہ آسکے۔

موٹر سائیکل کی پچھلی نشست کی سواری :

دفعہ 89۔ لازم ہے کہ دو پہیوں والی موٹر سائیکل کا کوئی ڈرائیور موٹر سائیکل پر اپنے علاوہ ایک سے زیادہ آدمی نہ لے جائے اور ویسا کوئی آدمی سوائے ایک ایسی صحیح نشست پر بٹھا کر لے جانے کے جو موٹر سائیکل کے ساتھ ڈرائیور کی نشست کے پیچھے مضبوطی سے لگادی گئی ہو اور کسی طرح نہ لے جایا جائے۔

سوار ہیلمٹ پہنے گا :

دفعہ 89۔ الف۔ کوئی شخص دو پہیوں والی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا یا اس کی پچھلی نشست پر سوار نہیں ہو گا سوائے جب کہ وہ کریش ہیلمٹ پہنے ہوئے ہیں۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں کریش ہیلمٹ سے وہ ہیلمٹ مراد ہے جو ایسے سامان سے بنی ہوئی ہو اور ایسی دیگر ضروریات پوری کرتی ہو جو مقرر کر دی جائیں۔

لائسنس اور سرٹیفیکیٹ رجسٹری پیش کرنے کا فرض:

دفعہ 90۔ (۱) کسی مقام عام میں موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہو گا کہ کسی باوردی پولیس افسر یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی ایسے افسر کے مطالبے پر جو رتبہ میں سب انسپکٹر سے کم تر نہ ہو اپنا لائسنس اور گاڑی کا سرٹیفیکیٹ رجسٹری پیش کرے اور اگر گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو گاڑی کا وہ سرٹیفیکیٹ موزونیت اور پرمٹ معائنے کے لئے دکھائے جن کا حوالہ بالترتیب دفعہ 39، اور دفعہ 44 میں دیا گیا ہے۔

(۲): کسی موٹر گاڑی کے مالک کو یا اس کی عدم موجودگی میں گاڑی کے ڈرائیور یا مہتمم شخص کو لازم ہو گا کہ کسی حاکم رجسٹری کے مطالبہ پر یا اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے کسی مجاز شخص کے مطالبے پر گاڑی کا سرٹیفیکیٹ رجسٹری اور اگر گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو سرٹیفیکیٹ موزونیت معقولہ دفعہ 39 پیش کرے۔

(۳): اگر لائسنس یا سرٹیفیکیٹ (جیسی کی صورت ہو) اس وقت اس شخص کے پاس نہ ہو جس سے مطالبہ کیا جائے تو یہ دفعہ ہذا کی کافی تعمیل ہو گی اگر ایسا شخص دس دنوں کے اندر لائسنس یا سرٹیفیکیٹ مذکور صوبے کے کسی پولیس سٹیشن میں جس کی صراحت وہ مطالبہ کرنے والے حاکم یا پولیس افسر کے روبرو پیش کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ تحتی دفعہ ہذا کے احکام کا اطلاق کسی ایسے ڈرائیور پر جو بطور ایک تنخواہ دار ملازم کے گاڑی چلا رہا ہو یا کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کے ڈرائیور پر یا کسی ایسے شخص پر نہیں ہو گا جس کو کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا سرٹیفیکیٹ رجسٹری یا سرٹیفیکیٹ موزونیت پیش کرنے کا حکم ہو سوائے اس حد تک اور ایسی ترمیمات کے ساتھ جو مقرر کر دی جائیں۔

بعض صورتوں میں ڈرائیور کا گاڑی روکنے کا فرض:

دفعہ 92۔ (۱) کسی موٹر گاڑی کے ڈارائیور کو لازم ہو گا کہ گاڑی کو روک دے اور جب تک کہ بطور معقول ضروری ہو ٹھہرا رہے۔

(الف): جب کہ کوئی باوردی پولیس افسر ایسا کرنے کا حکم دے یا

(ب): جب کوئی شخص جس کے اہتمام میں کوئی جانور ہو اسے ایسا کرنے کو کہے اگر ایسے شخص کو اندیشہ ہو کہ جانور قابو سے باہر ہو گیا ہے یا گاڑی سے بھڑک کر بے قابو ہو جائے گا یا

(ج): جب کہ گاڑی کسی انسان، جانور یا کسی اور گاڑی کے حادثہ کے وقوع میں ملوث ہو یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچانے کی باعث ہو خواہ حادثے اور نقصان کا باعث گاڑی کا چلانا ہو یا نہ ہو یا اس کا باعث گاڑی کے منتظمین ہوں یا نہ ہوں۔

اور اسے لازم ہے کہ اپنا نام اور پتہ اور گاڑی کے مالک کا نام اور پتہ اس شخص کو دے جو ویسے حادثے یا نقصان سے متاثر ہوا ہو اور جو نام اور پتہ مانگتا ہو بشرطیکہ وہ خود بھی اپنا نام اور پتہ دے۔

(۲) کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کا لازم ہو گا کہ کسی ایسے شخص کے مطالبہ پر جو اپنا نام اور پتہ دے اور یہ الزام لگائے کہ ڈرائیور دفعہ 99 کے تحت قابل سزا جرم کا مرتکب ہوا ہے اپنا نام اور پتہ اس شخص کو دے۔

(۳) دفعہ ہذا میں اصطلاح "جانور" سے کوئی گھوڑا، مویشی، ہاتھی، اونٹ، گدھا، خچر، بھیڑیا، بکری مراد ہے۔

موٹر گاڑی کے مالک کو اطلاع دینے کا فرض:

دفعہ 93۔ کسی ایسی موٹر گاڑی کے مالک کہ جس کے ڈرائیور پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا الزام ہو لازم ہے کہ کسی پولیس افسر یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی ایسے افسر کے مطالبے پر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو ڈرائیور کے لائسنس اور اس کے نام و پتہ کے متعلق جملہ اطلاع جو اس کے پاس ہو یا جو واجبی کوشش و محنت سے معلوم ہو سکے دے۔

کسی شخص یا جانور کو حادثہ پیش آنے اور ضرر پہنچنے یا جائیداد کو نقصان پہنچنے کی صورت میں ڈرائیور کا فرض:

دفعہ 94۔ جب کوئی ایسا حادثہ رونما ہو جس میں کوئی موٹر گاڑی ملوث ہو تو گاڑی کے یا ڈرائیور یا دیگر مہتمم شخص کو لازم ہے کہ:

(الف): اگر حادثہ کے نتیجے میں کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اس طرح ضرر رسیدہ شخص کے لئے میڈیکل امداد حاصل کرنے کے لئے تمام معقول کارروائی عمل میں لائے اور اگر ضروری ہو تو اسے قریب ترین ہسپتال میں پہنچائے سوائے جب کہ ضرر رسیدہ شخص یا جب کہ وہ نابالغ ہو اس کا سرپرست اور طرح خواہش کرے۔

(ب): کسی پولیس افسر یا اس بارے میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی اختیار یافتہ افسر کے مطالبہ پر کوئی ایسی اطلاع دے جو ویسے افسر کو واقعہ کی بابت مطلوب ہو اور اگر ایسا کوئی افسر حاضر نہ ہو تو واقعہ کے حالات کی اطلاع جلد از جلد اور کسی بھی صورت میں واقعہ رونما ہونے سے چوبیس گھنٹے کے اندر نزدیک ترین پولیس سٹیشن کو دے۔

اس حادثے کی صورت میں پولیس افسر کا فرض جس سے کلیم پیدا ہوتا ہے:

دفعہ 94(الف): جب کسی ایسے واقعے کی رپورٹ کسی پولیس سٹیشن میں کی جائے جس سے دفعہ 67 کے تحت معاوضہ کا کلیم پیدا ہوتا ہو تو افسر انچارج پولیس سٹیشن کو لازم ہے کہ رپورٹ ابتدائی اطلاع یا روزنامچہ کے متعلقہ خلاصہ کی (جیسی کی صورت ہو) ایک نقل اس کلیم ٹربیونل کو بھیج دے جس کے علاقہ اختیار میں حادثہ واقع ہوا ہو۔

حادثے میں ملوث گاڑی کا معائنہ:

دفعہ 95: جب کوئی ایسا حادثہ واقع ہو جس میں کوئی موٹر گاڑی ملوث ہو تو کوئی شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار ملا ہو مجاز ہے کہ گاڑی کا معائنہ کرے اور غرض مذکور کے لئے معقول اوقات کے اندر کسی ایسے احاطہ جات میں داخل ہو جہاں گاڑی موجود ہو اور مجاز ہے کہ گاڑی کو امتحان کے لئے ہٹا کر لے جائے

مگر شرط یہ ہے کہ اس مقام کے متعلق جہاں گاڑی ہٹا کر لے جائی جائے گاڑی کے مالک کو بتایا جائے گا اور موٹر گاڑی غیر ضروری تاجر کے بغیر واپس کر دی جائے گی اور کسی صورت میں بھی ہٹا کر لے جانے کے بعد اڑتالیس گھنٹہ سے زیادہ روک کر نہیں رکھی جائے گی۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار:

دفعہ ۹۶۔(۱) گورنمنٹ مجاز ہے کہ باب ہذا کے احکام کو مؤثر کرنے کی اغراض کے لیے قواعد مرتب کرے۔

(۲) اختیار مذکور الصدر کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی کے لئے احکام وضع کئے جاسکتے ہیں:۔

(الف): اشارے دینے کی ایسی مشینی یا برقی ترکیبوں کی نوعیت جو موٹر گاڑیوں پر استعمال کی جائیں۔

(ب): برقی ٹریفک اشاروں کی ترکیبوں اور ان ترکیبوں کی وضع جو نسب کی جائیں۔

(ج): ایسی گاڑیوں کو جو ٹوٹ گئی ہوں یا جو سڑکوں پر کھڑی رہنے دی گئی ہوں یا وہاں چھوڑ دی گئی ہوں منتقل کرنا اور ان کی اور ان پر لدے ہوئے مال کی محفوظ تحویل۔

(د): تولنے کی مشینیں نصب کرنا اور ان کا استعمال

(ہ): ایمر جنسی گاڑیاں اور دیگر خاص قسموں کی گاڑیوں کا باب ہذا کے تمام یا بعض احکام سے ایسی شرائط کے تابع استثنیٰ جو تجویز کر دی جائیں۔

(د): گاڑیاں کھڑی کرنے کے مقامات اور اڈے برقرار رکھنا اور انتظام اور فیسیں (اگر کوئی ہوں) جو ان کے استعمال کے عرض وصول کی جائیں گی۔

(ز): اترائی پر کسی موٹر گاڑی کو گیر سے نکال کر چلانے کی بالعموم یا کسی مصرحہ مقام پر ممانعت۔

(ح): کسی چلتی موٹر گاڑی کو پکڑنے اور اس پر سوار ہونے کی ممانعت۔

(ط): موٹر گاڑیوں کو پٹڑیوں اور پیدل راستے استعمال کرنے کی ممانعت۔

(ی): بالعموم عوام کے لئے یا کسی شخص کے لئے کسی خطرے، ضرر یا کسی ایذا کا انسداد یا کسی جائیداد کے لئے کسی خطرے یا نقصان کا یا آمد و رفت میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہونے کا انسداد۔

جرائم۔ سزائیں اور ضابطہ

لائسنسوں کے متعلق جرائم :

دفعہ 97۔ جو کوئی شخص جسے آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کا نااہل قرار دیا گیا ہو کسی پبلک مقام میں کوئی موٹر گاڑی چلائے یا کسی ایسے لائسنس کے لئے درخواست کرے یا حاصل کرے یا عبارت ظہری کے بغیر لائسنس کا حقدار نہ ہوتے ہوئے اپنے سابقہ لائسنس پر لکھی ہوئی عبارت ظہری کی حقیقت بتائے بغیر لائسنس کے لئے درخواست دے یا حاصل کرے یا آرڈیننس ہذا کے تحت لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے نا اہل ہوتے ہوئے دفعہ 10 کی تحتی دفعہ 2 میں محولہ قسم کا کوئی لائسنس استعمال کرے تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد 6 ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور کوئی لائسنس جو اس نے اس طرح حاصل کیا ہو غیر مؤثر ہو گا اور اگر اس طرح چلائی جانے والی گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو یا وہ لائسنس جس کے لئے اس طرح درخواست دی گئی ہو یا حاصل کیا گیا ہو یا استعمال کیا گیا ہو کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے لائسنس ہو تو اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے اور کوئی لائسنس جو اس نے اس طرح حاصل کیا ہو غیر مؤثر ہو گا۔

بہت زیادہ رفتار پر گاڑی چلانا :

دفعہ 98۔ (۱) جو کوئی شخص دفعہ 75 کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی موٹر گاڑی چلائے اسے سزائے جرمانہ جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور جب گاری ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار ایک سو روپیہ سے کم نہ ہو گی اور پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) جو کوئی شخص کسی شخص سے جو اس کا ملازم ہو یا موٹر گاڑی چلانے میں اس کی نگرانی یا اختیار کے اندر ہو دفعہ 75 کی خلاف ورزی میں موٹر گاڑی چلوائے اسے سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور جب گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۳) کوئی شخص تحتی دفعہ (۱) کے تحت قابل سزا کسی جرم کی پاداش میں اس امر کی بابت کہ گواہ کی رائے میں ویسا شخص خلاف قانون رفتار پر گاڑی چلا رہا تھا محض ایک گواہ کی شہادت پر مجرم ثابت قرار نہیں پائے گا سوائے جب کہ وہ رائے کسی ایسے تخمینہ پر مبنی ظاہر کی جائے جو کسی مکینیکل ترکیب کے استعمال سے حاصل کیا گیا ہو۔

(۴) کسی ایسے ٹائم ٹیبل کی اشاعت یا کوئی ایسی ہدایت دینا کہ کوئی سفر یا جرمانہ یا جزو سفر ایک مصرحہ عرصہ کے اندر مکمل کیا جانا ہے اگر عدالت کی رائے میں حالات معاملہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مذکورہ سفر یا جزو سفر کا مصرحہ وقت کے اندر دفعہ 75 کے احکام کی خلاف ورزی کئے بغیر مکمل ہونا ناقابل عمل ہو بادی النظر میں اس امر کا ثبوت ہو گا کہ وہ شخص جس نے ٹائم ٹیبل شائع کیا یا ہدایت دی تحتی دفعہ (۲) کے تحت جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

بے تماشا یا خطرناک انداز میں گاڑی چلانا :

دفعہ 99۔(۱) جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی ایسی رفتار پر یا ایسے طریق میں چلائے جو کہ انسانی زندگی یا جائیداد کے لئے خطرناک ہو تو معاملہ کے جملہ حالت کا مع اس مقام کی نوعیت، حالت اور استعمال کے جہاں گاڑی چلائی گئی ہو لحاظ رکھتے ہوئے اور اس وقت وہاں فی الواقع موجود یا بطور معقول متوقع ٹریفک کا لحاظ رکھتے ہوئے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزا قید دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی جو پانچ سو روپیہ تک ہو سکتا ہے اور اگر گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) جو کوئی شخص کسی جرم مصرحہ تحتی دفعہ (۱) کا سابقاً مجرم ثابت قرار پا کر ویسی سزایابی سے تین سال کے اندر تحتی دفعہ مذکور کے تحت پھر کسی قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے وہ ایک ایسے جرم مابعد کی پاداش میں دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا کا تابع ہو گا جو دو سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جرمانہ کا تابع ہو گا جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہو گا اور اگر گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد چار سال تک ہو سکتی ہو اور جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

شراب یا کسی اور نشہ کے زیر اثر ہو کر گاڑی چلانا :

دفعہ 100۔ جو کوئی شخص موٹر گاڑی چلاتے ہوئے یا چلانے کا اقدام کرتے ہوئے شراب یا بے ہوش کرنے والی کسی دوا کے اس قدر زیر اثر ہو کہ وہ گاڑی پر صحیح کنٹرول رکھنے کے ناقابل ہو وہ ایسی سزائے قید کے قابل ہو گا جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے ایسی سزائے جرمانہ ہو گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں ہوں گی اور اگر وہ کسی ایسے جرم کا پہلے بھی مجرم ثابت قرار پا چکا ہے اور دفعہ ہذا کے تحت پھر ایسے کسی جرم کا مجرم ہو تو اسے ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی دماغی یا جسمانی معذوری کی حالت میں موٹر گاڑی چلانا :

دفعہ 101۔ جو کوئی شخص کسی ایسے مرض یا معذوری کی حالت میں جس کا اُسے خود علم ہو اور جو اس کی موٹر گاڑی چلانے کو عوام کے لئے خطرے کا باعث بنا سکتی ہو موٹر گاڑی چلائے اسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر وہ پہلے بھی ایسی کسی جرم کا مجرم قرار پا چکنے کے بعد پھر دفعہ ہذا کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مرتکب ہو تو وہ ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں ایسے جرمانہ کی مستوجب ہو گا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

بعض جرائم کی اعانت کی سزا :

دفعہ 102۔ جو کوئی شخص دفعہ 100، 99 یا 101 کے تحت کسی قابل سزا جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے وہ اسی سزا کا مستوجب ہو گا جو اس جرم کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

دوڑ لگانا اور رفتار کا امتحان :

دفعہ 103۔ جو کوئی شخص گورنمنٹ کی تحریری رضامندی کے بغیر کسی مقام عام میں موٹر گاڑیوں کو کسی دوڑ میں یا ان کی رفتار کی آزمائش میں حصہ لے اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

غیر محفوظ حالت کی گاڑیاں استعمال کرنا:

دفعہ 104۔ جو کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی یا ٹریلر ایسی حالت میں جب کہ گاڑی یا ٹریلر میں کوئی ایسا نقص ہو جو شخص مذکور جانتا ہو یا جو معمولی احتیاط سے معلوم کیا جا سکتا ہو اور جس کی وجہ سے گاڑی مذکور کا چلانا ویسے مقام کو استعمال کرنے والے اشخاص یا گاڑیوں کے لئے خطرناک ہو چلائے یا چلوائے یا چلانے کی اجازت دے وہ ایسی قید کی سزا کا مستوجب ہو گا جس کی معیاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی یا اگر ویسے نقص کے نتیجے میں کوئی ایسا حادثہ رونما ہو جس سے کسی شخص یا جانور کو ضرر جسمانی یا جائیداد کو نقصان پہنچے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

گاڑی کو ایسی حالت میں فروخت کرنا یا اس طرح تبدیل کرنا کہ آرڈیننس ہذا کی خلاف ورزی ہو جائے۔

دفعہ 105۔ جو کوئی شخص موٹر گاڑیوں کا درآمد کنندہ یو بیوپاری ہوتے ہوئے کوئی موٹر گاڑی یا ٹریلر ایسی حالت میں فروخت کرے یا حوالہ کرے یا فروخت یا حوالہ کرنے کی پیش کش کرے کہ جس سے کسی مقام عام میں اس کا استعمال باب 6 کی یا اس کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی ہو جائے یا موٹر گاڑی یا ٹریلر میں اس طرح ردبدل کرے کہ جس سے کسی مقام میں اس کا استعمال باب 6 کی یا اس کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی ہو جائے اسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص دفعہ ہذا کے تحت مجرم ثابت قرار نہیں پائے گا اگر وہ یہ ثابت کر دے کہ اس کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی معقول وجہ تھی کہ گاڑی کسی مقام عام میں اس وقت تک استعمال نہیں کی جائے گی جب تک کہ اسے ایسی حالت میں نہیں لایا جائے گا جس میں کہ وہ جائز طور پر اس طرح استعمال ہو سکے۔

بغیر پرمٹ گاڑی استعمال کرنا:

دفعہ 106۔ جو کوئی شخص دفعہ 44 کی تحتی دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی مؤثر گاڑی چلائے یا استعمال کرائے یا استعمال کرنے کی اجازت دے یا استعمال کے لئے کرایہ پر دے اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جو پانچ سو روپیہ تک ہو سکتا ہے اور اگر وہ سابقاً ایسے کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر پھر دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کا قصوروار ہو تو اسے ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(۲) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی ایسی موٹر گاڑی پر نہیں ہو گا جس کا استعمال کسی ہنگامی حالت میں بیمار یا مفروب اشخاص کی تحمیل کے لئے یا مرمت کے لئے سامان کی یا مصیبت دور کرنے کے لئے خوراک یا سامان کی یا اسی قسم کی غرض کے لئے دواؤں کی رسد کی باربرداری کے لئے ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ گاڑی استعمال کرنے والا شخص ایسے استعمال کی اطلاع سات دن کے اندر ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو کر دے۔

اجازتی وزن سے زیادہ کی گاڑی چلانا:

دفعہ 107۔ جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی دفعہ 76 کے احکام کی خلاف ورزی میں یا اجازت نامہ مجریہ زیر دفعہ مذکور کی شرائط کی خلاف ورزی میں یا زیر دفعہ 78 عائد شدہ کسی پابندی یا امتناع کی خلاف ورزی میں چلائے یا چلوائے یا چلانے کی اجازت دے وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہو گا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر وہ سابقاً ایسی کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر پھر دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کا قصوروار ہو تو اسے ہر ایک ایسے مابعد جرم کی پاداش میں جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

حادثے کی صورت میں گاڑی روکنے سے قاصر رہنے یا اطلاع بہم پہنچانے سے قاصر رہنے کی سزا:

دفعہ 108۔ جو کوئی شخص دفعہ 92 کی تحتی دفعہ (۱) کے ضمن (ج) کے احکام کی یا دفعہ 94 میں درج شدہ احکام میں سے کسی کی خلاف ورزی کرے یا کوئی ایسی اطلاع جو احکام مذکور کے تحت مطلوب ہو فراہم

کرے جسے وہ جھوٹی مانتا ہو اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بلا اجازت گاڑی لے جانا:

دفعہ 109۔ جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی مالک کی یا کسی دوسرے مختار جائز کی رضامندی کے بغیر لے جائے وہ قید کی سزا کا مستوجب ہو گا جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت کوئی شخص مجرم ثابت قرار نہیں پائے گا اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ ملزم اس معقول یقین کے ساتھ کاربند ہوا تھا کہ اسے جائز اختیار حاصل ہے یا اس نے اس معقول بھروسے سے کام کیا کہ مالک حالات معاملہ کے پیش نظر اپنی رضامندی ضرور دے دیتا اگر اسے اس طرح استدعا کی جاتی۔

بے اجازت گاڑی سے تعرض:

دفعہ 110۔ جو کوئی شخص سوائے جب کہ اس کے پاس اعتبار جائز یا وجہ معقول ہو جس کھڑی ہوئی گاڑی میں داخل یا سوار ہو یا کسی موٹر گاڑی کی مشینری کے کسی حصے یا بریکوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرے وہ قید کی سزا کا مستوجب ہو گا جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

احکام کی نافرمانی۔ قرض اور معلومات مہیا کرنے سے انکار:

دفعہ 111۔ جو کوئی شخص دانستہ طور پر کسی ایسی ہدایت کی نافرمانی کرے جو اسے جواز اً کسی ایسے شخص یا حاکم نے دی ہو جو آرڈیننس ہذا کے تحت ویسی ہدایت دینے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی شخص یا حاکم کے ایسے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اس کا مزاحم ہو جسے آرڈیننس ہذا کے تحت انجام دینے کا اسے حکم یا اختیار ہو یا جس سے آرڈیننس کی رو سے یا اس کے تحت کسی معلومات کی فراہمی مطلوب ہو اور ویسی معلومات روک لے یا ایسی معلومات فراہم کرے جو جھوٹی ہوں یا وہ جنہیں وہ سچی یقین نہ کرتا ہو تو اگر اس جرم کے لئے کوئی اور سزا مقرر نہ ہو اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی حد دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

آلات کی بابت قواعد کی خلاف ورزی کی سزا:

دفعہ 111۔ (الف) جو کوئی شخص کسی موٹر گاڑی میں کوئی ایسا آلہ لے جائے جس کا لے جانا دفعہ 74 کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رو سے ممنوع ہو اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی تعداد پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور ایسا آلہ بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائے گا۔

ان جرائم کی سزا کے لئے عام حکم جن کے لئے اور طرح احکام وضع نہیں کئے گئے:

دفعہ 112۔ جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے یا اس کے تحت وضع (۲) کوئی باوردی پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(الف) کسی شخص کو جس سے آرڈیننس ہذا کے تحت اس کا نام و پتہ پوچھا جائے تو بتانے سے انکار کر دے یا ایسا نام اور پتہ بتائے جسے پولیس افسر مذکور بوجوہ معقول غلط سمجھتا ہو یا

(ب) کسی شخص کو جس کا تعلق کسی جرم زیر آرڈیننس ہذا سے ہو یا جس کے بطریق مذکور تعلق رکھنے کا شبہ بوجوہ معقول کیا جاتا ہو اور پولیس افسر مذکور کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ وہ فرار ہو جائے گا یا کسی اور طرح سے اپنے اوپر سمن کی تعمیل نہیں ہونے دے گا۔

(۳) جو پولیس افسر کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو بغیر وارنٹ گرفتار کرے اسے لازم ہے کہ اگر حالات کا تقاضا ہو تو گاڑی کے عارضی انتظام اور محفوظ تحویل کے لئے ایسی کاروائی کرے یا کرائے جو اسے مناسب معلوم ہو۔

پولیس افسر کا دستاویزات ضبط کرنے کا اختیار:۔

دفعہ 114۔(۱) کوئی پولیس افسر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو اور کوئی دیگر شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ اگر اسکے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ کسی موٹر گاڑی پر لگا ہوا کوئی نشان شناخت یا کوئی لائسنس، پرمٹ، سرٹیفکیٹ، رجسٹری، بیمہ یا کوئی دیگر دستاویز جو اسکے روبرو موٹر گاڑی کا ڈرائیور اور مہتمم شخص پیش کرے حسب منشاء دفعہ ۴۶۴ مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء ایک جھوٹی دستاویز ہے تو نشان یا دستاویز

مذکور کو ضبط کرلے اور گاڑی ڈرائیور یا مالک سے جواب طلب کرے کہ ویسا نشان یا دستاویز اسکے پاس یا گاڑی کے اندر کس طرح آئی۔

(۲)کسی پولیس افسر کو جو اس باب میں گورنمنٹ کی طرف سے مجاز ہواختیار ہے کہ اگر اسکے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کسی موٹر گاڑی کا ڈرائیور جس پر کسی جرم زیر آرڈیننس ہذا کاالزام ہے فرار ہوجائے گا یا کسی اور طرح اپنے اپ پر سمن کی تعمیل نہیں ہونے دے گا تو جو لائسنس اسکے پاس سوا اسے ضبط کرلے اور عدالت مجاز سماعت جرم مذکور کو ارسال کردے اور عدالت مذکور کو مجاز ہے کہ جب ڈرائیور اسکے روبرو پیش ہو تو ضمانت کی بابت ایسی شرائط پر جنہیں وہ مناسب خیال کرے لائسنس اسے واپس کردے اور اسے حکم دے کہ وہ کوئی عارضی رسیدجو اسے تحتی دفعہ ۳ کے تحت دی گئی ہو حوالے کردے۔

(۳)جو پولیس افسر زیر تحتی دفعہ۲ کوئی لائسنس ضبط کرے اسے لازم ہے کہ لائسنس حوالہ کرنے والے شخص کو اس کی عارضی رسید دے اور ویسی رسید اس رسید کے قابض کو کوئی موٹر گاڑی جسکی صراحت اس کے لائسنس میں ہو اس وقت تک جب تک کہ اسے لائسنس واپس نہ کردیا جائے یا اس تاریخ تک چلانے کا اختیار دے گی جس کی صراحت پولیس افسر عارضی رسید میں کردے یعنی ان دونوں صورتوں میں سے جو بھی پہلے واقع ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی وجہ کے باعث کسی نسبت لائسنس دار قصور راونہ ہو وہ پیشتر اسکے کہ عارضی رسید مؤثر نہ رہے۔عدالت میں حاضر نہ ہوسکے تو کوئی مجسٹریٹ یا پولیس افسر جیسے گورنمنٹ کی طرف سے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہوگا کہ اس بارے میں اسے درخواست دئے جانے پر تحتی دفعہ ہذا کے تحت دی ہوئی عارضی رسید میں دی ہوئی تاریخ کی بجائے کوئی بعد کی تاریخ داخل کردے۔

اس گاڑی کو روک لینے کا اختیار جو سرٹیفیکٹ رجسٹری یا پرمٹ کے بغیر استعمال کی جائے:۔

دفعہ115: کوئی پولیس افسر جیسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو یا دیگر شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ کوئی موٹر گاڑی دفعہ ۳۲ کی تحتی دفعہ(ا) کے احکام کی خلاف ورزی میں یا دفعہ ۴۴ کی تحتی دفعہ (ا) کی روسے مطلوبہ پر مٹ کے بغیر یا اس راستے یا رقبہ کی بابت جس پر یا جس میں یا اس غرض کی بابت جس کیلئے گاڑی استعمال کی جائے کسی شرط کی خلاف ورزی میں استعمال کی گئی ہے یا استعمال کی جاری ہے تو گاڑی کو پکڑلے اور روک لے اور غرض مذکور کیلئے ایسے اقدامات کرے یا کرائے جو وہ گاڑی کی عارضی محفوظ تحویل کیلئے مناسب سمجھے۔

خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء

خواب آور ادویات وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت:

دفعہ ۶ : کوئی شخص کوئی خواب آور دوا – ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادہ یا Controlled Substance (یعنی ایسا مادہ جو خواب آور ادویات یا ذہن پر اثر ہونے والے مادہ کی پیداوار یا ساخت کے لئے استعمال کیا جائے) پیدا نہیں کرے گا، ساخت نہیں کرے گا، اس کا خلاصہ نہیں نکالے گا، تیار نہیں کرے گا، قبضہ میں نہیں رکھے گا، فروخت کے لئے پیش نہیں کرے گا، فروخت نہیں کرے گا، نہیں خریدے گا، تقسیم نہیں کرے گا، کسی شرائط پر بھی حوالہ نہیں کرے گا، ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے گائے گا، روانہ نہیں کرے گا الا طبی، سائنسی یا صنعتی اغراض کے لئے اور وہ بھی اس طریق میں اور ان شرائط کے تابع جن کی صراحت ایکٹ ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں کر دی جائے گی۔

خواب آور ادویات وغیرہ کی درآمد یا برآمد:

دفعہ ۷: کوئی شخص

(الف) پاکستان میں درآمد نہیں کرے گا۔

(ب) پاکستان سے برآمد نہیں کرے گا۔

(ج) پاکستان کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جائے گا۔ یا

(د) ایک جہاز سے دوسری جہاز میں منتقل نہیں کرے گا۔

کوئی خواب آور دوا، ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادہ یا Controlled Substance ماسوائے تحتی دفعہ (۲) کے تحت مرتب شدہ قواعد کے اور کسی لائسنس پرمٹ یا اجازت نامہ کی شرائط کے مطابق جو غرض مذکور کے لئے جاری کیا جائے اور جس کا حاصل کیا جانا قواعد مذکور کے تحت مطلوب ہو۔

خواب آور ادویات کی ناجائز تجارت کرے یا اس میں سرمایہ لگانے کی ممانعت:

دفعہ ۸: کوئی شخص مندرجہ ذیل کام نہیں کرے گا۔

(الف) خواب آور ادویات ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادوں یا Controlled Substance کو منظم کرنا، ان کا انتظام کرنا، ان کی ناجائز تجارت، درآمد، نقل و حمل اور ساخت۔

(ب) ایکٹ ہذا کے تحت کسی قابل سزا جرم کا ارتکاب کرنے یا ارتکاب کا اقدام کرنے کے لئے تشدد یا اسلحہ استعمال کرنا۔

دفعات ۶، ۷ اور ۸ کی خلاف ورزی کی سزا:

دفعہ ۹: جو کوئی شخص دفعات ۶، ۷ یا ۸ کے احکام کی خلاف ورزی کرے اسے حسب ذیل سزا دی جائے گی۔

(الف) سزائے قید جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا دونوں سزائین دی جائیں گی اگر خواب آور دوا ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادے یا Controlled Substance کی مقدار ایک سو گرام یا کم ہو۔

(ب) سزائے قید جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی متوجب ہو گا اگر خواب آور دوا ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادے یا Controlled Substance کی مقدار ایک سو گرام سے زیادہ ہو لیکن ایک کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔

(ج) موت یا عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید جس کی میعاد ۱۴ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا جو دس لاکھ روپیہ تک ہو سکتا ہے اگر اگر خواب آور دوا ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادے یا Controlled Substance کی مقدار ضمن (ب) میں مصرحہ حدود سے بڑھ جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقدار دس کلو گرام سے بڑھ جائے تو سزا عمر قید سے کم نہ ہو گی۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی، وارنٹ، ناقابل ضمانت، ناقابل راضی نامہ، عدالت سیشن۔

پولیس آرڈر 2002ء

باب 1

ابتدائیہ

(Preliminary)

آرٹیکل نمبر 1۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

Short title, extent and commencement:

(۱) آرڈر ہذا کو "پولیس آرڈر 2002ء" کہا جائے گا۔

(۲) یہ پورے پاکستان میں وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ [1][صدر مقام اسلام آباد کی حدود میں اور اس کا اطلاق مقامی حکومت کے ذمہ داریاں سنبھالنے کے وقت سے ہوگا۔]

آرٹیکل 2۔ تعریفات (Defenation):

(۱) آرڈر ہذا میں ماسوائے اس کے کہ متن کسی اور مفہوم کا تقاضا کرتا ہو:

(i) نظم و نسق (Administration):

نظم و نسق میں انتظامی، عملی اور مالی امور کا بندوبست شامل ہے۔

[2](i-A) ضلعی صدر مقام:

ضلعی صدر مقام سے مراد اسلام آباد کا ضلعی صدر مقام برائے دارالخلافہ ضلعی شہر کوئٹہ، ضلع شہر پشاور، ضلع شہر لاہور، ضلع شہر کراچی چونکہ صوبہ بلوچستان، صوبہ شمالی مغربی سرحدی صوبہ، صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے میٹروپولیٹن (بڑے) شہر ہیں۔)

(ii) **کیپیٹل سٹی پولیس افسر (Capital city Police Officer)**

کیپیٹل سٹی پولیس افسر سے مراد کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ کے عمومی پولیس علاقہ کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس سے کم درجہ کا نہ ہے اور دفعہ ۱۱ کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

(iii) **سٹی پولیس افسر (City Police Officer)**

سٹی پولیس افسر سے مراد سٹی ڈسٹرکٹ کے عمومی پولیس علاقہ کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سے کم عہدہ کا نہ ہے اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

(iv) **ضابطہ (Code):**

ضابطہ سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (1898ء کا پانچواں) ہے۔

[۳][iv - A] اختیار:

اختیار سے مراد ایک ایسے مقتدر افسر کے متعلق کسی معاملہ کا فیصلہ کرنے میں غفلت یا اختیارات کا تجاوز کرنے کے ہیں اور اس کے کردار عملی اور سرکاری میں غیر قانونی کردار اور عمل اور اسکی اصلاحی اور تدارکی اقدام اس حکم کے احکام کی روشنی میں بروئے کار لانا ہیں۔

(V) کمیشن Commission :

کمیشن سے مراد آرڈر ہذا کے تحت قومی، صوبائی یا ضلعی سطح پر قائم کیا گیا پبلک سیفٹی کمیشن ہے۔ [۴]اور پولیس شکایات کمیشن، اسلام آباد ضلعی سیفٹی کمیشن اور ضلعی پبلک سیفٹی اور شکایات کمیشن کے ہیں جو اس حکم کے تحت قائم کی گئیں۔

[۵](v - A) ایسا پولیس افسر جسے آرٹیکل 155 کی شق (2) کے تحت عملی اختیارات حاصل ہوں جسکے ذریعہ وہ ماتحت پولیس افسر کو تحریری حکم یا ہدایات جاری کرنے کا مجاز ہو۔

(vi) ضلع (District) :

ضلع سے مراد قانون مقامی حکومت میں بیان کیا گیا ضلع ہے۔

(vii) ڈسٹرکٹ پولیس افسر (District Police Oficer):

ڈسٹرکٹ پولیس افسر سے مراد ایک ضلع کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ سینئر سپریٹنڈنٹ آف پولیس سے کم عہدہ کا نہ ہے اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

(Vii - A)٦ ایکس اوفیشیو سیکرٹری (Ex - Officio Secretary)

ایکس افیشیو سیکرٹری (ExOficio Secretary) سے مراد وہ صوبائی پولیس افسر ہے۔ جو صوبائی حکومت کے پولیس سے متعلقہ انتظامی اور مالی معاملات کی دیکھ بھال کرنے کا مکمل کارپرداز ہو گا اور متعلقہ معاملات کو چیف سیکرٹری، سیکرٹری داخلہ اور وزیر اعلی کی دی گئی ہدایات کے مطابق عملی جامہ پہنانا ہو گا۔

(vii - B) سروس کی خصوصی اہمیت Exigency of Service :

"سروس کی خصوصی اہمیت" سے مراد تقرر اور ٹرانسفر کی صورت حال کے مطابق اہمیت جس کے عمل میں لانے کے لئے تحریری جواز اور اگر قبل از وقت ایسا کرنا ناگزیر ہو تو وہ وجوہات ریکارڈ میں مندرج کی جائیں آیا کسی مخصوص اہمیت کی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے تبادلہ یا تقرر کیا جارہا ہے یا صرف کارگزاری اور نظم وضبط کیلئے ایسا کرنا پڑے۔

(vii - C) حقائق جاننے کے لیے انکوائری "Fact finding Inquiry"

[حقائق جاننے کیلئے انکوائری] کسی پولیس افسر کے خلاف الزامات، مقدمات جن افسران کے متعلق واقعات، فرائض کی ادائیگی میں غفلت اور کوئی جرم ثابت کرنے کیلئے عہدہ کا ناجائز طور پر استعمال کرنا اور اس پر کنٹرول کرتا۔ ان حقائق کو عدالت میں بھی پیش کیا جاسکے گا]

(viii) قانون نافذ کرنے والی وفاقی ایجنسیاں:

(Federal Law Enforcement Agencies)

قانون نافذ کرنے والی وفاقی ایجنسیوں میں وفاقی تحقیقاتی ادارہ، پاکستان ریلوے پولیس، انٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان موٹروے اور ہائی وے پولیس، اسلام آباد پولیس، فرنٹیئر کانسٹیبلری اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسا مشتہر کیا گیا کوئی دیگر وفاقی یا صوبائی ادارہ شامل ہے۔

(ix) عمومی پولیس علاقہ (General Police Area):

عمومی پلیس علاقہ سے مراد ایک کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ، ایک صوبہ کا ایک حصہ یا کوئی علاقہ ہے جس کے لئے دفعہ 6 کے تحت پولیس کا الگ ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

(x) حکومت (Government):

حکومت سے مراد موزوں حکومت ہے۔

(ix) ضلعی پولیس کا سربراہ (Head of District Police) :

ضلعی پولیس کے سربراہ سے مراد ایک ڈسٹرکٹ پولیس افسر، سٹی پولیس افسر یا ایک کیپٹل سٹی پولیس افسر ہے۔

(xii) چھوٹے عہدے (Junior ranks):

چھوٹے عہدوں سے مراد انسپکٹر یا اس سے کم درجہ کے پولیس اراکین ہیں جیسا کہ جدول اول میں بیان کیا گیا ہے۔

(xiii) شخص (Person):

شخص میں طبقہ، کمیٹی یا کارپوریشن شامل ہے۔

(xiv) مقام (Place):

مقام میں شامل ہے (اے) کوئی عمارت، خیمہ یا کوئی دوسرا ڈھانچہ، کواہ مستقل ہو یا عارضی، اور (بی) کوئی علاقہ، خواہ منسلکہ ہو یا بند

(xv) عوامی تفریح کی جگہ (Place of public amussement) :

عوامی تفریح کی جگہ سے مراد کوئی ایسی جگہ ہے جہاں سز، گانے، ڈانس یا کھیل یا کوئی دوسری تفریح، انحراف یا دوبارہ بنانے یا جو اسے جاری رکھنے کا ذریعہ مہیا کرتا ہو وغیرہ یا جہاں لوگوں کو داخل کیا جاتا ہے کو اہ رقم کی ادائیگی پر یا اس نیت سے کہ ان داخل ہونے والوں سے رقم اکٹھی کی جائے۔

(xvi) عوامی کھیل تماشہ کی جگہ (Place of public entertainment) :

عوامی کھیل تماشہ کی جگہ سے مراد قیام وطعام کی ایسی جگہ ہے جہاں کوئی مالک یا ایسی جگہ میں دلچسپی رکھنے والا یا انتظام کرنے والا شخص لوگوں کو داخل کرتا ہے۔

(xvii) صوبائی پولیس افسر (Provincial Police Officer)

صوبائی پولیس افسر سے مراد دفعہ 11 کے تحت مقرر کیا گیا انسپکٹر جنرل آف پولیس عہدہ کے عمومی پولیس علاقہ کی پولیس کا سربراہ ہے۔

(xviii) پولیس افسر (Police officer)

پولیس افسر سے مراد پولیس کا ایک رکن ہے جو کہ آرڈر ہذا کا موضوع ہے۔

(xix) پولیس یا پولیس کا ادارہ : (Police or Police Establishment)

پولیس یا پولیس کے ادارے سے مراد دفعہ 6 میں مذکور پولیس ہے اور اس میں شامل ہیں۔

(اے) تمام افراد جنہیں آرڈر ہذا کے تحت خصوصی پولیس افسران یا اضافی پولیس- افسران کے طور پر بھرتی کیا گیا ہو۔

(بی) پولیس کے دیگر تمام ملازمین۔

(xx) مقرر کردہ (Prescribed) :

مقرر کردہ سے مراد آرڈر ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر کردہ ہے۔

(xxi) جائیداد (Property):

جائیداد سے مراد کوئی منقولہ جائیداد رقم یا قیمتی ضمانت ہے۔

(xxii) جائے عامہ (Public Place) :

جائے عامہ سے مراد کوئی ایسی جگہ ہے جہاں عوام کو رسائی حاصل ہو۔

(XXII - A)[7] ذمہ دار (Responsible) :

"ذمہ دار" سے مراد وہ پولیس افسر ہے جو مستعدی اور چابکدستی سے اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کرے اور جواب دہ بھی ہو کہ اس نے عائد شدہ فرائض اور احکام کی تعمیل کی ہے اور تعمیل نہ ہونے کی صورت میں جاری شدہ ہدایات پر عمل کرنے کی پابندی بمطابق آرٹیکل 155 کے پیراگراف C کی شق (1) ضروری ہے۔]

(xxiii) قواعد (Rules) :

قواعد سے مراد آرڈر ہذا کے تحت وضع کئے گئے قواعد ہیں۔

(xxiv) جدول (Schedule):

جدول سے مراد آرڈر ہذا کا جدول ہے۔

(xxv) اعلیٰ عہدے (Senior ranks):

اعلیٰ عہدوں سے مراد انسپکٹر سے اونچے درجے کے پولیس کے ارکان ہیں جیسا کہ جدول اوّل میں دیا گیا ہے۔

(xxvi) گلی (Street) :

گلی میں کوئی شاہراہ، پل، راستہ، دلدل وغیرہ سے اونچا راستہ، مہراب، سڑک، پگڈنڈی، پیدل چلنے کا راستہ، مربع، بند گلی یا راستہ ہے خواہ یہ شارع عام ہے یا نہیں اور جہاں تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو خواہ مستقل طور پر یا عارضی طور پر۔ ۸[xxx]

[9](XXVI - A) سپرنٹینڈنس Superintendence :

"نگرانی و اہتمام" سے مراد پولیس کی حکومت وقت کی پالیسی، حالات اور ہدایت کے مطابق صوبہ میں کارکردگی، ان امور کی نگرانی وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق چیف سیکرٹری اور صوبائی سیکرٹری داخلہ کریں گے اور وفاقی دارالخلافہ کے بارے میں یہ ذمہ داریاں وفاقی وزارت داخلہ کے سپرد ہونگی۔

(xxvii) گاڑی (Vehicle) :

(1) گاڑی میں مشین سے چلنے والی یا دوسری کسی قسم کی سواری شامل ہے۔

(2) نافذ الوقت کسی قانون میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے سلسلے میں تمام حوالہ جات سے مراد دفعہ 11 اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ضلعی پولیس کا سربراہ ہے۔

باب2

پولیس کی ذمہ داریاں اور فرائض

Responsibilities and duties of the Police

آرٹیکل 3۔پولیس کا عوام کے ساتھ رویہ اور ذمہ داریاں :

Attitutde and Responsibilities of Police towards the Public

ہر پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ وہ :

(اے) عوام کے ساتھ تہذیب اور خوش اخلاقی سے پیش آئے۔

(بی) دوستی اور میل جول کو فروغ دے۔

(سی) عوام کی جگہوں یا دیگر عوامی مقامات پر رہنمائی کرے اور ان کی امداد کرے۔خاص طور پر غریبوں، نادار یا جسمانی طور پر کمزور افراد اور بچوں کی جو کہ گم ہو چکے ہوں یا اپنے آپ کو بے یارومددگار سمجھتے ہوں۔

(ڈی) ایسے افراد خصوصاً عورتوں اور بچوں کی امداد کرے جنہیں جسمانی ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو۔

آرٹیکل 4۔پولیس کے فرائض:(Duties of police)

(1) یہ پابندی قانون ہر پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ وہ:

(اے) شہریوں کی جان،مال اور آزادی کو تحفظ دے۔

(بی) امن عامہ کا تحفظ کرے اور اسے تقویت دے۔

(سی) یہ یقینی بنائے کہ زیر تحویل لئے گئے شخص کے قانون کے تحت حقوق اور مراعات کا تحفظ کیا گیاہے۔

(ڈی) جرائم کے ارتکاب اور تکلیف عامہ سے بچائے۔

(ای) امن عامہ اور عام طور پر کسی جرم پر اثرانداز ہونے والی خفیہ اطلاعات اکٹھی کرے اور آگے بہم پہنچائے۔

(ایف) میلوں پر، عوام سڑکوں پر اور عوامی گلیوں اور شارع عام میں اور عوامی رسائی والے دیگر مقامات اور ہمسایہ میں عوامی عبادت گاہوں پر امن قائم کرے اور رکاوٹیں دور کرے۔

(جی) عوامی سڑکوں اور گلیوں میں ٹریفک میں تسلسل پیدا کرے اور کنٹرول کرے۔

(ایچ) تمام غیر متدعویہ جائیداد قبضہ میں لے اور اس کی فہرست تیار کرے ۔

(آئی) مجرموں کی تلاش کرے اور انہیں قانون کے دروازے تک لائے۔

(جے) ان تمام افراد کو گرفتار کرے جنہیں گرفتار کرنے کا وہ قانونی طور پر مجاز ہے اور جن کی گرفتاری کی معقول وجوہات ہوں۔

(کے) اس امر کو یقینی بنائے کہ کسی شخص کی گرفتاری کی اطلاع اس کے منتخب شخص کو موثر طور پر پہنچ چکی ہے۔

(ایل) جائے عامہ دوکان باجواء خانہ جہاں شراب یا نشہ آور ادویات فروخت ہوتی ہوں یا ہتھیار غیر قانونی طور پر جمع کئے جاتے ہوں۔ اور ایسے عوامی مقامات جہاں پر غیر ذمہ دار اور سرکش لوگوں کی پہنچ ہو، میں معتبر اطلاع پر بلاوارنٹ داخل ہو اور معائنہ کرے۔

(ایم) تمام قانونی احکامات مانے اور ان کی بلا تاخیر تعمیل کرے۔

(این) دیگر فرائض سرانجام دے اور اختیارات استعمال کرکے جو کہ آرڈر ہذا، ضابطہ یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے ذریعے تفویض کئے گئے ہیں۔

(او) عوامی جائیداد کی تشدد، آگ یا قدرتی آفات کے ذریعے ہونے والی تباہی سے بچاؤ کے لئے دیگر ایجنسیوں کی امداد کرے اور ان کے ساتھ تعاون کرے۔

(پی) لوگوں کی کسی شخص یا منظم گروہوں سے استحصال سے بچاؤ میں مدد کرے۔

(کیو) وسیع پیمانے پر فاترالعقل کا ذمہ لے تاکہ انہیں اپنے آپ کو یا دیگر لوگوں اور ان کے جائیداد کو نقصان سے بچایا جاسکے۔ اور

(آر) جائے عامہ پر عورتوں اور بچوں کو پریشانی سے بچائے۔

(2) پولیس افسر ہر کوشش کرے گا کہ:

(اے) سنگین حالات میں لوگوں خصوصاً عورتوں اور بچوں کو امداد فراہم کرے۔

(بی) سڑک کے حادثوں میں مفروبان کو مدد فراہم کرے۔

(سی) جہاں تک ممکن ہو حادثہ کے مضروبان یا ان کے وارثان یا زیر کفالت کو ایسی اطلاع اور دستاویزات پہنچانے میں مدد دے جس سے انہیں معاوضہ کی رقم حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ اور

(ڈی) سڑک پر ہونے والے حادثات کے زخمیوں کو ان کے حقوق اور . مراعات کے بارے میں اطلاعات فراہم کرے۔

(3) پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ مجاز عدالت کے روبرو معلومات فراہم کرے اور کسی جرم کے ارتکاب میں مشکوک کسی شخص کے خلاف قانونی طور پر سمن، وارنٹ، وارنٹ تلاشی یا کسی دیگر قانونی کاروائی کے اجرا کے لئے درخواست کرے۔

آرٹیکل 5۔ ضروری خدمات کے حوالے سے پولیس کے ہنگامی فرائض

Emergency duties of poice with regard to essential services :

(1) حکومت ہنگامی صورت حال میں سرکاری جریدے میں بذریعہ نوٹیفیکیشن معاشرے کے لئے کسی مخصوص خدمت کا بطور ضروری خدمت اعلان کر سکتی ہے۔

(2) شق (1) کے تحت کئے گئے اعلان پر اور جتنی دیر تک یہ نافذ العمل رہے ہر پولیس افسر اس اعلان کی بابت اپنے سینئر پولیس افسر کے ہر قانونی حکم کی تعمیل کرنے کا پابند ہو گا۔

آرٹیکل 24۔ پولیس کے اراکین کی طرف سے حلف یا اقرار صالح

Oath or affirmation by members of police:

(1) پولیس کا ہر رکن اپنی تقرری پر صوبائی پولیس افسر کا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر یا تربیتی ادارے کے سربراہ کے روبرو جدول دوم میں ہر وقت کئے گئے فارم کے مطابق حلف اٹھائے گا اور اقرار صالح کرے گا۔

(2) اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس نیشنل پولیس اکیڈمی کے کمانڈنٹ کے روبرو حلف اٹھائیں گے اور اقرار صالح کریں گے۔

آرٹیکل 25۔ تقرری کا سرٹیفیکیٹ Certificate of appointment :

(1) ادنیٰ عہدوں کے افسران اپنی تقرری پر جدول سوم میں دیئے گئے فارم کے مطابق ایک سرٹیفیکیٹ حاصل کریں گے سرٹیفیکیٹ ایسے پولیس افسر کی مہر سے جاری کیا جائے گا جیسا کہ

صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر عموی یا خصوصی حکم کے تحت ہدایت کریں۔

(2) تقرری کا سرٹیفیکیٹ اس وقت کالعدم ہو جائے گا جب کبھی پولیس افسر جس کا کام اس سرٹیفیکیٹ میں ہو پولیس سے اپنا تعلق ختم کرلیتا ہے۔

آرٹیکل 26 ۔ پولیس افسر کی معطلی (Suspension of Poice Officer) :

(1) قواعد کے تابع، اتھارٹی یا اس ضمن میں اتھارٹی کی طرف سے با اختیار کیا گیا کوئی افسر پولیس کے کسی رکن کو معطل کرنے کے اختیار کا حامل ہو گا۔

(2) پولیس کے ایک رکن کو حاصل شدہ اختیارات اور فرائض منصبی اس وقت تک معطل رہیں گے جب تک کہ ایسا افسر معطل رہتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اپنی معطلی کے باوجود ایسا رکن پولیس کی رکنیت سے محروم نہ ہو گا اور انہی اتھارٹیوں کے زیر کنٹرول رہے گا جن کے وہ ماتحت تھا مگر صرف اپنی معطلی کے لئے۔

آرٹیکل 113 ۔ سزائیں (Punishments) :

قواعد کے پیش نظر پولیس کے کسی ممبر کو کسی بھی وقت معطلی، برطرفی لازمی ریٹائرڈ، عہدہ کی تنزلی یا تنخواہ میں کمی، جرمانہ، علامت یا مقرر کردہ طریقہ میں کوئی دیگر سزا دی جاسکتی ہے۔

آرٹیکل 114 ۔ ضابطہ اخلاق (Code of Conduct) :

(1) صوبائی پولیس افسر اور کیپٹل سٹی پولیس افسر درج ذیل کے بارے میں پولیس کی عادات کی اصلاح کے لیے ضابطہ اخلاق جاری کرے گا۔

(اے) پولیس افسر کے روکنے اور تلاشی کے قانونی اختیارات کا استعمال۔

(بی) پولیس افسران کی جانب سے عمارت کی تلاشی اور پولیس افسران کی جانب سے اشخاص یا عمارات سے پائی جانے والی جائیداد کی ضبطی۔

(سی) پولیس افسران کی جانب سے اشخاص کو روکے رکھنا، برتاؤ اور پوچھ گچھ اور

(ڈی) پولیس افسران کی جانب سے شناخت۔

(2) قواعد کے پیش نظر جو کوئی پولیس افسر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرے اس کو آرٹیکل 113 کے تحت مقرر کردہ ایک یا زائد سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

آرٹیکل 115: پولیس افسر کو کسی بھی وقت ڈیوٹی کے لیے بلایا جاسکتا ہے

Police Officer at any time liable to be called for duty:

پولیس افسر جب ڈیوٹی پر نہ ہو چھٹی پر ہو یا زیر معطل ہو تو ڈیوٹی کے لیے بلایا جاسکتا ہے۔

آرٹیکل 116: فرض سے پیچھے ہٹایا جانا اور استعفیٰ وغیرہ

Withdrawl from duty and Resignation, etc

(1) کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ کی ڈیوٹی سے فارغ نہیں ہو گا۔ جب تک ڈسٹرکٹ پولیس افسر کے سربراہ کی جانب سے یا کسی دیگر افسر ایسی اجازت کی منظوری کا مجاز ہو، کی ظاہراً تحریری طور پر ایسا کرنے کی اجازت نہ دی ہو۔

وضاحت: کوئی پولیس افسر جو چھٹی کی بناء پر غیر حاضر ہو بغیر کسی معقول وجہ کے چھٹی کے ختم ہونے پر ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کرنے میں ناکام رہے تو آرٹیکل ہذا کے معنوں میں اپنے عہدہ کے فرائض سے اپنے آپ کو فارغ ہونا سمجھا جائے گا۔

(2) کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہو گا جب تک وہ اپنے سینئر افسر کو اپنے استعفیٰ کے ارادے سے کم از کم دو ماہ پہلے تحریری طور پر مطلع نہ کرے۔

آرٹیکل 117: پولیس افسر کوئی دیگر ملازمت اختیار نہیں کرے گا۔

Police Officer not to engage in any other employment:

محکمہ پولیس کا رکن ہوتے ہوئے کوئی پولیس افسر کوئی ملازمت اختیار نہیں کرے گا۔

آرٹیکل 124: گلیوں وغیرہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا : Erecting of barriers in streets, etc

کوئی پولیس افسر ہنگامی حالت میں کسی گلی یا جائے عامہ کو رکاوٹیں کھڑی کر کے یا کسی دیگر طریقے سے عارضی طور پر بند کر سکتا ہے تاکہ لوگوں یا گاڑیوں کو ایسے علاقہ میں داخل ہونے سے روکا جائے۔

آرٹیکل 125: گلی وغیرہ میں مشکوک افراد یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کا اختیار

Power to search suspected persons or vehicles in street, etc:

جب کسی گلی یا کسی سرکاری آمد ورفت والی جگہ میں کوئی پولیس افسر معقول وجوہات پر کسی شخص یا گاڑی پر شک کرتا ہے کہ اس میں کوئی غیر قانونی حاصل کی گئی یا قبضہ میں لی گئی شے ہے جو جرم کے ارتکاب میں استعمال ہو سکتی ہے تو وہ ایسے شخص اور گاڑی کی تلاشی لے سکتا ہے اور ایسے شخص یا گاڑی کے قابض کی جانب سے دیا گیا بیان، جھوٹا یا مشکوک معلوم ہوتا ہے تو وہ ایسی کاروائی کی وجوہات کو تحریری طور پر قلمبند کرنے کے بعد ایسی شے روک سکتا ہے اور مخصوص کردہ فارم میں ایک رسید جاری کر سکتا ہے تو افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو عدالت کی اطلاع کے لیے حقائق کی رپورٹ کرے گا تاکہ اس شخص کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کی جا سکے۔

آرٹیکل 131: پولیس یا مسلح افواج کی وردی سے ملتے جلتے لباس کے استعمال کرنے پر پابندی

Banning of use of dress resembling uniform of police or armed forces:

(1) اگر صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر مطمئن ہے کہ عوام میں کسی جماعت انجمن یا تنظیم کے فرد کا پولیس یا مسلح افواج کے ممبر زیا کسی وردی والی فورس جو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت قائم کی گئی ہو کی یونیفارم کے مشابہ کسی لباس یا پوشاک کی کسی شے کا پہننا ریاست کی سلامتی یا امن امان برقرار رکھنے کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔ تو وہ ایک خاص حکم کے ذریعے کسی جماعت یا انجمن یا تنظیم کے کسی فرد کو عوام میں ایسے لباس یا پوشاک کی کوئی شے کے پہننے سے منع یا روک سکتا ہے۔

(2) شق (1) کے تحت ہر حکم سرکاری جریدے میں شائع ہو گا۔

وضاحت: شق (1) کی اغراض کے لئے عوام میں کسی لباس یا پوشاک کی کوئی شے پہننا یا نمائش کرنا سمجھا جائے گا اگر یہ ویسی جگہ میں پہنا یا نمائش کیا گیا ہو جہاں عوام کی رسائی ہو۔

آرٹیکل134: پولیس غیر متدعویہ جائیداد وغیرہ کی فہرست بنائے گی

Police to make inventory of unclaimed property:

یہ ہر پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ وہ کسی غیر متدعویہ جائیداد جو اس کو ملے یا اس کے حوالے کی جائے، کو اپنی ذمہ داری میں لے اور اس کی ایک فہرست بنائے اور اس کی ایک نقل ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کو بغیر کسی تاخیر کے بھجوائے، جو اس کی ایک نقل [متعلقہ کمیشن] کو بھجوائے گا۔

آرٹیکل138: گلی میں جانور یا گاڑی کے ذریعے نقصان پہنچانا

Causing mischief in street by animal or vehicle:

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں غفلت یا بے احتیاط ڈرائیونگ یا کسی گاڑی کے چلانے سے یا لکڑی یا کھمبوں سے لادے ہوئے جانور یا دیگر بھاری بے قابو اشیاء کی قانون کی خلاف ورزی میں گلی یا سرکاری جگہ سے گزارنے سے کسی تعاون ضرر، خطرہ، آلام یا نقصان کا باعث نہیں بنے گا۔

آرٹیکل139: کسی گلی میں رکاوٹ کا باعث بننا Causing obstruction in a street:

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گا۔

(اے) کسی جانور یا گاڑی کو اجازت دینے سے جس نے سامان چڑھانا ہو یا اتارنا ہو یا مسافروں کو اوپر چڑھانا ہو یا نیچے اتارتا ہو یا گلی یا سرکاری جگہ میں ضرورت سے زیادہ اس مقصد کے لیے رہنا یا ٹھہرنا یا

(بی) گلی یا سرکاری جگہ میں کوئی گاڑی کھڑا کر کے چھوڑ جانے یا کسی مویشی کو باندھنے سے یا

(سی) کسی گلی یا سرکاری جگہ کے کسی حصہ کو گاڑیاں یا مویشی روکنے کی جگہ کے طور پر استعمال کرنے سے

(ڈی) کسی گلی یا جائے عامہ کو گاڑیاں یا جانور کھڑے کرنے کے لیے استعمال کرنے سے۔

آرٹیکل140: کتوں کی نسبت دیدہ دانستہ یا غافلانہ طرز عمل

Wilful or negligent conduct in respect of dogs:

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں:

(اے) جان بوجھ کر یا لاپرواہی سے کسی کتے کو کھلا نہیں چھوڑے گا جو کسی خطرہ، ضرر، آلارم یا پریشانی کا باعث ہو یا

(بی) خونخوار کتے کو بغیر تھوتنی کے کھلا نہیں چھوڑے گا۔

(سی) کسی شخص یا گھوڑا یا دیگر جانور پر حملہ کرنے کے لیے کتا کو نہیں چھوڑے گا۔

آرٹیکل 146: فریبانہ طریقے سے پولیس افسر کی حیثیت سے ملازمت حاصل کرنے پر جرمانہ

Penalty for obtaining employment as a police officer through fraudulent means:

کوئی شخص جو غلط بیان یا کوئی بیان دیتا ہے جو گمراہ کرنے والا یا بطور پولیس افسر ملازمت حاصل کرنے کی غرض کے لیے جھوٹی دستاویز استعمال کرتا ہے تو مجرم ثابت ہونے پر اسے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل 147: پہلے مجرم کو تنبیہ (Warning to first offender):

یہ ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ یا اس کی جانب سے مجاز کردہ کوئی دیگر افسر جس کا عہدہ انسپکٹر سے کم نہ ہوں کے لیے جائز ہو گا کہ متعلقہ عدالت کو درخواست کرے کہ وہ آرٹیکلز 138 تا 140 میں مذکور کسی جرم کی بابت پہلے مرتکب ملزم کو سزا کی بجائے ایک تحریری وارننگ جاری کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس آرٹیکل میں مذکور کسی نتیجتاً جرم کے لیے مجرم کو جرم ثابت ہونے پر مقررہ آدھی سزا دی جائے گی۔

آرٹیکل 148: سرکاری کنوؤں، وغیرہ میں پانی کو گندہ کرنا

Defiling water in public wells, etc:

جو کوئی کسی سرکاری کنواں، حوض، پانی کے ذخیرہ، جوہڑ، تالاب، نہر یا دریا کے حصہ یا ندی، نالہ یا دیگر ذرائع یا پانی کی سپلائی کے ذریعے کو گندہ کرے گا یا گندہ کرنے کا باعث بنے گا جو کہ اس کو ان فٹ کر دیے جس مقصد کے لیے اس کو الگ قائم کیا گیا ہے۔ مجرم ہونے پر اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا ساتھ جرمانہ بھی ہو گا جو 30 ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔ یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل 149: آگ وغیرہ کی بابت جھوٹا سائرن بجاتا False alarm of fire, etc:

جو کوئی جان بوجھ کر فائر بریگیڈ کو یا کسی افسر کو اس کے فائر مین کو آگ لگنے کی جھوٹی خبر دیتا ہے یا دینے کا باعث بنتا ہے تو اس کو مجرم ہونے پر اتنی مدت کے لیے سزا دی جائے گی جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا ساتھ جرمانہ بھی جو پندرہ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل 151: بلا اجازت پولیس کی وردی استعمال کرنے پر جرمانہ

Penalty for unauthorized use of police uniform:

اگر کوئی شخص پولیس کا رکن نہ ہوتے ہوئے بغیر اجازت پولیس کی وردی یا کوئی ایسا لباس جس کا ظاہراً یا شکل جس پر پولیس یونیفارم کا کوئی خاص نشان ہو، پہنتا ہے تو مجرم ثابت ہونے پر اسے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل 152: غیر سنجیدہ یا تکلیف دہ شکایت پر جرمانہ

Penalty for frivolous or vexations complaint:

کوئی شخص جو پولیس کے خلاف شکایت دائر کرتا ہے [9] [فیڈرل] پولیس شکایت اتھارٹی کی تحقیق پر بیہودہ یا محض تنگ کرنے والی ثابت ہوتی ہے تو مجرم ثابت ہونے پر اسے چھ ماہ کے لیے سزا دی جائے گی یا جرمانہ کی سزا جو پچاس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزا نہیں۔

آرٹیکل 153: بعض جرائم قابل دست اندازی ہوں گے

Certain offences to be cognizable:

مجموعہ میں مذکور کسی امر کے باوجود آرٹیکلز 148 تا 152 کے تحت آنے والے جرائم قابل دست اندازی سمجھے جائیں گے۔

آرٹیکل 155: پولیس افسران کی طرف سے بعض قسم کی بداعمالیوں پر سزا

(1) کوئی پولیس افسر جو:

(اے) بطور پولیس افسر ملازمت سے چھٹکارے کے لئے جھوٹا بیان یا ایسا بیان دیتا ہے جو بنیادی تفصیلات میں گمراہ کر رہا ہو یا جھوٹی دستاویز استعمال کرتا ہے۔

(بی) بزدلی کا مجرم ہو یا کم درجہ کا پولیس افسر ہوتے ہوئے اپنے عہدہ سے استعفی دیتا ہے یا بغیر اجازت کے اپنے آپ کو ڈیوٹی سے ہٹالیتا ہے۔

(سی) کسی قانونی احکامات یا کسی قاعدہ یا قانون یا کسی حکم کی جان بوجھ کر خلاف ورزی یا غفلت کا مجرم ہو جس کو وہ بجالانے یا ماننے کا پابند ہو۔

(ڈی) کسی ڈیوٹی کی خلاف ورزی کا مجرم ہو

(ای) ڈیوٹی پر ہوتے ہوئے نشہ کی حالت میں پایا جائے۔

(ایف) اپنے آپ کو ڈیوٹی کے لیے ان فٹ کرنے کے ارادے سے اپنے آپ کو رضاکارانہ زخمی کرتا ہے بیماری کا بہانہ کرتا ہے یا دروغ بیان کرتا ہے۔

(جی) اپنے اعلیٰ افسر کی بالکل ماتحتی میں یا اعلیٰ افسر کے خلاف مجرمانہ طاقت استعمال کرتا ہو۔

(ایچ) اپنے آپ کو کسی شو، جلوں یا ہڑتال یا آمدورفت میں دلچسپی لیتا ہے یا شرکت کرتا ہے یا کسی شکل میں ہڑتال کے لیے کسی طرح اعانت کرتا ہے یا کسی اتھارٹی سے کچھ تسلیم کروانے کے لیے دباؤ یا جسمانی تشدد کرتا ہے مجرم ثابت ہونے پر اسے ہر جرم کے لیے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور اس کیساتھ جرمانہ کی سزا ہو گی۔ یا

(2) اس آرٹیکل کے تحت کاروائی کے لیے قواعد کے تحت اس بارے میں '[حکومت کی جانب] سے ایک تحریری رپورٹ درکار ہو گی۔

آرٹیکل 156: کسی جائیداد میں پریشان کن داخلے، تلاشی، گرفتاری، ضبطی، تشدد وغیرہ کی سزا

Penalty for vexatious entry, search, arrest, seizure of property, torture, etc:

جو کوئی پولیس افسر ہوتے ہوئے۔

(اے) جائز اتھارٹی یا معقول وجہ کے بغیر کسی عمارت، کشتی، خیمہ یا جگہ میں داخل ہوتا یا تلاشی لیتا ہے یا داخل ہونے یا تلاشی لینے کا سبب بنتا ہے۔

(بی) عداوت اور غیر ضروری طور پر کسی شخص کی جائیداد ضبط کرتا ہے۔

(سی) عداوت اور غیر ضروری طور پر کسی شخص کو روکتا ہے تلاشی لیتا ہے یا گرفتار کرتا ہے یا

(ڈی) اپنی حراست میں کسی شخص کو تشدد یا خلاف ورزی کا مستوجب ٹھہراتا ہے تو وہ ایسے ہر جرم کے لیے مجرم ثابت ہونے پر اتنی مدت کے لیے قید کی سزا کا مستوجب ہو گا جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور ساتھ جرمانہ کی سزا بھی ہوئی۔

آرٹیکل 157: گرفتار شدہ اشخاص کو عدالتوں میں پیش کرنے میں غیر ضروری تاخیر پر سزا

Penalty for unnecessary delay in producing arrested persons in courts:

کوئی پولیس افسر جو کسی گرفتار شدہ شخص کو عداوت کی بناء پر یا غیر ضروری طور پر عدالت یا کسی دیگر اتھارٹی کو پیش کرنے میں تاخیر کرتا ہے جسے وہ پیش کرنے کا پابند ہو تو مجرم ثابت ہونے پر اس کو اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ساتھ جرمانہ کی سزا بھی ہو گی۔

آرٹیکل 167: تھانہ میں روزانہ ڈائری کی ترتیب

Maintenance of daily diary at a Police Station:

(1) ہر تھانہ میں اس نوعیت کا روزانہ ڈائری (روزنامچہ) کا ایک رجسٹر مرتب کیا جائے گا جس کا وقتاً فوقتاً تعین کیا جائے گا۔ اور اس میں تمام شکایت کنندگان، گرفتار شدہ اشخاص کے نام، ان کے خلاف عائد کیے جانے والے الزامات، اسلحہ یا جائیداد جو کہ ان کے قبضہ سے یا دیگر طریقہ سے حاصل کی گئی ہو اور ان گواہان کے نام جن کے بیانات ریکارڈ ہو چکے ہوں، کے نام درج ہوں گے۔

(2) ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ایسی ڈائری (روزنامچہ) طلب کر کے معائنہ کر سکتا ہے۔

Khyber Pakhtunkhwa

Restriction of Rented Buildings (Security) Act 2014

ایکٹ نمبرXIVسال2014ء

صوبہ خیبر پختونخواہ میں کرائے کے عمارتوں کے بزنس کی نگرانی اور مانیٹرنگ کے لئے وضع کردہ طریقہ۔

چونکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں انسداد دہشت گردی کے لئے کرائے پر دیئے جانے والے عمارتوں اور ان کے کاروبار کی مانیٹرنگ کے لئے طریقہ کار وضع کرنا ضروری ہو چکا ہے۔جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ مختصرنام، پھیلاؤاور آغاز:

(1) اس ایکٹ کو خیبر پختونخواہ کے کرائے کے عمارتوں کو پابند کر نے (حفاظت) کا ایکٹ سال 2014ء کہا جائے گا۔

(2) اسکا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

(3) بلا کسی تاخیر کے نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تعریقات:

ایکٹ میں جب عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل کوڈز تصور کئے جائیں گے۔

(A) کوڈ سے مراد ضابطہ فوجداری 1998 (V of 1998) ہو گا۔

(B) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہو گا۔

(C) Land Lordسے مراد مالک مکان / عمارت ہو گا۔جسکے نام پر اس عمارت کی گورنمنت ریکارڈ میں اندراج موجودہو۔

(D) Lessee سے مراد وہ شخص ہو گا جس کو تعینات کیا گیا ہو یا جو مجاز ہو کہ کرائے کے عمارت چلانے کا منظم ہو۔

(E) Manager سے وہ شخص مراد ہے جسے کسی زمیندار یا مالک اراضی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔

(G) **پرائیویٹ ہاسٹل** سے مراد طلباء کے ہاسٹل کے علاوہ کوئی دوسرا ہاسٹل۔

(H) **پراپرٹی ڈیلر** سے مراد وہ شخص ہے جو عمارت کو کرائے پر دینے اور کرایہ لینے کا ذمہ دار ہو۔

(I) **صوبہ (Province)** سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہے

(J) **Rented Building** سے مراد پر وہ عمارت جو بشمول ذاتی ہاسٹل اور طلبا مراد ہے جو کہ کرایہ پر دیا جائے۔

(K) **Rules** سے مراد وہ قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے ذریعے بنائے گئے ہوں۔

(L) **Students Hostel** سے مراد ہر وہ عمارت ہے جسے کسی تعلیمی ادارے بشمول مدرسہ جو داخل شدہ طلباء کے رہائش کے بطور کرائے پر لیا گیا ہو مراد ہے۔

(M) **Tenant** سے وہ شخص مراد ہے۔ جس نے وہ عمارت کرایہ پر لی ہو۔

(N) **(Tenant acknowledgment Receipt)** سے وہ رسید مراد ہے جسے متعلقہ تھانہ کے انچارج افسر نے اس عمارت کے مالک / منیجر یا اجارے دار (کرایہ دار) جو بھی ہو کو دیا گیا ہو۔

3۔ کرایہ کا معاہدہ:

(1) جب کسی زمین ، عمارت یا مکان کو کرایہ پر دینا تو زمین کے مالک ، اجارہ یا منیجر اور کرایہ دار کے درمیان معاہدے کو قانونی کاغذات یعنی سٹامپ پیپر پر تحریر کریگا، اور اس تحریر میں کرایہ دار کی شناخت کو مکمل طور پر اس طرح پر ظاہر کرے گا کہ اس سے اس کی تصدیق ہو سکتی ہو۔

(2) زمین کا مالک یا منیجر کرایہ دار کی مکمل جانچ پڑتال کرے گا، تاکہ کرایہ کے مکان یا بنگلہ کو کسی غیر قانونی کام یا دہشت گردی کے مقاصد کیلئے استعمال میں نہ لائے۔

(3) مالک مکان یا منیجر کرایہ دار شخص سے ایسے دو ضامنان طلب کر یگا۔ جو کرایہ کی تصدیق کریں گے۔ اور شناختی کارڈ کا نمبر اور کرایہ دار کا کنٹیکٹ نمبر تحریری معاہدہ میں درج کرے گا۔

(4) اور تحریرشدہ معاہدہ کو ناظر رجسٹری (Notary) پبلک یااوتھ کمشنر سے تصدیق کرانا لازمی ہوگا۔

4۔ کرایہ کے معاہدہ کے لئے درکار کوائف :

(1) مالک مکان یامنیجر جس کسی پراپرٹی ڈیلر کے ذریعے مکان کو کرایہ پر دے رہا ہو۔ اس پراپرٹی ڈیلر پرلازم ہوگا کہ کرایہ دار کے ساتھ معاہدہ کرنے کے 7 دن کے اندر اندر کرایہ دار کے ذیل کوائف مقامی پولیس سٹیشن میں جمع کرے۔

(A) تحریری معاہدے کے تصدیق شدہ نقل۔

(B) کرایہ دار کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی۔

(C) کرایہ دار کے تصدیق کنندہ گان کے شناختی کارڈ نمبر ،کاپی شناختی کارڈ بمع رابطہ نمبر۔

(D) 14 سال سے زائد اشخاص کے کوائف جو کرایہ دار کے ساتھ رہائش پذیر ہو۔

(2) تمام قواعد پورے کرنے کے بعد جب پولیس آفیسر مطمئن ہو جائے تو مالک مکان ، اجارہ داریا منیجر ویسا پولیس آفیسر (Tenant Acknowledgment receipt) رسید بابت کرایہ دار جاری کرے گا اور وہ تمام کوائف پولیس سٹیشن کے روزنامچہ میں اندراج کریگا۔

(3) زمین یا مکان کا مالک یا منیجر ویسے رسید کی ایک تصدیق شدہ کاپی و یسے کرایہ دار شخص کو حوالہ کرے گا۔

(4) کوئی بھی پولیس آفیسر جس کا عہدہ ASI سے کم نہ ہو کسی بھی کرایہ کے مکان یا جائیداد کا معائنہ مالک مکان یا منیجر کی موجودگی میں کسی بھی وقت کرسکتا ہے۔اور ویسے مکان کے مالک یا منیجرپرلازم ہوگا ویسے پولیس آفیسر کے ساتھ ہر ممکن تعاون عمل لائے۔

(5) **ہاسٹل:**

(1) کوئی بھی مکان کامالک یا منیجر جو کہ پرائیویٹ ہاسٹل چلاتا ہو کو قطعاً اجازت نہیں ہوگی کہ وہ ان میں ماسوائے کالج سٹوڈنٹ کے کسی اور شخص کو رہنے دے۔

(2) پرائیو یٹ یا طلباء ہاسٹل کے منتظمین یا مالکان وہاں رہائش پزیر تمام اشخاص کی مکمل تفصیل کا ریکارڈ اندراج رکھے گا۔ جیسا کہ اس ایکٹ کے سیکشن 3 میں ہے۔ اور ویسے مقامی پولیس کو حسب طلبی پیش کرے گا۔

(3) کسی پرائیویٹ /طلباء کے ہاسٹل میں رہائش پذیر کسی کرایہ دار کو اسلحہ گولی بارود، دھماکہ خیز مواد نفرت آمیز یا بغاوت آمیز اشیاء نہ رکھنے دیں صرف مالک عمارت اجارہ دار یا منیجر ہاسٹل او را سکے طلباء کی حفاظت کی خاطر لائسنس دار اسلحہ رکھ سکتا ہے۔

(4) مالک مکان / عمارت ، اجارہ دار یا منیجر جو کوئی بھی ہوان میں سے اس ایکٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ہاسٹل کے کمروں کی چیکنگ کے لئے تعاون کرنے کا پابند ہو گا۔

6۔ پولیس کے اختیارات:

مقامی تھانے کا انچارج تصدیق کی غرض سے کسی عمارت کے کرایہ دار سے کرایہ دار کے اقراری رسید ، ملکیت اور کرائے کے معاہدہ کے کاپی مانگ سکتا ہے کرایہ دار یہ تمام دستاویزات 24 گھنٹے کے اندر اندر حصہ 4 میں مہیا کئے گئے ریکارڈ فراہم کرے گا۔

7۔ پولیس کی ذمہ داریاں:

(1) مقامی تھانہ کا انچارج اپنے دائرہ اختیار کے اندر جتنے بھی کرائے کے عمارتیں ہوں ان کا ریکارڈ محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(2) مقامی تھانہ ان کرائے کے عمارتوں کا کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس تیار کرے گا۔

8۔ مرکزی ڈیٹا بیس:

(3) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت محکمہ پولیس کو کم سے کم وقت میں ان کرایہ داروں کے بارے میں مرکزی ڈیٹا بیس تیار کرنے میں ضروری معاونت فراہم کرے گا۔

9۔ ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ سے مدد لینا:

ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ پر پولیس کو کرائے کے عمارتوں کی ملکیت کی معلومات فراہم کرنا لازم ہو گا۔

10۔ سزائیں:

(1) جو کوئی شخص اس ایکٹ کے سیکشن نمبر 3 تا 6 کی خلاف ورزی کرے گا۔ وہ ایسی سزا کا مستوجب ہو گا جس کی معیاد ایک سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(2) اس صورت جب پولیس کو یقین ہو جائے کہ مالک اراضی/ عمارت ، اجارہ دار یا منیجر یا پراپرٹی ڈیلر کرایہ دار کے مجرمانہ ارادوں سے باخبر تھا۔ یا اس نے کرایہ دار کو عمارت د ینے میں مطلوبہ تصدیق نہیں کی ہو تو کرایہ دار کے جرم میں اعانت کا جرم ہو گا۔

11۔ کوڈ کا استعمال:

کوڈز میں موقع محل کے مطابق تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

12۔ سماعت :

اس ایکٹ میں جرائم قابل سماعت اور ناقابل ضمانت ہوں گے۔ اور فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ اپنے دائرہ اختیار کے اندر ضلع میں ان کیسز کی سماعت کرے گا۔

13۔ دوسرے قوانین کا اطلاق:

اس ایکٹ کا اطلاق اضافی صورت میں کیا جائے اور کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

14۔ تحفظ:

کوئی بھی کارروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہیئے۔

15۔ قواعد بنانے کے لئے اختیار:

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بات نوٹیفکیشن جاری کرے گا اور اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے لئے قواعد وضع کرے گا۔

Khyber Pakhtunkhwa

Hotels Restriction (Security) Act 2014

خیبر پختون خواہ ہوٹل حد بندی (سیکورٹی) آرڈیننس 2014ء

ہوٹلوں اور اس میں رہنے والے کرائے داروں کی نگرانی اور دہشت گردی کے انسداد کے لئے حکومت خیبر پختونخواہ نے مندرجہ ذیل ایکٹ کی قانون سازی کی ہے، جس کی تفصیل ذیل میں ہے

حکومت خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر 4 فروری 2014ء

1 مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:

(1) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخواہ ہوٹل حد بندی (سیکورٹی) آرڈیننس 2014 کا نام دیا گیا ہے۔

(2) اسکا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائیگا۔

(3) بلا کسی تاخیر کے نافذالعمل ہو گا۔

2 تعریفات :

اس آرڈیننس میں عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل معنی ہوں گے:

(a) کوڈ سے مراد ضابطہ فوجداری سال 1898ء (5) ہے۔

(b) گورنمنٹ سے حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(c) گیسٹ سے وہ شخص مراد ہے جو کسی جگہ کرایہ پر رہائش رکھتا ہو۔

(d) ہوٹل سے وہ عمارت خواہ رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو اور جو مکمل طور پر یا کسی خاص ضرورت کے وقت مالیاتی کمائی کے پیش نظر مہمانوں کو رہائیش کے لیے دیا جاتا ہے مراد ہے۔اس میں گیسٹ ہاوس، رہائشی مکان ، ٹورسٹ ہوٹل (سڑک کنارے ہوٹل)سرائے اور دوسرے تمام وہ چاردیواریاں اور احاطے مراد ہے جو محدود وقت کے لیے رہائیش کی غرض سے کرایہ پر دیے جاتے ہیں۔

(e) "Hotel Acknowledge reciept" سے وہ رسید ہے جو متعلقہ تھانے کے انچارج نے دیا ہو۔

(f) "Lessee" سے مراد وہ شخص جسکو ہوٹل لیز / کرایہ پر دیا گیا ہو۔

(g) منیجر سے وہ شخص مراد ہے جس سے ہوٹل کے مالک نے ہوٹل انتظامیہ چلانے کے لیے مقرر ہو۔

(h) "Owner" سے وہ شخص مراد ہے جس کے نام پر وہ جائیداد رجسٹرڈ ہو۔اورجو مہمانوں سے رہائیش مہیا کرنے کے عوض کرایہ لینے کے لیے مقرر کیا گیا ہوا اس میں وہ شخص بھ شامل ہے جو ایک ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہو۔

(i) "Prescribad" سے مراد وہ باتیں،ہیں جو قواعد میں متذکرہ ہو۔

(j) "Province" سے صوبہ خیبرپختونخواہ مراد ہے۔

(k) "Rules" سے اس آرڈیننس میں واضع کردہ قواعد مراد ہیں۔

3 تھانوں کو اطلاع:

(1) اس قانون کے نفاذ کے بعد مالک ، کرایہ دار منیجر ان میں سے کوئی بھی ہو 7 دن میں متعلقہ پولیس سٹیشن (تھانہ)کو اس بابت تفصیلات فراہم کریں گے۔تفصیلات میں ہوٹل کے رجسٹریشن، گنجائش اور انتظام کے بارے میں ذکر ضروری ہو گا۔

(2) متعلقہ تھانے کا SHO مالک ، کرایہ دار منیجر ان میں سے جو کوئی ہو کو Hotel Acknowlege Receipt فراہم کریگا۔

(3) مالک کرایہ دار یا منیجر جو بھی ہو اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد ان قواعد پر کام شروع کریں گے۔ان کے لیے ضروری ہو گا کہ مقامی تھانہ کو اس قانون کے باقاعدہ نفاذ کے بعد تین دن کے اندر اندر تمام معلومات فراہم کریں گے جو ذیلی سیکشن نمبر(1) میں متذکرہ ہیں۔

4 مہمانوں کی شناخت:

(1) مالک، کرایہ دار یا منیجر جو کوئی بھی ہو کسی ایسے مہمان کو ہوٹل میں قیام کے لیے اس وقت تک جگہ نہیں دے گا جب تک وہ مہمان کے تمام کوائف سے مکمل اطمینان نہ کر

لے۔اس مقصد کے لیے مالک ، کرایہ دار یا منیجر پر لازم ہو گا کہ مہمان کا شناختی کارڈ حاصل کرے گا۔اور اس کا NADRA سے تصدیق کرائیگا۔

(2) مالک، کرایہ دار یا منیجر مہمان کے مندرجہ ذیل کوائف جمع کرنے کا ذمہ دار ہو گا:

(A) نام اور پتہ

(B) آمد و رخصت کے تواریخ

(C) آنے اور ٹھرنے کا مقصد

(D) مہمان کا شناختی کارڈ بمعہ منیجر کے تصدیق رپورٹ کے ساتھ۔

5 مہمان کا سامان :

مالک، کرایہ دار یا منیجر اس وقت تک کسی کو مہمان ٹھرنے نہ دیں جب تک مہمان کے سارے سامان کو چیک کرکے اطمینان نہ کرلے اُتاکہ یہ تسلی ہو جائے کہ اس میں کوئی دھماکہ خیز مواد، اسلحہ و گولی بارود یا نفرت انگیز تو نہیں۔

6 غیر مجاز شخص:

مہمان کے بغیر کسی بھی غیر مجاز شخص کو ہوٹل کے کمرے میں اس آرڈیننس کے سیکشن نمبر 3 میں متذکرہ تصدیقی طریقہ کار کے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

7 پولیس کو اطلاع فراہم کرنا :

(1) مالک، کرایہ دار یا منیجر پر یہ لازم ہو گا کہ وہ روزمرہ کے بنیاد پر متعلقہ پولیس کو مہمان کے متعلق اطلاعات فراہم کریں گے۔یہ معلومات e- mail ، فیکس یا کسی دوسرے ذریعے سے دی جاسکتی ہیں۔

(2) مالک، کرایہ دار یا منیجر کے لیے ضروری ہو گا کہ مہمانوں کے متعلق معلومات کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس میں محفوظ کریں گے۔

8 مرکزی ڈیٹا بیس:

اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد گورنر خیبر پختونخواہ محکمہ پولیس کم سے کم وقت میں ہارڈوئیر اور سافٹ وئیر کی شکل میں مرکزی ڈیٹا بیس تیار کرنے میں مدد فراہم کریں گے۔

9 پولیس کے اختیارات :

(1) کو ئی بھی متعلقہ پولیس افسر عہدے میں ASI سے کم نہ ہو ہوٹل کے مہمانوں کا ریکارڈ چیک کر سکتا ہے۔

(2) پولیس افسرمالک، کرایہ دار یا منیجر کی موجودگی میں ہوٹل میں مقیم مہمانوں کو چیک کر سکتا ہے۔

10 سزائیں:

جو کوئی بھی اس آرڈیننس میں متذکرہ سیکشن 3 تا 7 میں بیانکردہ قواعد کی خلاف ورزی کریگا وہ ایسی سزائے قید کا مستحق ہو گا جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں۔

11 کوڈ کا استعمال :

(1) کموڈ کے شرائط میں تبدیلی / ترامیم کی جاسکتی ہیں۔

(2) اس آرڈیننس میں جرائم قابل سماعت ہوں گے۔

(3) فرسٹ کلاس مجسٹریٹ اپنے دائرہ اختیار اندر ضلع میں اس کیسز کی سماعت کریگا۔

12 دوسرے قوانین کا اطلاق:

اس آرڈیننس کا اطلاق اضافی صورت میں کیا جائے گا۔اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

13 تحفظ :

کوئی بھی کاروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد و ضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہئے۔

14 قواعد بنانے کا اختیار:

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بابت نوٹیفیکیشن جاری کرے گی اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصلکر نے کے لیے قواعد وضع کریگی۔

Khyber Pakhtunkhwa Sensitive & Vunerable Establishmnet & Place (Security) Act 2015

صوبہ خیبر پختونخواہ میں حساس اور غیر محفوظ مقامات اور تنصیبات کو محفوظ بنانے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ دہشت گردانہ کاروائیوں کا انسداد کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے خیبر پختون خواہ نے مندرجہ ایکٹ کی قانون سازی کی ہے جو کہ درجہ ذیل ہے۔

1. مختصر نام۔وسعت اور آغاز:

(1) اس ایکٹ خیبر پختونخواہ کے حساس ، اور غیر محفوظ مقامات / تنصیبات کو سیکورٹی فراہم کرنے کا آرڈیننس سال 2015 کا نام دیا گیا۔

(2) اسکا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

(3) بلا کسی تاخیر نافذالعمل ہو گا۔

2 تعریفات:

اس آرڈیننس میں عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل معنی ہوں گے۔

(A) کوڈ سے مراد ضابطہ فوجداری سال 1898 (5) ہے۔

(B) " Commitee "سے اس کے تحت قائم شدہ سیکورٹی ایڈوائزری کمیٹی مراد ہے۔ جو ایکٹ ہذا کے دفعہ 4 میں ذکر ہے۔

(C) ضلعی حکومت سے خیبر پختونخواہ مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2013 نمبر 28 مراد ہے۔

(D) **"گورنمنٹ "** سے حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(E) **" ضلعی سربراہ "** پشاور کی صورت میں CCPO جبکہ باقی تمام اضلاع کی صورت میں ضلعی پولیس سربراہ مراد ہے۔

(F) **"Prescrible"** سے دوباتیں مراد ہے جو قواعد میں متذکرہ ہیں۔

(G) **"Province"** سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(H) "Rules" سے اس ایکٹ میں وضع کردہ قواعد مراد ہیں۔

(I) " **سیکورٹی انتظامات**" سے جسمانی اور تکنیکی دونوں انتیظامات بشمول CCTV کیمروں کی فراہمی ، بائیو میٹرک نظام ، واک تھرو گیٹس،سیکورٹی آلارم (خطرے کی گھنٹیاں) اور دوسرے جدید آلات شامل ہیں۔

(J) "**حساس تنصیبات اور جگہوں** " سے حساس سرکاری اور غیر سرکاری ادارے ،مذہبی مقامات ، غیر سرکاری تنظیموں کے دفاتر ، اور خارجی منصوبے یا دوسرے دفاتر، ادارے یا مقامات جنکو حکومت وقتاً فوقتاً حساس مقامات / تنصیبات بیان کرے مراد ہے۔

(K) "Utility Service Provider" سے وہ شخص ، کمپنی، انتظامیہ ، وغیرہ مراد ہے جو وقتی طور پر بجلی ، گیس، ٹیلی فون، پانی اور نکاسی ، ڈاگ اور شہری سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

(I) " **غیر محفوظ مقامات اور تنصیبات** " سے ہسپتال ، بینک، منی چینجر ، مالیاتی ادارے ، تنظیمیں، کمپنیاں ، صنعتی یونٹس ، تعلیمی ادارے ، پبلک پارکس، پرائیوٹ کلینکس، شادی ہال، پٹرول اور CNG اسٹیشنز ، زیورات کی دکانیں ، ہوٹلز (تھری سٹارز اور اس سے اوپر) کوئی تفریحی یا پرلطف مقامات ، پبلک ٹرانسپورٹ ٹرمینلز ، اسپیشل بازار ، تجارتی گلیاں ، دکانیں یاشاپنگ آرکیڈ، یا کوئی دوسرے مقامات جنکی حکومت وقتاًفوقتاً نشاندہی کرے۔

3 حساس تنصیبات اور مقامات کی طرف سے سیکورٹی انتظامات:

علاوہ کسی دوسرے قانون کے جو وقتی طور پر نافذالعمل ہو، اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد تمام غیر محفوظ اور حساس تنصیبات / مقامات اپنی سیکورٹی کے بہترین ، موزوں اور کافی انتظامات کریں گے۔

4 کمیٹی کی تشکیل:

حساس مقامات / تنصیبات کی سیکورٹی مقاصد کی خاطر ہوم ڈیپارٹمنٹ ہر ضلع کی سیکورٹی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دے گا جو ذیل ممبران پر مشتمل ہو گا۔

(A) ڈپٹی کمشنر کی طرف سے نامزد کردہ متعلقہ ضلع کا اسٹنٹ کمشنر جو کہ کمیٹی کا چیئرمین ہو گا۔

(B) ضلعی پولیس سربراہ کی کردہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جو کہ کمیٹی کا رکن ہو گا۔

(C) سپیشل برانچ سے ایک پولیس افسر جو رتبے میں BPS-17 سے کم نہ ہو کا رکن ہو گا۔

(D) ایک تیکنیکی ماہر جسے کمیٹی نامزد کرے بھی کمیٹی کا رکن ہو گا۔

5 کمیٹی کا نام :

(1) ضلعی سطح پر ہر کمیٹی ذیل امور سر انجام دے گی۔

(A) حساس تنصیبات اور مقامات کی نشاندہی اور انھیں ترعیب دینا۔

(B) حساس تنصیبات / مقامات کا سہ ماہی معائنہ کرنا۔

(C) حساس مقامات / تنصیبات کے انچارج یا انتظامیہ کو سیکورٹی سے متعلق تحریری مشورے دے گا۔

(D) انکے احکامات کی حکم عدولی کی صورت میں ضلعی پولیس سربراہ کو رپورٹ بھیجے گی۔

(E) حساس مقامات / تنصیابت کی نشاندہی کرکے حکومت کو ضلعی پولیس سربراہ کی وساطت سے سفارشات بھیجے گی۔

(2) کمیٹی کی سفارش پر حکومت حساس تنصیبات اور مقامات کو اطلاع / نوٹس دے گی اور خطرے کی مناسبت سے ان کی درجہ بندی کریگی۔

(3) حساس مقام یا تنصیف کا انچارج یا انتظامیہ اس کی اطلاع / نوٹس کے پہنچنے کے 30 دن اندر اندر ان احکامات کے نفاذ کا ذمہ دار ہو گا۔

6 پبلک مقامات کی سیکورٹی:۔

(1) ہر ضلع میں حساس اور غیر محفوظ مقامات / تنصیبات کی سیکورٹی اور تحفظ کے لئے افادیتی اور تکنیکی خدمات سر انجام دینے والا عملہ اس بات کا ذمہ دار ہو گا۔کہ وہ تسلی کرے

کہ ان کی انسٹالیشن کے دوران کسی قسم کی مداخلت یا کوئی مشکوک شے تو نہیں لگائی گئی ہے۔انسٹالیشن کی باقاعدہ بنیادوں پر معائینہ کرنے کے لیے اتنی تعداد کی ایک ٹیم بھیجی جائے گی جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) ضلعی حکومت کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ سڑکو، گلیوں کو گندگی کے ڈھیر وں اور تعمیراتی ملبہ ٹھکانے لگائے روزمرہ کی بنیاد پر گندگی کو کسی مقام پر منتقل کرنے بڑے کھڈو کو ڈھانپنے او ٹوٹھے ہوئے پانی کے سپلائی لائینوں کو ہٹانے/ تبدیلی کروانے کے لئے اقدامات ضلعی حکومت / انتظامیہ کے ذمے ہوگا تاکہ کوئی دھماکہ خیز مواد چھپانے کے خطرے سے بچا جاسکے۔

اس مقصد کے لئے انہیں روزمرہ کی بنیاد پر سیکورٹی صورتحال / انتظامات چیک کرنے کے لئے ایک معائینہ ٹیم جسکی وہ جو مناسب سمجھے رکھے مقرر کی جائے گی۔کسی مشکوک شے / چیز کی دریافت کی صورت میں ضلعی انتظامیہ سول ڈیفینس، پولیس اور اسپیشل برانچ پولیس کو اس بابت فور ی طور ہر مطلع کرے گا۔

7 ادارے کے سربراہ کی ذمہ داریاں:

(1) سرکاری اداروں اور دفاتر کی صورت میں اس ادارے یا دفتر کے سربراہ کمیٹی کے تجاویز/ مشوروں کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔بشرطیکہ حکومت اس بابت سیکورٹی کی حد تک کسی BPS-17 اور اس سے اوپر کسی افسر تعیناتی نہ کردے۔

(2) غیر سرکاری تنظیموں ، مذہبی مقامات اور دوسرے نشاندہی کرنے والے مقامات کی صورت میں ادارے، تنظیم یا مقام کا سربراہ سیکورٹی انتظامات کا ذمہ دار ہوگا۔

(3) کسی حساس یا غیر محفوظ مقام / تنصیب کی سیکورٹی کی ذمہ داری اس کے مالک ، اجارہ دار یا مقیم/ قابض شخص پر عائد ہوگی اور وہ اس مقام / تنصیب کے حجم اور سائز کے مطابق سیکورٹی انتظامات کرے گا۔

8 انسپکشن :

مقامی تھانے کا SHO کسی بھی وقت کسی حساس مقام / تنصیبات یا غیر محفوظ مقام یا تنصیب جس کے بابت حکومت نے واضح ہدایات جاری ہوں۔کا اس آرڈیننس کے مقاصد کے پیش نظر معائینہ کر سکتا ہے۔

9 تنبیہ :

(1) اس ایکٹ کے Clause(C) کے سیکشن نمبر 5 کے ذیلی سیکشن نمبر 1 کے احکامات کی حکم عدولی کی صورت میں اور مقامی SHO کے رپورٹ موصول شدہ کے بابت ضلعی پولیس سربراہ کو اس حساس مقام یا تنصیب کے سربراہ یا ذمہ دار شخص کو تحریری طور پر تنبیہ لکھ سکتا ہے۔

(2) حساس مقامات / تنصیبات کے سربراہان / انچارجان اس وارننگ/ تنبیہی رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد15 دن کے اندر اندر کمیٹی کے تجاویز/ مشوروں کا نفاذ کریں گے۔

10 اپیل :

حساس مقام کے سربراہان ، انچارج یا انتظامیہ جس کو اس بابت Clause(C)کے سیکشن نمبر 5 کے ذیل سیکشن نمبر 1 کے مطابق تجاویز/ مشورے دیئے گئے ہوں، کمیٹی کے تجاویز کے موصول ہونے کے 7 دن کے اندر ریجنل پولیس افسر کو اگر مناسب سمجھے اپیل کر سکتا ہے۔مجاز اتھارٹی کا اس بابت فیصلہ فائنل ہو گا۔

11 جرائم

اس ایکٹ کے تحٹ تمام جرائم قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوں گے۔

12 سزائیں:

حساس / غیر محفوظ مقام یا محفوظ مقامات یا تنصیب کے انچارج ، سربراہ یا انتظامیہ جو اس آرڈیننس کے احکامات کی عدولی کے مرتکب ہوئے ہوں ، کو سزائے قید اتنی مدت کے لیے

دی جائے گی جس کی میعاد اسے سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو 40 ہزار تک دی جائے گی یا دونوں۔

بشرطیکہ اگر وہ جرم جاری نوعیت کا ہو تو اسکا مقام یا تنصیب کو آرڈر کے حسب ہدایت سیل رکھا جائے گا۔

13 جرائم کاروائی:

اس آرڈیننس کے تحت تمام جرائم کی کاروائی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کریگا۔

14 دوسرے قوانین ،متاثر نہیں ہونے چاہیں:

اس آرڈیننس کا اطلاق اضافی صورت میں متصور ہوگا اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

15 تحفظ:

کوئی بھی کاروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد و ضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہئے۔

16 قواعد بنانے کا اختیار

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بابت نوٹیفکیشن جاری کرے گی اور اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے قواعد وضع کریگی۔

پولیس رولز Police Rules

تنظیم (Organization)

حصّہ اوّل ــ محکمانہ تنظیم

(Part—I Departemental Organization)

1-1 : ہیت ترکیبی (Constitution)

ایکٹ پولیس نمبر 5-1861 کی دفعہ 3 کی اغراض کے لئے پنجاب مندرجہ ذیل جنرل پولیس ڈسٹرکٹس میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی۔

(الف) صوبائی پولیس ڈسٹرکٹ۔ اور (ب) حذف ہوا۔

تمام اہلیان پولیس خواہ کسی رتبہ کے ہوں جو صوبے میں کام پر لگائے جائیں زیر دفعہ 2۔ ایکٹ مذکور مقرر یا بھرتی کیے جاتے ہیں۔

1 - 2 انسپکٹر جنرل (Inspector General)

انسپکٹر جنرل پولیس جماعت پولیس کی کمان، نظم و ضبط اور انتظام کا ذمہ دار ہے۔ وہ تمام امور متعلقہ محکمہ پولیس میں صوبائی گورنر کو صلاح مشورہ دینے کا ذمہ دار ہے۔ انسپکٹر جنرل کی مدد اتنی تعداد میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل، ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل صاحبان کرتے ہیں جو وقتاً فوقتاً صوبائی گورنمنٹ مقرر کرے۔

10-5 سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم (Supply of Government Cycles)

(1) محکمہ پولیس کے استعمال کے لئے ضلعوں کو حسب ضرورت مقررہ نمونہ کے سرکاری بائیسکل دیئے جاتے ہیں۔ ان کی مناسب خبرگیری کرنا اور قابل استعمال حالت میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ صدر مقام کا لائن افسر اور افسران مہتمم تھانہ جات اور ان کے محرروں کا فرض ہے کہ وہ ان بائیسکلوں کی گمشدگی یا نقصان رسی کے تمام وقوعوں کی رپورٹ کریں جو ان کی خبرگیری میں ہیں اور روزنامچہ میں گمشدگی یا نقصان رسی کے ٹھیک حالات بلاکم و کاست اندراج کریں ماسوا پنکچروں یا اسی قسم کی عام خفیف مرمتوں کے جو شخص متعلق کو فوراً کر لینی چاہئیں

۔چونکہ بائیسکل سازوسامان پولیس کا جزو ہیں اس لئے ایسے وقوعوں کی رپورٹ ہونے پر اسی ضابطہ پر عملدرآمد کیا جائے گا جو قاعدہ نمبر 5-4(2)میں بیان کیا گیا ہے۔

تمام ماتحتان ادنیٰ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بائیسکلوں کے استعمال اور ان کی مناسب خبر گیری سے اچھی طرح واقف گشت ، تعمیل سمن اور پیغام رسانی وغیرہ کے فرائض کی انجام دی میں جن بائیسکلوں کے استعمال سے وقت ونفری کی بچت ہوسکتی ہے ۔

باب نمبر06-10 :۔اسلحہ کی حراست وخبر گیری:

(1): تمام ہتھیار جب زیر استعمال نہ ہو، اسلحہ خانہ یا کسی دوسری مقررہ جگہ میں کوتوں میں رکھیں جائیں گے ۔لائن میں کوت ہیڈ کانسٹیبل لائن افسر کی براہ راست اور ذاتی نگرانی میں اور تھانہ جات میں محرر تھانہ، زیر نگرانی افسر انچارج تھانہ اور دیگر مقامات میں دستے کا کمان افسر خود تمام اسلحہ زیر تحویل کی حفاظت وخبر گیری اور ان کی تمام آمد و تقسیم کی درستگی کا براہ راست ذمہ دار نہ ہو گا۔

(2): رائفلوں ،بندوقوں اور سنگینوں کو صاف کرنے کی مفصل ہدایات ضمیمہ نمبر 6-10(2) میں بیان کی گئی ہیں ہر ایک پولیس افسر جسے کوئی ہتھیار تقسیم کیا گیا ہو اس بات کا ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد میں ان ہدایات کے مطابق اسے صاف کرے۔ جو اسلحہ جات جو زیر استعمال نہ ہوں ان کی مقررہ اوقات کی صفائی اور تیل لگانے کا کام وہ مشقی ٹولیاں کریں گی جن کو اس کام پر لگایا جائے گا۔ تمام ریفلوں اور بندوقوں کے "پل آف" کا سالانہ امتحان کیا جائے گا۔

(3): ہر ایک پولیس افسر ہر ایک ہتھیار کی اور اس کی اشیاء معاونہ کی جو اسے دی گئی ہوں حفاظت و خبر گیری کا اس وقت تک بذات خود ذمہ دار ہے جب تک وہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ(1) کی ہدایت کے مطابق افسر تقسیم کنندہ کو واپس نہ دی جائے۔

ضمیمہ نمبر6----------10(2)

ہدایات دربارہ صاف کرنے مسکٹس بی-ایل410 بور فائر کرنے سے پیشتر اور مابعد

اشیاء مطلوبہ۔

پل تھرو برائے اعشاریہ 303 بور اسلحہ (صاف کرنے کی ڈور)	ایک فی مسکٹ
گازوائر(4 2/1-1 x)انچ	ایک فی مسکٹ

بوتلیں (تیل کے لئے)	ایک فی مسکٹ
سٹک کلیننگ چیمبر برائے اعشاریہ 303 بور اسلحہ نمبر 2 ایک عدد چھ مسکٹوں کے لئے	
تیل لوبریکٹینگ جی-ایس	2 گیلن ایک صد مسکٹوں کے لئے
فلالین	11 ¼ سوا گیارہ گز فی مسکٹ

سامان صفائی :

پل تھرو بندوق کے بٹ ٹریپ یعنی کندے کے رخنے میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے یا سوراخ ہیں۔ پہلا سوارخ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لئے ہے۔ دوسرا فلالین کے لئے اور تیسرا پل تھرو کو باہر نکالنے کے لئے۔ اگر پل تھرو کبھی نالی میں ٹوٹ جائے یا پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ بندوق کو فوراً آرمورر (مستری) کے پاس لے جانا چاہیے۔

فلالین :

فلالین کے سوا اور کوئی چیز نالی کو صاف کرنے کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد نالی کو صاف کرنے (یا خشک کرنے) کے لئے فلالین کا 4 انچ مربع ٹکڑا استعمال کیا جائے گا جو نالی میں خوب پھنس کر پورا آجائے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے سوراخ میں ڈال کر ڈور کے گرد لپیٹ لیا جائے گا۔

نالی کو تیل لگانے کے واسطے ذرا اس سے چھوٹا ٹکڑا فلالین کا استعمال کیا جائے گا۔ اگر ٹکڑا زیادہ بڑا ہوگا تو نالی میں داخل ہوتے وقت تیل اتر جائے گا۔ تیل کو انگلیوں کے ساتھ خوب فلالین پر مل لیا جائے گا۔

وائرگاز:

صرف چھرہ دار کارتوس چلانے کے بعد اور جب کوئی گولی دار کارتوس چلانے کے بعد میل یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو اور وہ میل یا زنگ فلالین سے نہ اترتا ہو تو وائرگاز کے 4 x ½ 1 ٹکڑے استعمال کئے جاسکتے ہیں لیکن وہ بھی صرف افسر کی اجازت سے۔

مندرجہ ذیل طریقہ سے اسے پل تھرو کے ساتھ لگایا جائے گا:۔

(۱): جس طرح چھاپہ شدہ شکل میں دکھلایا گیاہے وائرگاز کو اس طرح تہہ کرلو کہ لمبی اطراف کے انگریزی حرف ایس(s) سے مشابہ ہوجائے۔

(۲): پل تھرو کا پہلا سوراخ کھول لواوراس کا ایک ایک سرا" s " کے ہرایک سوراخ میں ڈال لو۔

(۳): پھراس گازکے ہرایک آدھے حصے کو ڈور کے اس حصے پر جہاں وہ رکھا ہواہے لپیٹو حتیٰ کے دونوں ہی لپیٹے ہوئے مل جائیں۔استعمال کرنے سے پہلے گاز کو خوب تیل لگالینا چاہیے اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ گاز کی تار کا کوئی کنارہ یابل ادھڑاہوا نہ ہوجو نالی کو کھرچے۔ وائرگاز کونالی میں پھنس کرآنا چاہیے اور اگر ضرورت ہوتو اس مطلب کے لئے اس پر کوئی فلالین کا ٹکڑا یا کوئی اورنرم شئے باندھ لینی چاہیے۔ وائرگاز کوپل تھرو پر لگا نہیں رہنے دیا جائے گا۔

تیل :

جب کبھی نوکری پر تیل ساتھ لے جانا ہو تو تیل کی کپی کو کندے کے رخنہ میں رکھ لیا جاتاہے جو اس مطلب کے لئے بنا ہواہے۔کسی قسم کی چرب سازیا روغنی شے بور میں لگی رہنے نہیں دی جائے گی۔ پیرافین گوز نگ کو بالکل رفع کرسکتا ہے مگر اسے روک نہیں سکتا۔

سٹک کلیننگ چیمبر :

تقریباً ایک فٹ لمبا لکڑی کا بنا ہوا ہوتاہے۔ایک سرے پر شگاف ہوتاہے اور دوسرے پر مربع نمادستہ سا بنا ہوتاہے تا کہ یہ ہاتھ میں مضبوط پکڑکرگھمایا جاسکے۔خشک فلالین کا ٹکڑا شگاف میں پھنساکرسٹک پر لپیٹ لیا جاتاہے تاکہ سٹک ڈھک جائے۔ پھر وہ سٹک بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کیا جاتاہے اوراسے کئی دفعہ گھمایا جاتاہے۔ چیمبر صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

صاف کرنا فائر کرنے سے پہلے :

نالی سے تیل کا نام و نشان بالکل مٹا دیا جائے گا اور ایکشن (کلدار متحرک حصہ) کو تیل آلود چیتھڑے سے پونچھا جائے گا۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی:

۱۔ بولٹ کو نکال لو اور نالی سے تمام چکناہٹ بالکل اتار دو۔

۲۔ تقریباً دو، سوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ اس کی نالی کا سرا چیمبر میں ڈال کر بہنے دو تا کہ بریچ سے لے کے مزل تک پانی صاف نکل جائے۔

۳۔ پل تھرو کا وزن بولٹ والے سوراخ میں سے گزار کر نالی میں ڈال دو تا کہ مزل سے وزن باہر نکل آئے پھر سیدھا مسلسل کھینچتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ پل تھرو بریچ سے مزل تک صاف نکل جائے۔ رائفل کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر بٹ کا نچلا سرا زمین پر لگا دو اور نالی کشید کی سمت سیدھ میں ہو تا کہ ڈور مزل کے کناروں سے نہ لگے ورنہ رگڑ سے جھری گھس جائے گی جسے ڈور کی گھساوٹ (کارڈویئر) کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کے درست نشانہ اور فائدہ مندی میں فرق آتا ہے۔

۴۔ مذکورہ بالا ہدایت نمبر 3 میں بیان کردہ عمل کو دوہرایا جائے گا حتیٰ کہ چیتھڑا بالکل بے داغ نکلنے لگے۔ پھر اسے اتار دیا جائے گا۔

۵۔ بریچ کو سٹک کلیننگ چیمبر (چیمبر صاف کرنے والے گز) کے ساتھ صاف کرو۔

۶۔ بولٹ کی بیرونی سطح کو پونچھ کر صاف کرو اور گیس اسکیپ اور سنگین کے بوس کو بھی صاف کرو۔

۷۔ اگر فائر کرتے وقت سنگین رائفل پر لگی رہی ہو تو میان میں ڈالنے سے پہلے اسے احتیاط سے پونچھ کر صاف کیا جائے گا۔ تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان پر تیل لگایا جائے گا

۸۔ ایک فلالین کے ٹکڑے پر تیل لگا کر اس کو نالی میں سے کھینچ کر گزار لیا جائے گا۔ فائرنگ کے تین دن بعد تک نالی کی خاص احتیاط کرنی پڑے گی۔

چھرہ دراکارتوس فائر کرنے کے بعد یا جب کبھی سیسے کے داغ یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو حسب ہدایت مذکورہ بالا ابلتے ہوئے پانی کے ساتھ دھولو۔

پل تھرو کے ساتھ 4 x 1 ½ انچ روغن آلود گاز وائر لگاؤ۔ بولٹ کے راستے سے وزن نالی کے اندر داخل کرو۔ (احتیاط رہے کہ گاز چیمبر میں ٹھیک داخل ہو۔ پھنسنے نہ پائے) اور نالی میں سے سیدھا کھینچو حتیٰ کہ بریچ میں سے داخل کیا ہوا پل تھرو مزل سے باہر نکل آئے۔ اسی طرح کرتے جاؤ۔ اگر ضرورت ہو تو گاز پر فلالین یا کوئی اور نرم چیز باندھ لو۔ جب سیسے کے داغ یا زنگ بالکل اُتر جائے تو بس کرو۔

اس کے بعد خشک فلالین کا ٹکڑا بیچ میں سے گزار کر حسب معمول روغن آلود ٹکڑا گزار دو۔

ہدایات بابت صاف کرنے اعشاریہ 303 رائفل:

(الف) پل تھروبٹ ٹرپ میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے بنے ہیں پہلا حلقہ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لئے ہے۔ دوسرا فلالین کے لئے ہے اور تیسرا پل تھرو کو نکالنے کے لئے۔ اگر وہ ٹوٹ جائے یا اندر پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ رائفل کو مستری کے پاس لے جانا چاہیے۔

۱۔ پل تھرو کو بریچ میں سے ڈال کر مسلسل کشید کے ساتھ مزل کے راستے سے نکالا جائے گا۔

۲۔ ڈور کو سیدھا کھینچنا ہو گا تاکہ نالی کے مزل سے رگڑ نہ کھانے پائے ورنہ جہاں رگڑ لگے گی وہاں رخ گھس جائے گا جس کو ڈور کی گھساوٹ کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کے نشانہ میں فرق آجاتا ہے۔

(ب) فلالین:

فلالین کے سوا اور کوئی چیز بور کو صاف کرنے کے لئے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد رائفل کو صاف کرنے کے لئے (یا خشک کرنے کے لئے) فلالین کا چار انچ لمبا اور دو انچ چوڑا ٹکڑا جو خوب پھنس کر بیچ میں پورا آئے استعمال کرنا چاہئے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے حلقہ میں لگا کر ڈور میں لپیٹ لیا جائے گا۔ نالی کے اندر تیل لگانے کے لئے اس سے ذرا کم فلالین کا ٹکڑا استعمال کیا جائے گا۔

اگر ٹکڑا بڑا ہو گا تو نالی کے اندر جاتے وقت تیل اتر جائے گا۔ فلالین میں تیل اچھی طرح انگلیوں کے ساتھ مل کر لگایا جائے گا۔

(ج)سٹک کلیننگ چیمبر:

(چیمبر صاف کرنے کا گز) ایک فٹ لمبا لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ ایک سرے پر شگاف بنا ہوا ہے۔ دوسرا سرا مربع نما کٹا ہوتا ہے تا کہ ہاتھ سے مضبوط پکڑ کر گھمایا جا سکے۔ فلالین کا خشک ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر گز پر لپیٹ لیا جاتا ہے تا کہ گز ڈھک جائے۔ پھر گز کو بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کر کے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔ چیمبر کو صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

(ز)وائر گاز:

تار کی جالی۔ ½ 2 انچ لمبے ½ 1 انچ چوڑے ٹکڑے مہیا کئے گئے ہیں لیکن انہیں صرف میل کے سخت داغ یا زنگ اتارنے کے لئے استعمال کیا جائے گا اور وہ بھی کسی افسر کی اجازت سے۔

روزانہ صفائی:

رائفل کی بیرونی سطح روزانہ صاف کی جائے گی۔ گیس اسکیپوں اور درزوں سے گرد اور میل کے ذرے صاف کئے جائیں گے۔ رگڑ کھانے والے حصوں پر تھوڑا سا تیل لگا دیا جائے گا۔ فلالین کا ٹکڑا نالی میں سے بار بار گزارا جائے گا حتیٰ کہ بے داغ نکلنے لگے۔ پھر فوراً دوبارہ تیل لگا دیا جائے گا۔

فائر کرنے سے پیشتر کی صفائی:

بور سے تیل کا نام ونشان بالکل مٹایا جائے گا اور ایکشن یعنی کلدار متحرک حصہ کو روغن آلود چیتھڑے سے پونچھ دیا جائے گا۔ فائر کرنے سے پہلے کارتوس پر یا چیمبر میں ہرگز تیل نہیں لگایا جائے گا اور نہ ہی کوئی روغنی شے اخراج کی سہولت کے لئے استعمال کی جائے گی کیونکہ اس سے رائفل کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی:

(۱) نالی کے اندر سے تمام داغ اور چکناہٹ بالکل اتار دو۔

(۲) دوسوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ بریچ کی راہ سے نالی میں ڈال دو تا کہ اندر سے گزر کر مزل سے باہر نکل آئے۔

(۳) بور کو خوب خشک کر لو اور ٹھنڈا ہونے دو اور تب تک باقی حصے صاف کر لو۔

(۴) بریچ کو چیمبر کلیننگ سٹک کے ساتھ صاف کیا جائے گا۔3

(۵) بولٹ کی سطح گیس اسکیپوں اور سنگین کے بوش کو خاص توجہ سے صاف کیا جائے گا۔

(۶) اگر فائر کرتے وقت سنگین ساتھ لگی رہی ہو تو اسے میان میں ڈالنے سے پہلے احتیاط سے پونچھ لیا جائے گا۔

(۷) تمادھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان میں تیل لگا دیا جائے گا۔ پھر فلالین کا روغن آلود ٹکڑا نالی کے اندر سے گزارا جائے گا۔ فائر کرنے بعد تین دن تک بور کی خاص خبر داری کرنی چاہیے۔

(۸) جنگ کے موقعوں پر جہاں ابلتا ہوا پانی نہ مل سکے وائر گاز استعمال کیا جائے گا۔

(۹) احتیاط رہے کہ رائفل کا براؤننگ (رنگ) گھس کر اتر نہ جائے کیونکہ یہ زنگ کو روکنے کے لئے ایک بڑا ذریعہ ہے۔

شکلی فائر کرنے کے بعد کی صفائی:

شکلی کارتوس فائر کرنے کے بعد خاص احتیاط سے بخوبی رائفل کی صفائی کی جائے گی۔ اگرچہ اس میں گولی چلنے کی رگڑ گھسٹ بور کے ساتھ نہیں ہوتی اور اس وجہ سے اندر داغ دھبے یا نمی نہیں لگتی۔ تاہم گولی دار کارتوس چلنے کی نسبت شکلی کارتوس چلانے میں فالتو میل زیادہ جمع ہو جاتی ہے۔ کیوں کہ شکلی کارتوس میں گولی نہیں ہوتی جو سابقہ فائر کی میل اتارتی چلی جائے۔ اس کے علاوہ اکثر حالتوں میں فائر زیادہ دیر تک رہتا ہے اور بالعموم زیادہ طویل وقفہ کے بعد رائفل کو اچھی طرح صاف کیا جا سکتا ہے۔ جب گولی دار کارتوس چلانے کی مشق سے پہلے شکلی کارتوس چلائے گئے ہوں تو گولی دار کارتوسوں کی مشق شروع کرنے سے بیشتر رائفلوں کو خوب احتیاط سے صاف کر لیا جائے۔

رائفل کی خبر گیری کے متعلق عام ہدایات:

(الف) جب رائفل استعمال نہ کی جا رہی ہو تو بیک سائیٹ کے لیف اور سلائیڈ کو نیچے کر دینا چاہیے۔

(ب) ماسوائے اس وقت کے جب رائفل بھری ہوئی ہو، مین سپرنگ کو ہر گز دبا ہوا نہیں رہنے دیا چاہیے۔ کاکنگ پیس (Cocking- piece) کی حالت سے معلوم ہو جاتا ہے کہ مین سپرنگ دبا ہوا ہے یا نہیں۔

(ج) رائفل سے میگزین صرف اس وقت علیحدہ کرنی چاہیے جب صفائی یا کسی خاص مطلب کے لئے ضرورت ہو اور صرف ضرورت کے وقت کارتوس اس میں رکھنے چاہئیں تاکہ سپرنگ کمزور نہ ہو جائے۔ جب سپرنگ سے سطح یعنی کارتوس کی کرسی اوپر کو نہ اٹھے تو میگزین کے نچلے حصے سے چابک دستی سے ہتھیلی مارنی چاہیے۔ عموماً اس طرح کرنے سے یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نقص بار بار واقع ہو تو رائفل کو آرمرر کے پاس امتحان اور مرمت کے لئے لے جانا چاہیے۔

(د) رائفل کے بولٹوں کو ادل بدل نہیں کرنا چاہیے۔ ہر ایک بولٹ اپنی رائفل کے ساتھ احتیاط کے ساتھ ٹھیک درست کر کے لگایا جاتا ہے تاکہ وہ حصے جن کو ڈنگا دھکا برداشت کرنا پڑتا ہے ٹھیک جڑے ہوئے رہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی اور رائفل کا بولٹ لگانے سے رائفل کی درستی میں فرق آجائے۔ بولٹ کے لیور کی پشت پر جو نمبر لگا ہوا ہے اور وہ نمبر جو رائفل کے دائیں سامنے لگا ہوا ہے ان دونوں نمبروں کو ایک ہونا چاہیے۔

(ہ) کسی ہیڈ کانسٹیبل یا کانسٹیبل کو ایکشن (یعنی متحرک کلدار حصہ) کو کھولنے یا پرزہ پرزہ کرنے کی اجازت نہیں ہے ماسوائے اس طریق کے جو صفائی لئے ضروی ہو اور نہ ہی اس کے کسی پیچ کو کسنا یا ڈھیلا کرنا چاہیے۔

14 - 1۔ کمان و تقدم:

(ا) پولیس افسران کے مابین کمان و تقدم

(الف) الف تقدم عہدہ (ب) تقدم درجہ کے لحاظ سے ہو گا۔

(۲) جو افسران قائم مقام اسامیوں پر مامور ہوں وہ ان اسامیوں کا عہدہ و فوقیت محض عرصہ قائم مقامی تک اختیار کرتے ہیں۔ واپسی پر ان کی فوقیت اس منزلت کے لحاظ سے ہو گی جو انہیں مستقل عہدہ میں حاصل ہے۔ سپیشل درجہ کے افسران ان تمام ہم عہدہ افسران پر فوقیت رکھتے ہیں جو اوقاتی پیمانہ میں ہوں اور آپس میں ان کی فوقیت اس تقدم پر مبنی ہوتی ہے جو انہیں سپیشل گریڈ میں حاصل ہے۔

جو افسران کسی عہدہ میں آزمائشی طور پر خواہ براہ راست یا بذریعہ ترقی مقرر کیے جائیں ان کی فوقیت مراتب بالآخر اس عہدہ میں مستقل ہونے کی تاریخ کے لحاظ سے قرار پاتی ہے۔ آزمائشی عرصہ کے دوران ان کی فوقیت مراتب گزٹ میں ان کی تقرری کی اشاعت کی تاریخوں کی ترتیب کے لحاظ سے ہو گی اور اگر کئی تقرریاں ایک ہی تاریخ کے گزٹ میں شائع ہوں گی تو پہلے ترقی یافتہ افسر اپنے عرصہ ملازمت کے لحاظ سے سینئر شمار ہوں گے اور ان کے بعد براہ راست مقرر شدہ افسر بلحاظ عمر کے سینئر ہوں گے۔

او قاتی پیمانہ میں جو ہم عہدہ افسر زیادہ تنخواہ پاتا ہو گا وہ انضباط کے مقاصد کے لئے کم تنخواہ پانے والے ہم عہدہ افسر سے متقدم شمار ہو گا۔ لیکن کسی عہدہ کا زیر آزمائش افسر اسی عہدہ کے مستقل افسر سے فائق نہیں سمجھا جائے گا خواہ وہ قائم مقامی کی ملازمت کی طوالت کی وجہ سے زیادہ تنخواہ ہی کیوں نہ پا رہا ہو۔

14 - 2۔ سلام:

(ا) پولیس افسران ہدایات مندرجہ باب 5 پولیس ڈرل مینوئل پنجاب 1965ء اور مندرجہ ذیل خاص ہدایات کے مطابق سلوٹ یعنی سلام کریں گے۔

(الف) ہیڈ کانسٹیبل سے بالاتر عہدہ کے تمام پولیس افسر مستحق ہیں کہ ان سے کم عہدہ کے پولیس افسر انہیں سلام کریں۔

(ب) تمام عہدوں کے پولیس افسر جب وردی پہنے ہوئے ہوں صدر پاکستان۔ چیف آف سٹاف گورنر پنجاب اور پنجاب گورنمنٹ کے وزراء کو تمام موقعوں پر ماسوائے مواقع مندرجہ ذیل ضمنی قاعدہ نمبر (ج) و (د) کے سلوٹ (سلام) کریں گے۔ انجمن ہائے واضعین قوانین کے پریزیڈنٹوں اور ڈپٹی پریزیڈنٹوں کی بھی دوران اجلاس انجمن متعلقہ اور سرکاری تقریبات پر ویسی ہی تعظیم و تکریم کی جائے گی۔ افسران پولیس گزٹ شدہ جب کبھی وردی پہنے ہوئے کسی اعلیٰ سول افسر یا افسران افواج بحری، بری و ہوائی جو ان سے عہدہ میں بالاتر مخاطب ہوں یا جب وہ بالاتر افسران سے مخاطب ہوں تو وہ پولیس افسران بالاتر عہدوں کے افسران کو سلوٹ کریں گے۔ غیر گزٹ شدہ افسران پولیس جب وردی پہنے

ہوئے ہوں حسب احکام بالا سلوٹ کریں گے اور اس کے علاوہ افواج بحری و بری و ہوائی کے جملہ افسرا ن کو بھی جو ان سے بڑے اور دوردی پہنے ہوئے ہوں۔ نیز تمام افسران سول کو بھی جو ایکسٹر ااسسٹنٹ کمشنر یا اس سے بالاتر رتبہ کے ہوں یا ان کے مساوی المنصب ہوں سلوٹ کریں گے جب کہ وہ ان سے یا یہ ان سے مخاطب ہوں۔ ہیڈ کانسٹیبلان و کانسٹیبلان حسب ہدایات بالا کے علاوہ تمام گزٹ شدہ افسران سول کو بھی سلام کریں گے جب وہ ان سے یا یہ ان سے مخاطب ہوں۔ جب کبھی کوئی پولیس افسر وردی پہنے ہوئے کسی عدالت میں جائے جب اجلاس لگا ہوا ہو تو بلالحاظ رتبہ صدر عدالت موجود الوقت عدالت کو سلوٹ کرے گا۔ جب کبھی کوئی غیر گزٹ شدہ افسر پولیس مجسٹریٹ علاقہ سے اس کی حدود کے اندر یا نیز عدالت میں مخاطب ہو یا مجسٹریٹ علاقہ ایسے افسر سے مخاطب ہو تو مجسٹریٹ سلامی کا مستحق ہو گا۔

(ج) تمام عہدوں کے پولیس افسر جب پریڈ پر ہوں یا سرکاری تقریبات پر قطاری میں تعینات ہوں اور ان کے پاس سے کوئی ایسے افسر گزریں جو ان کی سلامی کے حقدار ہیں تو ان کو سلوٹ نہیں کریں گے۔ صرف اٹنشن کی پوزیشن میں کھڑے رہیں گے۔ لیکن اگر کوئی سلامی کا حقدار افسر کسی نوکری پر تعینات شدہ پولیس افسر سے ذاتی طور پر مخاطب ہو یا ایسا پولیس افسر ایسے سلامی کے حقدار افسر سے ذاتی طور پر مخاطب ہو تو پولیس افسر اس افسر کو سلوٹ کرے گا۔

(د) باوجود کسی امر مندرجہ ہدایات سابقہ کے کوئی پولیس افسر بلالحاظ عہدہ جو ٹریفک کی نوکری یا دیگر اسی قسم کی کامل توجہ طلب نوکریوں پر مامور ہو وہ کسی سلامی کے حقدار شخص کو سلامی نہیں دے گا ماسوائے جب کہ بہ سلسلہ ادائیگی فرض اسے ایسے شخص سے مخاطب ہونا پڑے یا وہ شخص ایسے پولیس افسر سے مخاطب ہو۔

(2) حذف ہوا۔

14 – 4۔ عوام میں طرز عمل:

(ا) ہر ایک پولیس افسر اپنے مزاج کو قابو میں رکھے گا اور تمام موقعوں پر اخلاق سے کام کرے گا اور دوسروں کے برتاؤ سے اپنے استقلال کو بگڑنے نہیں دے گا۔

(۲) ہر ایک پولیس افسر اپنا بچاؤ کرتے ہوئے یا اپنے اختیار کا جائز استعمال کرتے ہوئے دلجمعی سے کام کرے گا اور حتیٰ الامکان کم ترین تشدد سے کام لے گا۔

(۳) بالعموم فرائض کی انجام دہی میں افسران پولیس منفرد کام کرتے ہیں لہٰذا انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جمعیت پولیس کی شہرت نیز یہ امر کہ پبلک کا قانون پسند طبقہ کہاں تک قانون شکن اشخاص کے برخلاف تعاون پر رضامند ہو گا ہر ایک شخص کے طرز عمل پر مبنی ہے۔

14-9: ترسیل عرض داشت (Submission of memorials)

قواعد و آداب ترسیل عرض داشت بخدمت گورنمنٹ آف پاکستان امور داخلہ کے نوٹیفیکیشن میں دیئے گئے ہیں۔ جن کی نقول صاحب انسپکٹر جنرل کی تحریر ظہری کے ساتھ تمام افسران پولیس کو بھیجی گئی تھیں۔

14 - 10۔ اردلی روم:

(۱) ہر ایک ضلع میں ہفتے میں ایک یا بشرط ضرورت زیادہ دفعہ سپرنٹنڈنٹ بشرط امکان خود یا کوئی اور افسر گزٹ شدہ جسے وہ مقرر کرے اردلی روم میں اجلاس کرے گا۔

(۲) افسران گزٹ شدہ جو اردلی روم کے اجلاس کے صدر نشین ہوں انہیں چاہیئے کہ جو عرض و معروض ماتحتان بہ سبیل مقررہ اور آداب و قواعد کے مطابق گوش گزار کریں انہیں سن کر احکام جاری کریں۔ اسی طرح صدر مقام میں مقیم قصوروار اولاً اردلی روم میں اجلاس کنندہ افسر کے سامنے پیش کئے جائیں گے جو کہ حتیٰ المقدور ایسے معاملات کا فوراً فیصلہ کر دے گا اور اپنی اتنی کارروائی قلمبند کرے گا جتنی ہر ایک معاملہ کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے قاعدہ کی رو سے ضروری ہے۔ جب کسی قصور وار کے برخلاف کوئی ایسی شکایت ہو جس کی نسبت اتنی طویل یا قاعدہ کارروائی کی ضرورت ہو کہ فوراً مکمل نہ ہو سکے تو افسر اجلاس کنندہ ایسی کارروائی کا حکم جاری کرے گا۔ ہر طرح کوشش کی جائے گی کہ انضباطی معاملات کا تصفیہ براہ راست اور اشخاص متعلق کی موجودگی میں ہو اور ایسے معاملات کی مقدار جن کا تصفیہ دفتر کی معرفت تحریری رپورٹوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے گھٹ کر کم ترین حد تک پہنچ جائے۔

17-14 : میڈیکل سرٹیفیکیٹ (Medical Certificate)

1) میڈیکل افسروں سے سرکاری ملازمین کے لیے میڈیکل سرٹیفیکیٹ کے حصول کے بارے میں قواعد، پنجاب میڈیکل مینوئل کے ضمیر نمبر 28 میں درج کیے گئے ہیں۔

2) رخصت یاب افسروں جو اس ضلع سے جہاں سے وہ رخصت پر روانہ ہوئے، کی بجائے کسی دیگر ضلع میں مقیم ہوں۔ اگر میڈیکل سرٹیفیکیٹ پر توسیع رخصت کے خواہاں ہوں تو انہیں اسی ضلع کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو درخواست کرنی چاہیے۔ ہر ایسی صورت میں میڈیکل افسر کا فرض ہے کہ سرٹیفیکیٹ عطا کرنے سے پہلے درخواست دہندہ واقعی رخصت پر ہے اور وہ کون سے ضلع سے تعلق رکھتا ہے، معلوم کر کے پھر سرٹیفیکیٹ میں اس کی متعلق ذکر کرے گا۔ دوران تحقیقات ہذا درخواست، دہندہ کو فہرست بیماراں میں شمار کیا جائے گا۔ دیکھو قاعدہ 7 ضمیمہ 28 پنجاب میڈیکل مینوئل۔

3) میڈیکل افسروں کے لیے پولیس افسروں کو صحت کی خرابی یا آب و ہوا کی ناموافقت کی وجوہات پر تبادلہ کی سفارش کر کے سرٹیفیکیٹ دینا منع ہے۔ البتہ اگر سرٹیفیکیٹ کے لیے کسی درخواست گزار کا قریب ترین بالاتر افسر درخواست دہندہ کے لیے کسی مقام کے مقابلے میں فائدہ مند ہونے کے احتمال کی بابت کوئی اطلاع طلب کرے تو اطلاع مذکور سرٹیفیکیٹ سے علیحدہ روانہ کی جاسکتی ہے۔ (دیکھو قاعدہ نمبر 7 ضمیمہ نمبر 28 پنجاب میڈیکل مینوئل)

4) جب کبھی بھی کسی پولیس افسر کی بیماری کے متعلق گورنمنٹ کے مفاد کے پیش نظر اس کے افسران اعلیٰ تفصیلات حاصل کرنا چاہیں تو گورنمنٹ میڈیکل افسر جس نے بحیثیت سرکاری ملازمین متعلقہ معلومات حاصل کی ہوں ان تعلقات کا خیال کیے بغیر جو ایک مریض اور میڈیکل مشیر کے درمیان ہوتے ہیں ایسی تفصیلات مہیا کرے گا تاہم اس طریق دیگر کیفیت ناموس کے جو درخواست بمطابق ڈاکٹروی ہدایت کے ساتھ منسلک کرنے کو حاصل کرتے ہیں، حاصل کر سکتے ہیں۔ (دیکھو قاعدہ نمبر 16 ضمیمہ نمبر 28 پنجاب میڈیکل مینوئل)

5) میڈیکل افسروں کو چاہیے کہ جن ابالیان پولیس کے ہسپتال میں مزید قیام سے فائدہ کی امید نہ ہو ان کی نسبت صرف رخصت کی سفارش کریں اور اس قسم کی تصدیق نہیں کرنی چاہیے

کہ فلاں ملازم پولیس ملازمت کے ناقابل ہے۔ سوائے جبکہ سرکاری طور پر کسی ملازم پولیس کی مزید ملازمت کی قابلیت کے بارے میں رپورٹ کرنے کی درخواست کی جائے۔

14 - 18۔ پرچہ چات نوکری:

ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر اردو میں فارم نمبر 14 - 18 پر پرچہ نوکری رکھا کرے گا۔ وہ بذات خود اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ تمام تبدیلیاں جن میں تبدیلی فرائض لازمی ہو تمام رخصت وبشمول رخصت اتفاقیہ، اور تمام نوکریاں جن میں چوبیس گھنٹے یا زیادہ عرصہ لائن سے غیر حاضر رہنا پڑے اس پرچہ میں باقاعدہ درج کی جائیں گی اور ان اندراجات پر لائن افسر۔ انچارج تھانہ یا کلرک ہیڈ کانسٹیبل دستخط کرے گا۔

14-21: جیل خانوں میں داخل ہونے کا اختیار (Powers of enter jails)

1) گزٹ شدہ پولیس افسران کسی وقت بھی ایسی غرض کے لیے جیل خانوں میں داخل ہو سکتے ہیں جس کا تعلق ان کے فرائض کی انجام دہی سے ہو۔

2) ماتحت افسران پولیس صرف قیدیوں کی شناخت کے متعلق کاروائی کرنے کے لیے جیل خانوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ جیل خانوں میں داخل ہوتے وقت ایسے افسران باقاعدہ وردی میں ملبوس ہوں گے۔

3) کسی پولیس افسر کو کسی قیدی سے کوئی سوال کرنے کی اجازت نہیں سوائے جب کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ کے نام اس بارے میں تحریری حکم دیا ہو۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم تر عہدہ کے افسران اس مطلب کے واسطے تعنیات نہیں کیے جائیں گے۔

14 - 22۔ نجی اسلحہ آتشیں:

(1) بالعموم سب انسپکٹر سے کم تر عہدہ کے پولیس افسروں کے لئے پرائیویٹ اسلحہ آتشیں رکھنے کے لئے لائسنس کی سفارش نہیں کرنی چاہیئے لیکن اگر عہد مذکور سے کمتر عہدہ کے افسران ذاتی حیثیت کے لحاظ سے اعلیٰ معاشرتی درجے کے ہوں یا کافی زمین یا جائیداد غیر منقولہ کے مالک ہوں تو ان کی سفارش کی جاسکتی ہے۔

(2) غیر گزٹ شدہ افسران پولیس کے لئے ڈیوٹی پر پرائیویٹ اسلحہ آتشیں کا استعمال ممنوع ہے (نیز دیکھو قاعدہ 6 - 34)

14-23: اس جائیداد پر کنٹرول جو پولیس افسران کے قبضہ میں آئے یا وہ حاصل کریں

(Control over property held or acquired by police officer)

1) حسب ذیل شرائط کے تحت پولیس افسر یا دیگر جائیداد قبضہ میں رکھ سکتا ہے یا حاصل کر سکتا ہے۔ اس میں مستقل نوعیت کا رہن بھی شامل ہے۔

(الف) کنسٹیبل سے بالا عہدے کا ہر ایک پولیس افسر ایسے عہدہ میں اولین تقرری کے وقت سپرنٹنڈنٹ پولیس کو عام استعمال کے فارم 76 اے پر اپنی، اپنی بیوی یا بیویوں، بیٹیوں، باپ، بھائیوں یا بھتیجوں کی غیر منقولہ جائیداد واقع پاکستان کی نسبت (اگر کوئی ہو) مکمل اور مفصل رپورٹ کرے گا۔ نیز اس جائیداد کی بھی جو وہ خود یا اس کی خاندان کے مذکورہ بالا ارکان بعد میں حاصل کریں۔ خاندانی مقبوضات اراضی کی تفصیل اس رپورٹ کی تفصیل اس رپورٹ کے فارم میں داخل کرنے کی ضرورت نہیں لیکن انہیں علیحدہ ظاہر کر دینا چاہیے۔ رپورٹ مذکور میں وہ حق یا حصہ بھی بیان کیا جائے جو اسے کسی خاندان کی متروکہ جائیداد میں حاصل ہو۔ ہر سال جنوری کے مہینے میں کنسٹیبل سے بالاتر عہدہ کا ہر ایک پولیس افسر اقرار نامہ داخل کرے گا اور اس میں جو کمی بیشی یا تبدیلی اس کی جائیداد غیر منقولہ میں یا اس کے خاندان کے ارکان کی جائیداد میں گزشتہ سال میں ہوئی ہو اس کی تفصیلات درج کرے گا اور اگر ایسی کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو تو وہ اس بارے میں تصدیق قلمبند کرے گا۔ گزت شدہ افسران پہلی تقرری پر اور سال ہائے مابعد میں اپنے اقرار ناموں کے فارم سپرنٹنڈنٹ پولیس کی معرفت ڈی آئی جی پولیس کو بھیجیں گے۔ جو انہیں ہر ایک افسر کی سالانہ خفیہ رپورٹوں کے ساتھ منسلک کر کے ہر دو دستاویزات انسپکٹر جنرل پولیس کو 15 فروری تک بھیج دے گا۔ انسپکٹر جنرل یہ اقرار نامے بغرض اطلاع گورنمنٹ کو بھیج دے گا اور ان کے واپس آنے پر افسران متعلقہ کی پرسنل فائلوں کے ساتھ شامل کر دے گا۔ ماتحتان اعلیٰ اپنے اقرار ناموں کے فارم سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ارسال کریں گے جو ان کو سالانہ خفیہ رپورٹ متعلقہ افسران مذکور کے ساتھ شامل کر کے ہر دو دستایزات ڈی آئی جی پولیس کو بھیج

دے گا۔ ان ماتحتان اعلےٰ کے اقرار ناموں کے فارم جن کی ابتدائی پرسنل فائلیں قاعدہ 38-18 کے تحت انسپکٹر جنرل پولیس کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں ایسے ہر ایک افسر کی سالانہ خفیہ رپورٹوں کے ساتھ بھیجے جائیں گے تاکہ پرسنل فائل کے ساتھ ریکارڈ میں شامل کیے جائیں۔ دیگر ماتحتان اعلیٰ کے اقرار نامے ان کی ابتدائی پرسنل فائلوں کے ساتھ ڈی آئی جی پولیس کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں، ریکارڈ کیے جائیں۔ ماتحتان ادنیٰ اپنے اقرار ناموں کے فارم براہ راست سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھیجیں گے جو ان کو اعمالناموں میں ریکارڈ کرائے گا۔

نوٹ: تمام صورتوں میں جن میں پولیس افسران رہائشی یا دیگر اغراض کے لی جائیداد غیر منقولہ جزواً یا کلاً حاصل یا فروخت کریں بوساطت معمولی انسپکٹر جنرل پولیس کی پیشگی منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔

(ب) ماتحتان ادانیٰ ماتحتان اعلیٰ کے رتبہ پر ترقی حاصل کرنے پر اس جائیداد غیر منقولہ کی بابت جو اس کی ترقی کے وقت خود ان کے یا ان کے ارکان کنبہ (جس کی تعریف اغراض قاعدہ ہذا کے لیے دی گئی ہے) کے قبضہ میں ہو تازہ اقرار ناموں کو ان اقرار نامے لکھ کر سپرنٹنڈنٹ پولیس کی معرفت ڈی آئی جی پولیس کو ارسال کریں گے۔ ڈی آئی جی پولیس ان تازہ اقرار ناموں کو ان اقرار نامہ جات کے ساتھ جو اس افسر کی ترقی سے پہلے داخل کیے گئے تھے۔ مقابلہ کر کے تحقیقات کرنے اور کسی غلطی کی اصلاح کرنے کے بعد اس امر کی تصدیق کرے گا کہ یہ سابقہ اقرار نامہ جات سے ملتا ہے۔ تب تازہ اقرار نامہ اس پرسنل فائل کے ساتھ ریکارڈ کیا جائے گا۔ جو افسر مذکور کی ترقی یابی پر کھولا گیا ہو۔

(ج) جب کسی پولیس افسر کو اس ضلع میں جہاں وہ ملازم ہو زمین رہن یا بیع لینے کی اجازت دی جائے تو اسے کسی دوسرے ضلع میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

(د) جو افسران پولیس نہری نو آبادیات میں ملازم ہوں ان کے لیے رقبہ ملازمت میں بذریعہ نیلام یا ٹنڈرز زمین خرید منع ہے۔

2) جہاں تک مقبوضات کا (ماسوائے ارضی جائیداد کے) تعلق ہے۔ گورنمنٹ اس حق کو محفوظ رکھتی ہے کہ جب مفاد عامہ اس امر کا مقتضی ہو تو کسی پولیس سے مطالبہ کرے کہ وہ ان سرمایہ کاریوں کا جو خود اس نے یا اس کے کسی نزدیکی رشتہ دار مصرحہ شرط (1) (الف)

بالانے کی ہوں یا کسی غیر منقولہ جائیداد کا جو اس نے یا اس کے نزدیکی رشتہ داران مذکور میں سے کسی نے حاصل کی ہو، حساب پیش کرے۔

3) اسسٹنٹ سب انسپکٹروں اور ان سے بالاتر عہدوں کے جملہ افسران کی ذاتی مسلہ میں ایک خفیہ یاداشت رکھی جائے گی جس میں یہ کھلایا جائے گا کہ افسر متعلقہ کو تنخواہ کے علاوہ کن کن دیگر ذرائع سے کتنی آمدنی ہوتی ہے۔ یہ ریکارڈ افسران کے اپنے فائدہ کے لیے رکھا جاتا ہے چنانچہ یہ ضروری ہے کہ جس سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت وہ خدمت انجام دے رہے ہوں اس کو خفیہ طور پر تمام ایسے ذرائع آمدنی اور حاصل کردہ تمام اضافہ جات کی درست رپورٹ کریں۔

4) تمام اطلاعات جو افسران پولیس اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی بابت جو ان کے قبضہ میں ہو یا انہوں نے حاصل کی ہو ویں قطعی طور پر خفیہ متصور ہوں گی۔

14 - 24 فراہمی اشیاء کے متعلق احکام:

(1) بطور ایک عام اصول پولیس کے لئے فراہمی ذراءع سواری و باربرداری یا دیگر اشیاء ممنوع ہے ۔ لہٰذا جب کوئی سائل فراہمی اشیاء کے متعلق درخواست کرے تو بالعموم ایسے معاملات میں صرف اسے وہ جگہ بتلا دینے تک اکتفا کریں گے جہاں سے مطلوب اشیاء دستیاب ہو سکتی ہیں۔

(2) ماتحتان سے تحفہ جات، مفت سواری یا ضیافت کا قبول کرنا سخت منع ہے ۔ افسران اعلیٰ و ماتحتان ہر دو کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ قاعدہ ہذا کا اجراء اس لئے ضروری ہے کہ کوئی ایسا رواج نہ رہنے دیا جائے جس کا برا استعمال ہو سکے یا جس کی نسبت غلط بیانی ہو سکے اور یہ اغراض ایسی ہیں کہ جن کا ذاتی لحاظ داری پر غالب آنا ضروری ہے خواہ آخر الذکر کیسی ہی قابل تحسین اور قدرتی کیوں نہ ہوں۔

(3) دورہ کرنے والے افسروں پر واجب ہے کہ بذات خود نہایت احتیاط سے تحقیق کر لیں کہ دوروں کے متعلق جو کچھ خرچ ہو وہ سب ادا کیا جائے اور ان اشخاص کو مل جائے جن کو واجب الادا ہے۔ اس بارے میں نہ صرف ان اشیاء کی مناسب قیمت کی ادائیگی کا جو خود دورہ کرنے والے افسر کو مطلوب ہو ں بلکہ ان قرضوں کی ادائیگی کا بھی خیال رکھا جائے جو نوکروں اور دوروں کے عملہ نے برداشت کئے

ہوں۔ جب کبھی ممکن ہو تمام اشیاء اسی ٹھیکیدار سے لینی چاہیے جس کو گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو۔ جہاں کوئی ایسا ٹھیکیدار نہ ہو اور اشیاء نمبرداروں کی معرفت لینی پڑیں تو اس امر کی خاص احتیا ط کی جائے گی کہ ان کی مناسب طور پر قیمت ادا کی جائے اور تقسیم کی جائے۔

(4) مندرجہ بالا تحتی قواعد (۱)و(۲) میں مندرج خاص مثالوں کے علاوہ تمام عہدوں کے افسران پولیس کو سخت تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو کسی ایسے ماتحت یا پبلک کے کسی فرد کے زیر احسان نہیں کریں گے جن کے ساتھ ان کو منصبی حیثیت میں سابقہ پڑنے کا امکان ہو۔

(5) محکمہ پولیس یا کسی اور سرکاری محکمہ کے ماتحتان کی معرفت فراہمی یا خرید اشیاء خواہ دورہ پر یا ہیڈ کوارٹر میں سخت منع ہے۔ کوئی پولیس افسر کسی سرکاری ملازم سے کوئی ایسا پرائیویٹ کام نہیں لے گا جس میں معاملہ یا سودے میں روپیہ وصول یا خرچ کرنا پڑتا ہو۔

14 – 25۔ روپیہ کا لین دین:

(1) افسران پولیس کے لئے دفاتر پولیس کے اکاؤنٹنٹوں کے ساتھ کسی قسم کا روپیہ کا لین دین رکھنا منع ہے۔

(2) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر سے یا اس کے کسی ایجنٹ تعلقدار متوسل – رشتہ دار یا ضامن سے نہ روپیہ قرض لے گا اور نہ اپنے آپ کو اس کو مرہون منت کر ے گا۔ اسی طرح کوئی پولیس افسر کسی ایسے پاکستان کے باشندے سے جو اس کے ملازمتی ضلع میں بود و باش رکھتا یا بیوپار کرتا ہو نہ روپیہ قرض لے گا اور نہ اپنے آپ کو اس کا مرہون احسان کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا کا اطلاق دوکان کے معمول قرضوں پر نہیں ہو گا۔

(3) کوئی پولیس افسر بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی دوسرے پولیس افسر کو روپیہ قرض نہیں دے گا اور جملہ پولیس افسران کے لئے اس صوبہ کے کسی زمیندار کو جس میں وہ ملازم ہوں باضمانت یا بلاضمانت براہ راست یا رشتہ داروں یا دیگر ایجنٹوں کے ذریعہ سود پر روپیہ قرض دینا منع ہے۔

(4) انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر ہیڈ کانسٹیبلوں یا کانسٹیبلوں سے کسی غرض کے لئے اپنی خوشی سے دیئے ہوئے چندے وصول نہیں کئے جائیں گے۔

(5) اگر افسران پولیس کے ماتحتوں میں سے کوئی شخص دیوالیہ یا لاعلاج طور پر سرتاپا مقروض ہو تو وہ اپنے قریب ترین بالا افسران کو اس امر کی رپورٹ کریں گے۔

(6) افسران گزٹ شدہ کے لئے ایسے اشخاص سے ادھار لینا یا ان سے روپیہ لے کر اپنے آپ کو ان کا مرہون منت کرنا جو ان کے منصبی اختیارات کے ماتحت یا زیر اثر ہوں یا جو ان مقامی حدود کے اندر رہتے ہوں۔ جائیداد رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں جن میں ایسے افسران گزٹ شدہ مامور ہون یہاں تک منع ہے کہ خلاف ورزی کی حالت میں ان کو موقوف (dismiss) کیا جاسکتا ہے۔

14 – 26 تحفہ جات:

(1) اصول متذکرہ قاعدہ نمبر 14 - 26 کی رو سے افسران پولیس کے لئے اپنے ماتحتان سے کسی قسم کے بھی تحفہ جات قبول کرنا منع ہے۔ افسران پولیس کے لئے تحاءف کے لینے اور دینے کی قطعی ممانعت ہے۔ گورنمنٹ پنجاب کے احکام تحاءف کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے مجموعی گشتی حکم نامہ نمبرا کے فقرات نمبر ۱۲،۱۱ میں جیسا کہ یکم مارچ 1928ء تک ترمیم ہو چکا ہے دیئے گئے ہیں۔ قواعد متعلقہ طرز عمل ملازمان سرکاری کے قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے پولیس افسران یا ان کے کنبہ کے افراد کے لئے غیر سرکاری اشخاص سے تحفہ جات یا ڈالیوں کا قبول کرنا منع ہے۔

(2) کوئی سرکاری ملازم کسی پاکستانی سے پھولوں یا پھلوں یا اسی قسم کی کم قیمت اشیاء کا اعزازی تحفہ قبول کر سکتا ہے۔ مگر تمام ملازمان سرکاری اپنی بہترین کوششوں سے اس قسم کے تحفہ جات کے دینے کی خواہش کو روکیں گے۔ ماسوائے قریب ترین وطنی ہمسایوں اور رشتہ داران کے پولیس افسروں کے لئے شادی کی تقریبوں پر تحفہ کا لینا دینا منع ہے۔

(3) ماسوائے اتفاقی اشد ضرورت کے پاکستانی رؤسا کی گاڑیوں اور گھوڑوں وغیرہ کا عاریتاً لینا افسران پولیس کے لئے منع ہے۔

(4) کوئی پولیس افسر ایسی الوداعی دعوتوں میں شریک نہیں ہو گا جو اس کے ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے یا کسی ضلع یا مقام سے روانہ ہونے کے موقع پر اظہار عقیدت کی غرض سے کی جائیں اور نہ ایسی ضیافتوں میں شریک ہو گا جو اس کے اعزاز میں کی جائیں الاّ اس حالت میں جب ایسی دعوتیں وغیرہ محض

غیر رسمی اور پرائیویٹ نوعیت کی ہوں اور حقیقتاً ذاتی دوستوں تک محدود ہوں۔ قاعدہ ہذا سے استثنا کی منظوری صرف انسپکٹر جنرل دے سکتے ہیں۔

14 – 27۔ غیر محکمانہ اثرورسوخ کے لئے التماس نہیں کی جائے گی:

(1) تمام عہدوں کے افسران پولیس کے لئے دیگر محکمہ جات کے افسروں یا غیر سرکاری شرفاء سے ترقیوں۔ تبادلوں۔ سزاؤں اور اپیلوں وغیرہ کے معاملات میں ذاتی حقوق کی تقویت کے لئے امداد طلب کرنا ممنوع ہے۔ ترقیاں باب 13 میں بیان کردہ اصولوں اور طریقوں کے مطابق کی جاتی ہیں۔ محکمانہ مقرر کردہ رپورٹ ہائے ترقی۔ اعمال نامہ جات وامسلہ ذاتی کے سوا براہ راست یا بالواسطہ درخواستوں یا سفارشوں کے بیرونی ذرائع سے افسران بااختیار ترقی کے دلوں پر اثر ڈالنے کی کوشش کرنا نظم وضبط کی سخت خلاف ورزی متصور ہوگی۔ تبادلہ جات مفاد سرکار کے لحاظ سے کئے جاتے ہیں نہ کہ افراد کی سہولت کے لئے۔ احکام تبادلہ جات کی ترمیم کے لئے معقول معروضات مناسب ذریعہ سے اور قاعدہ 14 – 6 میں مقررہ طریق کے مطابق پیش کی جاسکتی ہیں۔ البتہ اگر اس قسم کی درخواستیں فضول ہوں یا محض ناگوار علاقوں میں نوکری سے بچنے کے لئے کی گئی ہوں تو انضباط شکنی کے لئے محکمانہ کارروائی کی جاسکتی ہے۔

سزاؤں اور اپیلون کا ضابطہ باب 16 میں بیان کیا گیا ہے۔ حکام اپیل ونگرانی پر براہ راست یا افسران بالادست یا بیرونی اشخاص کی معرفت اثرانداز ہونے کی کوشش نظم وضبط کی سخت خلاف ورزی متصور ہوگی۔ افسران پولیس کو یہ بھی اجازت نہیں کہ مناسب ذریعہ سے منظوری حاصل کئے بغیر اپنے تبادلون، ترقیوں اور سزاؤں کے متعلق انسپکٹر جنرل یا ڈپٹی انسپکٹر جنرل سے ملاقات کریں۔

(2) اسی طرح افسران پولیس کے لئے یہ بھی ممانعت ہے کہ وہ مجلس واضع قوانین کے ارکان سے استدعا کریں کہ ان کی ذاتی شکایت کو مجالس مذکور میں موضوع سوالات بنایا جائے۔

(3) مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (1) میں بیان کردہ ممانعت میں ماسوائے سرٹیفکیٹ جو زیر قاعدہ 15 – 3 عطا کئے جائیں یا رسمی خطوط کے جو متعلقہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام لکھے جائیں اور ان میں مو

صوف کو ان خاص خدمات کی اطلاع دی گئی ہو جو نو یسندہ کے لئے انجام دی گئی ہوں یا جن کا علم اس کو منصبی حیثیت میں ہوا ہو کسی اور قسم کے سرٹیفکیٹوں یا سفارشی چٹھیوں کا حاصل کرنا بھی شامل ہے۔

(4) افسران پولیس کے لئے انسپکٹر جنرل پولیس کی پیشگی منظوری کے بغیر ممبران یا گورنمنٹ کے سیکرٹریوں سے انٹرویو حاصل کرنا سخت منع ہے۔

14-28: سٹے میں سرمایہ کاری (Regarding Speculations)

(1) کوئی پولیس افسر عادتاً کسی ایسے پبلک فنڈ یا کمپنی سے متعلق کوئی شیئر سٹاک، کچی رسید، سرٹیفیکیٹ، شیڈول، کوپ، ڈی پنچر (دینیہ) یا دیگر کفالت نامہ نہ خریدے گا نہ بیچے گا جس کی قیمت وقتاً فوقتاً علانیہ گھٹتی بڑھتی ہو۔

(2) کوئی پولیس افسر ایسے فنڈز میں نفع کی امید پر سرمایہ لگانے کے لیے ایسی خبر یا اطلاع سے فائدہ نہیں اٹھائے گا جو اسے منصبی حیثیت میں موصول ہوئی ہو۔

(3) افسران پولیس تجارت نہیں کریں گے لیکن ایسی کان کنی یا دیگر کمپنیوں کے حصے رکھ سکتے ہیں جن کا مدعا ملک کے ذراءع کی ترقی ہو۔ بہر حال کوئی پولیس افسر انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر اس قسم کے اداروں کے انتظام میں حصہ نہیں لے گا اور نہ ہی کوئی پولیس افسر جس کے پاس کسی ایسی کمپنی کا حصہ ہو اس ضلع میں تعینات کیا جائے گا جہاں وہ کمپنی کام کرتی ہو۔

14 – 30۔ شرکت سیاسیات:

(1) کوئی پولیس افسر کسی ایسی تحریک میں جو پاکستان میں جاری ہو یا معاملات پاکستان سے متعلق ہو نہ تو حصہ لے گا نہ اس کی امداد کے لئے چندہ دے گا۔ جہاں شک کی گنجائش ہو کہ آیا کسی پولیس افسر کے زیر تجویز عمل سے قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں تو انسپکٹر جنرل کا حکم حاصل کیا جائے گا۔

(2) کوئی پولیس افسر کسی قانون ساز انجمن کے متعلق انتخاب میں کسی شخص سے کسی شخص کے حق میں ووٹ دینے کے لئے درخواست نہیں کرے گا اور نہ ہی کسی اور طرح دخل دے گا یا اپنا رسوخ استعمال کرے گا یا حصہ لے گا لیکن اگر اسے ووٹ دینے کا حق حاصل ہو تو اپنا ووٹ دے سکتا ہے۔

14 - 31 ۔بے ضابطہ درخواستوں اور سفارشوں کے ممانعت:

تمام عہدوں کے پولیس افسران کو جب کہ آسامیاں خالی ہوں براہ راست یا افسر بالا دست کے ذریعے ترقی درجہ کے لئے درخواست دینے کی ممانعت ہے اور افسران بالا دست کو خاص آسامیوں کے لئے ماتحتوں کی سفارش کرنے کی ممانعت ہے، ماسوائے بہ مطابقت ہدایات مندرجہ باب 13 یا جب کہ حاکم مجاز جسے ایسی آسامیاں پُر کرنے کا اختیار ہو انہیں سفارش کے لئے حکم دے۔

14 - 32۔کارروائی بصورت پیش کرنے رشوت:

اگر کبھی کسی پولیس افسر کو رشوت پیش کی جائے تو اسے چاہئیے کہ فوراً اپنے بالا افسر کو اس امر کی رپورٹ کرے۔ حکم ہذا کی تعمیل نہ کرنا خود نظم ونسق کی خلاف ورزی ہوگا۔ رشوت کا اقدام فوجداری جرم ہے اور جن واقعات میں حالات سے ظاہر ہو کہ شخص رشوت دہندہ کے خلاف فوجداری استغاثہ دائر کرکے اس کو سزا دلائی جاسکتی ہے تو اس غرض کے لئے فوراً ہر ممکن کارروائی کرنی چاہیئے۔

14 - 33۔پولیس افسران کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت:

ایکٹ نمبر 5-1861ء کی دفعہ 10 میں ممانعت کی گئی ہے کہ انسپکٹر جنرل کی خاص و تحریری اجازت کے بغیر کوئی پولیس افسر سوائے فراءض زیر ایکٹ مذکورہ کے اور کسی قسم کا کاروبار نہیں کرے گا ۔اس قسم کی اجازت بالعموم دی جاتی رہی ہے تاکہ افسران پولیس جس حد تک قواعد متعلقہ طرز عمل ملا زمان سرکار میں اجازت دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً ادبی کام کر سکیں یا بحیثیت ممتحن یا خیراتی یا مذہبی یا معاشرتی جماعتوں میں بطور آنریری بلا تنخواہ اعزازی کارکن کام کر سکیں۔ بہر حال انسپکٹر جنرل کو حق حاصل ہے کہ جب ان کی رائے میں اس قسم کا زائد شغل سرکاری مفاد کے منافی ہو تو اجازت منسوخ کر دیں۔ موانعات مندرجہ دفعہ 10 ایکٹ پولیس تمام افسران پولیس کے لئے جملہ ملازمت میں واجب التعمیل ہیں خواہ برسرکار ہوں یا رخصت پر ہوں۔

14-34:ثالثی (Regarding arbitration)

کوئی پولیس افسر کسی تنازعہ کے فیصلے کے لیے بحیثیت ثالث کام نہیں کرے گا۔ سوائے بمطابقت قواعد مندرجہ ذیل کے (اول) اپنے قریب ترین بالا دست افسر کی منظوری کے بغیر اور جب

تک کوئی عدالت یا افسر مجاز جس کو ثالث کرنے کا اختیار ہو ثالثی کرنے کا حکم نہ دے (دوم) وہ کسی ایسے مقدمہ میں ثالثی نہیں کرے گا جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ اس کی انتظامی حیثیت کے لحاظ سے کسی شکل میں اس کے سامنے آئے گا۔ (سوم) اگر فریقین تنازعہ کی پرائیویٹ درخواست پر ثالثی کرے تو کوئی فیس قبول نہیں کرے گا۔ (چہارم) اگر کسی عدالت قانون کے حکم سے ثالثی کرے تو وہ ایسی فیس جو عدالت مقرر کرے قبول کر سکتا ہے۔

14 - 39۔ کانسٹیبلان درجہ سپیشل جن کے نام فہرست سی میں درج ہوں کی مراعات و فرائض:

(1) سپیشل درجہ کے کانسٹیبلان کو جن کے نام فہرست سی میں درج ہوں سنتری ڈیوٹی سے مستثنیٰ کیا جائے گا اور انہیں اسکورٹوں کی کمان میں گاردات کا سیکنڈ ان کمانڈ جب کہ ان کانسٹیبلان کی تعداد جن پر اسکورٹ مشتمل ہو تین سے زیادہ نہ ہو اور پریڈوں اور دیگر موقعوں مثلاً الارم۔ میلے۔ آتشزدگی اور صف بندی کوچہ وغیرہ کی ڈیوٹی پر جب پولیس کو ایسے یونٹوں پر روانہ کیا جائے سکویڈ کمانڈر لگایا جا سکتا ہے۔ اس طرح کانسٹیبل صرف اس وقت لگائے جائیں گے جب کہ کوئی ہیڈ کانسٹیبل مستقل یا قائم مقام اس کام کے لئے موجود نہ ہو۔

(2) جس کانسٹیبل کو مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ میں بیان کردہ حالات میں ہیڈ کانسٹیبل کے کام پر لگایا جائے گا اسے ان آدمیوں پر جو حقیقتاً اس کے زیر کمان لگائے جائیں اور صرف اس خاص نوکری کے عرصہ تک ہیڈ کانسٹیبل کے انضباطی اختیارات اور عمل داری حاصل ہو گی۔

14-41: ریٹائرمنٹ کے بعد وردی پہننا (wearing of uniform after retirement)

(1) محکمہ پولیس کے ریٹائرڈ افسروں کو جن کا عہدہ سب انسپکٹری سے کم نہ ہو اور جنہوں نے محکمہ پولیس میں کم از کم 15 سال پسندیدہ ملازمت کی ہو رسمی موقعوں پر یا جب وہ اہل کاران سرکاری سے ملاقات کریں۔ اس عہدہ کی وردی پہننے کی اجازت دی جا سکتی ہے جن پر وہ بوقت ریٹائرمنٹ مامور تھے۔

(2) اس قسم کی اجازت کے لیے درخواست ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو بھیجی جائے گی اور ماتحتان اعلیٰ کی صورت میں جس افسر کی درخواست بھیجی جائے اس کا اعمال نامہ بھی درخواست کے ساتھ بھیجا جائے گا۔

14-42 :طبی خدمت (Medical attendance)

(1) جب کوئی ایسا انسپکٹر یا اسسٹنٹ انسپکٹر بیماری ہو جو پولیس لائن میں رہتا ہو اور جو پولیس کے ہسپتال سے دور سے نہ رہتا ہو تو وہ اپنی جائے رہائش پر بھی علاج کرانے کا حقدار ہے۔ اس موضوع پر مفصل احکام میڈیکل دستور العمل میں درج ہیں۔

(2) پنجاب گورنمنٹ کی چٹھی نمبر 25744(طبی) مورخہ 3 ستمبر 1930ء کی رو سے تمام افسران پولیس سروس اگر ان کا علاج پاکستان میں کسی ہسپتال میں کرایا جائے، میڈیکل، سرجیکل اور تیمارداری کی امداد مفت حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

14-43:ماتحتان ادنیٰ کا گھوڑے وغیرہ رکھنا

(Regarding the keering of horsest, etc, by lower subordinates)

ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی خاص منظوری کے بغیر کوئی ہیڈ کنسٹیبل یا پیادہ کنسٹیبل گھوڑا، ٹٹو یا خچر رکھے گا اور یہ منظوری صرف اس وقت دی جاسکتی ہے جب پولیس افسر خواستگار منظوری یہ ثابت کر سکے کہ وہ ایسے پرائیویٹ ذراءع آمدنی کا مالک ہے جن میں سے وہ ایسا رکھ سکتا ہے۔

14 – 44۔ سرکاری اطلاعات کی پریس کو مراسلت:

یہ امر پسندیدہ ہے کہ عوام پر اثر انداز قواعد پولیس واحکام کی اشاعت کے لئے اور ایسی اطلاع کی تشہیر کے لئے جس سے جرائم کی سراغ رسانی اور مجرمان کی گرفتاری میں عوام سے مدد مل سکے یا عوام کی تشویش کو دور کیا جاسکے اخباری پریس کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے۔ لیکن ان اغراض کے لئے سرکاری اطلاع کی مراسلت کا اختیار و فیصلہ صرف ایس پی کی ذات تک محدود ہے۔ علاوہ ازیں ایس پی اختیار مذکور کے اجراء میں صرف مقامی اہمیت کے معاملات میں مراسلت کر سکتے ہیں اور ان کے لئے کسی ایسی اطلاع کو مشتہر کرنا منع ہے جس کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ عام حکمت عملی کے معاملات سے ہو ضلع کے ایس پی کے ماتحت افسران پولیس کے لئے پریس کے نمائندگان کو کسی قسم کی سرکاری اطلاع کی خبر اپنی ذمہ داری پر دینا قطعاً منع ہے۔

14 – 49۔:ایسوسی ایشنوں میں شرکت (Joining associations)

(1) گورنمنٹ افسران پولیس کے مختلف عہدوں کی الگ الگ انجمنوں کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کے لیے تیار ہے۔ بشرطیکہ ایسی انجمنیں مقررہ شدہ شرائط کی پابند رہیں۔ جماعت ہائے موجودہ و مجوزہ کو ان قواعد کی مطابقت کے سوا کسی اور طرح جماعت بندی کرنا یا افسر اپولیس کا ماسوائے تسلیم شدہ انجمن پولیس کے کسی اور انجمن یا اتحاد اہل صنعت و حرفت (ٹریڈ یونین) میں منفرداً شامل ہونا قطعاً منع ہے۔

14 – 50۔: افسران پولیس کی وفات یا ضرر رسی کی رپورٹ

(1) جب کوئی گزٹ شدہ افسر یا ماتحت اعلیٰ فراءض کی انجام دہی میں یا فراءض سے پیدا شدہ حالات میں متقل یا مجروح ہو جائے یا نہایت ہی خاص حالات میں اچانک غیر طبعی موت وقوع میں آجائے تو جس سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت وہ ملازم ہو وہ براہ راست انسپکٹر جنرل کو بذریعہ تار برقی اطلاع دیں گے۔ زخموں کی حالت میں سپرنٹنڈنٹ بیان کریں گے کہ زخم خطرناک سخت یا خفیف ہے۔ ایسی تار کے ذریعے بھیجی ہوئی رپورٹوں کی تکمیل میں کمترین ممکن توقف کے بعد فارم 50-14(1) پر مفصل تک رپورٹ بھیجی جائے گی۔

(2) جو اموات تحتی قاعدہ (1) میں آتی ہیں ان کے علاوہ اور جو اموات ہوں ان کی اطلاع گزٹ افسران کی صورت میں بذریعہ تار برقی انسپکٹر جنرل ارسال کی جائے گی تاکہ موصوف ان کے ورثاء کو خبر دے سکیں اور انسپکٹر کی صورت میں یہ اطلاع انسپکٹر جنرل اور سب انسپکٹروں اور اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی صورت میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے متعلق کو بذریعہ ڈاک ارسال کی جائے گی۔

(3) تحتی قواعد (1) و(2) کے تحت رپورٹیں موصول ہونے پر انسپکٹر جنرل افسران متوفی و مجروح کے ورثاء کو خبر دینے کے علاوہ واقعات کی اطلاع صوبائی گورنمنٹ کو بھی دے گا۔

14 – 51۔: کتے کے کاٹے کا علاج

(Procedure to be adopted in connection with anti-rabic treatment)

جو افسران کتے کے کاٹے کا علاج کے لیے سرکاری خرچ پر جائیں ان کو اگر لاہور کا سفر سستا رہے تو لاہور بھیجا جائے گا۔ سوائے جب کہ انسپکٹر جنرل سول ہسپتال بائے پنجاب اطلاع دیں کہ پنجاب بیکٹریولوجیکل لیبارٹری لاہور میں نئے مریضوں کے لیے گنجائش نہیں۔ سرکاری ملازمین جو علاج کے لیے

لاہور جائیں ان کو ضروری رد و بدل کے ساتھ اسی طرح مراعات دی جائیں گی جس طرح وقتاً فوقتاً رائج الوقت قواعد کی رو سے ان مریضان سگ گزیدہ کو دی جاتی ہیں جو علاج کے لیے پاسچر انسٹیٹیوٹ جائیں۔ مندرجہ ذیل افسروں کو پاسچر انسٹیٹیوٹ جانے کے لیے منظوری دینے کا اختیار ہے۔ (الف) ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی صورت میں منظوری بذریعہ تار یا ٹیلی فون حاصل کی جاسکتی ہے۔ (ب) سپرنٹنڈنٹ پولیس یا موجود الموقعہ بالاتر افسر گزٹ شدہ، مقیم کوارٹر کی صورت میں (ج) کوئی گزٹ شدہ افسر یا انسپکٹر کوارٹر سے دور رہنے والے افسران کی صورت میں۔

14 – 52۔: نوعیت اسلحہ جات جو ہمراہ رکھے جائیں گے (Nature of Arms to be carried)

اس امر کے متعلق کہ پولیس کو مختلف فرائض کی انجام دہی میں کون سے اسلحے ہمراہ رکھنے چاہئیں۔ عام حکم کے ذریعہ کوئی قاعدہ مقرر نہیں کیا گیا۔ ہر ایک ضلع میں مقامی حالات کے لحاظ سے سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ حکم العمل مختلف فراءض کے لیے معمولی اسلحہ برادری کے قواعد مقرر کریں گے۔ جو حالات ایسے حکام کے تحت نہ آئیں ان میں جو افسر کسی خاص ڈیوٹی کے لیے آدمی تعینات کرے وہ ان کی اسلحہ برادری کا فیصلہ بھی کرے گا۔ جن اسکورٹوں کے متعلق اسکورٹ تعینات کنندہ افسر کے رائے میں مکان ہو کہ ان پر حملہ آوروں کی تعداد زیادہ ہو گی ان کو ہمیشہ مسکیٹس سے مسلح کیا جائے گا۔

14 – 53۔: تقسیم تنخواہ (Disbursement of pay)

(1) جب تنخواہیں تقسیم کرنے کے لیے روپیہ وصول ہو جائے تو جو وصول کنندگان حاضر ہوں ان کو فوراً واجب الادا رقم ادا کی جائے گی۔ ہر ایک ماتحت اعلیٰ و ادنیٰ کو باری باری بلایا جائے گا اور اس کو قبض الوصول میں درج شدہ تفصیل تنخواہ، الاؤنس و خدمات اور بقایاجات واجب الادا جو اس کے متعلق ہو پڑھ کر سنائی جائے گی پھر اس کو رقم واجب الادا دے کر بطور رسید اس کا دستخط کرایا جائے گا۔ اگر کوئی شکایت ہو اور وہ معقول ہو تو اس کی یاداشت لکھ کر بلا تاخیر سپرنٹنڈنٹ کے رو برو پیش کی جائے گی۔ ہیڈ کوارٹر میں لائن افسر بذات خود اسی دن تنخواہ تقسیم کر دے گا جس دن وہ موصول ہو اور اس کے بعد جو تنخواہیں ان اشخاص کو جو پہلے دن موجود نہ تھے لائن محرر کی معرفت تقسیم ہوں گی۔ ان کے متعلق قبض الوصول کی اندراج اور روزنامچہ کے اندراج کی روزانہ پڑتال کرے گا۔ تھانوں اور چوکیوں میں

تنخواہ موصول ہونے پر افسر انچارج بذات خود تقسیم کرے گا۔ بشرطیکہ وہ موجود ہو۔ اس کی عدم موجودگی میں سنیئر افسر موجد الموقع تقسیم کرے گا اور رسمی ضابطے کی تعمیل کی جائے گی جو لائن میں تقسیمات کے لیے مقرر ہے جب افسر انچارج تھانہ خود تقسیم نہ کر سکے تو وہ قریب ترین موقع پر ماتحتان کی معرفت اداشدہ قومات کی پڑتال کر لے گا۔ وہ وصول کے پانے والوں کو طلب کر کے اپنی تسلی کر لے گا کہ وہ رقوم باضابطہ ادا کی گئی ہیں اور اس واقعہ کی رپورٹ روزنامچہ میں درج کرے گا۔ ایسے افسران گزٹ شدہ جب کبھی ممکن ہو بذات خود تنخواہ کی ادائیگی کی نگرانی کریں گے اور ہیڈ کوارٹر میں اور دوروں پر ہر دو جگہ ہر ایک موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پڑتال کر کے دیکھیں گے کہ افسران پولیس کو اپنی احتیاط کی ضرورت ہے۔ سسٹم مندرجہ قاعدہ ہذا ایسی ادائیگیوں پر بھی حاوی ہو گا اور افسران لائن وانچارج تھانہ جات نیز افسران نگران کارپڑتال ذاتی طور پر کریں گے۔

14 – 54۔ آرڈر بک:

(1) ایس پی کا ریڈر یا اگر وہ ہیڈ کوارٹر میں موجود نہ ہو تو موجود الموقع سنیئر گزٹ شدہ افسر کا ریڈر اس آرڈر بک میں روزانہ اندراج کر کے اسے مرتب اور مکمل رکھے گا۔ اندراجات کو تمام سال سلسلہ وار نمبر شمار دیئے جائیں گے اور ہر روز کے احکام کی ترتیب مندرجہ ذیل عنوانات میں کی جائے گی:-

(اول) تربیت و معائنہ۔ اس میں پریڈوں۔ ملاحظوں اور ڈیوٹیوں کے جملہ احکام شامل ہوں گے۔

(دوم) عملہ جات۔ اس میں بھرتی۔ برخواستگی۔ تبادلہ۔ اضافہ جات و تخفیف نفری۔ ترقی۔ تنزلی۔ رخصت اور پنشن کے متعلق تمام احکام شامل ہوں گے۔

(سوم) نظم وضبط۔ اس میں سزاؤں۔ انعامات اور انضباطی نوعیت کے تمام احکام شامل ہوں گے۔

(چہارم) حسابات۔ اس میں وصولیات و تقسیمات اور نقدی کی ادائیگی۔ الاؤنسوں کی منظوری اور تنخواہ سے وضعات اور زائد از حق اداشدہ رقومات وغیرہ کی وصولی کے تمام احکام شامل ہوں گے۔

(پنجم) متفرق۔

(2) آرڈر بک ہر روز دوپہر کے وقت بند کر دی جائے گی۔ دوپہر کے بعد جو احکام بغرض اندراج وصول ہوں گے ان کو دوسرے دن درج کیا جائے گا۔ دائیں حاشیہ پر تقسیمی انعامات اور ہر ایک حکم کا نمبر شمار دیا جائے گا۔ صفحہ کے بائیں طرف بھی حاشیہ چھوڑا جائے گا جس پر کوئی گزٹ شدہ افسر انگریزی میں ہر ایک ایسے حکم کا خلاصہ تحریر کرے گا جو تنزلی۔ ترقی یا بھرتی کے متعلق ہو یا اسامی پیدا کرنے کی بابت ہو۔

(3) جب دن کے احکام مکمل ہو جائیں تو انہیں ان کے نیچے دستخط کرنے کے لئے ایس پی کے روبرو پیش کیا جائے گا یا اس کی عدم موجودگی کی صورت میں اس گزٹ شدہ افسر کے پاس بھیجا جائے گا جو اس کی جگہ کام کر رہا ہو۔ ساتھ ہی دستخط کنندہ افسر اگر احکام کی عبارت میں کوئی تصحیحات یا اضافہ جات کئے گئے ہوں تو ان پر بھی چھوٹے دستخط کرے گا اور مندرجہ بالا تحتی قاعدہ (2) کے مطابق جو خلاصہ جات تحریر کئے گئے ہوں ان پر بھی دستخط کرے گا۔

(4) اصلی احکام مندرجہ بالا ضمنی قاعدہ (1) میں بیان کردہ سسٹم کے مطابق نصف فل سکیپ سائز کے ایک سو صفحات کے مجلد رجسٹر میں تحریر کئے جائیں گے (قواعد پولیس فارم 14 - 54 (4) اصل کاپی کے نیچے کاربن پیپر رکھ کر اسی سائز کی مزید تین کاپیاں بنائی جائیں گی۔ پھر یہ نقول لائن افسر۔ اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کانسٹیبل کے پاس بھیج دی جائیں گی اور یہ تینوں افسران احکام کی سالانہ مسلیں اپنے اپنے دفتر میں استعمال اور عملدرآمد کے لئے رکھیں گے۔ یہ سالانہ مسلیں دو سال بعد تلف کر دی جائیں گی۔

(5) ریڈر۔ لائن افسر۔ اکاونٹنٹ اور اردلی ہیڈ کانسٹیبل دفتر کی اپنی اپنی برانچ کے متعلق ضمنی مکتوبات وہدایات جاری کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس قسم کے مکتوبات متعلقہ برانچوں میں تیار کئے جائیں گے اور برانچ روانگی کی معرفت روانہ کئے جائیں گے۔

نوٹ۔ اگر ایس پی صاحب چاہیں تو اس O.B کو اردو کے بجائے انگریزی میں رکھنے کا حکم دے سکتا ہے۔

14-55 : مسل احکام قائم العمل (Standing Order File)

(1) ریڈر سپرنٹنڈنٹ کے تمام جاری کردہ احکام قائم العمل کی ایک انگریزی مسل مرتب رکھے گا ۔ ہر ایک ایسے حکم کا اردو ترجمہ دوسری مسل میں رکھا جائے گا اور ہر ایک ایسی مسل کا انڈکس (ردیف وار فہرست) تیار کیا جائے گا۔ یہ امسلہ مسلسل پانچ سال جاری رہیں گی ۔ اسے کے بعد جو پہلے احکام منسوخ جو چکے ہوں اور ان کا قائم رکھنا ضروری ہو دوبارہ جاری کیے جائیں گے اور جاری رہیں گی۔

اس کے بعد جو پہلے احکام منسوخ جو چکے ہوں اور ان کا قائم رکھنا ضروری ہو دوبارہ جاری کیے جائیں گے اور نئی امسلہ شروع کی جائیں گی۔ ہر سال یکم جنوری کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ریڈر لائن کو اور ہر ایک تھانہ کو تمام رائج الوقت احکام قائم عمل کی فہرست بھیجے گا۔ جن کا ریکارڈ پر ہونا ضروری ہے۔ (دیکھو قاعدہ 22-53) کی فہرست مسل کے انڈکس سے تو تنسیخ یاداشت انڈکس میں تحریر کی جائے گی ۔ اور ریڈر کو جب ترمیمات کا حکم دیا جائے تو وہ تمام اشخاص متعلق کو ان کی تحریری اطلاع دے گا اور ان کے مطابق اصل حکم کی تصحیح کی جائے گی۔

(2) تمام مستقل قسم کے احکام عام جن کا اثر فرائض کی انجام دہی ، ضابطہ اور دستور پولیس پر پڑتا ہو یا جن میں محکمہ کے قواعد کو واضح کیا گیا ہو مسلوں میں محفوظ رکھے جائیں گے ۔ احکام قائم العمل متعلقہ گاردات مستقل چوکیات زائد پولیس وغیرہ کو ان مسلوں میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(3) ہر ایک احکام قائم العمل اجراء سے پیشتر بغرض منظوری صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے پیش کیا جائے گا۔ اگر حکم ایسا ہو جس کا اثر محکمانہ ضابطہ کے کسی عام اطلاق امر پر پڑتا ہے اور اسے ڈپٹی انسپکٹر جنرل منظور کریں تو صاحب ممدوح اس کی نقل انسپکٹر جنرل کی خدمت میں ارسال کریں گے۔

(4) صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل اپنے ملاحظون پر ضلع کے دورہ پر خود اپنے جاری کردہ (بموجب قاعدہ 1-6) احکام قائم العمل کی مسلوں کی پڑتال کریں گے۔

14-56: گروہوں کے خلاف جبر کا استعمال (Use of force against crowds)

(1) لوگوں کے گروہوں کے خلاف پولیس کی طرف سے جبر کے استعمال کے متعلق ہدایات حسب ذیل ہیں: استعمال جبر منجانب پولیس کا قانون کے احکام کے تابع ہے اور یہ احکام مجموعہ ضابط فوجداری کے باب 5 (خصوصا دفعات 46-50) اور باب 9 (خصوصا دفعات 127 , 128) میں بیان کیے گئے ہیں۔

(الف) بڑا اصول قابل پیروی یہ ہے کہ واجب الاستعمال جبر کی مقدار ہر واقعہ کے حالات کے مطابق ہوگی۔ استعمال جبر کا مدعا نقص امن کو دور کرنا ہے یا ایسے مجمع کو منتشر کرنا ہے جس سے نقص امن واقع ہونے کا خطرہ ہو اور یا تو مجمع نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا ہو یا اس کے اطوار سے ظاہر ہو کہ اس نے منتشر نہ ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ کسی بعیدی مقاصد کے لیے مثلاً تعزیری یا انسدادی اثر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ب) کسی افسر انچارج تھانہ یا اس سے بالاتر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کسی مجمع ناجائز کو منتشر ہونے کا حکم دے اور اس کے منتشر کرنے کے لیے جبر کا استعمال کرے۔ (دیکھو دفعہ 127 ضابطہ فوجداری) جب کوئی مجسٹریٹ (ماسوائے آنریری مجسٹریٹ کے) موقع پر موجود ہو یا اس سے بلا اسی تاخیر کے جس سے صورت حال کے بدتر ہونے کا اندیشہ ہو، مراسلت ہوسکتی ہو تو اس مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر جمع کو منتشر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس کو منتشر کرنے کے لیے جبر استعمال کیا جائے گا لیکن اگر کوئی گزٹ شدہ پولیس افسر موجود ہو اور کوئی درجہ اول یا اس سے اعلیٰ درجہ کا مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو وہ پولیس افسر خود مختارانہ طور پر جمع کو منتشر کرنے کا حکم دے گا۔ دیگر حالات میں موجود الموقع سینئر پولیس افسر جس کو افسر انچارج تھانہ کے اختیارات حاصل ہوں اپنی ذمہ داری پر عمل کرے گا لیکن جس قدر جلد ہو سکے قابل رسائی سینئر مجسٹریٹ کے ساتھ مراسلت قائم کر کے اس کو اپنی کارروائی کی رپورٹ کرے گا۔ خواہ وہ کام مجسٹریٹ عمل کر رہا ہو یا نہ۔ جب ایک دفعہ سی گروہ کو منتشر ہونے کا حکم دی جا چکے تو استعمال جبر

کے طریقے اور اس کے درجہ کا فیصلہ کرنا موجود الموقع پولیس افسر کا کام ہو گا لیکن اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خود موجود نہ ہو تو اسے ضلع پولیس کے حاکم اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں موجود الموقع سینئر پولیس افسر تسلیم کیا جائے گا۔ قاعدہ ہذا کی اغراض کے لیے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو اپنے سب ڈویژن کے اندر مجسٹریٹ ضلع کا درجہ حاصل ہو گا یعنی اس سب ڈویژن کے افسران پولیس سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو بطور سینئر پولیس افسر تسلیم کریں گے اور موصوف کو جبر کے طریق اور درجہ کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہو گا۔

(ج) پیشتر اس کے کہ کسی مجمع کو ناجائز قرار دیا جائے اور اس وجہ کی بناء پر اس کو منتشر ہونے کا حکم دیا جائے۔ اس کو بذریعہ تنبیہ و ترغیب و نصیحت وغیرہ منتشر کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی جب ایک دفعہ منتشر ہونے کے حکم کی مخالفت کی جائے یا مجمع کا رویہ صریحاً مخالفانہ ہو تو بلا تاخیر جبر کا استعمال کیا جائے گا۔ استعمال جبر اس کم ترین حد تک کیا جائے گا جو مناسب احتیاط اور توجہ ک ساتھ غور کرتے ہوئے ذمہ دار افسر کی رائے میں مجمع کو مکمل طور پر منتشر کرنے کے لیے اور حسب خواہش گرفتاریاں عمل میں لانے کے لیے ضروری ہو۔ استعمال جبر کا موَثر ہونا زیادہ تر پختہ ارادہ اور انتشار طلب مجمع کے نہایت ہی مخالفانہ حصہ پر حملہ کرنے اور جبر زیر استعمال جبر حتی الامکان کمترین درجہ اور کمترین عرصہ کے لیے ہو گا اور حسب حالات کمترین مہلک ہتھیار استعمال کیا جائے گا۔

(د) استعمال جبر کا موَثر ہونا زیادہ تر پختہ ارادہ اور انتشار طلب مجمع کے نہایت ہی مخالفانہ حصہ پر حمل کرنے اور جبر زیر استعمال کو بالکل قابو میں رکھنے پر منحصر ہے۔ اگر اس اصول پر عمل نہ کیا جائے تو یقیناً یہ نتیجہ ہو گا کہ زیادہ جبر استعمال ہو گا اور ہتھیار بھی زیادہ خطرناک استعمال کیے جائیں گے۔ اس امر کے متعلق کہ کب کون کون سے طریقے اور کیا کیا اسلحہ استعمال کیے جائیں کوئی قطعی قاعدہ مقرر کرنا ممکن نہیں۔ ذمہ دار افسر کو چاہیے کہ ہر ایک حالت میں قابل انتشار مجمع کی تعداد، اطوار اور منتشر کرنے والی جماعت کی تعداد پر غور کر کے اس کی نسبت فیصلہ کرے۔

(ہ) جب ذمہ دار پولیس افسر کی رائے میں خواہ وہ مجسٹریٹ کے زیر حکم کام کر رہا ہو یا خود مختارانہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال ضروری ہو تو وہ (بشرطیکہ یہ عمل حالات کے لحاظ سے ناممکن نہ ہو) مجمع کو متنبہ کرے گا کہ اگر وہ فوراً منتشر نہ ہوں گے تو ان پر بھرے ہوئے کارتوس چلانا شروع کر دیا جائے گا۔ اگر

مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژن میں سب ڈویژنل افسر موجود ہوں تو ہمیشہ جب گولی چلانے کی ضرورت قریب الوقع ہو فوراًان کا حکم حاصل کیا جائے گا۔ اگر موجود الموقع پولیس افسر غیر گزٹ شدہ افسر ہو تو وہ ایسے موقع پر سینئر مجسٹریٹ موجود الموقع (لیکن وہ آنریری مجسٹریٹ نہ ہو) کا حکم حاصل کرے گا۔ (د)

اس خیال سے کہ فائر شروع کرنے کے فیصلہ پر پورا کنٹرول قائم رکھتے ہوئے اور گھبراہٹ کے بغیر فوراً عمل کیا جا سکے ذمہ دار پولیس افسر جونہی وہ یہ سمجھے کہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال غالباً ضروری ہو گا۔ ایک مسلح دستہ پولیس کو تیار رہنے کا حکم دے گا جب گولی چلانا شروع کرنا ہو تو ذمہ دار افسر پولیس فیصلہ کرے گا کہ کارگر اثر پیدا کرنے کے لیے حالات موقع کے لحاظ سے کم سے کم کتنی مقدار تک فائر کرنا ضروری ہو گا اور پھر اس کے مطابق عین ٹھیک ٹھیک اور صریح حکم دے گا کہ کون کون سے آدمی یا فائل (قطاریں) فائر کریں گی اور کتنے راؤن چلائے جائیں گے اور آیا گولیاں چلائی جائیں گی یا ہر ایک شخص آزادانہ شست لے کر فائر کرے گا اور اس امر کا یقین حاصل کرے گا کہ اس کے احکام کی حدود سے تجاوز نہ ہو اور کوئی کارتوس اس کے حکم کے بغیر یا خلاف نہ چلایا جائے۔ جتنی مقدار میں فائر کرنے کا حکم دیا جائے اس سے زیادہ سے زیادہ نتیجہ اخذ کرنے کا کوشش کی جائے گی۔ شست نیچی اور مجمع کے نہایت خطرناک حصوں پر رکھی جائے گی۔ کسی حالت میں سروں سے اوپر یا مجمع کے کناروں پر فائر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چونکہ چھرہ دار کارتورس کسی فاصلہ سے بھی جس سے اس کا چلانا بے ضرر ہے کارگر نہیں ہوتا۔ اس لیے گورنمنٹ نے ہدایت کی ہے کہ مجموں میں چھرہ اور کارتوس نہ چلائے جائیں۔

(ز) جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو حسب منشاء مجموعہ ضابطہ فوجداری فائر شروع کرانے کا وہ پولیس افسر جو کمان میں ہو گا ذمہ دار ہو گا۔ بلا لحاظ اس امر کے اسلحہ آتش فشاں کے استعمال کا حکم مجسٹریٹ نے دیا ہو پولیس افسر نے جونہی کہ معلوم ہو کہ مجمع ناجائز ہٹ جانے یا منتشر ہونے کی طرف راغب ہے تو فوراًفائر بند کرنے کا حکم دیا جائے گا۔

(ح) گو دستہ پولیس کی تقسیم یا انہیں مناسب مقام پر رکھنا پولیس آفیسروں کمانڈ کے اختیار میں ہو گا تاہم ہر طرح احتیاط رکھنی چاہیے کہ اسلحہ آتش فشاں سے مسلح دستہ پولیس خطرناک مجمع کے اس قدر

نزدیک نہ لایا جائے کہ جس سے مجمع کی کثرت تعداد کی وجہ سے ان کے مفلوج ہو جانے کا یا زیادہ نقصان کرنے پر مجبور ہو جانے کا خطرہ ہو۔ اگر استعمال اسلحہ آتش فشاں نا قابل گریز ہو تو فائر اتنے فاصلے سے کیا جائے گا جہاں ان پر ایک دم بلہ کرنے کا اندیشہ نہ ہو اور تعینات نہیں کی جائے گی۔ ان کو جلوس کے آگے آگے یا عقب میں رکھا جائے گا جہاں عوام کے ہاتھوں ان میں گڑبڑ پڑنے کا کمترین خطرہ ہو اور کمان افسر اور چھوٹے افسر کے قابو میں رہ سکیں۔

(ی) جن موقعوں پر ناجائز مجموں کے خلاف اسلحہ آتش فشاں استعمال کیا گیا ہو ان میں اگر مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کا فرض ہو گا کہ زخمیوں کی خبر گیری کے لیے اور ان کے ہسپتال میں لے جانے کے لیے نیز اگر کوئی مردہ اشخاص کی نعشیں ہوں تو ان کے متعلق مناسب کاروائی کرنے کے لیے کافی انتظام کرے۔

(2) جن حالات میں فوجی طاقت کا استعمال ضروری ہو جائے ان میں پولیس کی کاروائی مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق ہو گی۔

(الف) کسی پولیس افسر کو خواہ کسی عہدہ کا ہو یہ اختیار نہیں کہ کسی فوجی دستہ کے کمیشن یافتہ کمان افسر سے لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے جبر استعمال کرنے کا مطالبہ کرے۔ کوئی مجسٹریٹ اس قسم کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ (دفعہ 130 مجموعہ ضابطہ فوجداری) اور اتفاقیہ اشد ضرورت کے وقت جب کسی مجسٹریٹ سے مشورہ نہ کیا جا سکے تو با قاعدہ فوج کا کمیشن یافتہ افسر خود فوجی طاقت کے استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو اور فوج کے آدمی موجود ہوں اور موجود الموقع سینئر پولیس افسر کی رائے میں ان کی امداد حاصل کرنا ضروری ہو تو وہ پولیس افسر با قاعدہ فوج کے موجد الموقع سینئر کمیشن یافتہ افسر کو صورتحال کی اطلاع دے گا اور بشرط ضرورت پولیس کی تائید میں امداد کرنے کی درخواست کرے گا۔ اطلاع یابندہ فوج کا افسر فیصلہ کرے گا کہ امداد دی جائے یا نہ۔

(ب) جب لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے فوجی طاقت کا استعمال شروع کیا جا چکا ہو تو جو جماعت پولیس اس سے پہلے ہجوم کے مقابلے میں کام کر رہی ہو اس کو واپس لے لیا جائے گا تا کہ گڑبڑ واقع نہ ہو۔

موجود الموقع سینئر پولیس افسر اور فوجی دستہ کا کمان افسر ہر دو جماعت پولیس کی واپسی کے طریقہ اور ٹھیک وقت کے متعلق اور بعد میں استعمال پولیس کے وقت باہم مشورہ کریں گے ۔ اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کی ہدایات حاصل کی جائی گی اور ان پر عمل کیا جائے گا۔ اگرچہ کوئی کلیہ قاعدہ مقرر نہیں کیا جا سکتا ہے تاہم معمولی ضابطہ یہ ہونا چاہیے کہ پولیس کو اس طرح علیحدہ کر لیا جائے کہ فوج کے آدمیوں کے لیے کام کرنے کے لیے کھلا میدان ہو جائے اور بعدہ (الف) فوج کی امداد میں گرفتاریاں کرنے کے لیے اور شکستہ ہجوم کے تعاقب کے لیے اور (ب) فوج کے دائیں بائیں اور عقب کو حملہ سے محفوظ رکھنے کے لیے اور دیگر رقبوں میں فساد یا خلل کو پھیلے سے روکنے کے لیے پولیس کا استعمال کیا جا سکے۔ (ج) یاد رکھنا ہو گا کہ جب کسی مجمع ناجائز کو فوجی طاقت کے ذریعے منتشر کرنے کا حکم دیا گیا ہو تو موجود الموقع سینئر پولیس افسر اور تمام ارکان پولیس جو اس وقت فوجی طاقت کے رقبہ میں موجود ہوں اس موجود الموقع سینئر فوجی افسر کے احکام کے تابع ہوں گے جو عمل انتشار کا انچارج ہو اور اس حد تک اور اس ضروری وقت کے لیے اس کے زیر حکم رہیں گے لیکن آخر الذکر کو فوجی آفیسر کے لیے لازم ہے کہ جو کچھ وہ کاروائی کرنا ضروری سمجھے اس کے متعلق موجود الموقع سینئر پولیس افسر سے مشورہ کرے جب سینئر سول افسر صورت حالات کا انتظام قطعاً فوجی حکام کے سپرد کر چکے تو وہ جماعت پولیس مکمل طور پر فوجی کنٹرول کے ماتحت ہو جاتی ہے۔

نوٹ: یہ ہدایات کے مطابق ہیں جو گورنمنٹ پاکستان صیغہ افواج نے اس موضوع پر جاری کی ہوئی ہیں۔

(3) صرف افسر انچارج تھانہ بروئے دفعہ 551 مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل کرنے کا اختیار ہو۔ اگر مجمع ناجائز ایسے مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو بلوا بھیجنا چاہیے جسے زیر دفعہ 127 مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل کرنے کا اختیار ہو۔ اگر مجمع ناجائز ایسے مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پہنچنے سے پہلے کسی آشکارا فعل تشدہ کا مرتکب ہو تو موجود الموقع سینئر پولیس افسر کو چاہیے کہ قانون کے دیگر عطا کردہ اختیارات کی رو سے جو کاروائی حسب موقع ضروری سمجھ کر لے۔ دفعہ 149 مجموعہ ضابطہ فوجداری کی رو سے ہر ایک پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کو روکے ۔ دفعہ 152 ضابطہ فوجداری کی رو سے کسی پولیس افسر کو اختیار ہے کہ جب وہ کسی شخص کو سرکاری مال کو نقصان پہنچانے کا اقدام کرتے

ہوئے دیکھے تو اسے روکنے کے لیے مداخلت کرے۔ اس کے علاوہ تمام پولیس افسروں کو وہ حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو ہر شخص کو دیا گیا ہے۔ ہر ایک پولیس افسر کو استحقاق سے جو تعزیزات پاکستان کی دفعات 99 تا 106 میں بیان کیا گیا ہے پورے طور پر واقف ہونا چاہیے۔ دفعہ 97 تعزیزات پاکستان سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص کو اور ہر ایک پولیس افسر کو حق حاصل ہے کہ کسی ایسے جرم سے جس کا اثر جسم انسانی پر یا کسی دوسرے شخص کے یا اس کے اپنے مال پر پڑتا ہو یا ایسے فعل سے جو ایسا جرم ہو کہ سرقہ، راہزنی، نقصان رسانی یا مداخلت مجرمانہ کی تعریف میں آتا ہو یا جو سرقہ، راہزنی، نقصان رسانی یا مداخلت مجرمانہ کے ارتکاب کا اقدام ہو کسی شخص کے بدن اور نیز اپنے بدن کی محافظت کرے۔ دفعات 103,101,100,99 میں وہ حدود بتلائی گئی ہیں جہاں حق حفاظت خود اختیاری استعمال کیا جا سکتا ہے اور دفعات 105,102 میں وہ عرصہ بتلایا گیا ہے جس کے دوران یہ حق جاری ہے۔

14-57: گورنمنٹ فیملی کوارٹروں یا ان کو نقصان رسانی

(Govermment family quarters – Cleanless or damage to)

جو پولیس افسر گورنمنٹ فیملی کوارٹرز میں رہتے ہوں وہ اپنے اپنے مکانوں کی صفائی کے سخت ذمہ دار ہوں گے اور ماسوائے اس نقصان کے جو واجبی استعمال کی وجہ سے انہیں پہنچے۔ اگر اور کوئی نقصان خود مکان کو یا اس میں کسی سرکاری ال کو پہنچے تو ان کو پورا کرنا ہو گا۔ جو پولیس افسر کسی مکان میں رہتا ہو وہ اس مکان کے تمام نقصان کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ خواہ وہ نقصان سابقہ قابض کا پہنچایا ہوا ہو۔ اگر اس مکان میں رہائش اختیار کرتے وقت اس نے فوراً ہی معمولی ذریعہ سے اس مکان کو اس وقت تک پہنچائے ہوئے نقصان کی رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کو نہ کی ہو۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ قاعدہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ قاعدہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس باقاعدہ ملاحظہ کیا کریں گے نیز دیکھو قاعدہ 32-3۔

14-58: چیچک کے خلاف تدابیر (Measures against small box)

تمام افسران پولیس اور ان کے کنبوں کے افراد اور دیگر اشخاص کو جو سرکاری مکانات میں رہتے ہوں یا ایسے مکانات میں رہتے ہوں جن کا کرایہ گورنمنٹ ادا کرتی ہو پہلی دفعہ اور اس کے بعد

مندرجہ ذیل اوقات پر مانع چیچک ٹیکہ لگایا جائے گا۔ (الف) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پیدا ہوا نہ ہو۔ (اول) چھوٹے بچوں کو اگر وہ تندرست ہوں پیدائش سے تین مہینے کے اندر ٹیکہ لگانا چاہیے۔ بہر حال بارہ مہینے کے اندر اندر۔ (دوم) بچوں کے 7 سال کی عمر سے پہلے پہلے دوبارہ ٹیکہ لگایا جائے گا اور پھر جب وہ سولہ سال کے ہو جائیں۔ (سوم) بالغوں کو ہر 7 سال کے بعد پھر ٹیکہ لگایا جائے گا۔ (ب) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پھیلا ہوا ہو۔ تمام اشخاص جن کو گذشتہ 12 ماہ میں ٹیکہ نہ لگایا ہو ان کو ٹیکہ لگایا جائے گا۔ تمام پولیس افسران کو ہدایات کی جاتی ہے کہ وہ بھی حفظ ماتقدم تدابیر اختیار کریں۔

14-59: افسران پولیس پر حیثیت یا پیشہ ٹیکس لگایا جاسکتا ہے

(ability of police to pay haisiyat or professional taxes)

(1) صوبائی حکومت نے اپنی چٹھی نمبر 25292 (ایل۔ ایس۔ جی) مورخہ یکم ستمبر 1928ء میں اطلاع دی ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ گورنمنٹ کی منظوری سے حیثیت ٹیکس لگا سکتے ہیں۔ شرحات لگان (ٹیکس) مذکورہ بالا چٹھی میں بیان کی گئی ہیں۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص کسی حسابی سال یعنی یکم اپریل سے اگلے مارچ کی 31 تاریخ تک کے عرصہ میں اس رقبہ میں جو اس ڈسٹرکٹ بورڈ کے ماتحت ہے ایک سو اسی (180) دن سے کم عرصہ رہا ہو تو اس سال کے واسطے کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

(2) افسران پولیس بھی جو بعض میونسپلٹوں اور نوٹیفائیڈ ایریئوں (رقبات مخصوصہ) میں رہائش رکھتے ہیں۔ مستوجب ادائیگی حیثیت ٹیکس ہیں۔ اسی حالت میں افسران پولیس کی صرف اس آمدنی کے لحاظ سے ٹیکس لگایا جاسکتا ہے جو انہوں نے اس خاص میونسپلٹی یا نوٹیفائیڈ ایریا میں رہائش کے دوران میں وصول کی ہو۔ (دیکھو یادداشت نمبر 21943 بورڈ کمیٹی۔ کمیٹی مورخہ 11 ستمبر 1920ء)

(3) صاحبان سپرنٹنڈنٹ یہ ٹیکس افسران متعلقہ سے وصول نہیں کریں گے لیکن وہ ایسی فہرستیں بہم پہنچائیں گے جو بالکل باڈیز (انجمن ہائے مقامی) متعلقہ اس بارے میں طلب کریں۔

15 - 1۔ انعامات کھلے دل سے دیئے جائیں گے۔

(1) عوام کی حوصلہ افزائی کے لئے کھلے دل انعامات دیئے جائیں گے تاکہ وہ ان فرائض کو بخوبی انجام دیں جو ان پر قانوناً عائد ہوتے ہیں اور فوجداری انتظام میں امداد دیں۔ احتیاط رہے کہ کسی مقدمہ

کے اختتام سے پیشتر انعامات نہ دیئے جائیں کیونکہ پیشتر انعامات دینے سے مقدمہ کے نتیجہ پر برا اثر پڑتا ہے۔ تاہم بعض حالات میں مقدمہ کے ختم ہونے سے پہلے انعامات دیئے جاسکتے ہیں۔ دیکھو قاعدہ15 - 6۔

(2) ماتحت افسران پولیس کو معمولی روزمرہ کے فراءض درست طور پر انجام دینے کے لئے انعامات نہیں دیئے جاہئیں بلکہ کارروائی پولیس کی کسی برانچ میں خاص قابلیت کے لئے دینے چاہئیں۔ قابل انعام اوصاف کی تفصیل قاعدہ15 - 7 (1) میں دی گئی ہے۔

15 - 3۔ تعریفی سرٹیفکیٹ:

جب کوئی بھرتی شدہ پولیس افسر یا کوئی اور شخص جو پولیس افسر نہ ہو کسی فوجداری مقدمہ میں تفتیش میں کسی ملزم کی گرفتاری میں یا امن و قانون قائم رکھنے میں مستعدانہ اور قابلانہ مدد یا قیمتی اطلاع دے تو سپرنٹنڈنٹ یا سپرنٹنڈنٹ سے بالاتر عہدہ کا کوئی اور افسر کسی اور انعام کے علاوہ یا اس کے عوض ایسے پولیس افسر یا دیگر شخص کو تعریفی سرٹیفکیٹ دے سکتا ہے۔ ایسے تعریفی سرٹیفکیٹ ذیل میں بیان کردہ فارموں میں سے ایک پر ہوں گے اور عطا کنندہ افسران پر دستخط کرے گا۔ اس سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اگر کوئی نقد رقم یا کوئی اور شے انعام میں دی گئی ہو تو وہ سرٹیفکیٹ میں درج کی جائے گی اور پولیس افسر کی حالت میں سرٹیفکیٹ کی نقل اس کے اعمال نامہ میں درج کی جائے گی (الف سرٹیفکیٹ درجہ اول۔ یہ سرٹیفکیٹ انسپکٹر جنرل پولیس افسران پولیس اور افراد پبلک کو ممتاز قابلیت کے کارناموں کے صلہ میں عطا کرتے ہیں (فارم15 - 3)(الف)(ب) سرٹیفکیٹ درجہ دوم۔ یہ سرٹیفکیٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل عطا کرتے ہیں اور یہ ایسی خاص قابلیت کے کارناموں کے لئے ہوتا ہے جس کے صلے کا پایہ اس سرٹیفکیٹ سے برتر ہو جس کے دینے کا اختیار سپرنٹنڈنٹ کو ہو لیکن اتنی ممتاز نہ ہو جس سے سرٹیفکیٹ درجہ اول کا حق دار سمجھا جائے (فارم15 - 3)(ب)۔ (ج) سرٹیفکیٹ درجہ سوم۔ یہ سرٹیفکیٹ سپرنٹنڈنٹ خاص اچھے کاموں کے لئے یا جرائم کے انسداد یا سراغ رسانی میں یا امن و قانون کو قائم رکھنے میں پولیس کی امداد کرنے کے صلہ میں عطا کرتے ہیں (فارم15 - 3)(ج)۔

15-11: خرچ متعلقہ تفتیش مقدمات

(Expenditre incurred in investigation of cases)

مقدمات کی تفتیش کا لازمی خرچ جو موجودہ قواعد کے روعدالتوں سے وصول نہ کیا جاسکتا ہو وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی مد انعامات سے ادا کیا جائے گا جب اسے خفیہ رکھنے کی غرض سے اس قسم کے خرچ کی تصدیق میں فارم نمبر 33-10(1) پر باضابطہ واؤچر (رسیدات) پیش نہ کیے جاسکتے ہوں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ فارم نمبر 11-15 پر خفیہ رجسٹر میں تفصیل یابندگان کے نام درج کریں گے۔

15-12: انعام مقرر کردہ منجانب اشخاص غیر سرکاری

(Rewards offered by private persons)

(1) تمام عبدوں کے افسران پولیس کی قطعاً ممانعت ہے کہ اگر کوئی غیر سرکاری شخص نقد یا کوئی اور انعام ان کو دینے لگے تو نہ لیں لیکن جو انعام نیچے کے ضمنی قاعدہ نمبر 2 بعد کے حالات کے مطابق مقرر کیا گیا ہو۔ وہ ہر ایک حالت میں صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی منظوری سے اس پولیس افسر کو دیا جاسکتا ہے جو اس کا مستحق ہو۔

(2) جب افراد یا رعایا انعامات مقرر کریں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع متعلقہ مطالبہ کریں گے کہ مقرر کردہ رقم سٹیٹ بینک آف پاکستان یا ڈاک خانہ کے سیونگ بینک میں امانتاً جمع کرنے کے واسطے داخل کی جائے تاکہ صاحب ممدوح اپنے فیصلہ کے مطابق اور اپنی منصبی حیثیت میں تقسیم کر سکیں۔ صاحبان سرنٹنڈنٹ اس طرح کے مقرر کردہ انعامات اس غایتی رقم تک جو ازروئے قاعدہ نمبر 15-5 ان کو خود دینے کا اختیار ہے، قبول کر کے تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ رقموں کے انعامات کے اقراروں کو قبول کرنے اور تقسیم کرنے کے لیے اور اس طرح کسی اقرار کردہ رقم کے افسران پولیس کو ادا کرنے کے لیے یعنی ان ہر دو امور کے لیے بالاتر حاکم کی منظوری ضروری ہے۔

(3) اگر اس طرح کے مقرر کردہ انعام کی رقم پیشگی جمع نہ کی جائے اور اگر وہ مال جس کی برآمدگی کے لیے انعام مقرر کیا گیا تھا۔ پولیس کے ہاتھ لگ جائے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ متعلق بشرطیکہ انعام ادا نہ کیا جائے۔ ایکٹ معاہدہ کی دفعہ 168 کے مطابق وہ مال روک رکھا جائے۔

15 - 15۔ مفروران کی گرفتاری کے لئے انعامات:

جو شخص مندرجہ ذیل اقسام کے کسی ایسے فرد کو جو اپنی یونٹ سے فراری کی حالت میں ہو یا بلا اجازت غیر حاضر ہو (ماسوائے ایسے شخص کے جو خود بخود اپنے آپ کو سپرد کرے) گرفتار کرے اسے نقد انعام دیا جائے گا:-

فوج کے لڑنے والے (Combatants) جن میں ریزرو فوج شامل ہے۔

ملازمین باربرداری

پاکستانی ہسپتال کورز کے ملازمین

ایسے انعامات وہ یونٹ ادا کرے گی جس سے مفرور تعلق رکھتا ہو۔

15-16۔ انعامات برائے برآمدی نعش ہائے:

(Rewards payable for recovery of dead-bodies)

(1) صوبائی حکومت نے نہروں اور دریاؤں سے برآمد کردہ نعشوں کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد دربارہ عطائیگی انعامات منظور فرمائے ہیں۔

(الف) ماسوائے افسران پولیس جو سب انسپکٹر یا اس سے بالاتر عہدہ کے ہوں یا جو شخص نہر یا دریا سے کوئی نعش نکال کر یا نکلوا کر اس گاؤں کے ہیڈ مین (سربراہ) کے سپرد کرے گا جس کے رقبہ میں وہ مقام برآمدگی واقع ہے یا پولیس کے سپرد کرے گا۔ وہ دس روپے انعام کا مستحق ہو گا۔ اس حکم کی وسیع تشہیر کا انتظام کیا جائے گا۔

(ب) تمام اہلکاران محکمہ انہار کا فرض ہو گا کہ جب کبھی کوئی نعش کسی نہر میں دیکھیں جس سے ان کا تعلق ہے تو اس نعش کو نکالیں یا نکلوائیں اور اس گاؤں کے ہیڈ مین (سربراہ) کے سپرد کریں جس کے رقبہ میں وہ موقع برآمدگی واقع ہے یا پولیس کے سپرد کر دیں۔ ایسے اہلکار مذکور بالا دس روپے انعام کے مستحق ہوں گے۔

(ج) یہی فرض تمام نمبر داروں، چوکیداروں، پٹواریوں پر اور مالکان و قابضان اراضی اور ان کے گماشتوں یا کار مختاروں پر اور ان تمام افسروں پر جو وصولی مالگذاری پر تعینات ہیں نیز جملہ افسران پولیس پر عائد ہوتا ہے اور جو ایسے اشخاص دریاؤں اور نہروں پر یا ان کے نزدیک رہتے ہیں ان کی توجہ اس فرض کی طرف خاص طور پر مبذول کی جائے گی اور ان کو ہدایات کی جائے گی کہ وہ ایسے معاملات میں اس طرح عمل کریں گویا وقوع جرم کے اشتباہ کی وجوہات موجود ہیں۔ سب انسپکٹران پولیس اور اس سے بالاتر عہدوں کے پولیس افسروں کے سوا اور سب ایسے اشخاص دس روپے انعام کے مستحق ہوں گے۔

(2) صاحبان سپرنٹنڈنٹ اس قسم کے انعام فوراً اپنی مد کنٹنجنٹ برائے انعامات ادا کریں گے۔

15 – 18۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے لئے انعامات:

مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے سلسلہ میں انعامات فراخ دلی سے پیش کئے جائیں گے اور فوری طور پر تقسیم کئے جائیں گے۔ ایسے انعامات کی پیش کشوں کی پوری تشہیر کی جائے گی اور ان کی مقدار ہر ایک صورت کی اہمیت کے مطابق مقرر کی جائے گی۔

15 – 19۔ تمغہ رائل ہیومن سوسائٹی (The Royal Humance Society's Medal):

جب کوئی پولیس افسر کسی شخص کو غرقابی سے بچانے کے لئے یا غرقابی سے بچانے کی کوشش میں نمایاں دلیری سے کام کرے تو بہ سبیل معمولی اس افسر کے لئے عطائیگی تمغہ رائل ہیومن سوسائٹی کی درخواست کی جاسکتی ہے۔ اس قسم کی درخواستوں کا مطلوبہ فارم صاحب انسپکٹر جنرل کے دفتر سے مل سکتا ہے۔

15 – 20۔ قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل:

(1) قائداعظم پولیس میڈل کے متعلق قاعدہ ضمیمہ 15 – 20 (1) الف میں بیان کیا گیا ہے۔ جن اشخاص کو یہ تمغہ یا اس تمغہ کا ar;66; انعام ملے بشرطیکہ یہ امتیازی نشان بہادری کے لئے عطا کیا گیا ہو بہ پابندی شرائط و شرحات ضمیمہ نمبر 15 – 20 (1) ب الاؤنس ہائے نقدی کے حق دار ہوں گے۔ غیر گزٹ شدہ افسران کی حالت میں سفارشات بمعہ اعمالنامہ ڈی آئی جی کی معرفت (فارم 15 – 21) بھیجی جائیں گی اور بصورت شجاعت وقوعہ کے بعد جلد از جلد سفارشات بھیجی جانی چاہئیں ماسوائے

ان حالات کے جب کہ جس کی بابت سفارش کرنی ہو اس کے حالات شک سے خالی نہ ہوں یا جہاں پولیس افسر کے چال چلن نے پبلک کی نکتہ چینی پیدا کر دی ہو۔ جب ایسے شکوک اور نکتہ چینیاں موجود ہوں تو افسران کو چاہیئے کہ پیشتر اس کے کہ وہ سفارش کرنے کا فیصلہ کریں خاص احتیاط سے ان کے حالات کی چھان بین کریں۔ یہ امر خاص طور پر بیان کرنا چاہیئے کہ آیا وقوعہ جس کی بابت سفارش کی گئی ہے عدالتی کارروائی کے قابل ہو گا۔ اعلیٰ خدمات کے صلہ میں سفارشات ہر سال ایسے وقت میں ہونی چاہئیں جو پندرہ مئی اور پندرہ دسمبر تک آئی جی پی کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ ہمیشہ بیان کرنا چاہیئے کہ جس افسر کو اس امتیازی نشان کی عطائیگی کے لئے سفارش کی گئی ہے آیا اسے کبھی ملامت (censure) کی گئی ہے یا آیا اس کا تعلق کسی ایسی کارروائی سے تھا جسے کسی عدالت نے قابل ملامت قرار دیا ہو۔

(2) پریذنڈنٹ پولیس میڈل کے متعلق قواعد ضمیمہ 15 - 20 (2) میں بیان کئے گئے ہیں۔ پنجاب کی پولیس کو ہر سال صرف اکیس تمغے عطا کئے جاسکتے ہیں۔ جن خاص افعال یا خدمات کے متعلق سفارشات کی جائیں ان کو اسی فارم پر اسی طرح مفصل بیان کیا جائے گا جیسے قائد اعظم پولیس میڈل کی سفارشات کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ ریگولیشن (د) دوم کے تحت جو سفارشات کی جائیں انہیں ہر سال پندرہ مئی اور پندرہ دسمبر تک ڈی آئی جی کی معرفت آئی جی پی کے پاس پہنچ جانا چاہیئے۔

(3) گزٹ شدہ افسران کی صورت میں قائد اعظم پولیس میڈل اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل کے عطیات کا اندراج ان کی اپنی اپنی سرگزشت ملازمت میں کیا جائے گا۔ تمغہ جات مذکور کے تمام پانے والوں کے نام پنجاب سول لسٹ (فہرست ملازمان سول پنجاب) میں شائع ہوتے ہیں۔

(4) تمام عطیات قائد اعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل بحق افسران بھرتی شدہ کا اعلان اس ضلع کے ہیڈ کوارٹر میں جس میں عطیہ کا پانے والا ملازم ہو پریڈ میں سب کے روبرو کیا جائے گا۔ قائد اعظم میڈلسٹ کے ہر ایک پانے والے کا نمبر۔ عہدہ اور نام اشاعت عطیہ کے بعد فوراً فہرست قائد اعظم پولیس میڈل کے تختہ پر سنہری حروف میں لکھا جائے گا (جیسا کہ پنجاب پولیس گزٹ میمو نمبر 694 مورخہ 11 مارچ 1927ء میں مقرر کیا گیا ہے) عطیہ کے کواءف جیسے کہ پنجاب گزٹ میں شائع کئے گئے ہوں پانے والے کے اعمال نامہ میں نقل کئے جائیں گے۔ نیز;34; قائد اعظم پولیس

میڈلسٹ پانے والے کے اعمالنامے کے بیرونی گردپوش پر بڑے حروف میں لکھا جائے گا۔ قائداعظم پولیس میڈل کے عطیات کی خاص قدرشناسی کے متعلق مزید ہدایات قاعدہ 13 - 19 میں بیان کی گئی ہیں۔

باب نمب 17-4:۔ کوت ہیڈ کنسٹیبل کے فرائض۔

لائن افسر کی ذمہ داری اور احکام کے ماتحت کوت ہیڈ کنسٹیبل تمام سرکاری مال، اسلحہ خانہ اور خیمہ جات کا اور دیگر گوداموں کا اور ان کے متعلق رجسٹروں کا انچارج ہو گا ماسوائے جیسا کہ قاعدہ ۱۷۔۶ میں حکم وضع کیا گیا ہے۔

17-5: فرائض محرر پارچات وسازوسامان

(Duties of the clothing and equipment clerk)

لائن افسر کے احکام اور ذمہ داری کے تابع محرر ہیڈ کنسٹیبلان کو جو لائن میں پارچات اور سازوسامان سے متعلقہ ڈیوٹیوں کے لیے منظور کیے ہوں لازم ہو گا کہ وہ پارچات اور سازوسامان سے متعلق تمام رجسٹر قائم کریں اور وہ پارچات اور سازوسامان کے گوداموں کی ترتیب اور اچھے انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔

باب نمبر 17-6:۔ محرر لائن کے فرائض۔

زیر احکام وپابندی ذمہ داری لائن افسر لائن محرر معمولی خط وکتابت کا کام کرتا ہے اور ماسوائے ان رجسٹر ہائے مال سرکاری کے جو کوت ہیڈ کنسٹیبل اور محرر پارچات وسازوسامان کے ذمہ ہیں باقی تمام رجسٹروں کا مرتب رکھنا اس کا فرض ہے ان فراءض میں ایسے اور محرران اس کی امداد کریں گے جو حاکم مجاز وقتاً فوقتاً منظور کریں۔

17-7:۔ رجسٹر ہائے لائن (Line registers)

(i) لائن میں دو زبانوں میں مندرجہ ذیل رجسٹر مرتب رکھے جائیں گے یعنی:

(1) فہرست افسران پولیس متعینہ ہیڈ کوارٹر فارم 7-17(1) پر ان تمام بھرتی شدہ پولیس افسران کے لیے جو ہیڈ کوارٹر سے وابستہ ہوں۔ یہ رجسٹر مندرجہ ذیل حصوں میں منقسم ہو گا اور ہر عہدہ کے لیے الگ صفحے مخصوص کیے جائیں گے۔ حصہ اول۔ اس میں ماسوائے ان افسران کے جو حصص دوم یا پنجم میں شامل کیے گئے ہیں باقی سب ایسے افسران درج کیے جائیں گے۔ جو سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں اور عدالتی ڈیوٹیوں پر نیز جو ضلع کے ہیڈ کوارٹر میں تعینات ہیں۔ جو افسران رخصت پر جائیں ان کے نام قلمزن نہیں کیے جائیں گے بلکہ صرف خانہ کیفیت میں ان کی نسبت یاداشت تحریر کی جائے گی۔

حصہ دوم۔ افسران زیر تربیت آمدہ تھانہ جات کے لیے۔

حصہ سوم۔ ان افسران کے لیے دوم یا سوم ریزرہ کے لیے اجتماع جیسے موقعوں پر دیہاتی ڈیوٹیوں سے عارضی طور پر واپس بلائے جائیں۔ (قاعدہ 17-17، 10-11 وغیرہ)

حصہ چہارم۔ ملازمان شاگرد پیشہ متعینہ ہیڈ کوارٹر کے لیے۔

حصہ پنجم۔ افسران متعینہ اول مسلح ریزرو کے لیے۔ اردو قبض الوصول جن کی نسبت قاعدہ 10-90 میں حکم دیا گیا ہے۔ اس رجسٹر سے تیار کیے جائیں گے۔

(2) رجسٹر ڈیوٹی فارم 7-17(2) پر ایسی تمام ڈیوٹیوں کے لیے جو ہیڈ کوارٹر سے وابستہ بھرتی شدہ افسران انجام دیں۔ یہ رجسٹر مندرجہ ذیل حصوں اور ضمنی حصوں میں رکھا جائے گا۔ حصہ اول۔ مستقل ڈیوٹیاں۔ (الف) دفتر پولیس جس میں عدالتی ڈیوٹیاں بھی شامل ہیں۔ (جس ڈیوٹی پر لگایا جائے اس کی نوعیت خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی)۔ (ب) گارد خزانہ۔ (ج) گارد میگزین۔ (د) گاردات ذاتی۔ ہر ایک کے لیے علیحدہ علیحدہ صفحات مختص کیے جائیں گے۔ (ہ) عملہ لائن۔ (قاعدہ 1-17) جس ڈیوٹی پر لگایا جائے گا اس کی نوعیت خانہ کیفیت

میں لکھی جائے گی۔ (د) اردلیان متعینہ ہیڈ کوارٹر۔ (جن افسران کے تحت ڈیوٹیوں پر لگے ہوئے ہوں ان میں سے ہر ایک کا عہدہ خانہ کیفیت میں لکھا جائے گا۔ (ز) ہیڈ کوارٹر کی حوالات میں جوڈیشل (اگر کوئی ہو)۔ (ح) دیگر مستقل ڈیوٹیاں۔ ہر ایک قسم کے لیے علیحدہ صفحات مخصوص کیے جائیں گے۔

نوٹ۔ جو افسران پولیس ایسی ڈیوٹیوں پر تعینات کیے جائیں جو صوبہ کی چھاپہ شدہ تقسیم میں انسپکٹر جنرل سے منظور شدہ نہیں ہیں ان کو اس حصہ میں دکھایا نہیں جائے گا بلکہ حصہ دوم کے ایک علیحدہ ضمنی حصہ موسوم (م) متفرق تبدیل پذیر ڈیوٹیوں میں درج کیا جائے گا۔

حصہ دوم۔ تبدیل پذیر ڈیوٹیاں۔ (۹) لائن کاٹریننگ اسکول (یعنی اشخاص جو حقیقتاً زیر تعلیم ہوں)۔ (ی) ریکروٹ۔ (تفصیل خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی)۔ (ک) تمام اقسام کے اسکورٹ۔ (تفصیل خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی۔ (ل) خاص ڈیوٹی (نوعیت خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی)۔ (م) دیگر تبدیل پذیر متفرق ڈیوٹیاں جن میں اشخاص متعینہ سہالہ بھی دکھلائے جائیں گے۔ (تفصیل خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی)۔

حصہ سوم۔ اشخاص غیر حاضر۔ (ن) بیمار داخل ہسپتال۔ (س) (الف) زیر معطلی یا بن کوارٹر گارد۔ (ب) دوران سفر بجانب تھانہ جات وغیرہ۔ (ع) رخصت اتفاقیہ (تعداد رخصت خانہ کیفیت میں بیان کی جائے گی)۔ (الف) غیر حاضر بلا رخصت۔ (ص) اشخاص جو ہیڈ کوارٹر سے رعایتی رخصت یا طویل رخصت پر گئے ہوں۔ بشرط ضرورت ہر ایک حصہ کی علیحدہ جلد بندی کرائی جائے گی۔ اس رجسٹر میں چند گھنٹے کی ڈیوٹیوں کو درج کرنے کی ضرورت نہیں۔ مثلاً سنتری جو بارکوں اور قیدیوں کو عدالت میں لانے اور لے جانے پر لگائے جاتے ہیں۔ ایسی ڈیوٹیاں صرف روزنامچہ لائن رجسٹر نمبر 1-8 میں درجہ کی جائیں گی۔

(3) لائن میں ڈیوٹی سے فارغ بھرتی شدہ افسران کا جدول۔ تقسیم ڈیوٹی فارم 7-14(3) میں قائم کیا جئے گا۔ اس رجسٹر کے دو حصے ہوں گے۔ بشرط ضرورت (الف) ملازمان سوار۔ (ب) ہیڈ کنسٹیبلان اور۔ (ج) کنسٹیبلان کے لیے علیحدہ علیحدہ صفحات مخصوص کیے جائیں گے۔

حصہ اول۔ تمام ماتحتان ادنیٰ جو رجسٹر نمبر 1 میں شامل ہیں لیکن رجسٹر نمبر 2 میں شامل نہیں ۔یعنی اشخاص فارغ از ڈیوٹی۔ حصہ دوم۔ اشخاص آمدہ ضلع غیر یا تھانہ جات (رات کے قیام کے لیے)۔ جب کوئی شخص ہیڈ کوارٹر سے چلا جائے تو خانہ جات نمبر 5 اور 6 پر کیے جائیں اور اس کا تبادلہ رجسٹر 16-4(1) کے مناسب خانہ میں درج کیا جائے گا اور خانہ جات نمبر 7 و 8 میں حوالہ دیا جائے گا یا اس وقت جب کوئی شخص رجسٹر روم میں شامل ڈیوٹیوں میں سے کسی پر تبدیل کیا جائے تو رجسٹر ہذا کے نئے اندراجات کا حوالہ بھی خانہ نمبر 7,8 میں دیا جائے گا لیکن خانہ جات نمبر 6,5 اس حالت پر نہیں کیے جائیں گے جب کہ کوئی شخص محض کسی ایسی عارضی ڈیوٹی پر لایا جائے جس میں لائن سے غیر حاضری کا عرصہ بارہ گھنٹے سے کم ہو۔ (مثلاً زیر تجویز قیدیان کو جیل خانہ سے لانا و ہاں سے لے جانا وغیرہ) یا کوئی چند گھنٹے کی لائن کی ڈیوٹی ۔ ایسی حالتوں میں صرف لائن کے روزنامچہ میں اندراج کرنا کافی ہو گا۔ قاعدہ 8-17 میں بیان کردہ گنتی کی اغراض کے لیے کاغذ کے ایک کورے تختی پر جتنی دفعہ ضرورت ہو تمام ماتحتان ادنیٰ مندرجہ رجسٹر ہائے دوم و سوم کی جن کو گنتی پر حاضر ہونے سے خاص طور پر مستثنیٰ نہ کیا گیا ہو فہرست تیار کی جائے گی۔ صرف نام اور نمبر درج کیے جائیں گے اور کنسٹیبلوں، سواروں، عملہ دفتر، ریکروٹوں اور اشخاص زیر تربیت آمد تھانہ جات وغیرہ کے لیے علیحدہ خانہ جات بنائے جاسکتے ہیں۔ حتیٰ الامکان افسران کی ڈیوٹیاں نوعیت ڈیوٹی کا خیال رکھتے ہوئے رجسٹر مذکور میں ناموں کے اندراجات کے لحاظ سے ترتیب وار نگائی جائیں گی جب کوئی افسر ڈیوٹی سے واپس آئے تو اس کا نام سب سے نیچے درج کیا جائے گا۔

(4) اردو حساب سٹاک پارچات و ساز و سامان فارم 35-4 پر۔

(5) رجسٹر سٹاک ساز و سامان فارم 12-50(1) پر۔

(6) رجسٹر تقسیم اسلحہ فارم 8-6 پر۔

(7) رجسٹر رائفل ہائے تقسیم شدہ فارم 9-6(1) پر۔

(8) رجسٹر میگزین فارم 16-6(4) پر۔

(9) سٹاک بک پرزہ جات ترکیبی فارم 16-5(2) پر۔

(10) رجسٹر اشیاء متفرقہ متعلقہ ضلع فارم 16-5(1) پر۔

(11) رجسٹر تقسیم اشیاء متفرقہ فارم 17-5 پر۔

(12) رجسٹر اشیاء متفرقہ لائن فارم 16-5(1) پر۔ اس رجسٹر میں تمام متفرق سرکاری مال بشمول جانوران دکھلایا جائے گا جس کے لیے کوئی اور خاص رجسٹر مقرر نہیں۔

(13) رجسٹر ہائے مشق چاندماری باب 19 میں مقرر کردہ فارم اور حصوں میں رکھے جائیں گے۔

(14) رجسٹر وصولیات و تقسیمات عارضی فارم 19-5 جس میں وہ متفرق مال سرکاری درج کیا جائے گا جو عارضی طور پر موصول یا تقسیم کیا جائے۔

(15) کیس بک (کتاب حساب نقدی) فارم 52-10(الف) و (ب) پر مطابق قواعد 10-52 و 110-108 اس کے مندرجہ ذیل دو الگ الگ حصے ہوں گے۔ (الف) نقدیات دیگر مثلاً عدم تقسیم تنخواہ و سفر خرچ وغیرہ۔ (ب) مستقل پیشگی محرر لائن بذات خود کیش بک مرتب رکھے گا اور اس کے سلسلہ مین اور بحیثیت اکاؤنٹنٹ اس کے فراءض اور ذمہ داریاں کسی دوسرے افسر کو تفویض نہیں کی جائیں گی۔ لائن افسر ذمہ دار ہے کہ لائن کی کیش بک درست رکھی جائے اور وہ تمام رقومات کی جو سازوسامان، پارچات، ذخائر جنگی وغیرہ کی بابت وصول ہوں۔ تفصیل اکاؤنٹس افسر کے پاس بھیجنے سے پہلے اس کتاب میں درج کرائے گا۔ آخر الذکر کو افسران نقدیات کے وصول ہونے پر فارم 10-14(1) پر رسیدات جاری کرے گا۔

(16) رجسٹر سرٹیفکیٹ راہداری فارم 10-17 پر۔

(17) رجسٹر رسیدات فارم 10-4(1) پر۔

(18) روزنامچہ لائن دو پرتہ فارم 22-48(1)اس میں وہ ڈیوٹیاں بیان کی جائیں گی جو لائن میں موجود افسران سرانجام دیں۔مال ونقدیات کی وصولی اور روانگی اور قواعد 22-22،48-49 میں ہدایات کردہ امورات جہاں تک وہ لائن پر حاوی ہوں نیز ایسے دیگر معاملات جن کی نسبت سپرنٹنڈنٹ سالانہ اس کی نظر ثانی کرے گا۔

(19) کتاب روئداد برائے افسران گزٹ شدہ ۔ اس کتاب میں تمام معاملات متعلقہ ذخائر، رجسٹرات، عمارات اور ترتیب وغیرہ جن کے لیے رویز روانسپکٹر یا لائن افسر کی توجہ ضروری ہو اور ملاحظہ جات پڑتال ہائے منجانب گزٹ شدہ افسران کے نتاءج درج کیے جائیں گے۔ رجسٹر ہذا متسقلاً محفوظ رکھا جائے گا اور اسے لائن سے باہر نہیں نکالا جائے گا ۔

(20)رجسٹر خط وکتاب فارم22-55پر۔

(21) لائن کے رجسٹر اُن کے بالمقابل درج شدہ عرصوں کے بعد تلف کر دیئے جائیں گے ۔ (1)قواعد17-7(3)و(18) 2سال۔(2)قواعد17-7 (2)و(13)اور(16)3-سال (3) قواعد 17-7 (4)تا (9) 5سال (4) قواعد17-7 (15) اور (17) 6سال (5)قواعد17-7 (1)،(11)(12)اور(14) 7سال۔

باب نمبر17-08:رات کے وقت گنتی۔

سپرنٹنڈنٹ کے مقرر کردہ وقت پر ہر رات کو گنتی ہوا کرے گی۔ گنتیوں میں لائن میں رہنے والے تمام افسر و دیگر وہ افسران جن کی نسبت سپرنٹنڈنٹ خاص حکم دیں حاضر ہوا کریں گے گنتی کے بعد اگلے دن کے احکام اور عام قسم کے وہ نئے احکام جو سپرنٹنڈنٹ پولیس جاری کریں پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

17-17:۔طعام خانہ جات پولیس (Constabulary messes)

(1) سپرنٹنڈنٹ لائن میں اور بڑے بڑے تھانوں میں خصوصاً شہروں اور چھاؤنیوں میں طعام خانے قائم کرنے اور ان کو جاری رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ یہ لنگر باہمی امداد پر مبنی ہوں گے ۔ ان کا مقصد ماتحتان ادنیٰ کو لائن سے باہر کے مقابلوں میں کم خرچ پر خوراک بہم پہنچانا ہو گا وغیرہ وغیرہ۔

(2) حتی الامکان طعام خانوں کا انتظام ملازمین پولیس کے اپنے ہاتھوں میں ہو گا۔ تمام طعام خانوں میں مفصل قواعد، فردات خوراک و فہرست ہائے قیمت مرتب کر کے لگائی جائیں گی۔ قواعد میں لکھا جائے گا کہ انتظامی عملہ ممبران میں سے مقرر کیا جائے گا۔ افسران گزٹ شدہ طعام خانوں میں ذاتی دلچسپی رکھیں گے۔ ان کی ترقی میں حوصلہ افزائی کریں گے۔ بے قاعدگیوں کو رد کر دیں گے اور قیمتیں کم رکھیں گے نیز بالاصرار تاکید کریں گے کہ طعام خانوں کی عمارت اور برتن نہایت صاف ستھرے رکھے جائیں۔

17-19 بیڈ ہیڈ ٹکٹ (Bad-head tickets)

(1) سپرنٹنڈنٹ میڈیکل افسر انچارج ہسپتال پولیس کے استعمال کے لیے فارم 19-17(1) پر بیڈ ہیڈ ٹکٹ مہیا کریں گے۔

(2) ہر ایک پولیس افسر ہسپتال سے ڈسچارج ہونے پر لائن افسر کو اور اگر کوئی پولیس افسر پولیس کے ہسپتال کے سوا کسی اور ہسپتال میں زیر علاج رہا تو افسر انچارج متعلق کو ڈیوٹی کے لیے حاضری کی رپورٹ کرے گا اور اپنا ہسپتالی ٹکٹ اس کے حوالے کرے گا۔ وہ افسر اس ٹکٹ کو فرد علاج معالجہ اندراج کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ کو ارسال کرے گا۔ اس کے بعد ہسپتالی ٹکٹ ہسپتال میں داخل دفتر کر دیا جائے گا۔

17 - 22 خاص خوراک کی خرچ کی ادائیگی:

جب ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر یا کوئی اور میڈیکل افسر انچارج ہسپتال کسی ہیڈ کانسٹیبل یا کانسٹیبل کے صحت کے فائدہ کے لئے فارم 17 - 22 پر کسی ایسی خاص خوراک کا حکم دے جس کی نسبت واجبایہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اس کا خرچ اپنی جیب سے ادا کرے تو لائن افسر ضروری خوراک بہم پہنچائے گا اور اس کا خرچ اپنی مستقل پیشگی سے ادا کرے گا اور ساتھ ساتھ روزانہ خرچ کا حساب رکھتا جائے گا۔ لائن افسر یہ حساب بمعہ رسیدات وقتاً فوقتاً ریزروانسپکٹر کی معرفت جن ضلعوں میں ریزروانسپکٹر مقرر ہے سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کرے گا۔ سپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے کہ اس قسم کا خرچ اپنے مصارف سائر خرچ

زیر ضمنی مد ''متفرق'' سے ادا کر دے۔ اس حکم کی انگریزی اور اردو نقل ہر ایک پولیس ہسپتال میں لٹکائی جائے گی۔

18 - 5 ۔ مستقل گارڈ کی روزمرہ کی کارروائی:

(1) ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت تمام گارد باوردی ہتھیار لئے ہوئے قطار بند (Fall) ہو گی اور کمان افسر نہایت غور سے اچھی طرح اس کا ملاحظہ کرے گا۔ جب کمان افسر دیکھ لے کہ سب اہالیان گارد موجود ہیں اور ہتھیار گولی بارود اور سامان مکمل درست ہے تو گارد کو ہتھیار اور سامان صاف کرنے کے لئے اور چستی سے باوردی کمربستہ ہونے کے لئے ڈسمس کیا جائے گا۔ پونے گھنٹے کے بعد گارد پھر قطار بند ہو گی۔ اس کا نہایت غور سے ملاحظہ کیا جائے گا۔ احکام پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ ڈیوٹیاں لگائی جائیں گی اور گارد کو اسلحہ کی مشق کرائی جائے گی۔ تمام آخر الذکر کارروائی پندرہ منٹ تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد گرمی کے موسم میں چھ بجے شام تک اور سردیوں میں پانچ بجے شام تک افسر انچارج گارد کے صرف چہارم حصہ کو ایک وقت پر زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لئے مقام گارد کے نزدیک ترین پڑوس سے باہر جانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اس کے سوا اور سب اوقات پر تمام گارد حاضر رہے گی۔ اسلحہ ;34;ریٹریٹ;34;کے وقت تقسیم کئے جائیں گے اور اس وقت سے لے کر گارد کے صبح کے ملاحظہ تک وہ اہالیان گارد کے پاس رہیں گے۔ ڈیوٹی سے فارغ شدہ آدمی اپنے اپنے ہتھیار پاس لے کر سوئیں گے۔

(2) سنتری اور اس کا اگلا بدلی کرنے والا دن رات وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا۔ دن کے وقت اگلا بدلی کرنے والا کمرہ کے باہر سنتری کے نزدیک بیٹھا رہے گا۔

(3) گارد کا کمان افسر ہر روز اندھیرا ہونے سے پہلے دو گھنٹے وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا اور اس عرصہ میں خود سنتریوں کو پرہ پر کھڑا کرے گا اور ان کی بدلیاں کرے گا۔ دیگر اوقات پر بدلی کرنے والے پولیس افسر خود بخود کمان افسر کی وساطت کے بغیر اپنے اپنے سنتری کی بدلی کریں گے۔ تاہم کمان افسر جگانے کے بگل (;82(eveille;اور شام کے بگل (;82(etreat;کے درمیان کم از کم چار دفعہ

اور رات کے وقت بدلیوں کے درمیان سنتریوں کو جا کر دیکھے گا اور اس وقت وہ باوردی کمر کسے ہوئے ہو گا۔

(4) جب کمان افسر کی امداد کے لئے کوئی ہیڈ کانسٹیبل یا اس سے بالاتر عہدہ کا افسر تعینات ہو تو ان میں سے ہر ایک آدھے دن اور آدھی رات کے لئے وردی پہنے ہوئے ڈیوٹی پر رہے گا اور ان دونوں میں سے کوئی ایک تمام سنتریوں کو کھڑا کرے گا۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (3) کے مطابق سنتریوں کو جا کر دیکھے گا۔

(5) جب گاردون کی روزانہ بدلی نہ کی جائے تو ہر ایک سنتری مہیا کردہ گارد کے لئے چار کانسٹیبل دیئے جائیں گے۔ ہر ایک سنتری کی تین گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلی کی جائے گی اور وہ چوبیس گھنٹے میں دو ڈیوٹیاں دے گا۔ جہاں گاردات کی روزانہ بدلی ممکن ہو وہاں ہر ایک مقام پہرہ کے لئے تین سنتری دیئے جائیں گے اور سنتری دو دو گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلے جائیں گے۔ لیکن ایسی حالتوں میں کسی کانسٹیبل کو سٹینڈنگ گارد کی ڈیوٹی پر دو دن متواتر نہیں لگایا جائے گا۔ ذاتی گاردات (قاعدہ 20-18)(1) کی بدلی بالعموم روزانہ ہوا کرے گی اور اس حالت میں سنتریوں کی بدلی دو دو گھنٹے کے بعد جائے گی۔ تمام گارد صرف رات کے وقت نو گھنٹے ڈیوٹی دے گی۔

(6) جب گارد صرف افسران گشت کے ملاحظہ کے لئے رات کو قطار بند ہو تو ڈیوٹی والا ہیڈ کانسٹیبل (اگر کوئی ہو) اور اگلا بدلی کرنے والا باوردی کمر کسے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ گارد کے باقی آدمی بغیر وردی کے ہتھیار لئے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ ملاحظہ کنندہ افسر اپنی تسلی کرے گا کہ پوری تعداد حاضر ہے اور افسران پولیس ڈیوٹی کے قابل ہیں۔

(7) ایک فہرست ڈیوٹی ہر ایک مستقل گارد کے لئے رکھی جائے گی جس میں گارد کے ہر ایک آدمی کے لئے خاص گھنٹے باری سے مقرر کئے جائیں گے۔ اس فہرست ڈیوٹی میں جو اندراج کیا جائے تب تک کہ وقت اور ڈیوٹی کی باری یکساں رہے وہ قائم رہے گا۔ وقت اور ڈیوٹی کی باری میں اگر کوئی تبدیلی کرنی ضروری ہو تو فہرست ڈیوٹی میں نیا اندراج کیا جانا چاہئیے۔

(8) روزمرہ کی کارروائی کے احکام کی ایک نقل بزبان اردو ہر اس گارد جو ان احکام کے تحت ہو کے تختہ احکام پر چسپاں کی جائے گی۔

18 - 19۔ گورنر کی سرکاری اور پرائیویٹ آمد و روانگی:

جب کبھی گورنر پنجاب سرکاری طور پر لاہور آئے یا لاہور سے روانہ ہو تو ایسے تمام موقعوں پر ڈی آئی جی سنٹرل رینج۔ اے آئی جی گورنمنٹ ریلوے پولیس اور ایس ایس پی لاہور سٹیشن پر موجود رہیں گے۔ لاہور جنکشن سٹیشن پر غیر سرکاری آمد کے موقعوں پر ڈی آئی جی گورنمنٹ ریلوے پولیس بشرطیکہ وہ لاہور میں موجود ہو سٹیشن پر حاضر رہے گا اور ایس ایس پی لاہور یا اس کی عدم موجودگی میں کوئی موجود الوقت گزٹ شدہ افسر حاضر رہے گا موسوائے ان موقعوں کے جن پر پرائیویٹ سیکرٹری نے ان کو یا ان میں سے کسی کو اطلاع دی ہو کہ ان کی موجودگی ضروری نہیں۔ لاہور جنکشن سٹیشن سے غیر سرکاری روانگی کے موقعوں پر ایس ایس پی لاہور یا اس کی عدم موجودگی میں کوئی دستیاب گزٹ شدہ افسر حاضر رہے گا سوائے جب کہ اس کے پاس اس کے برعکس ہدایات پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے پہنچ جائیں۔ لاہور کے سوا دیگر مقامات میں اسی قسم کے موقعوں پر مندرجہ بالا احکام جہاں تک ان کا اطلاق ہو سکتا ہو کا اطلاق ہو گا۔

18 - 20 ۔ گاردات ذاتی:

(1) ذاتی گاردات میں جو صرف رات کے وقت ڈیوٹی دیتی ہیں بالعموم ایک ہیڈ کانسٹیبل اور تین کانسٹیبل ہوں گے۔ بالعموم ہیڈ کوارٹرز میں ذاتی گاردات صرف آئی جی و صاحبان ڈپٹی کمشنر اضلاع کے لئے مہیا کی جا سکتی ہیں۔

(2) جب ہائی کورٹ کا کوئی جج یا آئی جی یا کوئی ممبر بورڈ آف ریونیو یا ڈویژنل کمشنر یا ڈی آئی جی یا ڈسٹرکٹ و سیشن جج دورہ پر ہوں یا ضلع کے ہیڈ کوارٹر سے دور کسی جگہ گشتی سفر پر ہوں تو ایس پی ضلع ایک ہیڈ کانسٹیبل اور تین کانسٹیبل بطور گارد مہیا کرے گا بشرطیکہ ایک ہفتہ پہلے اسے اطلاع مل جائے کہ

اتنے عرصہ کے لئے گارد مطلوب ہو گی۔ گارد کا مہیا کرنا اس صورت میں بند کر دیا جائے گا جب کہ مذکور ہ بالا افسران میں سے کوئی ایسی خواہش کا اظہار کرے بشرطیکہ گارد کا واپس لے لیا جانا اس کے تحفظ کے ہم آہنگ ہو۔

(3) (اول) ایس پی ایک ہیڈ کانسٹیبل اور چار فٹ کانسٹیبلان پر مشتمل ایک ذاتی گارد صدر کے وزراء کی کونسل کے ممبران اور پنجاب کے وزراء کے لئے مہیا کرے گا جب تک کہ وہ اس کے ضلع میں قیام پذیر رہیں اور ان کے آرام اور حفاظت کے لئے دوسرے انتظامات جو مقامی حالات کے مطابق ہو نے چاہیءں ضلع میں ان کی آمدورفت پر کرے گا خواہ وہ بذریعہ ریل، سڑک یا ہوائی جہاز سفر کریں اور ان کے قیام کے دوران میں بھی ایسے انتظامات ہونے چاہیءں۔

(دوم) اگر صدر کے وزراء کی کونسل کے ممبران یا پنجاب کے وزراء ضلع میں قیام کے دوران سپیشل گاڑی میں رہائش پذیر رہیں تو ذاتی گارد جو اوپر کے تحتی پیرا (1) کی رو سے مہیا کی جانی تھی ان کی سپیشل گاڑی پر مہیا کی جائے گی۔

(سوم) ذاتی گارد کا مہیا کرنا بند کر دیا جائے گا اگر کوئی ممبر یا وزیر ایسی خواہش کرے بشرطیکہ ایسی گارد کا بند کرنا ان کی حفاظت سے ہم آہنگ ہو۔

(4) جب کوئی افسر جو کہ ذاتی گارد کا مستحق ہو پہاڑی مقام پر فراءض کی انجام دہی کے لئے جائے یا ایک وقت پر دس دن کے لئے یا اس سے زیادہ کے لئے کسی قسم کی رخصت پر جائے (جس میں تعطیلات بھی شامل ہیں) تو اس کی گارد واپس بلالی جائے گی۔ ذاتی گاردات مکانات یا جائیداد کی حفاظت کے لئے نہیں بلکہ ایسی اغراض کے لئے چوکیدار رکھنے چاہیءں۔

(5) اگر ڈپٹی کمشنر چاہے تو اپنی گارد کو دورہ پر ہمراہ لے جاسکتا ہے لیکن اس کی مقررہ گارد کے علاوہ کوئی فالتو آدمی مہیا نہیں کیا جائے گا۔

(6) اگر ڈپٹی کمشنر کا خیال ہو کہ کسی افسر کے لئے جو بالعموم پولیس گارد کا مستحق نہیں اس کی ذاتی حفاظت کے لئے یا سرکاری مال یا روپیہ کی جو براہ راست اس کی تحویل میں ہو حفاظت کے لئے عارضی طور پر ہیڈ کوارٹر میں یا دورہ پر گارد کی ضرورت ہے تو وہ ایس پی کے ساتھ مشورہ کر کے ایسی گارد کا عارضی انتظام کر سکتا ہے اور ایس پی فوراً اس امر کی اطلاع ڈی آئی جی کی معرفت انسپکٹر جنرل کو ارسال کرے گا۔

(7) جب کوئی افسر پولیس کی گارد کا مستحق ہو تو اس کی گارد کے رہائشی مکانات کا انتظام سرکاری خرچ پر کرنا ہو گا۔

نوٹ۔ کوئی ڈسٹرکٹ و سیشن جج جو کسی ایسے ضلع کے ہیڈ کوارٹر پر دورہ یا گشتی سفر پر ہو جو اس کے علاقہ اختیار میں واقع ہو لیکن جو اس کا ذاتی ہیڈ کوارٹر نہ ہو گارد کا مستحق ہو گا بشرطیکہ ایس پی کو باضابطہ اطلاع بروقت مل جائے۔

اسکورٹ مہیا کرنے کے لئے درخواست: 18 - 22 اگر پولیس اسکورٹ ضلع کے اندر ڈیوٹی کے لئے مطلوب ہو تو اس کے لئے جمعہ اور تعطیلات کو چھوڑ کر پورا ایک دن پیشتر اور اگر اسکورٹ ضلع کے باہر مطلوب ہو تو پورے چار دن پیشتر درخواست پہنچ جانی چاہئیے تاکہ ایس پی گارد کی بہم رسانی کا نتظام کر سکیں اور بدلی کرنے والے ضلعوں کے ایس پی صاحبان کو بدلی کا انتظام کرنے کے لئے اطلاع دے سکیں

18 - 34۔ جیل خانہ جات کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ:

جب جیلر اور گارد پولیس کے انچارج افسر کی موجودگی میں قیدیوں کی تلاشی احتیاط سے نہایت اچھی طرح لی جا چکے تو ان کو پولیس گارد کے حوالے کیا جائے گا۔ قیدیوں کے ہمراہ معمولی فارم پر ان کا اسم نامہ بھی سپرد کیا جائے گا۔ جب تک منزل مقصود پر پہنچ کر قیدیوں کو باقاعدہ حکام جیل کے سپرد کر کے ان کے لئے رسید نہ لی جا چکے تب تک گارد پولیس قیدیوں کی کلاً محفوظ حراست کی ذمہ دار ہو گی۔

اسکورٹ کا کمان افسر قیدیوں کو وصول کرنے سے پہلے اپنی تسلی کر لے گا کہ ہتھکڑیاں اور بیڑیاں درست حالت میں ہیں اور ٹھیک لگی ہوئی ہیں۔ اگر قیدی بیباک اور خطرناک ہوں تو اسکورٹ کے کمان افسر کو دو حلقوں والی زنجیر اور مضبوط تالا دیا جائے گا جن سے وہ ان قیدیوں کی ہتھکڑیوں یا بیڑیوں کو پیوست کر ے گا۔

18 - 35 بعض حالات میں بیڑیاں استعمال نہیں کی جائیں گی:

(1) جیل خانے کے ضوابط کی رو سے جب کوئی مرد قیدی جو کسی جرم کی پاداش میں سزا بھگت رہا ہو کسی غرض کے لئے جیل خانے سے لے جایا جائے تو اسے ہتھکڑی لگائی جائے گی اور اگر تبدیل کیا جا رہا ہو تو اسے بیڑی بھی پہنائی جائے گی سوائے جب کہ بلحاظ عمر یا ناتوانی کی وجہ سے ڈاکٹر سے تصدیق ہو جائے کہ وہ اس لائق نہیں ہے۔ مجرم ثابت قرار دینے والی عدالت A یا B کلاس کے قیدیوں کی صورت میں بیڑیاں نہ پہنانے کی ہدایت کر سکتی ہے بشرطیکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مجرم کی ہسٹری معلوم کرنے کے بعد اطمینان ہو جائے کہ اقدام فراری یا اس کے جبراً چھڑا لئے جانے کا کوئی معقول خطرہ نہیں۔ نو مجرمان کو جب انہیں جیل خانہ سے ریفارمیٹری سکول لے جایا جا رہا ہو بیڑیاں نہیں پہنائی جائیں گی اور صرف ہتھکڑیاں لگائی جائیں گی۔

(2) ریل کے ذریعہ سفر کرنے والے قیدیوں کی بھی ایک ہاتھ کی ہتھکڑی کھولی جا سکتی ہے جب وہ کچھ کھا پی رہے ہوں یا رفع حاجت کے لئے جا رہے ہوں۔ لیکن ایک وقت پر جن قیدیوں کے ساتھ یہ رعا یت کی جائے ان کی تعداد اسکورٹ کے کانسٹیبلوں کی تعداد کے نصف سے زیادہ نہیں ہو گی۔

Police Assistance Line (PAL)

تعارف:۔ویسے بھی عوام اپنے جائز مسائل کے سلسلے میں تھانہ کو آنے سے ہچکچاتے ہیں اور پولیس سٹیشن کو نہیں آتے ترقی یافتہ ممالک میں مسئلے کو حل کرنے کیلئے انہوں نے پولیس سٹیشن سے الگ پولیس اسسٹنز لائن قائم کی ہیں۔لہذان کامیاب مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے محکمہ پولیس خیبر پختونخواہ نے بھی عوام کے لیے صوبہ بھر میں پولیس سٹیشن سے الگ پولیس اسسٹنز لائن قائم کی ہے جس کا مقصد عوام الناس کو مدد فراہم کرنا ہے اور اس نظام کے تحت مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

۱) چوری کے رپورٹ کے اندراج میں ۲) لاپتہ ہونے والے بچوں کے بارے میں
۳) گمشدہ چیزوں کے بارے میں ۴) تھہ خوری کے رپورٹ کے اندراج
۵)TIF فارم اور کرایہ کے معاہدہ کے رپورٹ میں
۶) پولیس کلئیرنس سرٹیفیکیٹ ۷) پولیس کریکٹر سرٹیفیکیٹ
۸) شناختی کارڈ کی تصدیق
۹)گاڑیوں کی جانچ پڑتال اور کاغذات تصدیق
۱۰) قانونی مشورے
۱۱) کاغذات ٹریفک اور ایکسائز کی تصدیق کے علاوہ عورتوں کے لئے علیحدہ کاؤنٹر قائم کی گئیں ہیں۔

طریقہ کار:۔ مندرجہ بالا سہولیات کیلئے PAL میں علیحدہ ڈسک قائم ہے جو کہ ہفتہ کے سات دن دو شفٹوں میں کام کرتے ہے اور عوام الناس کو موقع پر شناختی کارڈ اور گاڑیوں کے جانچ پڑتال اور دیگر سہولیات وقت کے ضیاع کیئے بغیر فراہم کرتے ہے۔

Police Access Service (PAS)

تعارف:۔ پہلے سے بھی عام آدمی کے لئے پولیس تک رسائی ایک بڑا مسئلہ تھا اور دہشت گردی نے اسے اور بھی مشکل بنادیا ایک طرف تو شکایات درج کرانے کا طریقہ کار پر کافی وقت ضائع ہوجاتا اور دوسری طرف اس سے انصاف کے بہت کم امید رکھی جاتی تھی لہذا کہ پولیس خیبر پختونخواہ نے اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے ایک نظام PAS کے نام سے متعاف کرایا۔ جسکے ذریعے نہ صرف پولیس تک رسائی عام شہری کے لئے آسان ہوئی بلکہ عام شہری اپنی موبائل فون اور کمپیوٹر کے زریعے گھر بیٹھے ایک ہی بٹن دبانے سے اپنے شکایت کو متعلقہ پولیس کو ارسال کر سکتے ہیں اس مقصد کیلئے محکمہ پولیس نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو استعمال میں لاتے ہوئے سنٹرل پولیس آفس میں جد ید سہولیات سے آراستہ پولیس ایکسسزلائن قائم کیا ہے جسکے ساتھ نہ صرف صوبہ خیبر پختونخواہ بلکہ دیگر صوبوں سے بھی موبائل فون نمبر 0315-9007777 پر SMS فیکس نمبر 091-9223575 پر فیکس اور ای میل pas.kppolice@gmail.com ای میل کے ذریعے رابطہ کیا جاسکتا ہے اور اپنے شکایات کے متعلق پولیس تک آسانی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

طریقہ کار:۔ کوئی بھی شکایت PAS کو موصول ہونے پر خودبخود PAS کے ڈیٹا بیس میں درج ہو جاتا ہے اور اس شکایت کو باقاعدہ نمبر دیا جاتا ہے شکایت کنندہ کو خودکار نظام کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے شکایت پر مزید کاروائی کرتے ہوئے مذکورہ شکایت کو متعلقہ SDPO، DPO کو بعرض مزید کاروائی کیلئے خودکار نظام کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے۔ جو 24 گھنٹے کے اندر اندرDPO ، SDPO کاروائی کر کے شکایت کنندہ سے رابطہ کرکے اپنے دفتر میں بلاکر اس کے شکایت سے تعلق کسی بھی صورت ہو حل کرتے ہے اور اس کی اطلاع پاس (PAS) کو دی جاتی ہے۔

ابھی تک پاس کے ذریعے عوام الناس کو کافی فائدہ پہنچا ہے۔ اور عوام نے اس نظام کوکافی سراہا ہے۔

Dispute Resolution Councils (DRC)

تعارف:۔ جرگہ و پنچائیت اس صوبے کے ثقافت کا صدیوں سے حصہ چلا آرہا ہے لہذا اسی ثقافتی ورثاء کواپناتے ہوئے خیبر پختونخواہ پولیس نے ہر ضلع کے سطع پر DRC علاقائی جرگہ متعارف کیا جس میں زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے عزت دار ا چھے ممبران شہریت کے حامل رضا کار افراد جیسے کہ ریٹائرڈ جج صاحبان، ریٹائرڈ سول اور فوجی افسران ، ڈاکٹر، وکلا صاحبان، مذہبی سکالر اور تجارت پیشہ افراد کو شامل کیا گیا ہے۔

طریقہ کار:۔ ضلع پولیس کے سربراہ اچھے شہریت کے حامل افراد کو DRC ممبر کے حیثیت سے کام کرنے کی استدعا کریگا اور اگر کوئی شخص رضاکارانہ طور پر بحیثیت DRC ممبر کام کر نے کیلئے اپنے آپ کو پیش کرے توضلع پولیس سربراہ تصدیق کرنے کے بعد اسے DRC ممبر کے حیثیت سے کام کر نے کے اجازت دیگا۔

ضابط اخلاق برائے DRC ممبران:۔

۱) کوئی بھی ممبر اپنے ذاتی یا سیاسی مفادات کو فیصلہ پر اثرانداز نہیں کریگا۔

۲) کوئی بھی میرا پنے تعارفی کارڈ پر DRC ممبر نہیں لکھے گا۔

۳) کوئی بھی DRC ممبر کسی بھی ایسی تنازعہ کے حل میں بحیثیت DRC ممبر نہیں بیٹھے گا جس تنازعات سے ویسے DRC ممبر کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مدعی یامدعاعلیہ کے حیثیت سے تعلق ہو۔

۴) کوئی بھی ممبر جس پر مدعی یامدعاعلیہ عدم اعتماد کا تحریری درخواست دے۔

۵) اگر کوئی ممبر دفتر کو آتے ہوئے کوئی سیاسی نشان لگائے گا تو ویسے ممبر کو نکالا جائیگا۔

سماعت کااختیار:۔

DRC ممبر کو مندرجہ ذیل کیسوں میں تصفیہ کا اختیار نہیں ہوگا۔

۱) جوکیس کسی عدالت میں زیرسماعت ہوا۔اس کیس کے سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔ جب تک کہ فریقین تحریری طور پر درخواست نہ دے۔

۲) ونی یا کم عمری کی شادی اور وہ جرائم جو آئین پاکستان اور قانون نافذ الوقت کے خلاف ہو سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔

Vehicle Verification System (VVS)

تعارف:۔ جرائم پیشہ افراد اور دہشت گرد جب کسی جرم میں گاڑی استعمال کرتے ہے وہ یا توسرقہ شدہ ہوتی ہے اور اس پر جعلی نمبر پلیٹ لگاتے ہے تاکہ پولیس اس تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو۔گاڑیوں کی چوری ایک بڑا المیہ ہے کیونکہ چیک پوسٹوں پر ایسے گاڑیوں کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہوتا جس کے ذریعے سے وہ مسروقہ گاڑی کی چانچ پڑتال بروقت کر سکے۔ لہذا اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے محکمہ ایکسائز کے ریکارڈپر موجودہ سرقہ شدہ گاڑیوں کی تفصیل تک رسائی کی گئی اور 400 کے قریبV V S سمزصوبہ بھر میں مختلف چیک پوسٹوں پر تقسیم کئے گئے جس سے پولیس پوسٹ پر موجود اہلکار اس قابل ہوئے ہیں کہ موبائیل فون کے ایک بٹن پر سرقہ شدہ اور جعلی نمبر پلیٹ والے گاڑیوں کی شناخت کر کے قبضہ میں لے سکتے ہیں۔

جب کوئی اہلکار گاڑی کو چیک کرتا ہے۔تو وہ ریکارڈ خودبخود ڈیٹا بیس میں آجاتا ہے کہ فلاں وقت اور تاریخ میں فلاں پولیس اہلکار نے یہ گاڑی چیک کی ہے۔اگر گاڑی چوری وغیرہ کی ہو تو کوئی بھی پولیس اہلکار اس کو چھپا نہیں سکتا۔

یہ سسٹم انتہائی کامیابی سے چل رہا ہے اور اب تک سینکڑوں گاڑیاں اس کے ذریعے پکڑی جا چکی ہے۔

Identity Verification System(IVS)

تعارف:۔ جرائم پیشہ افراد اور دہشت گرد اپنا شناخت کو چھپانے کیلئے جعلی شناختی کارڈ بنواتے ہے یا غیر قانونی تارکین وطن جو دیگر جرائم میں ملوث ہوتے ہے جعلی کارڈ بنوانے کا سہارا لیتے ہے لہذا محکمہ پولیس نے نادرا کے ڈیٹا میں تک رسائی کیلئے استدعا کی جس کو اس نے تہہ دل سے منظور کیا اور محکمہ پولیس نے نادرا کے ساتھ بڑے مجرموں ،مفروروں اور جرائم پیشہ افراد کا ڈیٹا فراہم کیا ہے۔اس کے علا وہ مدعی اور ملزم کی شناختی کارڈ کو پورٹ پر لکھنے کو لازمی قرار دیا ہے۔ تاکہ تفتیشی افسر کوان تک رسائی میں آسانی ہو۔ابھی چیک پوسٹ پر موجود ملازمان پر ٹیبلٹ تقسیم ہوئے ہیں اور ایک بٹن کے ذر یعے ایسے مجرموں کے شناخت کر سکتا ہے۔یہ نظام جرائم کے روک تھام، ملزمان کی گرفتاری اور تفتیشی افسران کو مدد فراہم کرتا ہے۔اسکے علاوہ اس نظام کے ذریعے غیر قانونی افغان مہاجرین کے شناخت کی جاتی ہے۔ جائے وقوعہ سے ملنے والے نشانات انگشت محفوظ کر کے اس نظام کے ذریعے اور اسے تفتیش میں مدد لی جاسکتی ہے۔

اس نظام کے دو اہم کام ہیں۔:

i۔شناختی کارڈ کی تصدیق۔

ii۔ مجرموں مفروروں اور جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی۔

Tenant Information System (TIS)

تعارف:۔ "KP Restricton of Rented Building (Security) Act 2014" پر عمل درآمد یقینی بنانے کیلئے محکمہ پولیس نے کرایہ داروں اور مکانات کے معلومات کیلئے مرکزی ڈیٹابیس متعارف کیا ہے۔ جس میں جائیداد کے مالک ، کرایہ دار دو گواہوں اور پراپرٹی ڈیلر کے متعلق معلومات اکٹھے کئے ہیں۔ مرکزی سرور (server) سے صوبے کے تمام پولیس سٹیشن کوانٹرنیٹ کے ذریے جوڑا گیا ہے جو کرایہ دار اور جائیداد کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہے۔ اس نظام کے ذریعے کوئی بھی شخص موبائل اور کمپیوٹر کے ذریعے کرایہ داروں کے ریکارڈ کی پڑتال کر سکتا ہے۔ کیونکہ کرایہ داروں کے ڈیٹا بیس کو مجرمان ڈیٹا بیس کے ساتھ جوڑا گیا ہے اور جب بھی کوئی مالک اگر مکان کرایہ پر دے اور کرایہ دار کانام مجرمان کے ڈیٹابیس میں موجود ہوتو یہ نظام خودبخود متعلقہ تھانے کو اس مجرم کی موجودگی کی اطلاع دیتا ہے۔

Digitalization FIR & Crime Record Verification System (CRVS)

تعارف:۔ خیبر پختونخواہ پولیس نے صوبے کے تمام پولیس سٹیشن کے FIR کے رپورٹ کیلئے ایک آن لائن مرکزی ڈیٹابیس متعارف کیا ہے۔ جس کے ذریعے سے کوئی بھی بااختیار پولیس کا موبائل فون سے کسی بھی شخص کے شناختی کارڈ نمبر،نام، ولدیت اور سکونت سے FIRمیں درج ملزم کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

Hotspot policing (Geo-tagging)

تعارف:۔ خیبر پختونخواہ پولیس نے مرکزی جرائم کے معلومات اور تجزیہ کا نظام متعارف کیا ہے جو کہ Hotspot policing کے نام سے لانچ کیا گیا ہے یہ نظام جیوٹیگنگ نظام پر مشتمل ہے جس میں ملزمان اور دہشت گردوں کے جملہ کوائف، تصاویر نقشہ مو قع طول بلد اور عرض بلد کے ساتھ ساتھ وقوعہ کے تفصیل مرکزی ڈیٹابیس میں android موبائل کے پہنچاتے ہیں۔ جب کوئی ریکارڈ کی تصویرمرکزی سرور کو مرتب کئے جاتے ہیں تو وہ خودبخود گوگل نقشہ پر ظاہر ہوجاتا ہے جس سے صوبے کے تمام نقشہ موقع جیوٹیگ کئے جاتے ہے۔اور یہ نظام مختلف زایوں سے تجزیہ کر کے مختلف طریقوں سے جرائم کا موازنہ کرتے ہیں۔اس نئے نظام سے پولیس کو جرائم کی تفتیش میں کافی مدد ملتی ہے۔اور ملزمان اور دہشت گردوں تک رسائی میں بھی مدد ملتا ہے۔اس کے علا وہ اس نظام کے ذریعے سے کسی وقوع کا صحیح وقت اور جگہ کا تعین بھی کیا جا سکتا ہے۔

جس کے ذریعے صوبے کے کسی بھی پولیس سٹیشن میں کوئی FIR درج کی جاتی ہے تو اس کو اپنے پولیس سٹیشن سے انٹرنیٹ کے ذریعے اس مرکزی ڈیٹابیس میں بھیج دی جاتی ہے۔اس نظام کے تحت اب تک تقریباً نولاکھ سے زائد FIR درج کی جا چکی ہیں۔

اس تمام ریکارڈ کو استعمال میں لائے ہوئے ایک DRVS کانظام متعارف کیا گیا ہے۔

VISION / MISSION STATEMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

VISION

OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

To promote a society free from crime and injustice.

MISSION STATEMENT

OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

" To protect the lives, properties and honour of the people; maintain public order and enforce the laws of the land to the best of our ability and without any discrimination, through modern, proactive policing and community participation."

Urdu, English Translation

He is going to market today.	وہ آج بازار جا رہا ہے۔	.1
Where are you going with your father?	تم اپنے والد کے ساتھ کہاں جا رہے ہو؟	.2
We are flying kites.	ہم پتنگ اڑا رہے ہیں۔	.3
The birds are not flying.	پرندے نہیں اُڑ رہے ہیں۔	.4
My brother is reading the newspaper	میرا بھائی اخبار پڑھ رہا ہے۔	.5
Najma is playing with a doll.	نجمہ گڑیا سے کھیل رہی ہے۔	.6
Remember always.	ہمیشہ یاد رکھے۔	.7
Is he not coming to meet you.	کیا وہ آپ سے ملنے نہیں آ رہے ہیں۔	.8
They are going for picnic today.	وہ آج پکنک پر جا رہے ہیں۔	.9
Are you feeling very hungry?	کیا تمھیں بہت بھوک لگ رہی ہے؟	.10
I have finished my work.	میں اپنا کام ختم کر چکا ہوں۔	.11
I have already applied for a job.	میں پہلے ہی نوکری کیلئے درخواست دے چکا ہوں	.12
He has deceived me.	اس نے مجھے دھوکا دیا ہے۔	.13
I know him for last three years.	میں اسے تین سال سے جانتا ہوں۔	.14
Have you done your school work?	کیا تم نے اپنے اسکول کا کام کر لیا ہے؟	.15
He has been writing from two hours.	وہ دو گھنٹوں سے لکھ رہا ہے۔	.16
I wrote a letter.	میں نے خط لکھا ہے۔	.17

You played a game.	تم نے کھیل کھیلا۔	.18
The girl sang a song.	لڑکی نے گیت گایا۔	.19
He did not tell a lie.	اس نے جھوٹ نہیں بولا۔	.20
Did he abuse you?	کیا اس نے تم کو گالی دی؟	.21
Did he complain against you?	کیا اس نے تمہاری شکایت کی؟	.22
Why did you not go to school.	تم اسکول کیوں نہیں گئے۔	.23
The police were following the thieves	پولیس چوروں کا پیچا کر رہی تھی۔	.24
I shall write a letter.	میں خط لکھونگا۔	.25
Hurry up.	جلدی کرو۔	.26
Shall i beat him?	کیا میں اسے پیٹھونگا؟	.27
It is raining.	بارش ہورہی ہے۔	.28
Tea is hot.	چائے گرم ہے۔	.29
Will they swim?	کیاوہ تیریں گے؟	.30
He will not tell a lie.	وہ جھوٹ نہیں بولے گا۔	.31
Majeed is an old man.	مجید بوڑھا آدمی ہے۔	.32
Blow out your nose.	اپنی ناک صاف کرو۔	.33
We have eaten food.	ہم کھانا کھا چکے ہیں۔	.34
His days are numbered.	وہ چند دن کا مہمان ہے۔	.35
What is he to you?	وہ تمہارا کیا لگتا ہے؟	.36
Plucking flower is prohibited	پھول توڑنا منع ہے۔	.37
What is the time by your watch?	تمہاری گھڑی میں کیا وقت ہے؟	.38
Two and two makes four.	دو اور دو چار ہوتے ہیں۔	.39

i have headache.	میرے سر میں درد ہے۔	.40
May God bless you?	خدا تمہارا بھلا کرے؟	.41
I pray five times a day.	میں پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں۔	.42
What date is today?	آج کیا تاریخ ہے؟	.43
He is a fair-weather friend.	وہ مطلبی دوست ہے۔	.44
He is the apple of my eye.	وہ میری آنکھ کا تارا ہے۔	.45
Do not bother me	میرا سر نہ کھاؤ۔	.46
He admire you very much.	وہ تمہاری بہت تعریف کرتا ہے۔	.47
I bought a book	میں نے کتاب خریدی۔	.48
We went to zoo.	ہم چھڑیا گھر گئے	.49
Amna wrote a letter.	آمنہ نے خط لکھا۔	.50
He had not abuse me.	اس نے مجھے گالی نہیں دی تھی۔	.51
We had won the match.	ہم میچ جیت چکے تھے۔	.52
She will go home.	وہ گھر جائیگی۔	.53
I Shall take your test tomorrow.	میں کل آپکا ٹیسٹ لونگا۔	.54
Will you stand by me?	کیاتم میرا ساتھ دوگے؟	.55
Blood is thicker than water.	اپنا پانی غیر۔	.56
A drowning man catches at straw.	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔	.57
Silence is gold.	ایک چپ ہزار سکھ۔	.58
Union is strength.	اتفاق میں برکت ہے۔	.59
Tit for tat.	ادلے کا بدلہ۔	.60
Hope sustains the world.	امید پر دنیا قائم ہے۔	.61
Haste makes waste.	آگے دوڑ پیچھے چھوڑو۔	.62

Money makes the mere go.	دام بنائے کام۔	.63
Diamonds cuts diamonds.	لوہالوہے کوکاٹتا ہے۔	.64
Easy come easy go.	مال مفت دل بے رحم۔	.65
God helps those who help themselves.	ہمت مرداں مدد خدا۔	.66
Grapes are sour.	انگور کھٹے ہیں۔	.67
Do good and care not whom.	نیکی کر دریا میں ڈال۔	.68
Something is better than nothing.	بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔	.69
Prevention is better than cure.	پرہیز علاج سے بہتر ہے۔	.70
Where there is will there is a way.	جہاں چاہ وہاں راہ۔	.71
Shall I kill him**?**	کیا میں اسے مار دونگا؟	.72
Listen to me.	میری بات سنو۔	.73
Please wait.	مہربانی کر کے انتظار کیجئے۔	.74
Be seated comfortably.	آرام سے بیٹھ جاؤ۔	.75
He is gentle man.	وہ شریف آدمی ہے۔	.76
He is my relative.	وہ میرا رشتہ دار ہے۔	.77
I trust in God.	میں خدا پر بھروسہ رکھتا ہوں۔	.78
I do the right.	میں ٹھیک کام کرتا ہوں۔	.79
Switch off the light.	روشنی بند کیجئے۔	.80
Go to bed now.	اب جا کر سو جاؤ۔	.81
Do not hurt anyone.	دوسروں کا دل نہ دکھاؤ۔	.82
Set the alarm at five.	پانچ بجے کا الارم لگاؤ۔	.83

Please write neat and clean.	برائے مہربانی صاف ستھرا لکھو۔	.84
The match ended in a draw.	میچ برابر ہے۔	.85
Pakistan is a democratic country.	پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔	.86
Curfew was imposed in the city.	شہر میں کرفیو لگا دیا تھا۔	.87
What a beautiful scene this is.	یہ کتنا خوشگوار منظر ہے۔	.88
What a fine day it is.	کتنا اچھا دن ہے۔	.89
Shame on you	تمھیں شرم آنی چاہیے۔	.90
Carry on.	چلتے رہو۔	.91
Don't lose heart.	ہمت مت ہارو۔	.92
What is the matter?	کیا معاملہ ہے؟	.93
What are you doing here?	تم یہاں کیا کر رہے ہو؟	.94
Where did you come from?	آپ کہاں سے آئے ہیں؟	.95
What has happened to you**?**	تمھیں کیا ہو گیا ہے؟	.96
who has broken this glass?	یہ گلاس کس نے توڑا ہے؟	.97
Have you seen lahore ?	کیا آپ نے لاہور دیکھا ہے؟	.98
What is your father?	آپ کا والد صاحب کیا ہے؟	.99
Who committed murder?	قتل کس نے کیا؟	.100
When he is due.?	وہ کب آئے گا؟	.101
When was Quaid-e-azam born?	قائد اعظم کب پیدا ہوئے؟	.102
By whom Bange Dara was written?	بانگ درا کس نے لکھی؟	.103
Who is there.?	وہاں کون ہے؟	.104

Where are you employed?	آپ نوکری کہاں کرتے ہیں؟	.105
Is he in the wrong?	کیا وہ غلط ہے؟	.106
Is it holiday today?	کیا آج چھٹی کا دن ہے؟	.107
Have you seen him?	کیا تم نے اسے دیکھا ہے؟	.108
What do you want?	تم کیا چاہتے ہو؟	.109
What is your address?	تمہارا پتہ کیا ہے؟	.110
Please call him?	برائے مہربانی اسے بلایئے؟	.111
What is your hobby?	تمہاری شوق کی چیز کیا ہے؟	.112
Which book do you like?	تمہیں کونسی کتاب پسند ہے؟	.113
Always be punctual	ہمیشہ وقت کی پابندی کرو۔	.114
Always do your duty	ہمیشہ اپنافرض پورا کرو۔	.115
Leave the result to God	نتیجہ خدا پر چھوڑ دو۔	.116
Serve the poor	غریبوں کی خدمت کرو۔	.117
Always keep your words	ہمیشہ اپنا عہد پورا کرو۔	.118
Set him free	اسے چھوڑ دو۔	.119
Think before you speak	بولنے سے پہلے سوچو۔	.120
Smoking is prohibited.	سگریٹ پینا منع ہے۔	.121
Speed up.	تیز چلو۔	.122
Let the child sleep.	بچے کوسونے دو۔	.123
Help your juniors.	اپنے چھوٹوں کی مدد کرو۔	.124
Time waits for none.	وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔	.125
Put on your cap.	ٹوپی پہن لو۔	.126
My friend is lawyer.	میرا دوست وکیل ہے۔	.127

Take off your Coat.	کوٹ اتار دو۔	.128
This is only a speech.	یہ صرف ایک بیان ہے۔	.129
Clean the wound and dress it.	زخم کو دھو کر پٹی کرو۔	.130
Who will clean the room today?	آج کمرہ کون صاف کرے گا؟	.131
I have an important piece of work with you.	مجھے تم سے ضروری کام ہے۔	.132
This is good that you have come in time.	یہ اچھا ہوا کہ تم وقت پر آگئے۔	.133
Why were you late yesterday?	کل تمھیں دیر کیوں ہوئی؟	.134
I was out of station.	میں باہر گیا ہوا تھا۔	.135
How is he know .	وہ اب کیسا ہے۔	.136
When should I came to see you?	میں آپ سے ملنے کب آوں؟	.137
For what purpose have you come?	کیسے آنا ہوا؟	.138
I take milk in the morning every day.	میں صبح روز دودھ لیتا ہوں۔	.139
Try again.	دوبارہ کوشش کرو۔	.140
He has not yet returned from office.	وہ ابھی تک دفتر سے نہیں آیا۔	.141
The office will remain close tomorrow.	دفتر کل بند رہے گا۔	.142
It is my hobby.	یہ میرا شوق ہے۔	.143
Where do you plan to spend your holidays?	تم اپنی چھٹیاں کہاں گزارو گے؟	.144
Where is nearest taxi stand	نزدیک ٹیکسی سٹینڈ کہاں ہے۔	.145
As you sow so shall you	جیسا کرو گے ویسا بھرو گے؟	.146

reap?		
Do as you like.	جو تمہیں اچھا لگے کرو۔	.147
Walk carefully.	دیہان سے چلو۔	.148
He is rich.	وہ مالدار ہے۔	.149
He is weak.	وہ کمزور ہے۔	.150
Greed is a curse.	لالچ بری بلا ہے۔	.151
Do your work.	اپنا کام کرو۔	.152
Open the door.	دروازہ کھولو۔	.153
|We scored the first goal.	پہلا گول ہم نے کیا۔	.154
These are two apples.	یہ دوسیب ہیں۔	.155
He died of cancer.	وہ کینسر سے مر گیا۔	.156
I am out of sorts today.	میری طبیعت خراب ہے۔	.157
Exercise is important for Health.	ورزش صحت کیلئے ہے۔	.158
The price is too high.	قیمت بہت زیادہ ہے۔	.159
Fruits and Vegetable are available here.	پھل وسبزیاں یہاں ملتی ہیں۔	.160
Time keeps no Calendar.	وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔	.161
A larger family brings poverty.	بڑا خاندان غریبی لاتا ہے۔	.162
He has a good personality.	اسکی شخصیت اچھی ہے ۔	.163
Truth needs no proof.	سچائی کو ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔	.164
A lie has no legs to stand on.	جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔	.165
Honesty commands respect.	ایمانداری سے عزت ملتی ہے۔	.166
I will continue further study.	میں آگے پڑھنا جاری رکھوں گا	.167

Aslam is well prepared for the examination.	اسلم امتحان کیلئے پورا تیار ہے۔	.168
Always keep a good company.	ہمیشہ اچھی صحبت میں بیٹھو	.169
Avoid cruelty to animals.	جانوروں پر بے رحمی نہ کرو۔	.170
Today is Friday.	آج جمعہ ہے۔	.171
Always wear a neat and tidy dress.	ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے پہنو۔	.172
Forget me not.	مجھے مت بھولو۔	.173
I am thankful to you.	میں تمہارا شکر گزار ہوں۔	.174
Everything is ok.	سب ٹھیک ہے	.175
Nice to meet you.	آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔	.176
No admission without permission.	بغیر اجازت اندر آنا منع ہے۔	.177
Do not play on the road.	سڑک پر مت کھیلو	.178
Begging is a crime.	بھیک مانگنا جرم ہے	.179
Do not board a running train.	چلتی گاڑی پر مت چڑھو۔	.180
He was caught red handed.	اسے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا	.181
This is cheap pen.	یہ سستا پین ہے	.182
He appeared in court	وہ عدالت میں حاضر ہوا	.183
All are equal in the eye of law	قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔	.184
Time is money	وقت قیمتی ہے	.185
Never miss a chance	کبھی موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دو	.186
Boil some eggs	کچھ انڈے ابالو	.187
Make tea	چائے بناؤ۔	.188

Put out the fire	آگ بجاؤ۔	.189
I like coffee.	مجھے کافی پسندے۔	.190
This is enough.	یہ بہت ہے۔	.191
Get down.	اتر جاؤ۔	.192
I want to take bath.	میں نہانا چاہتا ہوں	.193
He is shopkeeper.	وہ دکاندار ہے۔	.194
Did you take the medicine?	کیا تم نے دوائی لی؟	.195
He is physically fit.	وہ تندرست ہے۔	.196
Who is your next friend?	تمہارا دوسرا دوست کون ہے؟	.197
A lot of thanks sir.	شکریہ جناب عالی	.198
My mother tongue is Urdu.	میری مادری زبان اردو ہے۔	.199
What is the answer to this question?	اس سوال کا کیا جواب ہے؟	.200
He asked for water.	اس نے پانی مانگا۔	.201
You have been reading since morning.	تم صبح سے پڑھ رہے ہو۔	.202
I will wait for you tomorrow.	کل میں تمھارا انتظار کرونگا۔	.203
What makes you laugh?	تم کس بات پر ہنستے ہو؟	.204
My watch is out of order	میری گھڑی خراب ہے۔	.205
May I come in?	کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟	.206
Yes please come in.	جی ہاں اندر آئیں	.207
Take your seat.	تشریف رکھیے	.208
Good Bye.	خداحافظ	.209
Why not.	کیوں نہیں	.210
She is a good girl.	وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔	.211

Any service for me?	میرے لائق کوئی خدمت؟	.212
What about you.	تمہارا کیا خیال ہے۔	.213
Want a pen.	مجھے ایک پین چاہیے۔	.214
Come here.	یہاں آؤ۔	.215
She is coming	وہ آرہی ہے۔	.216
I am ready.	میں تیار ہوں۔	.217
What is this?	یہ کیا ہے؟۔	.218
It is very bad.	یہ بہت بری بات ہے۔	.219
Does he love you?	کیا وہ تمہیں پیار کرتے ہیں؟	.220
What will you take?	تم کیا لو گے؟۔	.221
|As you like.	جیسے تمھاری مرضی۔	.222
What you want to buy?	کیا چیز خریدنی ہے؟۔	.223
What a fine place.	کتنی اچھی جگہ ہے۔	.224
Please select	لیجئیے پسند کیجئے۔	.225
Matter is like that.	بات ہی کچھ ایسی ہے۔	.226
What happened?	کیا ہوا؟۔	.227
I like white roses	مجھے سفید گلاب پسند ہے۔	.228
Have you given an application?	کیا تم نے درخواست دے دی؟۔	.229
I don't know.	مجھے نہیں پتہ۔	.230
What do you mean?	تمہارا کیا مطلب ہے؟۔	.231
I have no objection.	مجھے کوئی اعتراض نہیں۔	.232
You are very fortunate.	تم بہت خوش قسمت ہو۔	.233
He has his wife also.	اسکے ساتھ اسکی بیوی بھی ہے۔	.234

He is a clever man	وہ بہت ہوشیار ہے۔	.235
Adulteration is an offence.	ملاوٹ ایک جرم ہیں۔	.236
He give me a forged cheque.	اس نے مجھے ایک جعلی چیک دیا۔	.237
You do not value time.	آپکو وقت کی کوئی قدر نہیں۔	.238
Supreme Court is the highest National court	سپریم کورٹ سب سے بڑا اقومی عدلیہ ہے۔	.239
He was summoned by the court.	اسے کورٹ میں بلایا گیا۔	.240
Knowledge of law is very essential.	قانونی معلومات بہت ضروری ہیں۔	.241
Benefit of doubt was given to the accused.	شبہ کافائدہ ملزم کو دیا گیا۔	.242
I want your photograph.	میں تمہارافوٹو چاہتا ہوں۔	.243
He is on a sick leave today	وہ آج بیماری کے چھٹی پر ہے۔	.244
He is under suspension	وہ معطل ہے۔	.245
Get your leave sanctioned	اپنی چھٹی منظور کرالو۔	.246
Leave cannot be granted	چھٹی نہیں دی جاسکتی۔	.247
Never travel without ticket	بغیر ٹکٹ سفر نہ کرو۔	.248
You are kind to me.	تم مجھ پر مہربان ہو۔	.249
Have you a CNIC?	کیا آپ کے پاس قومی شناختی کارڈ ہیں	.250
What is he to you?	وہ تمہارا کیا ہے؟	.251
Let's go home.	چلو گھر چلتے ہیں۔	.252
I Obey the law.	قانون کی پاسداری کرو	.253
Allam Iqbal is our National poet	علامہ اقبال ہمارا قومی شاعر ہے۔	.254
What is the price of this	اس میز کی کیا قیمت ہے؟	.255

table?		
Thread the needle.	سوئی میں دھاگا ڈالو	.256
He looks upon me as his brother.	وہ مجھے اپنا بھائی سمجھتا ہے۔	.257
Don't sit here	یہاں نہ بیٹھو۔	.258
Be noble	شریف بنو	.259
Always obey your parents.	ہمیشہ اپنے والدین کا حکم مانو۔	.260
I am going home.	میں گھر جارہاہوں۔	.261
Thank you for your visit.	آپ کی تشریف آوری کا شکریہ۔	.262
The sun rises in the East.	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔	.263
His nose is running.	اس کی ناک بہہ رہی ہے۔	.264
Love be gets love.	دل کو دل سے راہ ہوتی ہے	.265
Mind your own business.	اپنے کام سے کام رکھو۔	.266
No parking here.	یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔	.267
Read loudly.	بلند آواز سے پڑھو۔	.268
Bring my coat.	میرا کوٹ لے آو۔	.269
Sit down and learn your lesson.	بیٹھ جاؤ اور اپنا سبق یاد کرو۔	.270
She eats meal.	وہ کھانا کھاتی ہے۔	.271
He is very poor.	وہ بہت غریب ہے۔	.272
Poverty is a problem.	غربت ایک مسئلہ ہے۔	.273
A friend in need is a friend indeed	دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔	.274
Be patient.	صبر کرو۔	.275
History repeats itself	تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔	.276
People learn from	لوگ تجربے سے سیکھتے ہیں۔	.277

experience.		
Light travels faster than sound	روشنی کی رفتار آواز سے زیادہ ہے۔	.278
I get a physical exam once a year	میں سال میں ایک دفعہ طبّی معائنہ کرواتا ہوں۔	.279
.Parking is not allowed at this road	اس روڈ پر پارکنگ منع ہے۔	.280
Where were you yesterday?	تم کل کہاں تھے؟	.281
what is the colour of your car	آپ کی گاڑی کا رنگ کونسا ہے۔	.282
Keep to the left	بائیں ہاتھ چلو۔	.283
Man is mortal.	انسان فانی ہے۔	.284
I shall go there tomorrow	میں کل وہاں جاؤں گا۔	.285
My father runs a restaurant.	میرا باپ ہوٹل چلاتا ہے۔	.286
I served a notice on him.	میں نے اسے نوٹس دیا	.287
Children are innocent	بچے معصوم ہوتے ہیں۔	.288
Islamabad is the capital of Pakistan	اسلام آباد پاکستان کا دارالحکومت ہے۔	.289
Adil is very intelligent	عادل بہت ذہین ہیں۔	.290
Khyber Pakhtunkhwa have 24 Districts	پختونخواہ میں کل 24 اضلاع ہیں۔	.291
We will go for juma prayer.	ہم جمعہ پڑھنے کے لیے جائینگے۔	.292
Do not tell a lie	جھوٹ نہ بولو۔	.293
God is one.	اللہ ایک ہے۔	.294
Walk slowly lest you should stumble	آہستہ چلو ایسا نہ ہو تم گر جاؤ۔	.295
Hamid and Mahmood are going home	احمد اور محمود گھر جارہے ہیں۔	.296

Always speak the truth.	ہمیشہ سچ بولو	.297
Do not make a noise	شور نہ کرو	.298
Have you seen Islamabad?	کیا تو نے اسلام آباد دیکھا ہے؟	.299
He is the right hand of his officers	وہ اپنے آفیسرز کا دست راز ہے۔	.300
He was killed in broad day light.	وہ دمن دھاڑے مارا گیا۔	.301
We shall take meal in this hotel tomorrow.	کل ہم اس ہوٹل میں کھانا کھائینگے۔	.302

ملکوں کے نام اور ان کے دارالحکومت

نمبر شمار	ملک کا نام	دارالخلافہ	سکہ
.1	پاکستان	اسلام آباد	پاکستانی روپی
.2	آذر بائیجان	باکو	آذر بائیجان منات
.3	قازقستان	استانہ	تینگی
.4	تاجکستان	دوشنبے	سونومی
.5	ترکمانستان	اشک آباد	ترکمن منت
.6	ازبکستان	تاشقند	سم
.7	افغانستان	کابل	آفغانی
.8	بحرین	مناما	بحرینی دینار
.9	بنگلہ دیش	ڈھاکہ	ناکہ
.10	کمبوڈیا	پُھونم پن	ریال
.11	چین	بیجنگ	رین مینسی ین
.12	بھارت	دہلی	انڈین روپے
.13	انڈونیشیا	جکارتہ	روپیا
.14	ایران	تہران	ایرانی ریال
.15	عراق	بغداد	عراقی دینار
.16	اسرائیل	یروشلم	نیو شیکیل
.17	جاپان	ٹوکیو	ییین
.18	پولینڈ	ورسو	زوٹی
.19	کویت	کویت سٹی	دینار
.20	یونان	ایتھنز	یورو
.21	اٹلی	روم	یورو

.22	تھائی لینڈ	بنکاک	باھت
.23	برطانیہ	لندن	پاؤنڈ سٹرلنگ
.24	ڈنمارک	کوپن ہیگن	دانش کرون
.25	فرانس	پیرس	یورو
.26	جرمنی	برلن	یورو
.27	پولینڈ	وارسا	زلوٹی
.28	لبنان	بیروت	پاؤنڈ
.29	ملائیشیا	کولالمپور	رنگٹ
.30	مالدیپ	مالے	روپیا
.31	منگولیا	الن بطور	ٹگریک
.32	میانمر	رنگون	کیات
.33	نیپال	کٹھمنڈو	نیپالی روپی
.34	شمالی کوریا	پیانگ یانگ	شمالی کورین ون
.35	اومان	مسقط	عمانی ریال
.36	فلپائن	منیلا	پیسو
.37	قطر	دوحہ	قطاری ریال
.38	سعودی عرب	ریاض	سعودی ریال
.39	سنگاپور	سنگاپور	سنگاپور ڈالر
.40	جنوبی کوریا	سیول	جنوبی کورین ون
.41	سری لنکا	کولمبو	سری لنکن روپی
.42	شام	دمشق	درہم
.43	تائیوان	تائے پی	ڈولر
.44	ترکی	انقرہ	ترکش لائیرا
.45	متحدہ عرب عمارات	ابو ظہبی	یو اے ای درہم

.46	سوڈان	خرتوم	سوڈانز پاؤنڈ
.47	نیوزی لینڈ	ولنگٹن	ڈالر
.48	مصر	قاہرہ	مصری پاؤنڈ
.49	نائیجیریا	ابوجا	نائیرا
.50	زمبابوے	ہزارے	ڈالر
.51	کرغیزستان	بشکیک	سوم
.52	پرتگال	لزبن	یورو
.53	سوئزلینڈ	برن	سویس فرانس
.54	برازیل	براسیلہ	ریال
.55	یمن	صنعاء	یمنی ریال
.56	آسٹریلیا	کینبرا	آسٹریلین ڈالر
.57	کنیڈا		کینڈین ڈالر
.58	مراکش	رباط	روبل
.59	جنوبی افریقا	پریٹوریا	رینڈ
.60	بیلجیم	برسلز	یورو
.61	کینیا	کروبی	کینین شیلی
.62	سپین	میڈرڈ	یورو
.63	اٹلی	روما	یورو
.64	مالٹا	والینا	یورو
.65	امریکہ	واشنگٹن DC	امریکن ڈالر

اہم ملکی شخصیات

نمبر شمار	عہدہ	نام
.1	صدر پاکستان	ڈاکٹر عارف علوی
.2	وزیراعظم پاکستان	جناب عمران خان
.3	چیف جسٹس آف پاکستان	جناب گلزار احمد
.4	چیف الیکشن کمیشن	جناب سکندر سلطان راجا
.5	چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت	ریاض احمد خان
.6	چیرمین سینٹ	جناب صادق سنجرانی
.7	سپیکر قومی اسمبلی	جناب اسد قیصر
.8	گورنر سٹیٹ بینک	ڈاکٹر رضا باقر
.9	چیرمین نیب	جسٹس ریٹائرڈ جاوید اقبال
.10	وزیراعلیٰ پنجاب	جناب عثمان بزدار
.11	وزیراعلیٰ سندھ	سید مراد علی شاہ
.12	وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ	جناب محمود خان
.13	وزیراعلیٰ بلوچستان	جناب جام کمال
.14	وزیراعلیٰ گلگت بلتستان	خالد خورشید
.15	وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر	راجہ فاروق حیدر
.16	گورنر پنجاب	جناب چوہدری محمد سرور
.17	گورنر سندھ	عمران اسماعیل
.18	گورنر خیبر پختونخواہ	جناب شاہ فرمان
.19	گورنر بلوچستان	جناب امان اللہ خان یاسینزئی
.20	گورنر گلگت بلتستان	جناب راجہ جلال حسین مقپون
.21	صدر آزاد جموں و کشمیر	جناب سردار محمد مسعود خان
.22	سپیکر خیبر پختونخواہ	مسٹر اسد قیصر

.23	چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ	جناب محمد قاسم خان
.24	چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ	جناب جسٹس قیصر رشید خان
.25	چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ	جناب احمد علی محمد شیخ
.26	چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ	جناب جمال خان مندوخلی
.27	چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ	جناب عطر میاں اللہ
.28	چیف جسٹس گلگت بلتستان سپریم کورٹ	جناب ارشد حسین شاہ
.29	قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی	جناب شہباز شریف
.30	قائد ایوان سینٹ	جناب شہزاد وسیم
.31	قائد حزب اختلاف سینٹ	جناب راجہ محمد ظفر

نوٹ: اہم شخصیات کے نام کے سامنے امیدوار کو موجودہ الوقت شخصیت کا نام لکھنا ہوگا۔

چیف آف آرمی فورس

نمبر شمار	عہدہ	نام
.1	چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی	جنرل ندیم رضا
.2	چیف آف آرمی سٹاف	جنرل قمر جاوید باجواہ
.3	ایئر چیف مارشل	مجاہد انور
.4	چیف آف نیول سٹاف	وائس ایڈمرل کلیم شوکت

نوٹ: اہم شخصیات کے نام کے سامنے امیدوار کو موجودہ الوقت شخصیت کا نام لکھنا ہوگا۔

پاکستان کے تمام IGPs کے نام

نمبر شمار	صوبہ	بنام
.1	آئی جی پی پنجاب	جناب انعام غنی
.2	آئی جی پی خیبر پختونخواہ	جناب ڈاکٹر ثناء اللہ عباسی
.3	آئی جی پی سندھ	جناب مشتاق مہر
.4	آئی جی پی بلوچستان	جناب محسن حسن بٹ
.5	آئی جی پی اسلام آباد	جناب قاضی جمیل الرّحمٰن
.6	آئی جی پی گلگت بلتستان	جناب مجیب الرّحمٰن
.7	آئی جی پی آزاد جموں و کشمیر	جناب صلاح الدین مسعود
.8	آئی جی پی موٹروے	جناب سید کلیم امام
.9	آئی جی پی ریلوے پولیس	جناب کیپٹن ریٹائرڈ عارف نواز
.10	ڈائریکٹر جنرل FIA	جناب واجد ضیاء
.11	دائریکٹر جنرل IB	جناب ڈاکٹر سلیمان خان
.12	ڈائریکٹر جنرل ISI	جناب فیض احمد
.13	کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی	جناب نسیم الزمان

نوٹ: اہم شخصیات کے نام کے سامنے امیدوار کو موجودہ الوقت شخصیت کا نام لکھنا ہوگا۔

پاکستان کا محل وقوع:

پاکستان جنوبی ایشیاء کے شمال مغربی حصے میں تقریباً 24 تا 37 عرض بلد شمالی اور 61 تا 76 طول بلد مشرقی کے درمیان پھیلا ہوا ہے اس کا کل رقبہ 796096 مربع کلو میٹر ہے۔

حدود اربعہ:

پاکستان کے شمال مشرق میں چین، شمال مغرب میں افغانستان، مشرق میں بھارت، مغرب میں ایران اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔ چین کے ساتھ سرحد کی لمبائی 585 کلو میٹر ہے۔ پاک افغان سرحد کو ڈیونڈ لائن کہتے ہیں۔ یہ سرحد 1893ء میں متعین کی گئی تھی۔ اس کی لمبائی 2250 کلو میٹر ہے۔ شمال میں افغانستان کی ایک تنگ پٹی واخان پاکستان کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے۔ بھارت کے ساتھ سرحد کی لمبائی 1610 کلو میٹر ہے جو کہ تقسیم ہند کے وقت ریڈ کلف کمیشن نے متعین کی تھی جبکہ شمال مشرق میں کشمیر کے ساتھ متنازعہ سرحد لائن آف کنٹرول ہے۔ ایران کے ساتھ سرحد کی لمبائی 832 کلو میٹر ہے، جبکہ ساحلی پٹی کی لمبائی 1046 کلو میٹر ہے۔

خیبر پختونخواہ کا محل وقوع:

خیبر پختونخواہ کا سابقہ نام شمالی مغربی سرحدی صوبہ تھا۔ یہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں سے ایک صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کے شمال مشرقی خطے میں واقع ہے۔ اس کے شمال مغرب میں گلگت، بلتستان، مغرب میں قبائلی علاقہ جات، مشرق میں پنجاب، آزاد کشمیر اور جنوب مشرق میں بلوچستان واقع ہے۔

ABBREVIATIONS

S.No	Abbreviated form	Full form
1.	PM	Prime Minister
2.	CM	Chief Minister
3.	PPO	Provincial Police Officer
4.	RPO	Regional Police Officer
5.	DPO	District Police Officer
6.	SHO	Station House Officer
7.	SDPO	Sub Divisional Police Officer
8.	CTD	Counter Terrorism Department
9.	FIA	Federal Investigation Authority
10.	IB	Intelligence Bureau
11.	COAS	Chief of Army Staff
12.	NACTA	National Counter Terrorism Authority
13.	PMA	Pakistan Military Academy
14.	MBBS	Bachelor of Medicine and Bachelor of Surgery
15.	LLB	Bachelor of Laws
16.	MS	Master in Science
17.	IO	Investigation Officer
18.	WAPDA	Water and Power development authority
19.	NHA	National Highways Authority
20.	PSO	Pakistan State Oil
21.	UNO	United National Organization
22.	WHO	World Health Organization
23.	UNODC	United Nation Organization of Drugs and Crimes
24.	UNDP	United Nation Development Program
25.	UNHCR	United Nation High Commissioner for Refugees.
26.	CCPO	Capital City Police Officer
27.	SP	Superintendent of Police
28.	SSP	Senior Superintendent of Police
29.	DSP	Deputy Superintendent of Police
30.	SI	Sub Inspector
31.	ASI	Assistant Sub Inspector
32.	HC	Head Constable
33.	DPC	Departmental Promotion Committee

34.	AIG	Assistant Inspector General
35.	PUC	Paper under Consideration
36.	DFA	Draft for approval
37.	RAM	Random Access Memory
38.	ROM	Read only memory
39.	CPU	Central Processing Unit
40.	B.SC	Bachelor of science
41.	VVS	Vehicle Verification System
42.	CRVS	Criminal Record Verification System
43.	IVS	Identification Verification System
44.	DRC	Dispute Resolution Council
45.	PAS	Police Access Service
46.	PAL	Police Assistance Lines
47.	DOR	District Officer Revenues
48.	G/S	Grid Station
49.	PSO	Principal Staff Officer
50.	MM	MadatMuharrar
51.	IIO	Incharge Investigation Officer
52.	FIR	First Information Report
53.	IR	Information Report
54.	DD	Daily Diary
55.	PBUH	Peace be Upon him
56.	IT	Information Technology
57.	PAF	Pakistan Air Force
58.	ASF	Air Port Security Force
59.	ANF	Anti-Narcotic Force
60.	ICU	Intensive Care Unit
61.	AIDS	Acquired Immune Deficiency Syndrome
62.	AM	ante meridiem; before noon
63.	BBC	British Broadcasting Corporation
64.	BC	Before Christ
65.	CA	Chartered Accountant
66.	CNG	Compressed Natural Gas
67.	CO	Commanding Officer
68.	DC	Deputy Commissioner
69.	ECG	Electro Cardio-gram
70.	EU	European Union
71.	GHQ	General Headquarters

72.	GOC	General Officer Commanding
73.	GPO	General Post Office
74.	GST	General Sales Tax
75.	ICRC	International Committee of the Red Cross
76.	IMF	International Monetary Fund
77.	IQ	Intelligence Quotient
78.	NATO	North Atlantic Treaty Organization
79.	PRO	Public Relations Officer
80.	PP	Public Prosecutor
81.	PSC	Public Service Commission
82.	PTO	Please Turn Over
83.	TB	Tuberculosis
84.	VIP	Very Important Person
85.	S.S.G	Special services Group.
86.	N.O.C	No objection certificate
87.	K.K.H	Karakorum Highway
88.	I.S.S.B	Inter services selection board.
89.	G.N.P	Gross national product.
90.	F.A.T.A	Federally administrated tribal
91.	C.S.P	Civil service of Pakistan.
92.	C.S.S	Central superior services.
93.	PSP	Police service of Pakistan

حضور ﷺ کے اہل بیت

امہات المؤمنینؓ

1	حضرت خدیجہؓ	2	حضرت عائشہؓ	3	حضرت صفیہؓ
4	حضرت سودہؓ	5	حضرت زینبؓ	6	حضرت زینب بنت جحشؓ
7	حضرت حفصہؓ	8	حضرت جویریہؓ	9	حضرت میمونہؓ
10	حضرت حبیبہؓ	11	حضرت اُمّ سلمہؓ	12	حضرت ماریہ قبطیہؓ
13	حضرت ریحانہؓ				

خلفائے راشدینؓ

حضرت ابو بکر صدیقؓ	632ـــــ634ء	حضرت عمر فاروقؓ	634ـــــ644ء
حضرت عثمان غنیؓ	644ـــــ656ء	حضرت علی مرتضیٰؓ	656ـــــ661ء

معلومات قرآن مجید

قرآن مجید میں کل پارے	30
قرآن مجید میں کل منزلیں	7
قرآن مجید میں کل سورتیں	114
قرآن مجید میں کل آیات	6666 بعض جگہوں پر یہ تعداد 6236 بتائی گئی ہے
قرآن مجید میں کل رکوع	556
قرآن مجید میں کل کلمات	86،430
قرآن مجید میں کل حروف	3،206،270
قرآن مجید میں کل سجدے	14
قرآن مجید میں کل مکی سورتیں	86
قرآن مجید میں کل مدنی سورتیں	28

اسلامی مہینوں کے نام

نمبر شمار	نام مہینہ	نمبر شمار	نام مہینہ
1	محرم الحرام	2	صفر
3	ربیع الاول	4	ربیع الثانی
5	جمادالاول	6	جمادالثانی
7	رجب المرجب	8	شعبان
9	رمضان المبارک	10	شوال
11	ذیقعدہ	12	ذوالحجہ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (۱)اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

اَلَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	اَلَمْ	يَجْعَلْ	كَيْدَهُمْ
کیا تم نے نہیں دیکھا	کیسا	کیا	تمہارا رب	ہاتھی والوں کے ساتھ	کیا نہیں	کر دیا اس نے	ان کا داؤ

کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا آپ کے رب نے کیا سلوک کیا ہاتھی والوں سے؟ کیا اُس نے اُن کا داؤ نہیں کر دیا

فِيْ تَضْلِيْلٍ (2) وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ(3) تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

فِيْ تَضْلِيْلٍ	وَاَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ
گمراہی میں (بیکار)	اور بھیجے	ان پر	پرندے	جُھنڈ کے جُھنڈ	پھینکتے تھے	کنکریاں

گمراہی میں (بے کار)؟ اور ان پر جُھنڈ کے جُھنڈ پرندے بھیجے وہ ان پر کنکریاں پھینکتے تھے

مِّنْ سِجِّيْلٍ(4) فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ (5)

مِّنْ	سِجِّيْلٍ	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ
سے	سنگِ گل	پس ان کو کر دیا	بھوسہ کی طرح	کھائے ہوئے

سنگِ گل کی۔ پس ان کو کھائے ہوئے بھوسے کے مانند کر دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ (1) اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ (2)

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ	فَلْيَعْبُدُوْا
مانوس کرنے کے سبب	قریش	ان کا مانوس کرنا	سفر	سردی	اور گرمی	پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں

قریش کو مانوس کرنے کے سبب، انہیں سردی، گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب، پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ(3) اَلَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ(4)

رَبَّ	هٰذَا الْبَيْتِ	اَلَّذِىْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ	جُوْعٍ	وَّاٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ
رب	اس گھر	جو	انہیں کھانا دیا	سے	بھوک	اور انہیں امن دیا	خوف (میں) سے

اس گھر کے رب کی، جس نے انہیں کھانا دیا (بھوک میں) اور امن دیا خوف میں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ(1) فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ(2)

اَرَاَیْتَ	الَّذِیْ	یُکَذِّبُ	بِالدِّیْنِ	فَذٰلِکَ	الَّذِیْ
کیا تم نے دیکھا	وہ جو	جھٹلاتا ہے	روز جزا و سزا	یہی ہے ہو	وہ جو

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے یہی ہے جو

یَدُعُّ الْیَتِیْمَ(2) وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ(3)

یَدُعُّ	الْیَتِیْمَ	وَلَا	یَحُضُّ	عَلٰی	طَعَامِ	الْمِسْکِیْنِ
دھکّے دیتا ہے	یتیم	اور نہیں	رغبت دلاتا	پر	کھانا	مسکین

یتیم کو دھکے دیتا ہے اور نہیں رغبت دلاتا مسکین کو کھانا کھلانے کی

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ(4) اَلَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ

فَوَیْلٌ	لِّلْمُصَلِّیْنَ	اَلَّذِیْنَ	ھُمْ	عَنْ	صَلَاتِھِمْ
پس خرابی	نمازیوں کے لئے	جو کہ	وہ	سے	اپنی نماز

پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں

سَاھُوْنَ(5) اَلَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآؤُنَ(6) وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ(7)

سَاھُوْنَ	اَلَّذِیْنَ	ھُمْ	یُرَآؤُنَ	وَیَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
غافل (جمع)	جو کہ	وہ	دکھاوا کرتے ہیں	روکتے ہیں (نہیں دیتے)	عام ضرورت کی چیز

سے غافل ہیں، جو دکھاوا کرتے ہیں، اور عام ضرورت کی چیز (بھی مانگی) نہیں دیتے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ (1) فَصَلِّ لِرَبِّکَ

اِنَّآ	اَعْطَیْنٰکَ	الْکَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّکَ
بے شک ہم	ہم نے آپ ﷺ کو عطا کیا	کوثر	پس نماز پڑھ	اپنے رب کے لئے

بے شک ہم نے آپ ﷺ کو "کوثر" عطا کیا پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں

وَانْحَرْ (2) اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ (3)

وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَکَ	ھُوَ	الْاَبْتَرُ
اور قربانی دے	بے شک	آپ ﷺ کا دشمن	وہ	دُم کٹا، نامراد، بے نسل

اور قربانی دیں بے شک آپ ﷺ کا دشمن ہی نامراد ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (1) لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (2)

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَآ اَعْبُدُ	مَا تَعْبُدُوْنَ
کہہ دیجئیے	اے	کافروں	میں عبادت نہیں کرتا	جس کی تم عبادت کرتے ہو

کہہ دیجئیے اے کافروں ! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم پوجا کرتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (3)

وَلَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ اَعْبُدُ
اور نہ	تم	عبادت کرنے والے	جس کی میں عبادت کرتا ہوں

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ (4)

وَلَآ	اَنَا عَابِدٌ	مَّا عَبَدْتُّمْ
اور نہ	میں عبادت کرنے والا	جس کی تم عبادت کرتے ہو

اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم پوجا کرتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ (5)

وَلَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ اَعْبُدُ
اور نہ	تم	عبادت کرنے والے	جس کی میں عبادت کرتا ہوں

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ (6)

لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ
تمہارے لئے	تمہارا دین	اور میرے لئے	میرا دین

تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ(1) وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (2)

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ	وَرَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ اللّٰهِ	اَفْوَاجًا
جب	آجائے	اللہ کی مدد	اور فتح	اور آپ ﷺ دیکھیں	لوگ	داخل ہو رہے ہیں	میں	اللہ کا دین	فوج در فوج

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح (ہو جائے) اور آپ ﷺ دیکھیں لوگ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا(3)

فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
پس پاکی بیان کریں	تعریف کے ساتھ	اپنا رب	اور بخشش طلب کیجئے اس سے	بے شک وہ	ہے	بڑا توبہ قبول کرنے والا

پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

رُكُوْعُهَا 1	111 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ 6	اٰيَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ (1) مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ لَهَبٍ	وَّتَبَّ	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ
ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابولہب	اور وہ ہلاک ہوا	نہ	کام آیا	اس کے

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوا اس کے کام نہ آیا

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ (2) سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (3)

مَالُهٗ	وَمَا	كَسَبَ	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ
اس کا مال	اور جو	اس نے کمایا	عنقریب داخل ہوگا	آگ	شعلے مارتی

اس کا مال اور جو اس نے کمایا عنقریب وہ داخل ہوگا شعلے مارتی ہوئی آگ میں

وَامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (4) فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (5)

وَامْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ	الْحَطَبِ	فِيْ	جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ	مَّسَدٍ
اور اس کی بیوی	لادنے والی	لکڑی (ایندھن)	میں	اس کی گردن	رسی	سے	کھجور

اور اس کی بیوی لادنے والی ایندھن، اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ(1) اَللّٰہُ الصَّمَدُ(2) لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ(3)

قُلْ	ھُوَ	اللّٰہُ	اَحَدٌ	اَللّٰہُ	الصَّمَدُ	لَمْ یَلِدْ	وَ	لَمْ یُوْلَدْ
کہہ دیجئیے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز	نہ اس نے جنا	اور	نہ وہ جنا گیا

کہہ دیجئیے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے (کسی) کو جنا اور نہ (کسی نے) اس کو جنا

وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ(4)

وَ لَمْ	یَکُنْ	لَّہٗ	کُفُوًا	اَحَدٌ
اور نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2)

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا خَلَقَ
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	صبح	سے	شر	جو اس نے پیدا کیا

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی، اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3) وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

وَ مِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا وَقَبَ	وَ مِنْ	شَرّ	النَّفّٰثٰتِ
اور سے	شر	اندھیرا	جب چھا جائے	اور سے	شر	پھونکے مارنے والیاں

اور اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے

فِی الْعُقَدِ (4) وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

فِی الْعُقَدِ	وَ	مِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا حَسَدَ
گرہوں میں	اور	سے	شر	حسد کرنے والا	جب وہ حسد کرے

گرہوں میں، اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے

اٰیَاتُهَا 6	114 سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ 21	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) اِلٰهِ النَّاسِ (3)

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	لوگ	بادشاہ	لوگ	معبود	لوگ

کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ

مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ	اَلَّذِيْ	يُوَسْوِسُ
سے	شر	وسوسہ ڈالنے والے	چھپ کر حملہ کرنے والے	جو	وسوسہ ڈالتا ہے

وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈالتا ہے

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ (6)

فِيْ	صُدُوْرِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ النَّاسِ
میں	سینے (دل)	لوگ	سے	جن (جمع)	اور انسان

لوگوں کے دلوں میں، جنّوں میں سے اور انسانوں میں سے